

## ویساچہ

باوجود کم علمی اور ناتر بیت یافتگی کے فریاد میجر بنے خان ملازم  
 پونہ مارس ۱۹۶۸ء عیسویہ مصنف اس کتاب نے سیکھنا کام نعلندی تقسیم  
 ادویہ وغیرہ کے سک ماہیپال اسپان رجمنٹ میں شروع کیا اور بعد  
 نوکر ہونے ایک سال کے استعداد اس فن میں خوب حاصل کیا بلکہ آگہی اس  
 ہنر کی سب تربیت کپتان ٹاک صاحب بہادر ماضی اجٹن پونہ مارس جو ایک  
 مدت وراثت رجمنٹ مسطورہ میں بہتہ اجنٹی قائم رہے اُسے حاصل کیا  
 اور علاوہ اسکے کئی سال تک ماتحت مسٹر لیاپ صاحب بہادر انسپکٹنگ  
 ویشری نیروی سرجن اسکول پونہ میں درس لیا اور بحالت حاضری اسکول جو کچھ روز  
 مرہ بنا بریاد داشت لکھ رکھا کرتا تھا وہ سب جمع کر کے واسطے فواید مشتاقان  
 اس فن کے اظہار کیا۔

فہرست کتاب ہدایت نامہ فیہار مشتمل بر سبق چہل و نہ ترجمہ زبان ہندوستانی  
بموجب تفصیل ذیل

سبق	بیان حال	صفحہ	شرح	ترجمہ زبان ہندوستانی
۱	کل نصیحت فاریار و ساتوری	۱		ساتوری ننگریہ کہ معالجہ اسپاکن
۲	جسم کا بناؤ	۲	اعضا و دست و تیار کردہ	بمعنی استہ
۳	غذا اعضا و کئی بیانیں	۲	کسطح خون سرایت کرتا ہے	بمعنی آمد و رفت خون
۴	کل و انتو نکا شمار	۶	پینے لگتی	بمعنی دو دانست ہو گیا عمر
۵	دانت کے بڑھنے سے حرکت	۹	غلاف حمل	پینے حد سے زیادہ دراز
۶	دانت میں گیریز	۱۰	پینے دانت بوسیدہ ہو	چھانچ کر پی نہ جاوے
۷	لور جا پر جو پر کچھ	۱۰	زیر و بالا کا جبرہ	خام ہو سے یا ٹوٹ جاوے
۸	انفلیکشن ہووے	۱۰	کسی جا خون جمع ہو	سودہ زریاں
۹	یکساٹین کا ز	۱۱	سبب کے ساتھ انفلیکشن	پینے خون جمع ہونا
۱۰	پروٹس پوزنگ	۱۱	خون کی تیاری	آٹے کو
۱۱	پیشین	۱۲	خون سے پیپ بنے	پینے خون مٹ جاوے
۱۲	السا ریش	۱۲	آبلہ ہو کر داغ دے	پینے چھالایو گوشت یا پوست میں
۱۳	سلف	۱۲	چرم مرده	پینے پھر کسی جا کا سوکھ جاوے
۱۴	سورسین	۱۲	انگلے کے بغیر فی من انفلیکشن	پینے خون جمع ہوتا ہے
۱۵	کیسیریز	۱۴	استخوان بوسیدہ	پینے ہڈیاں مٹ جاوے
۱۶	بکروسیس	۱۴	پارہ استخوان مرده	پینے ہڈیاں ٹکڑا بے جان ہوتی ہیں
۱۷	نشیووسس	۱۴	بردان جوت استخوان جدید	پینے جوڑ پڑھیکے نئی ہڈیاں

فہرست کتاب ہدایت نامہ فریاد رس ترجمہ وغیرہ

بق	بسیان حال	صفحہ	شرح	ترجمہ زبان ہندوستانی
۷	نویں کمیشن	۱۴۵	از بای بدر	اپنی جاپھوڑ دیو سے
۰	سندھ پر کچھ	۱۴۶	استخوان پارہ شود	بڑی ٹوٹ جادے
۰	کچھ پانچ کچھ	۱۴۷	زبان ہرنگہ	بیسے گوشت بڑی چم اقصان ہو
۸	پولی ولرا	۱۶	در دسر	در میان ہر دو گوش
۰	انفلیشن آف جی برین	۱۶	در مغربہ خون	بیسے جھپے مین خون جمع ہو
۹	سور بیک	۱۸	شور پست	بیسے سندھ کا زخم
۰	وایل	۲۰	بیسے نیند خنی	بیسے کمر کا درم
۰	گلیف کال	۲۱	زیر تنگ زخم	تنگ کے نیچے زخم ہو جاتا ہی
۱۰	نیک پر کچھ	۲۲	استخوان گلو شکستہ شود	سکا گردن کا ٹوٹ جاوے
۰	دین پر کچھ	۲۳	استخوان شکستہ کمر	کمر کا منکا ٹوٹ جادے
۰	اسپرین سوئی مثل	۲۳	فرق در گوشت کمر	بیسے کمر کا گوشت پکا کھا دے
۱۱	ٹیل پر کچھ	۲۵	استخوان دم شکستہ شود	بیسے منکا دم کا ٹوٹ جاوے
۱۲	پلوس ڈیزیز	۲۶	خامی استخوان سفہ	پاجار کی بڑی مین کچھ کرکست ہو
۱۳	شلڈر ڈیزیز	۲۷	در دکہ در شانہ شود	لنگہ ہر مین درد ہو
۱۴	کیرامی نیشن نیو مارس	۳۰	فہیدہ اسپ جدید وغیرہ	پہچان غٹے ٹھوڑی وقت خریدے
۰	یلو پر کچھ	۳۰	در دست استخوان باشد شاخ مین مردم	لنگہ ہر مین کہنی کی ہڈی ٹوٹ جاوے
۱۵	گھوڑی کے گھٹنے کا بیان	۳۲		ہاتھ کے لنگے ہڈی کا درد
۱۶	کاپی ٹیس	۳۴	در پائی پیش خون جمع شود	لنگہ پر سے گھٹنے مین اوہ بیان

فہرست کتاب بذیت نامہ فریاد مع ترجمہ وغیرہ

سبق	بیان حال	صفحہ	شرح	ترجمہ زبان ہندوستانی
۱۶	الہ اندھی فی	۳۷	درپائی پیش در استخوان داغ شود	لنگے پیکے گھٹنے میں ہڈی کا پھالا
۱۷	اسپرین ٹیڈن	۳۹	درپائی حرکت	سینے پر تپا جھربا دے
۰	اسپلینٹ	۴۲	خامی پائی از استخوان جدید	سینے پر ہڈی سے افاتمان
۰	اسفلکشن	۴۴	یعنی زانوہ	بوٹھنی کے پیسہ یا گھٹنے کے ہڈی پر بطور زانوہ
۱۸	سلسلہ می بون پرکھ	۴۵	اندر موٹھہ و استخوان باشندہ	موٹھہ کے ہڈی میں ضرر ہو دے
۰	رنگ بون	۴۶	پٹنگ و چکر اول ازین ضرر	گلابی کے منہ پر نئی ہڈی پیدا ہو
۱۹	ہوف	۴۸	بیان تبدیل اسپ	گھوڑیکے جسم کا بیان
۲۰	سن کراک	۵۱	بیان ترقیدن تبدیل اسپ	سُٹھ گھٹنے کے بیان میں
۲۱	ہوف ٹیز	۵۴	بیان در میان تبدیل بیماری	سُٹھ کے اندر جو بیماری ہوئی جملہ
۰	اس پی ڈی کٹ	۵۷	پاپائی گسود	یعنی نیورلگتی جب
۲۲	تھرش	۵۸	آب از صہیل جاری می شود	پانی سُٹھ سے جاری ہوتا ہے
۰	گریٹس	۶۱	بر روی صہیل خون ہی شود	سُٹھ کے ہونہیں خون جمع ہوتا ہے
۲۳	لینٹس	۶۴	در میان صہیل تپا شود	سینے سُٹھ میں تپا دے اور نقصان پہنچا
۲۴	نیوکلیئر ٹریٹس	۶۸	در صہیل خورد استخوان در آن شود	چھوٹی ہڈی کے اندر ہی وہیں خون جمع ہو
۲۵	اشافی جوائنٹ	۷۰	در جوڑ پس پا بیماری شود	پچھلے جوڑ پسہ یعنی گھٹنے کی بیماری
۲۶	حاک جوائنٹ	۷۳	جوڑ کہنی پس پا	کہنی کے جوڑ پچھلے ہاتھ کے اندر بیماری
۲۷	باگس پاوین	۷۵	در بیان ممتزہ است	موتزہ کے بیان میں
۰	بون اسپاڈین	۷۵		چھوٹا پچھلے پر دھنیز ہوتا ہے

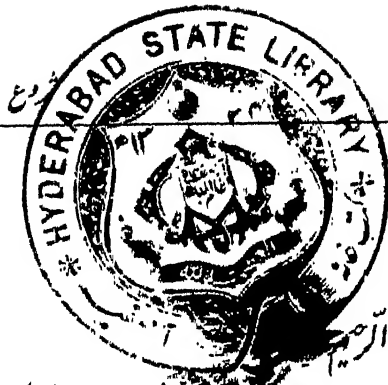


## فہرست کتاب ہدایت نامہ فریاد رس ترجمہ وغیرہ

سبق	بیان حال	صفحہ	شرح	ترجمہ زبان ہندوستانی
۲۸	میلڈیشن	۷۸	در بیان ادویات عمدہ تفصیل	دہ ایسٹ بیامین شمار کنندگی وغیرہ
۲۹	ڈای جیٹی سسٹم	۸۰	در بیان ہضم دیندہ ذراک	ہضم ہونیکے بیان میں
۳۰	موتھ	۸۲	دہن کا فائدہ ٹوویا بیکر خیم	مہارین کی طرح کا زخم پیدا ہو
۰	چوکنگ	۸۴	لقہ زہر مان باند	نوالہ خلق میں اکٹبا جائے
۳۱	اشک ٹائی گرس	۸۴	کوٹھا ایزاد شود	سینے کو ٹھا پھل جاوے
۰	اردم	۸۶	کریم در شکم شیوند	کیرے سے پیٹ میں پیدا ہوتے
۳۲	ساکک	۸۹	درد شکم و آنت کی پیچید	سینے کی گڑبگڑ کے بیان میں
۰	انٹاریٹس	۹۱	دربودہ خون جمع شود	سینے آنت میں خون جمع ہونا
۳۳	کانشی پیشین	۹۴	پانچا نہ سخت تر گرس	سینے کی سخت ہونیکے بیان میں
۰	ڈائیریا	۹۵	زیادہ دست شود	اگر چہ دست بہت ہون انکو کہتے
۳۴	سورپیکشن	۹۶	دربودہ خللی آید	آنت میں لہا ہوا آنت دیکھ
۳۴	ہرنیان	۹۸	دربودہ یا دیگر جنس ہای غریب	آنت اذرقول کے چلی یا سنے
۳۵	کیا سٹیشن	۱۰۰	ارپ یا اظہ کران	گٹھوڑ کو اظہ کر کے کہتے کہ بیان
۳۶	ہیپہ ٹائی ٹس	۱۰۹	کیلیبہ میں خون جمع ہوتا	بیماری کیلچر کے بیان میں
۳۷	گڈنی	۱۱۱	گڑون میں خون جمع ہونے	گڑون کے بیمار کے بیان میں
۳۸	بلیڈر	۱۱۴	چھکنی کی بیماری	کلی چھکنی کے بیمار کے بیان میں
۳۹	سکیوڑی سسٹم	۱۱۷	جسم میں خون کی گردش	جسم میں خون کی گردش

فہرست کتاب ہدایت نامہ فرما رمعہ ترجمہ وغیرہ

سبق	بیان حال	صفحہ	مستخرج	ترجمہ زبان ہندوستانی
۴۰	اسپری سٹم	۱۲۰	چھاتی مین ہوا جالیکی السداد	چھاتی مین کسٹھ ہوا جالیکی السداد
۰	منوینا	۱۲۲	پھیپہ مین خون جمع ہو کر پھول جاتا	پھیپہ کی بیماریوں کے بیان مین
۴۱	لارنگ جٹس	۱۲۳	کھٹے مین باعش درد کے خون پھونک	کھٹے مین بیماریوں کے بیان مین
۰	سور تھرت	۱۲۴	کھانسی گلے مین	کھانسی کے بیان مین
۴۲	کراٹک کاف	۱۲۵	پرائی کھانسی کے بیان مین	پرائی کھانسی کے بیان مین
۰	کٹاز	۱۲۷	زکام دھوبک	زکام دھوبک کے بیان مین
۴۳	گلاڈس	۱۲۹	سیبہ	سیبہ کی بیماری کے بیان مین
۰	فالس	۱۲۹	بیل	بیل کی بیماری کے بیان مین
۴۴	فیور	۱۳۳	تپ	تپ کی بیماری کے بیان مین
۴۵	زب سٹم	۱۳۴	بغیر غصے رکون کے بیان مین	بغیر غصے رکون کے بیان مین
۰	ٹٹ سٹس	۱۳۵	چاندنی زدہ	چاندنی زدہ کی بیماری کے بیان مین
۴۶	کانشی ٹیوشنل آفتلیا	۱۳۶	آنکھ کے امراض	آنکھ کی کھلی بیماری کے بیان مین
۴۷	اسکن ڈیزیز	۱۴۰	جلد کی بیماری	جلد کے امراض اور بیماری کے بیان مین
۴۸	برساتی سور	۱۴۲	برساتی کی بیماری	برساتی کی بیماری کے بیان مین
۴۹	برٹ ڈیزیز	۱۴۵	دل کی بیماریاں	دل کی بیماری کے بیان مین
۲۶	ہی آف ہارٹس	۱۴۷	لوہرہ گھوڑا آؤسے، سٹھ سٹھ	ہی آف ہارٹس اور غیر پند
۲۷	دانت نمبر	۹۶۱		
۰	برق نمبر	۶۲۰		



## بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر ہی خدا کا جسے اپنی قدرت کاملہ سے ہر وہ ہزار خلقت کمین پیدا کیا اور انسان کو عقل سالی  
سب حیوانات پر فوق رکھا اسلئے مزاج دان اشقر و مہاری شناسان اس ہنر کو واسطے معالجہ پر دازی  
گھوڑوں کے خیال اور اک احوال امراض گھوڑوں کا پانچ سر کے پڑا لہذا حسب حکم جناب عالیشان جنرل ڈاکٹر  
لیام صاحب بہادر اسپیکر و ٹینری سرجن بمبئی پریسیڈنسی نیاز مند کرتے ہیں خان فرید میر حشت پونا  
ہارس نے سبق پہلا اور سبق دوسرا تسلیم روزمرہ واقع اسکول پونا موافق محاورہ اپنی زبان کے  
معدت شیخ مہاری و تفصیل ادویات ۱۸۷۶ عیسوی میں قلم بند کیا اور نام اسکا ہدایت نامہ فریاد  
رکھا ناظرین سے امید ہے کہ بجای خطا کے عطا فرمائیں چنانچہ یہ کام فریاد اور سالوٹری کا ہے

## سبق پہلا

جس موافق صاحب بہادر نے بتلائے ہیں وہ سب تحریر میں اور بیان اسکا استدلال  
کہ سالوٹری یا فریاد نے اول گھوڑے کے مزاج سے واقف ہونا تو کس قدر سے واقف ہوگا اسنے  
گھوڑے سے دوستی پیدا کر نادان ہیں وہ چار وقت اس کے نزدیک جانا اور اسکو پیار کرنا تو وہ سمجھتا  
کہ میرا دوست ہے اور خوش ہوگا اور پاس جانے سے اس کے مزاج سے آگاہ ہو جاؤ گے بعض بعض  
گھوڑا ایسا ہوتا ہے کہ ایک آدمی سے جب ملاقات ہو جاتی ہے تو دوسرے کو نزدیک نہیں آنے دیتا  
یہ بات امتحان کی ہے اسوا سسطے فریاد یا سالوٹری کو مناسب ہے کہ اس کام کا خیال رکھے اور کل  
کام کا بھی یہی دستور ہے کہ بغیر ماتھے سے کئے یاد نہیں ہوتا ہے اور جو شخص لکھ کر رکھتا ہے تو وہ اسکو  
یاد نہیں ہوتا ہے بلکہ بھول جاتا ہے اسوا سسطے یاد کرنا مناسب ہے بعضے شخص کہتے ہیں کہ اپنے  
باپ کے وقت کی کتاب ہے انہیں تسخیرت اچھے ہیں دید و جب اسکو دیا اور فائدہ نہوا تو اسکا بہت  
ہی کہ گھوڑے کے مزاج سے واقف نہیں ہوئے اور بیماری کو نہیں پہچانے بھلا وہ کیا فائدہ کریگا  
بلکہ نقصان ہوگا کوئی شخص کہتے ہیں کہ گھوڑا بنانا اور آگ کا ٹری کا کام کرنا کچھ مشکل نہیں ہے  
لیکن بھکوا دی اسکو کچھ مشکل نہیں ہے اسکو بھکوا دی اسکو بھکوا دی اسکو بھکوا دی اسوا سسطے

ہر ایک آدمی کو چاہئے کہ اول مزاج سے واقف ہونا ضروری گھوڑے کے جسم میں بہت چیزیں ہیں ہر ایک جانتا چاہئے جب آدمی اپنے ماتھے سے کرتا ہے تو اسکو کل حال معلوم ہوتا ہے اور فائدہ کرنیکا اوپر بیان کیا گیا ان سب سے فریاد رسالو تری نے واقف ہونا ضروری اور کوئی بیماری ایسی ہوتی ہے کہ خیال میں نہیں آتی اسکو بعد مرنے گھوڑے کے پیٹ چاک کر کر دیکھنا تو کل حال معلوم ہوگا اور آگے کو بھی دریافت ہوگا جو فلافی بیماری سے گھوڑا مرنا تھا یہ نشان سب اسی موافق میں سوائس نشان کو نظر میں رکھنا ضروری اور فریاد رسالو تری یا ڈاکٹر کو سب سے اول یہ بند و بست کرنا ضروری ہے گھوڑے کو کوئی بیماری نہیں آنے دینا اگر بند و بست برابر رکھتا تو بیماری کم آویگی چنانچہ اسکا بند و بست اسقدر ہے جو دانہ اچھا دینا خراب دانہ نہیں دینا جیسا کہ سٹرا ہوا یا اسمین تین چار قسم کا دانہ ملا ہوا یا دانہ نہیں دینا اور اسکا بند و بست ضرور رکھنا اور گھاس بھی اچھا دینا خراب گھاس نہیں دینا جیسا کہ پانی سے بھیگا ہوا یا سٹرا ہوا یا آٹھ دس برس کا رکھنا یا کچھ پانی پرنے سے خراب ہوا ہو اسقدر دانہ یا گھاس ہو نہیں دینا اور گھاس دو تین قسم کا اچھا ہوتا ہے وہ گھاس کھلانا چاہئے اور دو تین ذات کا گھاس خراب ہوتا ہے چنانچہ کوئل یا زمر کے ہوتا ہے وہ نہیں دینا اور پانی وقت پر پلانا پھر آدھے کلاک یا ایک کلاک کے بعد دانہ دینا اور رستی اچھی لگانا اور ٹوڑا اچھا لگانا اور مٹرنے اچھے لگانا اور جھول اچھی ہو خراب نہ ہوے اور تھان برابر اور صاف کیا کرین کہیں نیچا اوچھا نہ ہو اور برابر ہوے اور پیشاب کی جگہ ہمیشہ خشک رکھا کرین دانہ چارہ برابر وقت پر دیا کرین اور زیادہ کم ندیوین اور اگرچہ دانہ گھاس بڑا نیکا ہے تو رفتہ رفتہ بڑھانا اور یکدم زیادہ کھانیکو دیا تو اس سے بیماری آویگی اسواسطے اسکا بند و بست رکھنا ضروری اور اتنا بند و بست اگر نہ کھیگا تو پھر بیماری آوے تو اسمین یک یا دو گھوڑے ضائع ہونگے یعنی مرنگے اور بند و بست برابر نہیں ہے میں شاید دس بارہ گھوڑے نقصان ہونگے اسمین یہ معلوم ہونا چاہئے کہ فلافی رجمنٹ تین بند و بست اچھا ہے اور فلافی رجمنٹ تین بند و بست برابر نہیں ہے اور فریاد رسالو تری کو مناسب ہے کہ ہر ایک گھوڑے کو خوب بروقت ملاحظہ کے نظر شناسی سے دیکھنا تاکہ کوئی بیماری ہوے تو جلدی خیال میں آوے اور جو کچھ حرکت ہوے تو اپنے بڑے غلدار کو رپورٹ کرنا وہ جس موافق حکم دے اس موافق کرنا

## سبق دوسرا

جسم کے بناؤ اور اسکے سامان وغیرہ کے بیان میں  
گھوڑے کے جسم میں ہڈیاں تین قسم کی ہیں اور یہ بند و بست مانند یک عمارت کے ہے

جس قدر اللہ تعالیٰ نے آدمی کو بنایا پڑی گوشت "ٹنڈن لگنٹ نرب" یہ سب ملا کے جسم بنایا  
 موافق اللہ تعالیٰ نے کھڑو کو بنایا اور کل چیزان جو بیان ہوئے ہیں وہ اس میں ہیں پڑیو کا  
 نام "فلاٹ بون" یعنی چوٹی ہڈیاں اور "لانگ بون" یعنی لمبی ہڈیاں اور آرگروں یعنی چھوٹی اور گول  
 ہڈی ہیں اور انکا کام "فلاٹ بون" بھیجہ اور دل اور پھلنا ان سب کے بچاؤ کو اور نشل زیادہ سمائی کو ہی  
 اور "لانگ بون" جسم کے اونچائی کے واسطے ہیں اور آرگروں جسم میں بہت جگہ ہیں اور انکو مدد  
 ٹنڈن اور لگنٹ اور نشل نرب اور خون اسکے ہی فقط تین چیزیں ہیں اس میں خون نہیں ہی یعنی  
 نرب پکوس اور پیٹ کے اوپر کا لگنٹ اور نشل سے کل کام چلتا ہی چلنا پھرنا اپنی رور سے چھوٹا  
 ہوتا ہی اور لمبا ہوتا ہی اسکے اندر باریک باریک تا کیے موافق نسین میں کوئی نظر غور سے دیکھا  
 تو معلوم ہونگے اور ٹنڈن جہی تو نشل سے پیدا ہی اور ہڈی کو باندھا ہی اور لگنٹ تھیسے پیدا ہی  
 اور ہڈی کو باندھا ہی اور ان سب کو مدد خون کی ہی اگر خون نہ ہوگا تو یہ سب بیکار ہو جائیگا جس قدر  
 یک جھاڑ بویا اور اسکو پانی دیا تو وہ زیادہ ترقی پڑتا ہی اگر پانی نہ ہوگا تو جھاڑ خشک ہو جائیگا یا کہ  
 آگ میں لکڑی اور کوئلا داخل کیا تو وہ قائم رہیگی اگر اس میں لکڑی وغیرہ داخل کرو گے تو تھوڑی  
 دیر میں وہ سب راک ہو کر اوڑ جاوے گی اسی موافق جسم کا حال ہی اور اس میں خون نہ ہوگا تو جسم  
 اور کل چیزان درجہ کے جہی وہ سب خشک ہو کر مر جائیں گے بہ بات یاد رکھنا اور خون کو زیادہ  
 کرینکا بند و بست ضروری جیسا کہ ایک جگہ پانی ہی اور اس میں سے سب لوگ پانی خارج کرتے  
 ہیں اور اگر اس میں آند پانی کی نہیں ہی تو چند روز میں وہ سب خشک ہو جائیگا اس قدر خون کا بند  
 و بست کرنا ضروری کفون پیا ہوتا ہی خوراک سے اچھی خوراک دینا اسے خون پیدا ہوتا ہی  
 اور تمام جسم کو خوراک پہونچتا ہی تو ہر ایک اپنا اپنا کام جاری رکھتے ہیں اور نشل کو حکم کرتا ہے  
 یعنی حرام مغز چھوٹے پیچھے سے پیدا ہی اور وہ ان سے رستی کے طور پر نکلا ہی گردن سے لگا کر  
 آخر درجہ کمر کی ہڈی تک وہ ان موقوف ہوا بعد اس میں سے باریک باریک نسین نکلی ہیں اور وہ تمام  
 جسم میں نشل ٹیلی گراف کے خیالنا اور لیکر جانا یہ کام اوسکا جاری ہی اگر کوئی چیز جسم کو کاٹے  
 تو کچھ حاجت نہیں ہی نظر سے دیکھنے کی خود بخود معلوم ہو جاتا ہی نرب کے سب سے آدمی یا کھڑا  
 مڑا پاتا ہی سنتا خوشبو آتی ہی یہ کُل بات چیت اُسکے باعث ہی اور جیسا کہ نرب آیا اور نشل کو حکم  
 دیا فلاں طرف پاؤں یا ماتھے لبا کروہ بڑھاتا ہی اور بعد حکم آیا کہ تم یہاں کھڑے ہو جاؤ تو اسی وقت  
 کھڑا ہو جاتا ہی تو اس میں ایسا ہی کہ ایک خبر لانے والا بھیجہ سے جسم کو اور دوسرا بھیجہ کو خبر لیکر  
 جانے والا تمام جسم سے یہ خیال رکھنا اور وہ جو رستی کے طور بھیجہ سے نکلائی گئی اس میں امیرل ہی  
 یعنی حرام مغز زیادہ رکھنا اور گردن کے شروع سے لگا کے اخیر درجہ کمر کی ہڈی تک ٹھور و تہرچ

یعنی پتی اور آخر بڈی کمر سے لگا کے آخر بڈی دم تنگ وہ سب فالس ورتیری ہی یعنی پتی اور اسی قدر دس کی ہیں جہاں تنگ پھسل کے دونوں مونہ جوڑ ہیں وہ سب شعور ورتیری ہی اور جس کے یک مونہ جوڑ ہی وہ فالس ورتیری ہی یاد رکھنا گردن کے سات سنکے ہیں اوسکا نام سیدیکل ورتیری ہے اور ومانے آخر درجہ پیٹ کی بڈی نکت ڈارسل ورتیری ہی اُسین اشارہ بڈیاں ہیں اور ومانے کمر ورتیری یعنی کمر کی پانچ یا چھ بڈیاں ہیں بد سکرم یعنی پیٹھ کے بڈیاں پانچ ہیں بعد ومان سے دم کے تیرا یا پندرہ یا انیس بڈیاں ہوتے ہیں اور دم کے بڈیوں کو کہ نام اسکا کسین ہے یاد رکھنا جسم کے بیچ میں بہت سارے جونٹ ہیں لیکن بیان جو کام کے ہیں وہ بیان کیا ہوں جونٹ یعنی جوڑ بال ساکت جونٹ یعنی جو طرف پھرتا ہی وہ جوڑ کا نام بیک کہ اتاس یعنی ٹوکنا جوڑ اور ٹشوڈر جونٹ یعنی پیر کا جوڑ اور نہپ جونٹ یعنی گلی کا جوڑ اور دوسرا منس جونٹ نہپہ فقط سامنے کو کھلتا ہی بازو کو ادھر او دھر نہیں کھلتا مانند ہاگ لیکہ ہی اور بیک جوڑ جسم میں ہی وہ لمبا ناس اور سکر کم یعنی پٹھے کی بڈیاں اور یلو سن یہ تین چیزیں ہیں ان بڈیوں کی یہہ خاصیت کہ جب بچ پیدا ہوتا ہی تو یہہ جوڑ کو رکھا گیا وہ بڈیاں الگ الگ ہوتے ہیں اور بقدر عمر زیادہ ہوتی ہی اوسی موافق وہ ملتے جاتے ہیں یہہ بات ضرور یاد رکھنا چاہئے

## سبق تیسرا

## بڈی کو خوراک پھونچانیکے باب میں

گھوڑے کے جسم میں جو بڈیاں ہیں اؤ کو خوراک کس قدر ملنی ہی اوسکا حال یہہ ہی کہ اندر نیچے تذب ہی اور خون کی تسین ہیں اور نلی کے بیچ میں باریک باریک نالیوں میں وہ بغیر درمیان کے ملتا نہیں ہوتے اور اندر باریک باریک پڑے ہوتے ہیں اور بڈیوں میں دو جگہ شورانی معلوم ہوتے ہیں یعنی دونوں سروں کے طرف اور اوپر ان بڈیوں کے چمڑا اور جڑ اوسکا نام تری اشتہر ہے اور بعض لوگ اسکو بڈیا چڑا ہوتے ہیں یہہ بہت غلط ہوتا ہی اور بڈی میں کچھ بھی حرکت آونہ تو اس چمڑے کے باعث سرگنے بنیں پاتے کبھی کبھی بڈی میں کچھ ہوتا ہی تو اس پڈیکے باعث بڈی ہلکھ پر رہتی ہی سرگنے نہیں پاتی ہی اور کوئی بھی بڈی کے اندر سے نالی بڈی پیدا ہونی تو اس چمڑے کے نیچے سے نمود ہوتی ہی اور باریک باریک جونٹ ہیں وہ تمام جسم میں بڈی مثل گوشت یعنی کل جسم کو خوراک پھونچا تے ہیں اسباب میں یک امتحان کیا گیا کہ ہمارے جسم گھاس کے ہوتا ہے اکثر اونٹ کھاتا ہی اور جب گھوڑا یا اور کوئی جانور کھاوے تو اس کے مونہ میں زیادہ سرفی آتی ہی اور بڈی میں بھی سرفی ہوتی ہی اسہ سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اگر خون بڈیوں میں نہیں جاتا تو اس کے

اندر سُرخ کیونکر آتی ہے اور تمام جسم میں اسی قدر خون روان ہی فقط کچھ تھوڑی جگہ میں مہین  
خون نہیں ہے اور اُسکیاں دو سری سبق میں ہو چکا ہے اور ہڈیوں میں دو قسم میں اُسکا  
مطلب یہ ہے کہ اچھی ذائقہ گھوڑا جیسا کہ عرب کا ہے اُسکی کُل ہڈیاں بہت پختہ اور سخت ہوتی  
ہیں اور کم ذات والے گھوڑے کی ہڈیاں اس قدر ہوتی ہیں کہ بڑی ہڈیاں دیکھنے میں لفظ  
آتی ہیں اور وہ وزن میں ہلکی ہوتی ہیں اور رنگ اُسکا تھوڑا سیلا معلوم ہوتا ہے اور پاندی میں  
دوسرے نسبت کم ہے اور عرب کا گھوڑا بہت برس نوکری کرے گا اور رنگ اُسکا سفید ہوتا ہے  
اور زندہ رو پا داری میں زیادہ مثل مانتھی دانت کے ہوتی ہیں اور کم ذات والا گھوڑا تھوڑے  
برس نوکری کرے گا بعد مانتھے پاؤں بگڑ جائیں گے اور بیماری پیدا ہوگی تو اچھی ذات والے گھوڑے کی  
ہڈی میں کم آتی ہے اور خراب ذات والے گھوڑے کی ہڈی میں زیادہ آتی ہے یاد رکھنا جب گھوڑا  
نوکری کے واسطے خرید کرے گا تو اُسکو اس قدر دیکھنا مانتھے اور پاؤں خراب مضبوط ہوں اور سہلے  
اوپر کی تلی سے تینہ کیا نہ ہوں نہ چھوٹی ہوئے اور چورس ہو کوئی ہڈی میں بیماری نہ ہو اور گھوڑا تین  
بہت ادب چنانہ بہت چھوٹا مانتھی ہو اور ہر سے میں سے بڑا ہو ایسا گھوڑا نوکری کے واسطے خرید کرنا  
بعض گھوڑا اُنچا ہے اور اُسکی تلی باریک ہے نٹلک یعنی منہ کے پاس چوڑی ہو اور گھٹنے کے نیچے  
باریک ہے اور چاروں پاؤں اس قدر ہیں پچھلا پاؤں خم دار ہیں اور شمش اچھا نہیں ہے تو اس  
گھوڑے کو نوکری کے واسطے نہیں لینا اور تمام چوڑی تیل ہوتا ہے اگر اُس میں گھوڑے کو کچھ بیماری  
آئی تو وہ تیل خشک ہو جاتا ہے اور ہڈی گھٹتی ہے اور بوڑھے منہ پر کیا ثابہ یعنی کئی ہڈی وہ مثل یک  
گادھی کے موافق ہے اگر وہ نہ تو ہڈی کا سہرہ جلدی گھس کر قطع ہو جائے گا اور اس تیل کا نام زبان  
انگریزی میں سنوینا ہے اور جونٹ آبل بھی کہتے ہیں اور جونٹ نین بیماری جو آتی ہے باعث  
انفلیمیشن کے اُس میں کاتیل کم ہو جاتا ہے اور ہڈی میں نقصان آتا ہے اور اندر ہڈی کے درد ہوتا ہے  
تو زیادہ تکلیف ہوتی ہے اُسکا باعث یہ ہے کہ انفلیمیشن آتا ہے اور وہ ان جگہ تنگ ہے مثل  
یک صندوق کے ہے کٹاگی نہیں ہے اور زرب دینا جاتا ہے تو باعث تکلیف کے زیادہ درد ہوتا ہے  
اور جسم میں کوئی بھی جگہ درد ہے تو ہڈی کے موافق اُس میں تکلیف نہیں ہوتی کیا باعث کہ خون  
پھیلنے جگہ بہت ہے اور بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ تلی کاٹنے کا کام پڑتا ہے تو درد معلوم نہیں  
ہوتا اُسکا باعث یہ ہے کہ زرب اندر ہے اوپر تلی کو کاٹنے تو درد نہیں معلوم ہو سکا سبب یہ ہے کہ  
اُس جگہ انفلیمیشن آتا ہے تو درد معلوم ہوتا ہے اور جسم کو تکلیف کا یہ باعث ہے کہ زرب اوپر ہے  
اُسے وقت بھیجہ کہ خبر دیتا ہے اس واسطے جلدی تکلیف معلوم ہوتی ہے یاد رکھنا فقط

## سبق چوتھا

وانتو کا شروع سے آخر تک کل بیان تحریر ہے

گھوٹیکے دانت کا بیان اس طور پر ہے کہ دانت بین اور ڈائی بین فرق ہے اور دانت بین میں چیزیں بین درجہ اول میں انمیل یعنی سفید رنگ کا ہوتا ہے اور اوسمیں چمک ہوتی ہے اور سب میں سخت ہوتا ہے اور دانت کے چوڑے ہوتا ہے اور کچھ حصہ اندر دانت کے ہوتا ہے اور وہ بطور گریٹیکے ظاہر نظر آتا ہے بعضے لوگ اوسکو دانت کا مونہ کہتے ہیں اور دوسری چیز ایوری ہے اسکا سفید رنگ ہوتا ہے جبکہ باقی دانت کے بطور ہوتا ہے اور وہ تھوڑا نرم ہے اور سمٹت بہت تیزی سے چیز ہے سمٹت جو ہوتی وہ پیلا رنگ کا ہوتا ہے مثل سریس کے اور اسکی غامیت بہت ہے کہ موافق گوشت کے جمع ہوتا ہے اور سامنے کے دانت کو کٹن ٹیٹ کہتے ہیں اور دوسرا نام ٹیپ رس مثل چٹھے کے پکڑتا ہے انڈیش کوٹش کہتے ہیں اور دائر کو ٹیٹ کہتے ہیں اور دوسرا نام گرانڈر یعنی انا دلنے والی مثل چمکی کے اور دانت میں اللہ تعالیٰ نے ایسی قدرت رکھا ہے کہ آدمی کے واسطے چمکی بنایا ہے اور آٹا اوسمیں پیسا جاتا ہے تین یا چار ماہ میں اُسکو ایک آنہ کے پیسے دینا اور ٹکائے آٹا پیسنا جب روتی کھانیکو تیر آتی ہے اور دانتوں میں یہ قدرت رکھا ہے کہ اوسمیں خود بخود دیکتی ہے کچھ حاجت نہیں اب کٹاری کی اوسمیں یہ قدرت ہے اوس مالک پروردگار نے رکھا ہے کہ وہ انمیل جو ہے وہ تھوڑا گھٹتے اور ایوری زیادہ گھٹتا ہے اس سبب سے اوسمیں خود نشان ہو جاتے ہیں زینہ زینہ دانت کی تحریر آتی ہے اور کئی چیز جو کھاتا ہے وہ باریک ہو جاتی ہے گھوٹیکہ کچھ پیسا ہوتا ہے تو اویکے منہ میں دو دانت اوپر کے اور دو دانت نیچے کے ہوتے ہیں بعضے کے پید ا ہونے کے ساتھ ہوتے ہیں اور بعضے کے دس یا پندرہ روز میں نکلتے ہیں اور اوسکے بازو کے دانت دو یا سوا دو ماہ میں نکلتے ہیں اور اسی قدر اوسکے بازو کے دانت ٹکڑے یک برس میں پورے ہو جاتے ہیں اوپر کے چٹھے اور نیچے کے چٹھے جملہ بارہ اور اُنکے ساتھ دائرین نکلتے ہیں یک جوڑ سامنے کے دانت کے ساتھ ایک جوڑ سیدھے طرف کا اور دوسرا جوڑ بائیں طرف کا نکلتا ہے اس قدر بارہ دائرین اور بائیں نکلتے ہیں جملہ جوڑ بائیں طرف کا نام دودہ کے دانت انکے واسطے انگریزی میں یہ بٹلک ٹیٹ کہتے ہیں دودہ کے دانت اور وہ چند روز میں گر جاتے ہیں اور انکے بدل میں سپٹلے دانت آتے ہیں تو ان دانتوں کے بدل ہوتے تو چٹھے جوڑ دائرین اور نکلتی ہیں کئی اور نکلتے کا بیان جو کچھ بتائی گئی ہے ان وقت نکلتے ہیں اور اسکے واسطے انگریزی کا ایک لفظ دیا ہے ایٹریٹ ٹیٹ یعنی بدل کر نیا والا اور دانت گھوٹیکے



ہیشہ قائم رہیں گے انکو ایک لفظ دیا ہے ”پرمنٹ میٹ“ اور دودھ کے دانت کی پہچان اسقدر ہی کہ بچہ کے دانت سفید ہوتے ہیں اور اوپر کے رُخ یعنی طرف منہ کے چوڑے اور بڑے باریک اور اومین ”اینمل“ ہوتا ہے اور چمک زیادہ ہوتی ہے دوسرے دانت کے اوپر لکیر ہوتی ہے اور دودھ کے دانت پر لکیر نہیں ہوتی یاد رکھنا عمر کے دریافت کرنیکا اور دانتوں کا بدل کے میان میں جب گھوڑیکے بچہ کی سواد و برس کی عمر ہوئی تو اس کے مسوڑے پھولتے ہیں یعنی ”انفلیمشن“ آتا ہے اسقدر اول درجہ کی دائر میں بھی آتا ہے اور اٹھائی برس میں دو جوڑ دانت سامنے کے نیچے اوپر کے اور یک جوڑ دائر نمبر پہلا اور نمبر پہلا بیان یہ کرتے ہیں اور اسکی جگہ پر پکے دانت نمود ہوتے ہیں جب برابر دوسرے دانتوں کی قطار میں آئے تو عمر میں تین برس کا ہوا اور اسکو زبان ہند میں دھکے کہتے ہیں اور انکے بازو پر کے بوڑیاں دوسرے سوائیں برس میں مسوڑے پھولنا شروع ہوتے ہیں اور ساڑھے تین برس میں اگر کر پکے دانت نمود ہوتے ہیں چار برس میں دوسرے دانتوں کے برابر قطار میں آتے ہیں اسکو چار برس کا بولتے ہیں اور اسقدر اسکے بازو کے بوڑیاں سوا چار برس میں مسوڑے پھولنے کے ساتھ چار برس میں گرتے ہیں اور انکی جگہ پکے دانت نمود ہوتے ہیں جب برابر دوسرے دانتوں کی قطار میں آئے تو عمر میں پانچ برس کا ہوا اور یہ چھ جوڑ دائروں کے بعد آخر نمبر کے پچھوڑ دائر میں یعنی اوپر جن جوڑیوں کا بیان ہوا انکے ساتھ ان دائروں کی بھی ایک جوڑ نمود ہوتے ہیں اور نیش کا پکا کچھ بھر و سائیں ہی بعضے وقت ساڑھے تین برس میں اور بعضے وقت چار برس میں یا ساڑھے چار برس میں آخر درجہ پانچ برس تک نکلی آتا ہے اور بعضے گھوڑیاں نیش نہیں نکلتا کیا سبب کہ اسکو بچپن میں اخلہ کیا گیا اس سبب سے اور نیش جب پیدا ہوتا ہے تو دانت کی طرف بلا ہوا اور رُخ اسکا دانت کی طرف اور اندر کی طرف دو گڑھے ہوتے ہیں مثلاً ب کے اور بیچ میں یک لکیر ہوتی ہے اور جب قدر گھوڑے کی عمر زیادہ ہوتی ہاویگی اسقدر نیش اور دانت میں تفاوت ہوتا ہے جاسکا اور نیش میں سید پان آویگا پانچ برس والے گھوڑیکا منہ مانند گھوڑیکے ہوتا ہے۔ پکے دانتوں کا اور عمر و رفت کرنیکا بیان۔ جب گھوڑیکے سامنے کے دانتوں کی سیاہی بیٹھے نیچے کے جڑیکے بیچ کے دو دانت کی سیاہی بچل جاوے تو اسکو چھ برس کا بولتے ہیں اور اس کے بازو کے دوسرے دانت کی سیاہی نکلیا تو اسکو سات برس کا بولتے ہیں اور انکے بازو کے دانت کی سیاہی نکلیا تو اسکو آٹھ برس کا بولتے ہیں لیکن جب سامنے کے دانتوں کی سیاہی نکلتی ہے تو اس کے ساتھ انکے بازو کے بھی دانتوں کی تھوڑی سیاہی جاتی ہے یاد رکھنا اور سیاہی کا مطلب یہ ہے کہ درمیان دانت کے جو گڑھے ہوتا ہے وہ گھسکر برابر ہو جاوے اور اندر سیاہی نہ ہے یعنی گڑھ ہی تو سیاہی ہے اور اگر گڑھ نہیں ہے تو سیاہی نہیں ہے جب وہ گھسکر برابر ہوا اور اندر اسکی ”اینمل“ نہیں رہا اور تھوڑا پوری نظر آوے

وہ برابر ہی کہ سیاہی نکل گئی اور ایوری دانت کے درمیان دو جگہ ہوتا ہی یک تو اینٹل کے جڑین اور یک سنگن ماٹ کے جڑین ہی اور برابر کو ہوتا ہی اور بعضے لوگ کہتے ہیں کہ اندر کا گڑھ بھر جاتا تو یہ بات برابر نہیں ہی البتہ گھس کر برابر ہو جاتا ہی اور سنگن ماٹ میں ایوری زیادہ ہوتا ہی اور یک عرصہ میں وہ پوکل ہی سو بھر جاتا ہی یہہ بات برابر ہی اور گھوڑکی عر آٹھ برس تک خوب بتائی جاتی ہی اور بعد آٹھ برس کے شمار سے بتانا پڑتا ہی اور بعضے شخص جو رات دن گھوڑ و نہیں رہتے ہیں وقت دریافت غم کے وہ ایسا بنا دینگے کہ شاید چھ ماہ کا فرق ہوگا اور جب نہیں جانتے تو وہ بہت چوک کرینگے اور غم دریافت کرنے کو محنت کرنا چاہئے اور برابر بتانا نہیں تو اس میں بہت چوک ہوتی اور جب آٹھ برس کا گھوڑا ہو اور دانت میں کئی سیاہی جاتی رہی اور دلال لوگوں نے اس میں سیاہی نہی اور گھوڑا پندرہ تک لیکر آئے تو اسکو اسقدر سے دریافت کرنا کہ وہ دانتوں کے اندر گڑھ کول ہوگا اور اندر سیاہی جہاں ہوگی وہاں اینٹل نہیں ہوگا اور دانت سیدھے ہونگے اور گھوڑا منہ کو ماتھ لگانے نہیں دیکھا اور یہہ بات اول معلوم ہوگی کہ اس گھوڑے میں کچھ حرکت ہی کیا سبب منہ کو ماتھ لگانے نہیں دیتا بعد دانت کو کھدکھنا تو اوپر جوشان بیان کیا وہ معلوم ہونگے اس پر سے جانا چاہئے کہ دلال نے دانت بنایا اور بعضے وقت یہہ دیکھنا ضروری کہ آنکھ کے اوپر یک گڑھ ہوتا ہی اور بعضے وقت جہاں گھوڑ کی بھی ہوتا ہی اسکا سبب یہہ ہی کہ اگر جہاں گھوڑ کی یہہ گڑھ ہونے تو جانا چاہئے کہ مان یا باپ دونوں میں سے کوئی بھی یک بوڑھا ہی اور بوڑھے گھوڑ کی یہہ نشان ہی کہ دانت سیدھے ہوتے ہیں اور سیاہی بالکل نہیں ہوتی اور نیش گول اور گھٹل ہوتے ہیں اور دانتوں کے درمیان تفاوت ہو جاتا ہی اور آنکھ کے اوپر گڑھ ہو جاتا ہی اوپر یہہ بوڑھا پن معلوم ہوتا ہی اور سنگن ماٹ میں جو گڑھ ہوتا ہی اس میں خون کی نس اور تریب یہہ بھی دونوں ہوتے ہیں اور رد ہوتا ہی اسکا سبب یہہ ہی کہ اندر کوئی سبب سے انفلیمیشن ہوتی اور تریب کو دہاتا ہی اس واسطے درد معلوم ہوتا اور کبھی لات لگتی ہی اس کے سبب اور اکثر گھوڑ کی بچے کے دانت میں درد ہوتا ہی وہ سبب یہہ ہی کہ دانت بدل کرتا ہی اس وقت اور بعضے وقت اس کے باعث بخار بھی آتا ہی اور آدمی کے بچہ میں بھی یہہ بات ہوتی ہی کہ بخار آتا ہی اور دست ہوتے ہیں اور گھوڑ کی بخار آتا ہی اور دانہ چارہ کم کھاتا ہی اور سست کھڑا ہوتا ہی اور دوسری قسم دانتوں میں یہہ ہی کہ تشیل ٹیٹ لینے میں یہہ فرق ہی کہ اندر دانت کے گڑھ نہیں ہوتا ہی اور اندر کا بازو کم ہوتا ہی اور سانسے کا بازو لمبا ہوتا ہی درمیان میں بدرجہ ہوتے ہیں اور اسکی غم دریافت کر نیکی مشکل ہی بغور دیکھا چاہئے اور اس کام میں آدمی نے عقل سے کام کرنا ضروری یاد رکھنا فقط

## سبق پانچواں

## دانت کے اندر جو حرکت آتی ہے اور نقصان ہوتا ہے

اور ایک قسم کے دانتوں میں اُسکا بیان یہ ہے ”پیرٹ موت“ یعنی تو تے دمان اوس گھوڑ کو کھانا وغیرہ تھان پر بلا تو برابر رہیگا نہیں تو مھو کا مرگیا کیا سبب کہ اُسکے دانت آسگو بین مانند تو تے گی چونچ کے گھانس دانت سے برابر یا نہیں جاتا یعنی زمین سے چھکا نہیں جاویگا بر تقدیر گھانس اُونچا ہے تو شاید کھا ویگا اور بعضے گھوڑ کے منہ میں کہیں دودھ کا دانت رہتا ہے اور اُسکی جگہ پر دودھ دانت یعنی پکا دانت اپنی جگہ پر نہیں ملتا ہے بازو کو نکلتا ہے دودھ کا دانت دوسرے دانتوں کے درمیان اٹھ کر رہتا ہے اور بعضے لوگ زیادہ عمر کے گھوڑے کو اُس دانت کے باعث بچہ گھوڑا تصور کرتے ہیں لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ جو عمر ہو وہ بتانا اور اُس دودھ کے دانت کو نکل ڈالنا اور بعضے گھوڑ کے داڑیں زیادہ ہوتے ہیں یعنی انکی کورین زیادہ بڑھ جاتے ہیں اندر کے ہون خواہ باہر کے ہون اُسکو ٹوٹ رہا لیکر گھسنا یعنی دانتوں کی کانس اور آہستہ آہستہ سے گھسنا اور اگر زور سے ماتھ جاویگا تو زخم ہوگا اسوا سٹے ہلکے ماتھ سے رگڑنا اور اُسکے نشان اسقدر میں کہ گھوڑا دانہ چارہ برابر نہیں کھاگا اور منہ میں سے کف جاری ہوتا ہے اور گھانس کھا ویگا تو اٹکل دیتا ہے اُسکا نام کوون ہی او یہ نشان دوسری بیماری میں بھی آتے ہیں جیسے دانت ٹوٹ جاوے یا اندر منہ کے زخم ہوے یا دانت میں کراک یعنی ترقہ ہوا ہو سے یہ سبب جن میں حرکت آتی ہے اور مزاج گھوڑ کا دستور پر ہوگا کہ گھوڑا منٹ کھرا ہوگا دانہ چارہ برابر نہیں کھا ویگا اور بدن لاغر ہوتا جاویگا منہ میں سے بانس آویگی جب برابر معلوم ہو جاوے تو اندر منہ کے کڑھ ڈالکر دیکھنا تو کل حال معلوم ہوگا اور اندر جب ماتھ ڈالو گے تو دانتوں کے جو طرف ماتھ پھرا کر دیکھنا کیا سبب کہ کوئی چیز اندر اٹک جاویگی تو اُسکے سبب ماتھ کو معلوم ہوگی اور اکثر کتے کے دانت میں بڑی اٹک جاتی ہے اور وہ دیوانہ کے طور پر پھرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ کتا دیوانہ ہو گیا اُسکو گولی بھر کے مار ڈالو یہ بات ضرور یاد رکھنا اور اُسکو دریافت کرو گے تو شاید اندر اُسکے کچھ اٹک گیا ہوگا تو معلوم ہوگا اوکو کا لکڑی بعد کھانا نرم دینا اور دمان زخم ہوگا تو اوکو دوا لگانا ٹھنڈا لوشن یعنی عالم لوشن یا کمار بلک اسٹل لوشن یہ دوا لگانا یا کھلورائی زنگ لوشن لگانا مگر منہ کے زخم کے واسطے دوا تین ڈرامہ دوا ایک باٹلی پانی کے ہمراہ بنا کے لگانا اور اندر کوئی داڑیا دانت ٹوٹے رہ جاوے تو اُسکو نکالنا اور اوپر بیان کیا

وہ دو اپنا کے لگانا اور دانت کے اندر سوراخ ہوا تو گیزر چا لگانا وہ مثل سریس کے ہوتا ہی اُسکو ایسا بنا کے لگانا نہ گول ہوئے تاکہ اندر سما جاوے اور اُسکے لگانے کے باعث کوئی چیز اندر جا نہیں سکتی نہیں تو اندر دانا یا گھاس کا پرچہ کچھ بھی اٹک جاتا ہی جب یہ لگایا تو اندر کچھ جا نہیں سکتا اور اگر مُنہ میں بہت زخم ہوا ہو تو اُسکو کھانا دینے سے نقصان ہوگا نہیں دینا بطور کا بجی کے بنا کے دینا اکثر ایسا دیکھنے میں آیا ہی کہ پندرہ روز یا ایک مہینا گھاس دانا کچھ نہ دیا تو گھوڑا مر جاتا نہیں ہی اور اس کی کا بجی بہت اچھی ہوتی ہی وہ دینا اور واٹر بڑی ہونیکا حال اول بیان کیا ہی اگر اوپر کے جڑ میں حرکت ہی تو اُسکو باہر کی کور گھسنا اور نیچے کے جڑ سے مین اگر ہی تو اُسکے اندر کی کور گھسنا اور یہ سب اس واسطے ہی کہ اوپر کا جڑ اڑا ہوتا ہی اور نیچے کا جڑ اچھوٹا ہوتا ہی اور اگر ایک سا ہی دانت بڑا ہوا تو اُسکو کا مگر نکالت اور لٹام کے سبب سے یا اور کوئی سبب سے زخم ہو تو اُسکا بندہ وابت اول بیان کیا گیا ہی وہ بند و بست یہ ہی کہ کھانا نرم دینا اور دوا اوپر بیان کیا گیا ٹنٹ ہی تو تھوکتا قسم پر لگانا اور داڑھین شرح ہوتی ہی تو باعث چوٹ کے یا دانے مین کنگر کھانے مین آوے تو اُسکے باعث یا لات لگے اُسکے باعث ان حرکتوں کے سبب اندر پیپ پڑ جاوے تو اندر سے پیپ کو ریت نہیں ہی نکلنے کو تو وہ ناک کے رستے سے باہر آتا ہی جب تک اُسقدر معلوم ہوا تو دریافت کرنا اگر دانت مین حرکت آگئی ہی تو نکل سکتا ہی تو نکالنا اور نہیں تو پیپ نکلنے کو رستہ بنا ناگال کی ہڈی مین اوپر سوراخ بنانا اور اُسکو پککاری سے صاف کرنا اور خشک کرنے کی دوا لگانا جو اوپر مذکور کیا گیا ہی وہ لگانا اور کہی ایسا ہوتا ہی کہ اندر ہڈی ٹوٹ کر باریک کرج رہ جاتی ہی تو اُسکو نکالنا اور دوا لگانا اگر اس مین کچھ جھٹہ باقی رہ جاوے تو اُسکے سبب سے زخم کہی اچھا نہیں ہوگا کیا سبب کہ اندر ہڈی کے کرج ہی اس واسطے زخم اچھا نہیں ہوتا اور بروقت نکالنے کے حفاظت سے نکالنا نہیں تو زور سے نکالے تو بعضے وقت ٹوہچا لینے چپکا جڑا اُس مین پر کچھ نہ ہو جاتا ہی اُسکو مار لگے یا گھوڑا کات کھاوے یہ سبب سے ہڈی ٹوٹ جاتی ہی اُسکو تو پر کچھ بولتے مین اور نشان اُسکے خود ظاہر مین علاج اُسکا اسقدر کرنا کہ تابنا یا میل یا چاندی کا تار ہو اُسے باندھنا لیکن سب مین اچھا چاندی کا تار ہی اگر اور کوئی جاسے کہ اوپر تار نہ ملے تو کڑے کی بانڈس سے باندھا جائے مگر بانڈس ایک یا دو دن کفایت کرتا ہے زیادہ دن رہ نہیں سکتا اور کھانے پینک باند و بست اوپر بیان کیا گیا ہی سمواتی کرنا نکل چیز نرم دینا اچھا ہوگا

## سبق چھٹا

## انفلیمیشن کے بیان مین

انفلیمیشن تلخے یک، جاپکا نام ہی جس جاسے پر خون جمع ہوا اُسکو کہتے مین امر سے نشہ لانا

بھی ہوتا ہے اور فائدہ بھی ہوتا ہے نقصان تو کمال اندر جگہ جسم میں یا پوشیدہ جگہ ہوا اور نظر سے  
 غائب رہے تو اس سے البتہ نقصان ہوتا ہے یعنی ہڈی میں اور کلی چیز کو فائدہ وہ ہے کہ اور کوئی  
 جگہ پر ہو یا لانا ہو تو اس کے باعث فائدہ ہوتا ہے اور اکثر انقلابی شے سے کام پڑتا ہے اور بہت کر کے  
 اس کے باعث زخم کو فائدہ ہوتا ہے اور جلدی انگور مچو کر آتا ہے اور زخم اچھا ہوتا ہے اس واسطے  
 اوپر کا فائدہ ہے اس کو ضرور دریافت کرنا اور اس کا مطلب یہ ہے کہ خون جمع ہوتا ہے نسوین  
 اور وہ نسوین تین ذات کے ہوتے ہیں ایک تو ڈوئین دوسرے "انٹری" تیسرے کیا پلری و سلا  
 یعنی بال کے موافق ہوتی ہے مگر بال نظر سے دکھتا ہے اور اس کو دیکھنا تو دوبرہن سے دیکھنا بغیر  
 وہ جس کے نظریہ میں آتے ہیں اور وہ جابریک بین انقلابی شے کے نشان اس قدر ہیں درم ہوتا ہے کہ میں خون جمع  
 ہوتا ہے دوسریہ میں نہیں ہوتا اور جگہ سے ہوتی ہے اور مائع سے دباؤ تو درہو ہوتا ہے اور اس کے کام میں حرکت  
 آتی ہے یہ پانی نشان میں یا دیکھنا اور جہاں انقلابی شے آتی ہے ان خون جمع ہوتا ہے یعنی وہ جابریک نسوین ہوتا ہے  
 و سلا تین اسوین خون خوب ہوتا ہے تو وہ پھول جاتی ہیں کیا سبب کہ اسوین خون زیادہ ہوتا ہے جیساکہ ایک  
 تھیلے میں دانے بھرے ہیں اور وہ پھول جاتا ہے اس موافق و نسوین چلتی ہیں اور اسوین سے تھوڑا البتہ حصہ پانی  
 یعنی نسوین مائع کو زیر پانی پھرتا ہے اس موافق وہ نسوین سے پھرتا ہے اور وہ جگہ جگہ جمع ہوتا ہے  
 اور جابریک ہوتا ہے یہ بھنے وقت نمود ہوتا ہے اکثر نہیں اور وہ نمود ہوتا ہے تو اس کی شے  
 اس قدر ہے کہ جم جاتا ہے سخت ہوتا ہے اور اسوین تھوڑا پانی اور تھوڑا خون ہوتا ہے یا دیکھنا  
 اور جو گھوڑا گھوڑا ہے انقلابی شے کیلئے اس کے سبب ہی دریافت کرنے کے وقت سو مگر لوگوں کے  
 بیان گھوڑا زیادہ تیار ہوتا ہے کچھ اور محنت اور محنت اس سے کوئی نہیں لیتا ہے اسوین خون بہت ہوتا  
 ہوا ہوتا ہے اس سے کچھ کام تیز لیا تو اس وقت اسوین انقلابی شے دیکھا اور برتیا وہ گھوڑا ہی کچھ  
 بھی بہانہ ہوا تو اس وقت اسوین حرکت آویگی اور دوسرا سبب یہ ہے کہ ہوا بر خلاف چلنے  
 پر رب کی اس کے سبب سے آتا ہے یا کہ موسم بدل ہونے کے سبب آتا ہے اس کو ایک نام انگریز کا دیا  
 پریڈس پوزنک کا کہنے پیدائش اس کی دوسرا سبب کہ سات میں وہ جیسا کہ مار لگے یا کہ زور ہی  
 اور محنت زیادہ لگی ہو یا لات لگے یا اثر زور پر سے یا لگ سے جلا ہوا یا پلاسٹر مارا ہو یا سڑیکے  
 سبب سے یا گرم زیادہ ہوا ہو یا جوش پانی ڈال دیا ہو جسم پر یہ سبب پیدا ہو سبب پیدائش کے  
 میں یعنی کے سبب پیدا ہوتا ہے انکو خوب یاد رکھنا ضروری اس کو ایک نام انگریزی کا دیا جی ٹیکسٹن  
 کاڑان سپوٹس واقع ہو کر دوسرے گھوڑوں کو سمجھانا اور اندر انقلابی شے جو آتا ہے تو اس کے نشان ظاہر  
 میں معلوم ہونا مشکل ہے کیا سبب کہ جو شخص دن اور رات اس کام میں رہیگا تو وہ البتہ سبکو دریافت  
 کریگا اور جو کوئی شخص کچھ نہیں جانتا ہے تو اس نے ایسا کرنا کہ اندر انقلابی شے کے پھنے مائع اندر ساون کے

ڈالنا اور دیکھنا اگر ماتھہ گرم معلوم ہوئے تو جانتا چاہئے کہ اندر انگلیش آتا ہی اگر اس سے بھی معلوم نہ ہو تو بے ڈگری نیچے یک ماپ ہوتا ہی اُسکا کام یہی ہے کہ جہاں کہیں گرمی یا سردی معلوم نہ ہو تو اُس کی معرفت سے معلوم ہوتی ہی اُسکو اندر ساغریکے ڈالنا تو اُسکا کل حال معلوم ہوگا اور اچھا مزاج ہی ہے ایک نوڈر گر کیا نمبر آتا ہی اور اگر مزاج میں کچھ حرکت ہی یا زیادہ کم ہوتا ہی تو ڈگری کا نمبر کم یا زیادہ ہوتا دو یا تین اُسکو ضرور یاد رکھنا چاہئے اور بعض جگہ ڈگری کا کام نہیں پڑتا ہی اور جگہ پوشیدہ ہوتی ہے جیسے کہ شہم یا اور جسم میں اندر گوشت کے معلوم نہیں ہوتا تو اُسکو جلا کے دیکھنا تو اُسکی چالی پرنگر اپنا معلوم ہوگا یا اندر گوشت کے ہی تو چند روز سے اُس جگہ پیپ پڑے کے پھونگی تب معلوم ہوگا اور بعض وقت اندر ناک کے انگلیش آتا ہی باعث سردی یا گلاندس کے اُسکے نشان اسقدر ہیں کہ اندر پانی رہتا ہی وہ پانی خشک ہو جاتا ہی پانی اسقدر ہوتا ہی کہ جب قدر شہم گرمی ہی اسقدر بونڈین ومان ٹیمرن پر ہوتی ہیں یعنی اندر کے چمپر جب انگلیش آتا ہی تو بونڈین خشک ہو جاتی ہیں اسی قدر وہ جگہ کا یہی حال ہی اور انگلیش اچھا ہو گیا تو اُسکو یک نام دیا ہی ریزلوشن اِس کا مطلب یہی ہے کہ شے سرے زندگی ہوئی اور بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ کوئی جگہ انگلیش آتا ہی اور مان رہا اور اُسکا بند و بست نہیں کیا تو اُس میں پیپ پڑ جاتا ہی اور پیپ بنا تو اُسکو یک نام دیا ہی سپ ریشن یعنی پیپ بن گیا اور کوئی جگہ اندر اتری کے یا ناک کے یا اور کوئی جگہ آبلہ آوے اور وہ پھوٹ کے اُسکا پانی نکل جاوے اور وہ زخم رفتہ رفتہ زیادہ ہوتا ہی جاوے تو اُسکو یک نام دیا ہی آکساریشن اور یہ بیماری گلاندس یعنی سینہ میں اکثر نظر آوے گی یاد رکھنا بعض جگہ خون جمع ہوا اُسکو رستہ نہیں ملا اور اندر اُسکے چمپر کا کوئی یا گوشت کا ٹکڑا مر جاوے یعنی خشک ہو جاوے یا لات لگے اور معلوم نہ ہو اور پیپ پڑ زخم ہو اور اندر اُسکے چمپر ہو یہ ایسی جگہ جو انگلیش کے میں اُسکو نام دیا ہی ٹالی پکیشن اور دوسرا نام کیا ٹگرین ہی اور کوئی جگہ کا چمرا خشک ہو جاوے تو اُسکو سلف کہتے ہیں یاد رکھنا فقط

## سبق ساتوان

### گھوڑیکے ہڈی میں انگلیش آتا ہی اُسکا بیان

اور درد پیدا ہوتا ہی اُسکی تفصیل اسقدر ہی کہ گھوڑے کے ہڈی میں درد آتا ہی اُسکی تفصیل اور درد گوشت کا بیان تھا وہ ہو چکا اب ہڈیکے درد کی ابتدا شروع ہی ہڈی میں جو درد پیدا ہوتا ہی اُس میں اور گوشت میں جو درد پیدا ہوتا ہی اُس میں تفاوت ہوتا ہی اور ناک ناموں میں فرق ہی اُسکو دریافت کرنے سے معلوم ہوگا کیسا بن بونڈین انگلیش آتا ہی

یہ گھٹنے کے نیچے کی تلی میں اوسکو نام دیا ہی شور سن اسکا باعث یہہ ہی کہ اندر ہڈی کے انفلیشن آتا ہی سبب پیدائش کے یہہ بین بچہ جانور ہی اور اُس سے محنت زیادہ لی گئی ہو اور محنت وہ کہ سخت زمین پر گیا لب کیا اور زمین پر پاؤں زور سے مارتا ہوا اسکے باعث اسین انفلیشن آتا ہی اور اُسکے نشان گھوڑا تنگ کرتا ہی اور قدم چھوٹا چھوٹا ڈالتا ہی اور تلی کو ماتھ لگا رکھنا تو گرم معلوم ہوگی اور یک پہچان اور ہی کہ نشست بند کر کے جوڑ کے نوک سے وہ تلی کو ٹھوگر دیکھنا تو مائیگا اوسر سے معلوم ہوگا کہ بیشک اسکے اندر درد ہی اور یہ بات اول فیاز ناؤ اکثر ہو لستہ یاد رکھنا کہ گھوڑا تنگ ہو کر آیا تو اول تم کو خوب دریافت کرنا بد دوسری جگہ دریافت کرنا کیا سبب نہیں چہاں صحتہ بیماری آویگی تو اوپر یک حصہ آویگی یا در کھنا جب تک معلوم ہو کہ شور سن ہی تو اوسکو یہ علاج کرنا اول یہہ بند و بست کرنا کہ جی پاؤں میں درد ہی پہلے وہ پاؤں کی نعل نکالنا اور گرم پانی سینکنا اگر گھوڑا غیب ہی تو پاؤں کو ٹیپ کے اندر رکھنا تاکہ سینک خوب پہنچے مگر پانی وہ گھٹنے کے اوپر تنگ ہونا تو فائدہ ہوگا اور بعد سینکنے کے سوٹین بانڈس باندھا چاہئے یعنی اندر کھا دیکا اور اوپر فلایکا اور کھانا ٹھنڈا دینا اور بعد سایش جوش پانی میں کر کے بنا کے دینا اور پس گھاس دینا اور پس گھاس نسلے تو جھل کار گھاس دینا بدترین روز کے اوسکو ملباب دینا تاکہ انفلیشن کم ہو اور یہ بات کو خور و خیال رکھنا کہ جو گھوڑیکے پاؤں گرم پانی سے سینکتے ہیں تو اوسکو گرم ٹھنڈا بانڈس باندھنا گرم یعنی کوئی قمیڈون کا ہوا ٹھنڈا یعنی کوئی قسم کا کپڑا ہوا اوسکو پانی میں تر کر کے باندھنا اور اوسکے اوپر جوڑ کر کیا گیا وہ باندھنا جب اتنا بند و بست کیا کہ اوسکو آرام ہوگا اور انفلیشن کم ہوگا مگر بالکل تالی ہی نہیگا قریب یک ہفتہ کے ہو جاوے تو بعد فقط ٹھنڈا بانڈس باندھنا اور ٹھنڈا بانڈس یک ہفتہ باندھنا بعد انفلیشن نا تو اور چند روز تک باندھنا نہیں تو اوسمیں حرکت ہوگی اور حرکت یہہ ہی کہ تصویب کہ عرصہ زیادہ ہوا اور گھوڑا اچھا ہی لنگر نا نہیں ہی تو اوسکو نوکری پر یا سواری پر معید یا تو پھر وہ گھوڑا لنگر ہو کر آتا ہی اس واسطے اسبائیا خیال رکھنا ضروری اور جب ٹھنڈا بانڈس باندھنا تو اسپر کچھ ٹھنڈا لوشن بھی ڈالنا جیسا کہ فالملوشن یعنی پینکریکا پانی یک بائلی پانی اور اوسمیں یک یا دو ڈرام پینکری ڈالنا یا وئیکر لوشن یعنی سرکہ کا یا شوگر لیٹ لوشن یا آئی کا لوشن یہہ پانی کے ساتھ شامک کر اوسکو اوسپر ڈالنا اور اسکے ڈالنے سے انفلیشن ٹھنڈا ہوگا اور ہمیشہ بانڈس تر رکھنا اسقدر بند و بست کیا تو اتنا اللہ تعالیٰ چند روز میں اچھا ہوگا اور جب تک گھوڑا امتحان پر بند نا ہی تو اوسپر ہمیشہ بقول باندھنا اور اس بیماری والے گھوڑیکے بقول نہیں کھولنا جب تک اچھا نہ ہو اور اندر ہڈی کے درد ہو نیکا کیا سبب ہی جو گھوڑا تنگ ہوتا ہی اسکا باعث یہہ ہی کہ اندر اوسکے انفلیشن آتا ہی اور وہ ہڈی زیادہ موٹی ہوتی ہی بعد وہ جو اوسکے اوپر نری اسٹم وہ ہڈی کا چڑا ہی وہ

پھولنے سے ہڈی کے اوپر تنگ ہوتا ہی اس واسطے تڑپ ڈبکھ اُوسین درو پیدا ہوتا ہی اور  
 جہاں انقلابِ نشن آیا اور زیادہ دن تک یک جگہ رہا تو وہاں اُسکے باعث یک بیماری اور پیدا  
 ہوتی ہی اُسکو نام دیا ہی کیرنیر۔ اُسکی مثال اسقدر ہی کہ جب کہ "الت ریش" گوشت میں  
 ہوتا ہی اُسے قدر بہہ ہڈی میں درد ہوتا ہی اور اندر ہی اندر سُورخ کرتا ہی اور ہڈی سڑ جاتی ہی  
 یہ بہ خوب خیال رکھنا کہ جہاں "الغلیش" زیادہ روز تک رہا تو وہاں کچھ نہ کچھ حرکت اسقدر ہوتی  
 پیس کا بہہ خواص ہی کہ جب تک اُسکو نرم جگہ ملیگی تب تک دوسری جگہ نہیں جاوے گا اور  
 جب اُسکو نرم جگہ نہ ملی تو بعد وہ اسقدر کرتا ہی جسقدر اوپر بیان کیا گیا ہی اور موافق السہ  
 یہ بھی دن بدن زیادہ ہوتا ہی جاتا ہی یا درکھنا کیرنیر۔ "نکروسیس" کا مطلب یہ ہی کہ کوئی جگہ  
 کی ہڈی کا ٹکڑا باعث چوٹ وغیرہ کے ٹوٹ گیا اور چند روز تک رہ گیا تو اُسکو یہ کہتے ہیں اور  
 جب وہ ٹوٹ گیا تو اُسکو کھانا وغیرہ نہیں ملتا وہ کڑا جاتا ہی اُسکو کھانا ضروری کوئی ہی تجویز سے  
 کھانا اگر اندر رہا تو نقصان کریگا نقصان یہ ہی کہ جب تک وہ کڑا اندر ہی تو زخموں کو اچھا نہیں  
 ہونے دے گا اُسکو بہت حفاظت سے کھانا اور جسموافقی ضم ہو اُسکو اسی موافق دوا کھانا  
 اور یک بیماری جوڑ کے منہ پر پیدا ہوتی ہی اور ہڈی سے یک نئی ہڈی پیدا ہوتی ہی اُسکو  
 نام دیا ہی۔ "انکھی لوسس" اور بہہ اکثر خاک جونٹ میں یا نی جونٹ میں یا رنگ بون میں نظر  
 آتی ہی۔ خاک جونٹ۔ یعنی پچھلے پاؤں کے کہنے کے جوڑ۔ اوننی جونٹ۔ یعنی اگلے پاؤں کے زانو کی  
 جگہ اور "رنگ بون"۔ یعنی چکرا دل کی جگہ پیدا ہوتی ہی اور جوڑ کو بند کرتے ہیں اُسکا مطلب یہ ہے  
 کہ جوڑ کو باندھ ہم جاتا ہی تو جوڑ میں خم نہیں آتا اور اُس سے گھوڑا ٹکڑا ہو جاتا ہی دوسری بیماری  
 یہ ہی کہ ہڈی اپنی جگہ چھوڑ دیوے یا دوسری جگہ جاوے تو اُسکو یک نام دیا ہی۔ "اسکلیشن"  
 وہ یہ ہی بہہ حرکت آدمی میں زیادہ ہوتی ہی خیال رکھنا یہہ حرکت ہر یک گھوڑی کو نہیں ہوتی  
 بعض بعض گھوڑوں کو اکثر ہوتی ہی یا درکھنا۔ پرکچہ کا حال۔ سپل پرکچہ یعنی فقط ہڈی ٹوٹ جاوے اور  
 "دیکو نڈ پرکچہ"۔ یعنی گوشت اور ہڈی ٹوٹ جاوے اُسکی پیدائش کا سبب یہ ہی کہ لات لگے یا مار لگے  
 اسکی ضرب سے یا گر پڑے اور نقصان ہوے یہ سبب پیدائش کے ہیں اور اُسکے نشان اسقدر  
 ہیں کہ "سپل پرکچہ" جو ہوتا ہی تو کبھی کبھی ہڈی کے دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں یا کہ اندر ہی چورا چورا  
 ہو جاتا ہی یا کہ دراڑ پڑ جاتی ہی دریا میں اُسکو اسقدر دیکھنا کہ ہاتھ سے دیکھنا تو معلوم ہوگا یا بلانا تو معلوم ہوگا  
 یا ہڈی چورا چورا ہوئی تو معلوم کرنا آواز آئے گا یا کوئی جگہ پر زیادہ گوشت ہی اور وہاں پر کچھ معلوم  
 نہ ہوتا ہی کہ اندر پٹھے کے کچھ نقصان ہوا تو ساغر کے اندر ہاتھ ڈالنا اور یک ہاتھ اوپر رکھنا اور  
 یک آدمی کو بولنا کہ پاؤں ہلاؤ یعنی آگے پیچھے ہلاؤ تو جو کچھ کہ نقصان ہوگا سو اس بندوبست سے



معلوم ہوگا۔ دریافت کے جس قدر کہ نظریں آوے یعنی امید اچھے ہوئی کی ہی تو اُس کا بندوبست کرنا نہیں تو بعد دریافت کے مار ڈالنا گھوڑیکے سر میں دو جھتے میں آنکھ سے نیچے کا درجہ جو ہی تو اُس کو "فیس" کہتے ہیں یعنی منہ اور آنکھ سے اوپر کا درجہ جو ہی اُس کو "کرنیم" یعنی بھیجیہ وغیرہ اوس میں آیا اور گھوڑی کو گولی مارنا تو برابر درمیان بھیجیہ کے مارنا اگر آدو بازو گولی مارو گے تو اُس کو زیادہ تکلیف ہوگی اور جلد مرنے کا نہیں کیا سبب کہ جان بھیجیہ میں ہی اور دوسری جگہ نہیں ہی اس واسطے اُن کی ایسی ترکیب کرنا کہ جب گھوڑی کو مارنے کا ہی تو اول اُس کو دیکھنا کہ برابر کھڑا ہی یا نہیں اگر برابر مڑا نہ ہو تو اُس کے واسطے بہہ بہت۔ و بہت بہت اچھا ہی کہ بروقت گولی مارنی کہ تھوڑا گھٹا اُس کے آگے ڈالنا تو وہ گھٹا اُس کے کھانسی کھانسی زمین پر سر جھکا لینگا تو اُس وقت برابر نہ لیکر مارنا تو یک ہی گولی میں اُس کی جان جاوے گی خوب یاد رکھنا۔ "فٹیل ہون"۔ یعنی پیشانی اوس میں کوئی بھی ایک سبب سے پیپ پڑ جاتا ہی مار کے سبب سے پالات لگے یا گر پڑے بہہ سبب میں اب اُس کے نشان اس قدر ہیں کہ وہ بہہ جگہ گرم ہوگی اور کچھ ورم معلوم ہوگا تاہم سے بچا کے دیکھنا تو مانینگا اور بد آواز آوے گی تو بتانا چاہئے کہ اندر کچھ بھی حرکت ہی بعضہ وقت ناک میں سے پیپ بھی نکلتا ہی مگر اور دوسرے بیماری میں بھی اس رستے سے پیپ آتا ہی اُس کا بیان اول بھی ہو چکا ہی اب اُس کا علاج اول اوپر کے چمڑے کو پارا چیرنا اور ایک ہتھیر ہوتا ہی گول اوس کا نام "ٹرو فن" ہی۔ اُس سے سوراخ کر کے پچکاری سے صاف کرنا اور سبق پانچویں میں جو وہ اند کو رکھا وہ لگا پچکاری سے مارنا اور اندر "ٹو" یعنی سن بھرنا اور اوپر اُس کے نیچے آس پاس اُس کے "کاربلک اسٹیک" کا تیل لگانا تاکہ اُس کے اوپر مٹی نہ بیٹھے اس قدر بند و بست ہوگا تو جلدی اچھا ہوگا۔ سرے بیماری میں پیپ آتا ہی لیکن اُس میں اور اس پیپ میں بڑا فرق ہوتا ہی وہ فرق یہہ ہی کہ اندر ناک میں سے پیپ آتا ہی باعث "کلائمٹس" کے اور نواب بیماری کے اوس میں کل خراب بیماریاں آئیں اس واسطے اور اس کا سبب یہہ ہی کہ وہ جو خراب بیماری ہی اوس میں سیل اور کچھ ایسی بھی پیپ آتا ہی تو اوس میں تمیز کرنا چاہئے اور یہہ کہ دریافت کرنا ضروری خراب بیماری کا سبب یہہ ہی پیپ کا رنگ سیلا اور بودار اور پتلا ہوتا ہی اور یہہ پیپ جو ہی تو مثل سکہ کے ہوگا اور ہاتھ سے مس کر دیکھنا تو پکنا پن ہوگا اور تھوڑا گھٹا ہوگا یعنی رفتہ ایسا ہوتا ہی کہ اندر پیپ جمع ہو کر رہتا ہی اور جب گھوڑا نیچے سر کرتا ہی تو یک دم دھار لگتی ہی یا کوئی شخص گھوڑی کا سر اوپر ٹانگ دیتا اور کھانا پانی وغیرہ سب اُس کو اوپر دیتا ہی تو اندر جمع ہوتا ہی کیا سبب کہ نیچے کو آوے تو وہ پیپ نکلے اور دمان وہ ایسا رہتا ہی کہ جس قدر کوئی چیز صندوق میں رکھتے اس میں موافق وہ ہی اُس کی دریافت اس قدر ہی کہ تھوڑا گھٹا اُس کے منہ کے سامنے ڈالنا اور اُس کا نہ چھو نہ دینا جب وہ گھٹا کی طرف متوجہ ہوگا اوس وقت وہ پیپ اندر کا

باہر آویگا اور اوسکی جگہ جہاں پیپ رہتا ہی اوسکو ضرور دریافت کرنا بہت کر کے دو جگہ ہوتا ہی  
 یک تو فرنٹل سینس میں۔ اور دوسرے سپیریئر سیکزری سینس میں بعضے وقت ایسا ہوتا ہی  
 کہ اندر پیپ جمع ہوتا ہی شل دہی کے اوسکو اول انجلی سے پھوٹ کے بعد پچکاری لگانا اور صاف  
 کرنا بعد وہ دو اند کو روٹی ہی وہ لگانا اور مکمل بند و بست اوسکے موافق رکھنا اگر دائر کے باعث  
 پیپ آیا تو اور جوشانی بیان کیا ہی کہ بد بو آوے گی اور سیلا اور پتلا ہو گا یہ نشانی دائر کے  
 پیپ کی ہی اور علاج سبق پانچویں میں بیان کیا ہوں اوسموافق کرنا فقط

### سبق آٹھواں

”پول ایول“ یعنی سر میں درد ہوتا ہی اور اوسکی پیدائش اسقدر ہی

مہذب و بست معالجہ وغیرہ کے بیان میں

گھوڑیکے سر میں جو درد ہوتا ہی اوسکی پیدائش اسقدر ہی کہ گھوڑا بعضے وقت پیچھے الٹ کر  
 گرتا ہی تو وہ جو اکتب بون“ یعنی ہڈی چوٹی کی ہی اسکے اوپر گرتا ہی تو اوسکی وہ ہڈی نرم ہوتی ہی  
 اوسکو نقصان نہیں ہوتا مگر اندر یک ہڈی اور ہی اوسمیں یہ پرکچہ ہوتا ہی اور گھوڑا مر جاتا ہی بعد  
 مریکے گھوڑیکی اوس جگہ کوچہ کے دیکھنا تو خوب حال معلوم ہو گا وہ ہڈی پیچھے کے اندر اسی جگہ ہی  
 اوسکو نقصان ہوا تو ضرور گھوڑا مر جاویگا اور اگر اوسمیں نقصان نہوا اور وہ ان انگلیش“ آیا تو اوسکے  
 باعث گھوڑیکو چکراتا ہی اور بیہوش ہو جاتا ہی مگر اوسکو ضرور دریافت کرنا کہ گھوڑا مرانہیں اگر  
 کچھ بند و بست کر کے تو شاید اوسکو آرام ہو گا اول اوسکو ضرور ہک ٹھنڈا پانی یک کپیر پر ڈالتے رہنا  
 مگر کپڑا اوپر سر کے اول ڈالنا اور یہ بند و بست مہار کا رکھنا اور اگر برف سے تو اوسکا ٹوشن“ باندھنا اگر  
 انگلیش“ ہو گا تو اوسکو آرام ملنے سے اچھا معلوم ہو گا بعد چند روز کے وہ اچھا ہو گا مگر اوسکا بند و بست ضرور  
 کرنا نہیں تو نقصان ہو گا کھانا اچھا دینا دانا پس گھاس تھوڑا بھوسا سا جبر پانی وقت در وقت دینا  
 اسقدر بند و بست رہا تو چند عرصہ میں اچھا ہو جاویگا اور کچھ یک نشان اس بیماری میں ہیں وہ  
 بیان تحریر ہی تھا نہ کوئی جگہ لکڑی نزدیک ہوے اور گھوڑا سرد اٹھاوے اور وہ لکڑی اسکے  
 سر کو لگے اوسکے باعث یک دروازہ چھوٹا ہوے اور گھوڑا بروقت نکلنے کے اوپر سرد اٹھاوے تو اسکے  
 سر کو لگے یا الٹ کے گرے یا کوئی مارے یا موڑا یا گاڑی مضبوط ہوے اور گھوڑا زور کرے پیچھے لوگ  
 اسقدر کرتے ہیں کہ جو گھوڑا ہمیشہ پیچھے کو الٹ کے گرتا ہی تو اوسکو گاڑی اور موڑا خوب زبردست  
 لگاتے ہیں کہ اب نہیں گرے گا مگر جب وہ زور کرتا ہی تو اوسکے باعث دمان انگلیش“ آتا ہی اوسکے نشان  
 اسقدر ہیں کہ گھوڑا سر سید رکھیگا اور چو طرف پھرا دیکھا تو اوسکو تکلیف ہوتی ہی اور دمان یک گیمٹ“

پیدا ہوتا ہے اوسکا نام "پکوس" ہے یعنی پیلا پٹھہ اوسکا کام یہ ہے کہ گردن کو مدد دینا ہر ایک حال میں اور اس میں خون و تربت نہیں ہوتا اور وہ کسی کا حکم بھی نہیں سنتا اوسکا جو کام ہے تو وہ ہر ایک وقت جاری ہے اور کام اوسکا بیان ہو چکا ہے سر کا وزن اور گردن کا سنبھالنا ضروری ہے اور جو پٹھہ مذکور کیا گیا اس میں کچھ نقصان آوے یا ٹوٹ جاوے یا اور کچھ حرکت آوے تو وہ حرکت قائم رہیگی اور دوسری جگہ کچھ حرکت آوے تو وہ جوڑ جاوے گی جیسا کہ "ٹینڈن" یا "لیگمنٹ" کوئی ہو وہ جوڑ جاتے ہیں اور وہ جو پٹھہ ہے وہ شروع ہوا ہڈیوں سے اور گردن کے ہر ایک شے کے اوپر سے ہوتا ہوا "ڈیسٹ" یعنی دانت کی ہڈی پر برابر معلوم ہوتا ہے کیا سب کو دان یک نام ہے اس واسطے دان برابر معلوم ہوتا ہے و بعد دان سے وہ جو ایک شے جڑ ہے دان باکرا وہیں لگائی اور جب گھوڑا یا بکری یا اونٹ مر جاوے تو گلیٹ کا زور قائم رہیگا اور اپنی زور سے گردن کو آخر کی طرف کھینچے لیکر جاتا ہے اگر کوئی آدمی اسباب میں شک کرے تو قصاب کے بیان جاکر دیکھے جب اس عارضہ کے کل نشان وغیرہ دریافت ہو چکے بعد اسکا علاج شروع کرنا مگر اول تقاضی دریافت کرنا بلکہ ایسا تیز ہے اگر تھوڑا انفلیشن ہے تو ٹھنڈے پانی سے ڈریک کرنا یعنی ٹھنڈا کپڑا اور پیٹھ رکھنا اور سارے دار جگہ میں باندھنا اور اندر مکان کے ہوا اور ہوا کا بندوبست ضرور کرنا اور ہوا لگے تو اسکو "ٹنشن" یعنی بیماری آویگی اس واسطے اسکا بندوبست ضروری ٹنشن یعنی چاندنی کی بیماری کو کہتے ہیں اور اسکا سر اوپر باندھنا کھانا نرم دینا بعضے وقت موٹا گھوڑا ہے تو اسکو جلاب دینا بہت کر کے اس سے آرام ہو جاوے گا اور اگر "انفلیشن" تیز ہو تو اسکو گرم پانی سے سینکنا بعضے وقت لوگ اس کے اوپر ٹوٹن باندھتے ہیں لیکن اسکے اوپر نہیں باندھنا کیا سبب کہ وہ ان ٹوٹن پر تباہ ہیں و سبب یہ ہے کہ اس کے اندر "انفلیشن" تیز ہے اور اس کے اوپر ایک وزن رکھ دیا تو اس سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے اس واسطے اس جگہ پر ٹوٹن باندھنا منع ہے اور گرم پانی کا سینکنا بہت مناسب ہے اور جب گرم پانی سینک چکے بعد اس جگہ کو خشک کرنا بہت مناسب ہے کیا سبب کہ جب پانی سے سینک کر چھوڑ دو گے تو بعد ہوا لگے گی اور زیادہ نقصان ہو گا عوض فائدہ کے نقصان ہو گا یہ بات ضرور یاد رکھنا اگر "انفلیشن" تیز ہے اور گھوڑا موتا ہے تو اسکو جلاب دینا نہیں تو کچھ ضرور نہیں ہے اسکو کھانا تھوڑا دینا و بدل کرتے رہنا یعنی کم زیادہ اور ٹھنڈا اسقدر دینا یہ کفایت ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس گھوڑی کو "انفلیشن" تیز آتا ہے اسکو جلاب دیا کرتے ہیں مگر اس میں بہت خیال ضروری رکھنا چاہئے اور اندر پیپ جمع ہوا ہوتا اسکو دستہ دینا باہر نکلنے کو نہیں تو اندر زیادہ نقصان ہو گا جیسا کہ چوبازین میں چاروں طرف سوراخ کرتا پھرتا ہے اسوافق یہ پیپ اندر ہڈی کے چھپتا پھرتا ہے اور ہڈیوں میں بہت ساری جگہں چھپ کر رہتے کو بعضے وقت اوپر کی طرف دو تین سوراخ معلوم ہوتے ہیں اسکو نام دیا ہے "سینس" یعنی ناسور کوئی جگہ پیپ پڑے اور معلوم نہوے اس کے نشان اسقدر ہیں کہ وہ جگہ چوڑی طرف سخت

ہوگی اور رنگ اوسکا سرخ ہوگا اور اوسکے اطراف باریک باریک نشین نمود ہوینگے اور اوسکے جبین پیلین معلوم ہوگا اوسکے اندر اوتنگلی سے دیکھنا تو نرم مثل میپ کے معلوم ہوگا مگر یہ بات ہر ایک اوتنگلی نہیں معلوم ہوتی ہے کیا سبب کہ جو آدمی ہمیشہ اس کام میں رہتا ہے تو وہ اسیمت دریافت کرلیو گیا بعد دریافت کے اوسکو چیزنا اور رستہ دینا اندر رہنے نہ پادے نہیں تو زیادہ نقصان ہوگا اور چہ نا تو چڑھ تک چیزنا چور رہنے نہیں دینا بعد چرنے کے میپ آئینگی والگنا ناندہ سن رکھنا اور اطراف تک ہر ایک اسکا تیل لگانا اور ناسور پڑ جائے تو اوسکو جہاں تک چور معلوم ہوو بانٹکسا چیزنا اوہی کوہ دریافت کرلینا کہ ہڈی میں نقصان آیا ہے یا نہیں اوسکو ایسا دریافت کرنا کہ "پورب" یعنی چاندی کی سلائی وہ اوسکے دیکھنا اوسکی معرفت سے معلوم ہوگا کہ ہڈی میں نقصان آیا یا نہیں اگر نقصان آیا ہوگا تو کھڑا معلوم ہوگا اور یہ نشان جو ہے تو اکثر ہڈی میں نقصان ہوا تو آتے ہیں بس چہ نے کے تیرہ دو اب سبق پانچمین میں بیان کیا گیا وہ پکارا می سے مارنا اور انہ را اوسکے "تو" یعنی سن رکھنا اور اطراف اوسکے جو بالانڈو کر کیا گیا وہ تیل لگانا اور جسم میں کوئی چیز نہ نہ ہوئے اوسکے اندر ضرورت میں ہونا نہیں تو وہ زخم کا تھپہ اوپر سے بند پڑتا ہے اور اندر چور رہتا ہے اسواسطے وہ بند ہوتا ہے فردر ہی اور گردن میں گھوڑا کاٹ کھاوے یا اور کوئی سبب سے زخم آوے تو اوسکی حفاظت بعد اسکا کہ اوہ بند ہوتا ہے جتنا "پول پولین" ہے اسے ہوائی اس دھین بھی کرنا پڑے نہیں تو اس وقت اس دھین کی بیماری آونگی گردن اور کمر اس میں کچھ نقصان ہو تو یہ بیماری اکثر اس سبب سے ہوتی ہے حفاظت کرنا نہ ہو

## سبق نوان

## بیماری "سوریاک" یعنی پیٹھ لگنے کے یا نہیں

"سوریاک" یعنی پیٹھ کی بیماری اس میں تین چار قسم میں اب قسم اول کا بیان اس قدر ہے یہ سبب اوسکے پیدائش ہونے کے بتائے جاتے ہیں جب کہ گھوڑا سوار سے آیا اور ایک دم اوسکا غوگر یا زین اتار لئے اور اوسکو پسینا ہوا اس حالت میں اگر اوسکو ہوا لگے تو اوسکے سبب سے دھوپا پٹ یا بازو پر ورم آجاتا ہے وہ ورم کو "سیرس سویل" یعنی اندر اوس ورم کے خون کا پانی کچھ جمع ہوتا ہے اور یہ باعث غفلت کے حرکت آتی ہے اب اوسکے نشان اس قدر ہیں کہ ورم ہوگا مگر گرم نہ ہوگا اور اسے دبا کر دیکھنا تو انگلی کا نشان لینے گڑھ معلوم ہوتا ہے اور اوس میں در نہیں ہوگا یہ نشان اوسکے میں اب علاج اوسکا شروع ہے اور جہاں کہ ورم ہوتا ہے وہاں پر غشت اکرنا رکھنا وہ ہر وقت تر رہے اور اسکو سواری سے آرام دینا بہت کر کے اس سے آرام ہو جاوے گا اگر آرام نہ ہو تو کچھ قسم "لوشن" اوس پر کڑیہر ڈالنا لینے غشت "لوشن" جو سبق ساتوین میں بیان کیا ہے وہ ڈالنا اس سے اچھا ہوگا اور یہ بیماری

موقوف کرنیکا بند و بست کرنا جب گھوڑا سواری سے آوے اور گرم ہی تو اُسکو تپ پارتے بیٹھے ٹھلانا اور تنگ ڈھیل کرنا بعد تھوڑی دیر میں تھان پر لا کر باندھنا اور پاؤں کو مالش کرنا اور بعد یک سفید کپڑا یا توال سے کرنا جان زین یا ٹوکیہ اُسکے نیچے کا پسینہ نکھانا جب وہ خشک ہو جاوے تو بعد زین اُتارنا اسقدر بند و بست کرو گے تو یہ بہ بیماری نہیں پیدا ہوگی فقط قسم دوم اُس میں زخم اور انفلیکشن ہوتا ہی اُسکا حال سبب پیدائش کے یہہ بین زین باندھا اور وہ پیٹھ پر برابر نہیں بیٹھا یا کہ یک طرف اندر کے جھرتی زیادہ ہی اور یک طرف کم ہی اسکے سبب سے اور بہت کر کے باعث غوگر کے یہہ حرکت آتی ہی بعضے وقت دھوپر زین بیٹھ جاتا ہی اسکے سبب سے یہہ حرکت آتی ہی یا کہ یک دم زین اُتار لیا اور ہوا لگی اُسکے سبب سے حرکت کا یہہ سبب ہی کہ پیٹھ اور مدھو کے اوپر گوشت نہیں ہی فقط ہڈی تو کین کھری ہیں اور اُسکے چمڑی مین خون کا پانی ہی اور اوپر چمڑا ہی اور وہ جو زین کا جکا ذکر ہوا تھا وہ بیٹھ جاتا ہی تو وہ بھی سخت ہی اور اندر مڈی بھی سخت ہی یہہ دونوں سخت چیزوں کے درمیان میر کو چمڑا لٹکر زخم ہوگا اب نشان اُسکے اسقدر مین کہ اُسجگہ انفلیکشن آتا ہی اُسکو خوب دیا دیکر کم کہ انفلیکشن کو شئی قسم کا ہی درم ہوگا تاقتہ سے دبا کر دیکھنا تو مانیکا گرم ہوگا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ ذرا اچٹھا پڑ جاتا ہی اور سوچن سخت ہوتی ہی اور وہ اگر انفلیکشن تھوڑا ہووے تو اُسکو آرام دینا آرام بیٹھ سواری نہیں لینا اور ٹھنڈا کپڑا رکھنا کو شئی ٹھنڈا ٹوشن ڈالنا اور پچھلے سبق مین جو ٹوشن بتایا ہی وہ ڈالنا اور کھانا وغیرہ کا حال اور جاے مین ذکر کیا ہی اوسموافقہ بند و بست کرنا اور اُسکا سر اوپر باندھنا بیٹھنے مین نہیں دینا بہت کیسے اس سے اچھا ہوگا اور بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ تیز انفلیکشن آتا ہی اُسکے نشان بالاندہ ذکر ہیں جو بیان کیا اُسموافق معلوم ہوتے ہیں جب تو جانتا چاہئے کہ تیز انفلیکشن ہی اب اسکا علاج یہہ ہی گرم پانی سے خوب سیکنا اور سر اوپر باندھنا اور بلا بکیوا سے تیار کرنا اور ٹھنڈا کھانا دینا ٹوشن یا ہری گھانرس دینا اور جوسا سلسلے مین شینا کے دینا اور مین یا شینی ترکیب اسقدر ہی کہ خوب گرم پانی کرنا اور جوسے مین ایسا پانی ڈالنا کہ بالکل وہ جوسا خشک نہ رہے بعد اُسکے اوپر ایک توال سے کرنا جس برتن مین وہ جوسا ہی اُسکے اوپر وہ توال سے بند کرنا تو وہ جوسا خوب موافق دم کے ہو جاتا ہی تو بعد اُسکو کھال کر ٹھنڈا کرنا پھر کھانیکو دینا اور بعد تین دن تک یہ دیکھنا وہ بید نرم ہو کر چھوٹ جاے تو بعد جلاب دینا اور اسکا بند و بست اسطرح سے ہی کہ جھول ہمیشہ رکھنا اور چارون پاؤں مین گرم۔ ہارٹ باندھنا اور سوکھا گھانرس کھانے نہیں دینا اور ٹھنڈی ہوا سے بچانا اور جلاب نہ ہونے تک شیر گرم پانی پلانا اور پانی لینا۔ اور گرم پانی سے اگر جلاب نہ ہونے تو پچکاری لگانا اور پچکاری گرم پانی سا بون اور ٹاسکی لگانا اور اگر جلاب نہیں ہووے تو دوسرا جلاب اسکے اوپر نہیں دینا اور اگر دینا ضروری تو بعد یکسے ٹھنڈے دینا جب دیکھنے سے فارغ ہو مین تو اُسکو خشک کرنا نہیں تو نقصان ہوگا اور جب دویا چار روز گذرے

تو اُسکو دیکھنا کہ کچھ جگہ کچی یا نہیں اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درمیان میں تھوڑی جگہ پھلی ہو جاتی ہے جب اسقدر معلوم ہوے تو اسی وقت اُسکو چیرنا اور "کار بلک اسڈائل" یعنی تیل اُسکے اوپر لگانا اور پمپ کو اندر زیادہ روز تک نہیں رہنے دینا کیا سبب پمپ اندر رہنے سے زیادہ نقصان ہوتا ہے اس واسطے منع ہے بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ کوئی آدمی غافل ہوتا ہے تو اس سے زیادہ نقصان ہوتا ہے کچھ نہیں لینے تا سورا ہو جاتا ہے یا ہڈی میں کبیر میز ہو جاتی ہے جب تمھارے نزدیک آیا تو اُسکا ایسا بندوبست کرنا کہ اول پیٹ خوب صاف کرنا اور اندر پُروب ڈالنے دیکھنا کہ کہاں تک پُروب جاتا ہے اور اندر مٹی میں نقصان کیا یا نہیں اور اگر اندر بڑیکو کچھ نقصان آیا ہو گا تو پُروب کو معلوم ہو گا کیا سبب ہے جب اندر پُروب جاتا ہے تو وہاں ہڈی کے سر پر جسے "پینے تیل" کی تبدیلی تو وہ نرم اور چمکنا۔ معلوم ہوتا ہے اور اگر اندر "کیریز" ہوا تو کھڑا معلوم ہو گا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ باعث زیادہ زخم کچلی سے دیکھنا تو وہاں اس سے خوب معلوم ہوتا ہے "ڈرگٹا" یعنی نشتر کا آٹوہ ڈالنا اور اُسکے اوٹا ر بسترے یعنی نشتر ڈالنے کے طرف باہر کے چیرنا جہاں تک نہیں لینے تا سورا نظر آوے وہاں تک چیرنا نہ دینی ہڈی کو نقصان آیا ہو تو اُسکو کھج ڈالنا بعد اندر کا ششک سے جلانا اور پُوشن باندھنا اور اگر کا ششک نہ ملے تو "کلوراف رنگ" لوشن تیز بنا کے لگانا اگر وہ نہ ملے تو "سلیپ کاپر لوشن" تیز بنا کے لگانا اور بعد پُوشن لگانا اور بعد اگر بائیں خراب آتی ہو تو اوپر بائیں کو سلیپ ڈالنا اُسکو نام دیا ہے کو سلیپ کاپر لوشن اور اگر یہ دونوں بھی سبب نہ ہوں یعنی "سینس" اور ہڈی میں نقصان تو فقط جہاں تک اندر پیپ ہے تو وہاں تک اُسکو چیرنا بعد صاف کر کے پیپ آسنے کی دوا لگانا دوا وہ کہ "ٹرین تیل" کا مفر یعنی کافور اور تیل یہ ملا کے لگانا اور میٹھا تیل لگانا یہ تینوں کو بلا کے ساتھ "ٹوڈ" لینے سن کے اندر بھرنا اور اُسکے بھرنے سے پیپ آوے گا اور اُسکے سبب سے انگور بھر کے اُسکا زخم اچھا ہو جاوے گا قسم تیسری۔ "ڈائل" لینے میں ڈک وہ کہہ رہا ہے اُسکے بیان میں اور اُسکی پیدائش کا سبب یہ کہ باعث زین یا خوگیر کے ہوتا ہے زین یا خوگیر بیچے ماوسے کہہ تو اس کے سبب سے وہاں برسیں تیل زیادہ ہوتا اور وہ برسہ بھول جاتا ہے اُسکی عادت اسقدر ہے کہ اول تھوڑے روز تک تھوڑا ہوتا ہے اور اسکا بندوبست نہیں کیا اور اس سے محنت لی تو وہ تھوڑے روز میں زیادہ ہوتا ہے بعضے لوگ کہتے ہیں کہ تھوڑا سا ہی اچھا ہو جائیگا ٹھنڈا کپڑا رکھو یا ٹھنڈا کپڑا رکھو یا اُسکوئی ٹھنڈی قسم کی دوا لگاؤ تو وہ اچھا ہو گا البتہ یہ بات ہے کہ ایسی دوا سے فائدہ ہوتا ہے اور وہ معلوم نہیں ہوتا مگر اندر اُسکے وہ برسہ قائم رہتا ہے وہ کم نہیں ہوتا بعضے لوگ اُسکے اوپر پلاسٹر ماسٹے میں اور بعضے دافع دیتے ہیں مگر اس سے وہ جاتا نہیں قائم رہتا ہے نشان اُسکے درم ہو گا تھوڑا گرم ہو گا شروع ابتدا میں ماسٹے سے دبانے سے مانتا ہے اور اگر زیادہ روز کا ہے تو نہیں مانتا اور اندر اُسکے نرم معلوم

ہوتا ہی دبانے سے علاج اگر شروع ابتدا میں چھوٹا سا ہی تو اوسکو تین یا چار روز اوسکے اوپر ٹھنڈا کپڑا رکھنا بعد وہاں کے بال نکال کے پلاستر لگنا مارنا اور سر اوپر باندھنا اور کھانا ٹھنڈا دینا بعد ایک ہفتہ کے گرم پانی سے سینکنا دن میں دو تین وقت جب تین چار روز سنیک پٹکے تو بعد پھر ٹھنڈا کپڑا رکھنا جب انفلیمیشن کم ہو گیا تو پھر دوسرا پلاستر لگنا بہت کر کے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے اچھا ہو گا اور اگر زیادہ روز کا ہی اور سخت ہو گیا تو اوسکے واسطے جناب صاحب موصوف نے ایک علاج بہت عمدہ نکالا ہی وہ یہ ہے کہ اول ٹھنڈا کپڑا رکھنا دو تین روز تک بعد ایک روز اول بال نکالنا اور گھوڑیو گر کے اوسکو چمکے نشتر کی نوک سے آہستہ آہستہ وہ پھیلی کا چرٹا موٹا ہو گیا ہی اوسکو نکالنا بعد ایک یا دو ٹانگے زخم کو لگانا مگر ٹانگے چاندیکے تار کے لگانا اور اوسکو چھوڑ دینا اور بعد تھان پر باندھنا اور سر اوپر باندھنا اور ٹھنڈا کپڑا اوپر زخم کے ڈالنا اور وہ ہمیشہ تر رہے یعنی گیلہ رکھنا بعد ایک ہفتہ کے اوسکو گرم پانی سے سینکنا اور کاربک اسڈاؤٹیل لگانا اور جس گھوڑیکے زخم میں پیپ پڑتا ہی یا زخم اچھا ہوتا ہی تو اس جگہ چل زیادہ ہوتی ہی اس واسطے اوسکو بیٹھنے نہیں دینا اوسکا سر اوپر باندھنا اگر کسی بیٹھ جاوے گا تو لوٹ کے زیادہ زخم کر لے گا یا د رکھنا فقط سبب چوتھی "سڈ فاسٹ" کے بیان میں یہہ پیشہ یعنی بازو پر گول چکر ہوتا ہی درہب پیدا شکیا یہہ بھی ہونیکا سبب کہ زمین یا گھیر کے ہوتے ہی بیٹھنے کے بازو پر بیٹھ پڑ آٹھ آنہ یا چار آنہ یا روپیہ برابر گول چکر چڑا جاتا اوسکے نشان اسقدر میں خون کی نشین اوڑنٹ نہیں ہوتا اور اندر اوسکے چرہ ہوتا ہی اور پیپ نمود ہوتا ہی ایک بازو سے اور اوسمیں درد بھی نہیں ہوتا اگر اوسکو کاٹو تو تکلیف نہیں معلوم ہوگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اگر اسکو ماتھ سے دباؤ لگے تو کوئی بھی ایک بازو سے پیپ آدینا جب تنے دیکھا کہ یہہ وہی بیماری ہی اوسکا علاج اسقدر ہی کہ وہ چڑا بہت سخت ہوتا ہی اول اوسکو گرم پانی سے سینکنا یا پوش باندھنا تو اسکے سبب سے وہ نرم ہو جاوے گا بعد نرم ہونے کے نشتر کی نوک سے اوسکو آہستہ آہستہ نکالنا اور اگر کچھ دن کسی نشتر لگے گا تو گھوڑا مستی کرے گا اس واسطے حفاظت سے نکالنا بعد نکالنے کے کوئی تیز دوا لگانا جیسا کہ گاشنگ یا نیلا طوط اس سے وہ زخم جلنا ناگہ نیا انفلیمیشن آوے اور اندر کسر نہ رہا وے بعضے لوگ وہاں پوش باندھتے ہیں لیکن پوش وہاں رہتا نہیں ہی اس واسطے کوئی دوا قسم کوشش کے لگانا تو وہاں فائدہ ہوگا مگر بہت کر کے پیپ کی والگانا تو جلدی اچھا ہوگا اور برابر لگتے ہی دوا کے بددہ ہی پیپ کو تاکہ جلدی آوے فقط اور بعضے گھوڑیو تنگ لگتا ہی اوسکا نام گیف گال یعنی تنگ لگا کوئی کوئی گھوڑیکا جسم ایسا ہوتا ہی کہ اوسکو تنگ لگتا ہی یعنی پٹ بڑا اور آگے کو چھڑا اور کونیاں اندر کو ملی ہوئیں ایسی حرکت والا گھوڑا نہیں جینا کہ تم کسی حاکم کے ساتھ گھوڑیکے خرید کر لے جاؤ اور وہ حاکم اوسکا م سے واقف نہ ہو تو مناسب ہی کہ ان عیون سے آگاہ کرنا کہ اس کے باعث یہہ حرکتیں ہونگی آگے اپکو اختیار ہی یا بعضے تنگ ایسے ہوتے ہیں کہ جب چڑیکا اور وہ بہت خشک ہو جاتا ہی تو اسکے سبب سے یہہ حرکت آتی ہی یا کہ سن کا تنگ ہو اور وہ

پہلے سے بھیگ کے سخت ہو جاوے اور اسکے باعث بھی بہر حرکت آتی ہے یا کہ تنگ زیادہ کھینچ جاتا ہے اسکے باعث یا کم کھینچا ہوا ہے یا باعث اور بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑا تنگ کھینچنے وقت میں ٹپک چولا تپت اور بعد وہ ڈھیلا ہو کر اس کے باعث گڑبگڑتی ہے یا کہ حالت مرغین ہو تو رات کے وقت دانا اور چارہ گھوڑے کھایا اور بروقت چلنے کے لیے کھینچا اور چلا تو وہ گھوڑا رستے میں لیٹ اور پشیماب کیا تو اس کا پیٹ خالی ہو جاتا تو تنگ ڈھیلا ہو جاتا ہے اسکے سبب سے بھی حرکت آتی ہے اسکے واسطے ایک بند وایت ایسا ہے کہ جو کوئی حاکم اپنی اوپر ہو بروقت سفر چلنے کے ایک کلاک بعد بالٹ کر نا اور تنگ کھینچنے کا حکم دینا اور بعضہ وقت کوئی گھوڑا کو ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس سے کبھی محنت نہ لئی گئی ہو اور اس سے یکدم کام تھنے لیا تو اس کے سبب سے بھی حرکت آتی ہے اور اتنے سبب اس کے پیدائش کے ہیں اور نشان اس کے ظاہر معلوم ہوتے ہیں اور بعضہ وقت درم آتا ہے اور کبھی پھل جاتا ہے یا کبھی زخم ہو جاتا ہے اور بعد اس کے اس کو بھڑک دیکھنا اس موافق علاج اس کا کرنا اور اگر زیادہ زخم ہی تو اس کو آرام دینا تنگ نہیں باندھنا اور گرم پانی سے سینکنا اور اس کو شکھانا بعد کار بک اسید اور تیل لگانا یا کہ کافور اور میٹھا تیل اور ترین تیل بہ قیون ملا کر لگانا اس سے اچھا ہو جائیگا اور اگر تھوڑا چھلا ہو اسے اس کو ٹھنڈا کر لگانا اور اگر فقط درم آ گیا ہو تو اس کو آرام دینا اور ماتھ میں سپار لینا تو جلدی اچھا ہو جائیگا اگر حالت سفر میں یہ حرکت ہوئی تو اس کو جلد علاج کرنا ایک تنگ چڑھکا ہوتا ہے وہ لگانا اور وہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک ایک لٹا اس کی الگ باہر کوئی ہونی ہوتی ہے وہ باندھنے سے اس کو ہوا خوب پہنچتی ہے اور جلدی اچھا ہوتا ہے یا کہ مینا سے اس کے بچہ کا چڑا کر تنگ کو لگانا اس سے اچھا ہو گا یا کہ یکا تنگ لگانا اس سے اچھا ہو گا اگر اس سے اچھا ہو تو بعد یہ کہ نایک کڑی گا دی بنا کر اس کو تھوڑا تیل لگا کر اس تنگ کے نیچے رکھ کر تنگ کھینچنا تو یہ بھی فائدہ دے گی اگر حالت سفر میں سواری نہیں لینا اس کو ماتھ میں لیکر چلنا جب تک وہ اچھا ہو اور بند وایت اچھا کرنا یہ سب بیماریاں تنگ لگنے سے پیدا ہوتی ہیں اس کو یہ نام دیا ہے گیف گال ٹینے تنگ لگا

## سبق و سوان

### گردن کے ہڈی کی بیماری

گردن کی ہڈی میں پڑکھڑ ہوتا ہے اور کہ کہ ہڈی میں ہوتا ہے اور کایاں پر کچھ ایسے ہی ٹوٹ جاوے یا گزشت پہلے جاوے نقصان ہو گیا سبب یہ ہے کہ گھوڑا جھوٹ جاوے اور رات کا تست ہوے اور زور سے دوڑتا جاتا ہو کبھی دیوار آڑی ہوے تو یکدم ٹکڑکھاوے یا اور کوئی سبب گردن کی ہڈی کے سبب سے نقصان ہوتا ہے اور اس کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا زمین پر پڑا رہے گا گردن



نہیں اٹھاویگا اوسکا باعث یہہی کہ حرام مغز دجنا تا ہی اور جسم کو خبر نہیں آتی اور یہجے کو خبر نہیں جاتی جب اسقدر معلوم ہویتو گردن کو ماتھ سے رادھراودھر ملانا توکل احوال معلوم ہوگا گردن چبائے جس طرف اوسکو پھراؤ گے تو اوسطرف پھر جاوے گی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ دمان اور کچھ نشان معلوم ہوتے ہیں ہڈی کی نوک یا کچھ خون نظر آوے اوسپر سے بھی معلوم کرتے ہیں اور ایک صورت یہ دریافت کرنیکی پہچان یہہی اُس جاگیر سوئی چنانا یا انور سے دبانا اگر جان ہی تو مانیکا اور جان نہیں تو بالکل ٹوٹ گئی ہی تو نہیں مانیکا جب برابر تمیز کرچکے بعد گولی مار دینا بعضے وقت کمر میں کوئی باعث پڑکے ہوتا ہی سبب ہونیکا یہہی کہ گھوڑا الٹ کے گر پڑا پیچھے کو یا زمین پر اتارتے وقت پیٹھے کے بل گرے اوسکے باعث یہہر حرکت ہوتی ہی اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ پھیلے دھڑ پر زور نہیں دیوے گا اور بے قابو ہوگا کیا سبب کہ عوام مغز دیکھا جڑ کا آنا جانا موقوف ہو گیا اسواسطے جب یہہر حرکت آئی تو معلوم ہوگا بعد دریافت کرنا اور دریافت کرنیکا بیان اوپر کیا ہی اُسما فوق کرنا تو معلوم ہوگا بعد دریافت کرنیکا گولی سے مارنا اور ایک بیماری کر میں آتی ہی اوسکا نام اسپرین مثلث اسپرین یعنی جھٹکایا موج اوسکو کہتے ہیں یہہر دو جگہ پر ہوتی ہی ایک اوپر کی طرف یعنی جو کمر کا گوشت ہوتا ہی اوس میں اور ایک اندر کے نیچے جو گوشت ہوتا ہی اوس میں اب یہہر بیان اوپر کے نشانی یعنی گوشت کا ہی سبب پیدائش کا یہہر جب کہ گھوڑا اٹھا نہ پھرا ہی اور غافل نہ تھا تو علوان ہی تو گھوڑا ایک دم تھکنا کر پھیلے پاؤں پھیل جانے یا کوئی سوار ی میں سوار ہو کر پھرا نہ تو طرف جھٹکے کے پس کر جاتے ہیں تو کوئی جگہ میں پتھر کی چٹان ملے اور اوسکے اوپر سے جانے کا کام پڑے یا بارش برسے پانی ٹھل گیا ہو اور دمان گھوڑا پھرا نہ ہو گئے اور چکنی زمین ہی تو دمان بھی یہہر حرکت ہوتی ہی یا کہ پاؤں گوبھی میں یعنی کوئی گڑھ میں جاوے یا چوسے کے بل زمین میں گڑھ ہوا اسکے باعث بھی یہہر حرکت ہوتی ہی جب اوپر کے نشانی حرکت ہوئی ہو تو دمان پر موجن آتی ہی اور گرم ہوتا ہی اور ماتھ سے دباؤ گے تو مانیکا اور اندر کے نشانی کا مالی یہہی کہ کمر نکلا ہی اور فیمر کے نیچے پھیلے دڑ کے اوپر کی تلی ہی اوسکے آخر میں اگر لگا ہی اب اوسکے نشان وہ گھوڑا چلتا نہیں اگر اوسکے اوپر زبردستی کئی تو قدم دو قدم چلیگا مگر پھیلے پاؤں پر زور نہیں دیوے گا رگڑتا ہوا چلیگا اگر زیادہ اسپرین ہوگا تو پڑے رہیگا بعضے وقت ایسا دریافت کرنا کہ سوئی بابر دیکھنا یا انور سے دبا کر دیکھنا تو مانیکا یا سانوی کے اندر ماتھ ڈالکے دیکھنا تو اندر گرم اور کچھ ورم معلوم ہوگا اور ماتھ سے دبا کر دیکھنا تو مانیکا بھی ایک طرف ہوتا ہی کبھی دونوں طرف ہوتا ہی پھیلے پاؤں جہان پر رکھو گے تو دمان پر رکھیا کیا سبب کہ پاؤں میں زور نہیں ہوتا ہی اسواسطے علاج اگر اسپرین متھوڑا ہی تو اوسکو جھولے لکانے سے گھوڑا خوش ہی تو جھولے لگانا اگر خوش نہیں ہی تو نہیں لگانا اور غلامی زمین پر پھوڑنا زیادہ سچ پھوڑنا اور کھانے پینے کا بست اچھا رکھنا اور کھانا ٹھنڈا اور نرم دینا اگر گھوڑا موٹا ہی تو غلاب دینا اور کمر پر گرم پانی

سینکنا دن میں تین وقت ساغر کے اندر گرم پانی کی پکاری لگانا اور اس گھوچر، ن میں دو وقت الٹ پلٹ کرتے رہنا نہیں تو چریمین بھی نقصان آتا ہے اور اُسکی لید اور پیشاب ضرور دیکھنا اگر لید نہیں کیا ہو تو ماتھہ کو تیل لگانا اور اندر ماتھہ ڈالکے لگانا اور اگر پیشاب نہیں کیا ہو تو اُسکے زیر کے اندر پیشاب کی پکاری کے معرفت سے لگانا اگر کوئی جگہ پکاری نہ ملے تو ماتھہ کو تیل لگانا اور اندر ساغر کے ڈالنا اور آہستہ آہستہ پھلکنیکو آخر کی طرف لانا تو پیشاب ہوگا اور اگر گھوڑا بوڑھا ہے اور اُمید اچھے ہو نیکی نہیں ہے تو اسکو گولی سے مار ڈالنا اور جو گھوڑا نو عمر ہے اور ذات والا اور زیادہ قیمت کا ہے اور اُسکی کچھ اُمید اچھے ہو نیکی ہے تو اسکا بند و بست کرنا اور خرچ کرنا اور محنت کرنا اور بند و بست دیکھنا اور کسی سنے بولا کر اسپرین کیا تو اسکو جواب دینا کہ اسپرین وہ ہے کہ کوئی بھی سبب سے نکل نہیں یا ٹنڈن ٹین یا گمنٹ ٹین چاک آتی ہے وہ اسپرین ہے اور اُسکے آنے سے نقصان کیا ہے جواب دینا کہ نکل یا ٹنڈن یا گمنٹ ٹین سے ایک یا دو مار ٹوٹے تو اوسمیں وہ نقصان آتا ہے جب یہ حرکت گھوڑے میں ہے تو ایک یا دو ماہ میں اُسکو آرام ہوتا ہے بعضے گھوڑے کے جسم کا گوشت باعث لنگڑا ہونیکے کا بنا رہتا ہے اُسکو خوراک اچھی دینا کیا سبب کہ زیادہ دن تک کھڑے رہینکا اتفاق ہوتا ہے اسوا سطلے تھوڑی تھوڑی محنت شروع رکھنا بعضے گھوڑے کا گوشت محنت سے زیادہ ہوتا ہے اور سخت ہوتا ہے یہ بات امتحان کی ہے ٹیل پر کہ "یعنے دم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جاوے تو شے کا سبب یہ ہے کہ گھوڑا پچھلے دھڑر گر پڑے اسکے سبب یا کہ گھوڑے کو گولی کھلاتے وقت مستی کرتا ہے اور اسکو دیوار کی آڑ میں لیکر جاتے ہیں اور اسکو گولی دیتے ہیں تو اُسکی دم سیدھی ہوتی ہے اُسکے سبب سے ٹوٹ جاتی ہے یا گھوڑا زمین پر اتارتے ہیں اس حالت میں یہ حرکت آتی ہے اب اُسکے نشان اسقدر ہیں کہ گھوڑے کی دم گر جاوے گی ہلکی نہیں اور جب اسے نقصان ہوا وہاں گڑھ معلوم ہوگا اگر ہشدار آدمی ہوگا تو دور سے دیکھ کر بتاویگا کہ فلان جگہ پر حرکت آئی ہے اسکا علاج دو آدمی کے ماتھہ میں اُسکی دم دینا اور اندر ساغر کے ماتھہ ڈالکے ایک آدمی اُسکے دم کو اٹھا کر اور وہ جو دو آدمی ہیں تو وہ دم کو پکڑ کر خوب زور سے کھینچیں تو ہٹ جاوے گی یہ جو بیان کیا ہے تو اندر کیا دو سپرین نقصان آوے گا اُسکے واسطے برابر ہے اور اگر باہر کے سپرین میں نقصان آوے تو اُسکے واسطے بھی یہی بند و بست بہتر ہے لیکن ساغر میں ماتھہ نہ ڈالیں بے دریغہ جانیکے اُسکے اوپر باندھا باندھنا اور وہاں کے لیے ٹکڑے تاکہ میٹ تک کفایت کریں وہ وہاں کے ٹکڑے لیکر دم کے دونوں بازو کو اور دم کو بیچ میں رکھیں اور اُسکے اوپر ایک باندھنا زور سے باندھنا اور اُسکے اوپر برتنی سے خوب مضبوط کھینچ کر باندھنا اور وہ وہاں کے ٹکڑے میں ایک ٹکڑا اُسکے پیٹھے پر اور وہ سرادوسرے پیٹھے پر لیجانا اور پیٹھ کے اوپر باندھنا لیکن اوپر پیٹھ کے کچھ نرم چیز اور موٹی چیز ہونے مثل گا دی کے ہونے وہ دونوں ہانس اوپر سے لاکر رکھیں اور اُسکے اوپر سے "ترسنگل" کھینچنا "سرنگل" یعنی فراخی کو کہتے ہیں وہ باندھنا

اور اوسکا بندوبست خوب رکھنا تاکہ وہ بطن نہ پاوے۔ اور پر بانڈھنا اور کھانا نرم دینا اور لید دیکھنے رہنا  
بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ کھانا اوسکو سخت دیا اور لید اوسکی سخت آئی تو باہر نکلنے کو تکلیف ہوتی ہے  
تو اس سے نقصان ہوتا ہے اس واسطے دن میں ایک وقت یا دو وقت پچکاری مارنا اکتانہ بندوبست رکھا  
تو انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا فقط

## سبق گیارھواں پلوں کی بڈیوں کے کل نام اور جگہ کا بیان

گوٹریکا پلوں نام پانچنانہ کی جگہ کا ہے اور بڈی اوسکے اندر ہے اوسکو نام دیا ہے پلوں کی  
بڈی اور وہ گول حلقہ کی طرح ہے اور اوس میں تین درجہ ہیں اول درجہ الیم دوم درجہ اسکیم تیسرے پلوں  
یہ تین نام ہیں اور ان میں اور درجہ ہیں اور کچھ نام ہیں یہ کہ الیم ہے اور اوسکے باہر کے گولے  
سنگ ہوتے ہیں تو اوسکو اگھیب کہتے ہیں اور دونوں کو ڈنکے درمیان میں جگہ چڑی ہے تو  
اوسکو نام دیا ہے "مسم" اور اوسکے نیچے ہوا ایک جگہ ہے اوسکو نام دیا ہے "شافٹ" یعنی ایک  
کلم کے موافق سا اور اسکیم وہ ہے ہوا باہر کی طرف ہے اور پلوں وہ ہے جو اندر کی بڈی ہے اوس میں دوسرا  
ہیں اور اسے "تلم" وہ ہے جو تلم کے آخر کی نلی کا سر جو گول حلقہ میں رہتا ہے اوسکو کہتے ہیں اور اوس میں چار  
بڈیاں شامل ہوتی ہیں "الیم" اور "اسکیم" اور "پلوں" اور "تلم" کا سر اور اسکی تلم اگر کوئی آدمی گھوڑے خریدنی کو  
جاوے تو اوسنے یہ باتیں ضرور یاد رکھنا کہ گوٹریکا کو ٹر بڑا ہووے اور چورس ہووے اور جس گوٹریکا  
کو ٹر تنگ ہوگا تو وہ گھوڑا کام کا نہیں اور کام یہ ہے کہ بہت دوڑنیکا نہیں اور دیکھنے میں بدنام معلوم  
ہوگا یعنی بد صورت اور خوب تیار ہوگا ہمیشہ لاغر رہے گا اس واسطے اوسکو نہیں لینا اور جو گوٹریکا کو ٹر  
یعنی چھ بڑا ہے اور چوڑا ہے اور دیکھنے میں چورس ہے وہ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ تیار رہے گا اور زیادہ  
دوڑے گا اور یہ بات ضرور یاد رکھنا کہ جس گوٹریکا کو ٹر بڑا رہتا ہے اور اوسپر گشت زیادہ ہوتا ہے تو وہ  
گوشت گوٹریکو دوڑنیکو دیتا ہے بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ کوئی گوٹریکا کو ٹر باریک اور ہیپ چڑا  
ہوتا ہے تو وہ بھی گھوڑا کام کا نہیں ہوتا اوسکو بھی نہیں لینا کیا سبب کہ وہ گھوڑا کم زور ہوتا ہے اس واسطے  
اور بڈی کمزور کی چڑی ہووے اور کہ چھوٹی ہووے زیادہ لمبی ہووے اور پیٹ کی پھیلتی ہے کے  
نزدیک ملی ہووے اور دونوں میں چار انگلی کا فرق ہووے اگر زیادہ فرق ہووے تو وہ گھوڑا کم زور  
ہوگا اور ہمیشہ لاغر رہے گا اوسکو نہیں لینا کل بات دریافت کرنا چاہیے جسکا کہ کو ٹر یعنی پٹھہ باریک ہے  
اوسکو نام دیا ہے "مارا چائل" یعنی لٹوٹ کی نالی تنگ ہے اور "اوپن چائل" وہ ہے کہ لٹوٹ کی جگہ چڑی ہووے

بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ نہپ کے کونے دونوں باہر کو نکلے ہونے ہوتے ہیں اور کوڑا برابر ہی تو اوسکو لینا اور گھوڑیکے جسم کا وزن دو حصہ اگلے بیرون پر اور ایک حصہ پچھلے پیرو پر رہتا ہے کیا سبب کہ اگلے پیرو سیدھے ہوتے ہیں اور وہ وزن زیادہ اٹھاتے ہیں مثلاً کم کے ہیں بقدر کونسی سکان بنایا اور اوسمین سامان اچھا لگایا اور کم اوسکا سیدھا ہو تو اوسکا کل وزن وہ سنبھالے گا اگر کونسی کم خدار لگاؤ گے تو اوسکو تھوہ روزمین نقصان آویگا بقدر کونسی شخص نے گھاس کا چھیر بنایا اور اوسمین کم تیز رہا ہے تو اوسکے وزن سے وہ ٹوٹ جاوے گا تو ایس موافق گھوڑیکے جسم میں پچھلے پاؤں میں اوسپر زیادہ وزن سے نقصان پند روزمین آویگا اسواسطے آخری پاؤں پر دھڑکا وزن کم ہی اور آگے کو گردن و سر بڑے کر تک وزن آگے کے دھڑ پر ہوتا ہے فقط پچھلے پاؤں پر کر سے اودھرو وزن رہتا ہے تو اوسمین تمیز کرنا کہ دو حصہ آگے کے دھڑ پر ہے اور ایک حصہ آخر کے دھڑ پر ہے اوسکا خیال رکھنا نہ تظ

### سبق بارحوان

#### گھوڑیکی پلوس میں پرکھہ ہوتا ہے اب اوسکا علاج بیان ہے

”پلوس کی ہڈی میں پرکھہ ہوتا ہے سبب یہ ہے کہ اٹ کے گرے اور ہڈی میں نقصان آوے یا لٹ لگے یا سوتے وقت یا اونٹنے وقت یا بیٹھے وقت ہڈی میں نقصان آوے یہ سبب اوسکے پیدائش کے ہیں اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ نہپ کا کونسی بھی ایک کونا پینے کو لیکنا کونا ٹوٹ جاوے تو اوس وقت معلوم ہوگا اور وہ ٹھکا ہوا ہوگا مانتھ سے دیکھنا تو معلوم ہوگا اور وہ جگہ گرم ہوگی اور مانتھ سے دبا کر دیکھنا تو مانیگا درد ہوگا بعد دریافت کے اوسکا علاج کرنا اول اوسکا درد پر باندھنا کھانا وغیرہ سب اور پوئین اور اندر اوسکے دیکھنا کہ کچھ ہڈی کا ٹکڑا ہے تو اوسکو کھانا بعد و نان گرم پانی سے سینکنا اور اوپر کا فو پیمشا تیل ٹرین تیل یہ تینوں ملا کے لگانا تو اس سے پیپ جلدی آویگا اور اچھا ہوئیگا اگر یہ نہیں ہے تو کالکاسٹہ او تیل یہ لگانا تو اس سے پیپ جلدی ہو کر اچھا ہو جاوے گا اور دوسرے روز گولی غلاب کی بلی دینا دوا نام ”نیرتھیف شورہ الوڑیفینہ آیزہ ایک ڈرام اور دو نیم میں پرکھہ ہوا تو اوسکا نشان یہ ہے کہ وہ چندہ اندر بجاتا ہے چال میں لنگر اپنا معلوم ہوتا ہے مگر دوسرے گھوڑے میں اور اوسمین بڑا فرق ہوتا ہے اوسکے کام میں فرق نہیں آتا ہے دوسرے وہ ہلنوک مسکرم سے بلی ہونی ہی سینے در میان پٹنے کے جو ہڈیاں ہیں وہ اپنی جگہ چھوڑتی ہیں اور الگ ہوتی ہیں یہ ایک نشان ہے اور ایک ترکیب یہ ہے کہ اندر مانتھ ڈاکے دیکھنا تو نان معلوم ہوگا کہ غلامی ہڈی توئی ہے جب خوب دریافت کر چکے بعد علاج کرنا اور علاج میں اول سبب باندھنا کھانا اچھا دینا آرام دینا تو اچھا ہوگا شافٹ میں ہی پرکھہ ہوتا ہے شافٹ اوسکو کہتے ہیں کہ باریک جیسا کہ

کہ پہلی ہوتی ہی اوسو موافق یہی اوسکے نشان موافق ڈوسم کے مین اور بعد بند و بست وغیرہ کر کے جھولین ڈالنا سب ترکیب اوسکے موافق کرنا تو اچھا ہوگا بعضے وقت اسٹیلیم مین پر کچھ ہوتا ہی جب اسٹیلیم پر کچھ ہوا تو گھوڑا کھڑا ہوگا مگر اسٹیلیم پر کچھ ہوا تو پاد و نپرو زن نہیں دیو گیا آخر گھوڑیکو کھڑے ہو کے دیکھنا تو کولہ جھکا ہوا معلوم ہوگا بعد اسقدر دریافت کرنا کہ اندر ماتھے ڈالنا سنا غصے اور دوسرے آدمی کو اوسکا پاؤں بلانے لگانا اور ایک ماتھے اوپر جوٹ بیٹھنے جوٹ کے لگانا بعد اوسمیں اگر بڑی چوراہی یا جو کچھ حال اوسکا ہو اوسو وقت معلوم ہوگا بعد دریافت کے اوسکو گولی مارنا کیا سبب کہ وہ اچھا نہیں ہوگا بعضے وقت یہ نہیں پر کچھ ہوتا ہی اوسکے نشان موافق اسٹیلیم کے مین اور دریافت کرنا تو اندر ماتھے ڈالنے دیکھنا تو اوسو وقت معلوم ہوگا بعد دریافت کے اوسکو بھی گولی سے مارنا کیا سبب کہ وہ اچھا ہوگا بعضے وقت اسٹیلیم مین پر کچھ ہوتا ہی تو اوسکے نشان اور دریافت یہ سبب کے موافق ہی بعد دریافت کے اوسکو مار ڈالنا کیا سبب کہ وہ اچھا نہیں ہوتا ہی اسواسطے اور بعضے وقت اسٹیلیم کی نوک مین پر کچھ ہوتا ہی جو باہر کی طرف دو نوک مین ہوتی مین طرف م کے اوسکے نشان کی ظاہر مین معلوم ہوتے مین اور اوسکا علاج جسقدر ٹیپ کے نوک کے بتایا گیا اوسو موافق کرنا اور بند و بست رکھنا اچھا ہوگا بعضے وقت ایک طرف ہوتا ہی بعضے وقت دونوں طرف ہوتا ہی بعضے وقت اسٹیلیم مین جو روز گھٹ ہوتا ہی وہ ٹوٹ جاتا ہی وہ لگا ہوا ہوتا ہی اسٹیلیم مین او فیر کے سر مین تاکہ فیر مان سے دوسری طرف نہ جاوے اور اپنا کام جاری رکھے جب وہ ٹوٹ جاتا ہی تو اوسکے نشان خود ظاہر معلوم ہوتے مین لینے اوسکا کولہ روز وقت چلنے کے باہر کی طرف آتا ہی لینے جو فیر مٹی ہی اوپر کی اوسکا سر اور جب دیکھنا تو گھوڑیکو چلانا اور پیچھے سے کھڑے ہو کے دیکھنا تو وہ کولہ ایک طرف کو نکلا ہوا معلوم ہوگا جب برابر معلوم ہوگا تو اوسکو گولی بھر کے مارنا وہ اچھا ہوگا بعضے وقت ٹیپ مین ناسور پڑ جاتا ہی اوسکا سبب یہی کہ جہاز مین بہت روز گھوڑا کھڑا اور اس نے بازو کی لکڑیوں سے رگڑ کے زخم بنایا اوسکے باعث یا مار گئے اور اوسکا بند و بست نہیں کیا یا اگر جاوے یہ سبب ناسور پیدا ہونیکا ہی اوسکو علاج جسقدر ٹیپ کے کو نیو کیا ہی اوسو موافق کرنا اور بند و بست رکھنا اچھا ہوگا یا د رکھنا فقط

### سبق تیرھواں

#### گھوڑیکے اگلے پیریکے درد اور علاج کے بیان مین

گھوڑیکے اگلے پیرے جو مین تو اوسکو دوسری ہڈیکا جوڑ نہیں ہی فقط مثل اور اندر کی طرف گھٹ پلا ہے اور اس گھٹ کی خاصیت تھوڑی ذریعہ کے موافق ہی زیادہ ہونا اور کم ہونا اور وہ مثل جو ہی تو دوسری مثل الگ ہی اور کوئی سوال کرے کہ دوسرے پاؤں مین ہڈیکا جوڑ ہی اور اوسمیں کیون نہیں ہی تو جواب دینا

کہ زور اور وزن دوسرے پاؤں سے آگے کے پاؤں پر زیادہ ہے اوسکا کیا سبب ہے کہ آگے کے پاؤں پر وزن اور زور زیادہ ہے اس واسطے اوسکو جوڑ ہڈی کا نہیں ہے اگر ہڈی کا جوڑ ہوتا تو زیادہ نقصان آتا کیا سبب کہ زیادہ وزن پڑتا ہے اور جوڑ کے اوپر زیادہ وزن ہوا تو اسی وقت اوسمیں بیماری آتی ہے اور کام کے لائق نہیں رہتا اس واسطے اللہ تعالیٰ نے اوسکو مثل ڈرگمنٹ سے بنایا ہے اور وہ وزن کو سنبھالتا ہے اور اوسکی نالیبت اول بیان کیا ہوں کہ ڈرپر زور پڑیگا تو وہ دبکا دیکھا جہ موافق دستور کے ہو جاتا ہے اور وزن کا کام سنبھالے گا اور شولڈر ٹینے پر سے مین اگیارہ مثل شامل ہیں اور اونچین ایک سب سے بڑا ہے وہ پہلی ہڈی ہے بلکہ مثل اوسمیں شامل ہے اوسنے اندر کی طرف باندھا ہے اور تھوڑا حصہ اوپر کو ہے اور ایک بات اور یہ کہ کوئی بھی بیماری آوے تو گھوڑی کا ایک مادیامو ماہ تک سر اوپر باندھتے ہیں تو اوسکی سسٹم سے گویا جو تکیہ فی معلوم نہیں ہوتی وہ وزن سنبھالتا ہے اس واسطے اور گھوڑا آرام پاتا ہے وہ ڈرگمنٹ شامل ہونیکا یا مش تھکاس نہیں آتی اور آگے کی طرف ایک مثل اور ہے اوسکا کام پاؤں کو اٹھانیکا ہے اور گرائونٹ کو نیچے لانیکا ہے پاؤں کو آگے بڑھانا اور ادھر ادھر چھڑانا یہ کام اوسکے سقرین اوسکو ایک نام دیا ہے ٹوٹریو مرٹن سینٹ پیٹرنک نیچے کی نلی کا مثل اور وہ شروع ہو اگر ن سب سے اور اگر باندھا تو مرٹن کی ٹک کو اور اگر ن اوسمیں درو آتا ہے اور دریافت کر نیکیو جو فی نظر آتا ہے اور گھوڑی کی ہڈی میں پرکھتے ہوتا ہے مگر اسکیا بلانین کم ہوتا ہے اور وہ سب بڑیو میں جیسا کہ کوئی بھی مانگے یا لات گئے سے اکثر ہوتا ہے اس میں ہوتا ہے تو مثل کے زور سے ہوتا ہے اب اوسکے نشان اس قدر ہیں کہ وہ گھوڑا ایک دم لنگڑا ہو جاوے گا اور اوس پاؤں پر وزن نہیں دیوے گا اور پاؤں کو الگ اور ادھر رکھیکا اور دھڑکی دیر کے بعد اوسپر ورم آتا ہے اور اوسکو ماتھسے دبا سکے دیکھنا تو مانیکا اور پاؤں کو ہلاو گے تو اندر سے ہڈی کی آواز آوے گی اور کرکڑ کرکڑی ہے یہ نشان اوسکے دریافت کے ہیں جب دیکھنا کہ ہڈی میں نقصان آگیا اور ہڈی چورا چورا ہو گئی اوسکو میں نہیں رکھنا اوسکو گولی بھر کے مارنا اور ماتھہ کاٹکے بعد دریافت کرنا اگر کوئی گھوڑا چھٹی ڈانکا ہے اور قیمت دار ہے اگر اوسکا مالک کہے کہ اہلو بنائیکا ہے اسکو مت مارو تو اوسکی مرمت کرنا اور اوسکو خوب سنبھالنا تو بھی وہ گھوڑا سواری کے لائق نہیں ہوگا اور پاؤں اوسکا کم زیادہ دیکھا بعض لوگ کہتے ہیں کہ ٹولڈر بونٹ یعنیے جوڑ ہیں اور ڈسٹو کشین یعنیے جوڑ کے سرک جائیکو کہتے ہیں مگر یہ بات فطری نہیں آتی البتہ ایک صاحب نے کتاب میں لکھا ہے اور بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ مثل میں اسپرین آتا ہے یعنیے ٹوٹریو مرٹن میں مگر اس میں ایک ٹوٹنٹ مثل دوسرا جوٹنٹ مثل ٹیٹ لٹ ڈے ہی جوٹنٹ میں اسپرین آتا ہے اور ٹوٹنٹ لٹ ڈے تو ہے جو اندر جوڑ کے اندر آتا ہے اب ٹیٹ لٹ کا نشان اور بیان یوں ہے کہ مثل میں اسپرین آتا تو گھوڑا لنگڑا ہوگا اور اس کے چال دریافت کرنا تو معلوم ہوگا اوسکی چال یوں ہوگی کہ پاؤں اٹھانیکو بہت مشکل ہوگی اور بہت سوسا ہوگا پشہ زور سے پاؤں کو چکر دیکر آگے کو لا دیکھا اور زمین پر رکھنے سے آرام ہوگا وزن برابر دیوے گا فقط اوسکو آگے لائیکو

تکلیف ہی اٹھانیکو وزن دینے سے آرام ملتا ہی اور جب آگے لانیکیو پاؤں اٹھاتا ہی تو بہت مشکل چکر دیکر نبل سے ماسوا اگیکیو لیکر جاتا ہی اسپر بھی کوئی زور یافت کرے تو ماتھ سے دبا کر دیکھنا تو مایکا وہ جگہ گرم ہوگی بعد دریافت کے اوسکو علاج اول "انفلیشن" کی تمیز کر لینا اگر تھوڑا ہی تو اوس جگہ پر سفید تیل کی مالش کرنا سفید تیل یعنی ٹرین تیل بیٹھا تیل اور کا فوراً لیکر اسونیاں بیہ سب ایک جگہ شامل کیا تو اوسکو نام دیا ہی "ٹنٹنٹ" بعد اکٹھ روز کے اوسکو دیکھنا کہ کچھ آرام ہی یا نہیں اگر آرام نہ ہو تو بعد اوسکو بن ایڈن مرکبہ رتی "دس گرین ایک" اونس چربی کے ساتھ مرہم بنانا وہ اس ترکیب سے لگنا کہ پہلے اوس جگہ کے بال نکالنا اور دوسرے دن بیہ مرہم کی مالش کرنا تھوڑی دیر تک بعد چھوڑ دینا اور اوسے کمانہ و بست کرنا سر اوپر باندھنا اور کھانا وغیرہ سب اوپر دینا اور کل بند و بست اچھا رکھنا دوسرا "ٹنٹنٹ" وہ ہی کہ اندر جوڑ کے کچھ نقصان ہوتا ہی اس کے سبب سے گھوڑا لنگڑا ہوتا ہی اوسکی چال دریافت کرنا تو معلوم ہوگا پاؤں اوٹھا دیکر زور نہیں دیو لگا کیا سبب کہ اندر جوڑ کے وردہ اسوا سٹنٹ دوسرے پاؤں کو جلدی لاتا ہی مدد کو کچھ زور پڑا یا نہیں تو دوسرے پاؤں کو ٹیکا ٹیکا اور بیہ بات آدمی میں بھی ہوتی ہی کہ جب کسی پاؤں میں درد ہوتا ہی تو اوسکے اوپر زور نہیں دیتا ہی یا تو لکڑی سے اوپر زور دیکر چلتا ہی یا کہ دوسرا پاؤں اوسکی مدد کو جلدی لاتا ہی مگر اوسپر زور نہیں دیتا بیہ اسقدر بیماری تھا رسے نظر میں آوے تو اوسکو علاج نہیں ہی بعد دریافت کے گولی سے مار ڈالنا بعضے وقت "شولڈر ٹین" اور بیماری آتی ہی اوسکا نام رکھا ہی "روسٹی زم" اور "روسٹی زم" دو ڈالنا ہوتا ہی ایک "کیوٹ" اور ایک "کرائیک" اور "کیوٹ" بہت کیسے کہ میں آتا ہی اور اوسکو کمری کہتے ہیں اور "شولڈر ٹین" جو آتا ہی وہ "کرائیک" ہی بیہ عارضہ کا خاصہ بیہ ہی کہ ایک جگہ قایم نہیں رہتا جسم میں ہر ایک جگہ پھرتا ہی اور گردن میں بھی اکثر آتا ہی "شل" اور "ٹنٹنٹ" جہاں زیادہ ہی ومان کڑ آتا ہی بیہ نشان اوسکا ہی کہ وہ قایم نہیں رہتا اسواسطے اوسکا بند و بست اچھا رکھنا اور کھانا وغیرہ کل چیز اوسکو نرم دینا پہلے اوسکو ہوا سے بچانا اور گرم مکان میں باندھنا اور بھول گرم باندھنا اور چارہ پاؤں میں گرم باندھنا اور بعضے وقت اوسکو غلاب دینا پڑتا ہی اگر گھوڑا تیار ہی تو اور موافق تو اوسکے کھانیکو رد و بدل کرتے رہنا اور تیار گھوڑا ہی تو اوسکو اللتہ غلاب دینا اور اوسکی لید کو ضرور دیکھنا اور اوپر سفید تیل کا "پلاسٹر" مارنا جہاں تک اوسکا اثر ہووے وہاں تک لگانا اور پیت میں بیہ دوا دینا "ایڈن پوائسم" دس گرین سے شروع کرنا تو بیس گرین اخیر درجہ ایک ڈرام تک دینا اور کمی کرتے کرتے دس گرین پر لاکے چھوڑنا اور جب بیہ دوا دینا تو گھوڑا کھانا مزاج ضرور دیکھنا کیا سبب کہ اس دوا کی تاثیر بیہ ہی کہ گھوڑا بیک گمش پیسہ گرد و پیر زور کرتی ہی اور پیشاب زیادہ ہوتا ہی اسواسطے اور کوئی وقت ایسا ہوتا ہی کہ گھوڑا اچھا ہو جاتا ہی مگر لنگ باقی رہتی ہی اوسکا سبب بیہ ہی کہ "ٹنٹنٹ"

کم زور ہو جاتا ہے اور لنگ کرتا ہے اس واسطے اسکو تھوڑے روز اس سے بلکی نوکری لینا اور کھانا اچھا دینا تاکہ اوسمین زور آوے اور مثل قایم ہو جاوے وہ درد کم زوریکا ہے اور ایک مثل اسکیا پیلا کی ٹوٹے پیدا ہوا ہے بیٹھے پہرہ کی چوڑی ہڈی کی نوک سے اور اس نے باندھا ہے ریڈس کے سر کو وہ بہت مضبوط ہے اور کام بھی زیادہ کرتا ہے اور پاؤں کو اٹھاتا ہے اسکو نام دیا ہے "فلکس پیرکی ای" فلکس بیٹھے خم دینا اور جہان سے یہ پیدا ہوا ہے "یو مرس" کے سر پر سے آیا ہے تو مان بھی ایک کیا ٹیچہ ہے اور اس کے نیچے ایک برسہ کی تھیلی ہے اوسمین شیل بھرا ہوا ہے اونس تیل میں درد آتا ہے تو اس کے سبب سے گھوڑا سگڑا ہوتا ہے اور اسکی شناخت چالہری دریافت کرنا تو اسکی چالہری دریافت کرنا وہ سب چاکیا تو بیٹھے شوکر رگڑتا ہوا چلیگا یہ بہت بڑی شناخت ہے مانتھ سے دباؤ لگے تو بایکا اسکو علاج بہت "پنٹ انٹ" میں بیان کیا گیا اسموافق کرنا اور گھوڑا خرید کرنا تو اسکا شولڈر دریافت کرنا تو پھر لیت کیا سبب کہ بعض گھوڑا انگلیا دراز ہوتا ہے اور ترجمہ ہوتا ہے اسکو "ٹولپ" کہتے ہیں البتہ وہ اچھا ہوتا ہے اور اس کے سوا یہ میں آرام ہے دوسرے سیدھا شولڈر ہوتا ہے وہ تو سواری کے کام کا نہیں ہوتا ہے اور دیکھنے کو بانا معلوم ہوتا ہے اس کے سوا یہ میں سواری کو دھکا پہنچتا ہے البتہ وہ گھوڑا گڑبگڑ کے کام کو اچھا ہوتا ہے اور بعض گھوڑا "شولڈر" نہ ہو کے نزدیک سوتا ہوتا ہے اور وہ سیدھا ہوتا ہے تو وہ بھی سواری کے کام کا نہیں ہے اسکو بھی گاڑی میں ڈالتا

### سبق چودھوان

گھوڑے کے خریدی کا اور اوسمین نام پر کچھ بھی ہے اور ہڈیکی

پانداری اور مضبوطی کا کل بیان ہے

گھوڑا "یو مرس" بہت مضبوط ہے اور اسکو ضرب کم پہنچتی ہے کیا سبب کہ وہ مان گوشت زیادہ ہے اس واسطے اور اوسمین "پرکچہ" بعض وقت ہوتا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ مثل زور کرتا ہے جس قدر اسکیا پیلا بیان اول ہوا ہے اور اوسمین کہا گیا ہے کہ مثل کے زور سے اوسمین "پرکچہ" ہوتا ہے اس قدر اوسمین بھی ہوتا ہے لیکن بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ گرنے سے یا لات گرنے سے زور کے اوسمین "پرکچہ" ہوتا ہے اسکو دریافت کرنیکی ترکیب اس قدر ہے کہ گھوڑے کے پاؤں کو ہلا کے دیکھنا جب خوب دریافت کر چکے ہوں بعد مار ڈالنا کیا سبب کہ اچھا نہ ہوگا اور "ریڈس" نئی میں بھی "پرکچہ" ہوتا ہے مگر اکثر کر کے اندر کی طرف ہوتا ہے کیا سبب کہ اندر گوشت نہیں ہوتا فقط چمڑا اور نئی ہے اس واسطے اور گھوڑے کے جسم میں کئی دو جگہ "پرکچہ" بہت ہوتا ہے ایک ٹوٹیا میں اور ایک "ریڈس" میں یا در کھنا باقی اور بھی ٹیڈ میں ہوتا ہے گریہ دو ٹیڈ میں زیادہ ہوتا ہے "ریڈس" نئی بڑی ہونا اور چوڑی ہونا کیا سبب کہ اس کے اوپر گوشت زیادہ ہوتا ہے اگر اسموافق ہو



تو اچھی خوب ہی اور اگر اوسمیں کچھ خم ہی تو وہ اچھی نہیں ہی اوس گھوڑ کو نہیں لینا کیا سبب کہ اسمیں خم ہی اور وہ آگے کو جھکی ہوئی ہی تو گھوڑا کم زور ہی اس واسطے اوس کو لینا منع ہی اور البتہ تیرہ ماہو یا سید ماہو نہ کیا سبب کہ اوسکے اوپر بہت کام ہی اگر اوسمیں کچھ حرکت آئی تو گھوڑا کام کا نہیں ہوگا اور ”مثل“ یعنی گوشت اوپر زیادہ آتا ہی اوسکے سبب کام زیادہ ہی اس واسطے اوس کو دیکھنا کہ اندر کی طرف کچھ جھکا ہوا ہی یا باہر کی طرف ہی اگر اندر کی طرف جھکا ہوا ہی تو اوسکے نقصان اس قدر ہیں کہ جس قدر اونٹ بغل میں لگتا ہی اور رگڑتا ہی اس قدر گھوڑیہ بھی حرکت آتی ہی دیکھنے کو بدنام معلوم ہوگا اور مضبوط ہوگا ہمیشہ اوسمیں نقصان آویگا دوسرے اوسکے پاؤں باہر کی طرف پھرے ہوئے ہونگے اور اوس کو نیور ضرور لگیگا اور ٹھوکر کھاویگا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ ایک دم گر پڑتا ہی اور اگر باہر کی طرف نکلا ہوا ہی تو اوسمیں یہ نقصان ہی کہ زبان ہندوستان میں اوس کو کٹا دوڑکتے ہیں اور زبان انگریزی میں اوس کو ایک نام دیا ہی ”پرن ٹو“ یعنی کبوتر کے موافق اوسکے پنجے پھرے ہوئے ہوتے ہیں اور بدنام معلوم ہوتا ہی وہ بھی گھوڑا اچھا نہیں ہی اوس کو نہیں لینا بعضے گھوڑیگانا کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہی اور اچھا نہیں ہی اس کو نام دیا ہی ”اسٹائن“ اوپر چھائی ٹنٹی ہوئی اور ”ریڈس“ اندر جھکی ہوئی ہو یعنی گھٹنے کے اوپر کی نلی اوس کو ”ریڈس“ بولتے اور پٹنے گھوڑیگانا اندر کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہی اوس کو نام دیا ہی ”کافنی“ یعنی گائی کے پاؤں کے موافق جھکا ہوا ہی اوس کو بولتے ہیں اور یہہ اچھا نہیں ہوتا خراب ہی اکثر کر کے اوسکے نس میں حرکت آتی ہی یعنی ”اسپیرن“ ہوتا ہی بعضے گھوڑیگانا گھٹنا تھوڑا جھکا ہوا ہوتا ہی اور اندر خم تھوڑا ہوتا ہی البتہ وہ اچھا ہوتا ہی دیکھنے کو خراب ہی مگر مضبوط اوس کو خرید کرنا ”یورس“ میں ”پرکچہ“ ہوتا ہی تو ترجمہ ہوتا ہی کہ یہی سید ماہن ہیں ہوتا یہ بات یاد رکھنا کیا سبب کہ بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ اوس کو دریافت کرنا جوڑنی کے واسطے اگر اوسمیں ”پرکچہ“ ہوا اور لاق چوڑے کے ہی تو وہ چند روز میں جڑ جاویگا مگر بڑی بڑی برابر اپنی مثل پر بیٹھا چاہے اگر بڑی برابر جگہ پر نہیں بیٹھے گی تو کبھی جڑ نیکی نہیں اور بڑی جوڑا جاتی ہی تو وہ ”پری اسٹم“ کی مدد سے زمین جی ہوئی رہتی ہی اور ”یورس“ جوڑ جاوے تو وہ گھوڑا نوکری کے کام کا نہیں ہوتا لیکن وہ تو بنانی کے کام کا ہوتا ہی اور اکثر کر کے گھوڑی اور آدمی کی نلی میں ضرور تڑک ہوتی ہی مگر اوس کا بند و بست کرنا تو اچھا ہی اور جو گھوڑا لات لگ کر اسپتالوں میں آتے ہیں اور دمان اوسکے پاؤں دو چار روز کے بعد لوٹ جاوے تو یہ غفلت کا سبب ہی اگر اوس کا بند و بست برابر رکھتے تو یہہ حرکت نہوتی اس واسطے چاہئے کہ ذرا ہی بات لگے اسکا بند و بست اچھا رکھنا اور ”ریڈس“ میں ”پرکچہ“ ہوا تو اوس کو خوب دیکھنا اچھا ہوگا یا نہیں اگر بڑی چوڑا چوڑا ہوگئی ہو تو اوس کو خوب دریافت کر کے بعد گولی سے مار ڈالنا اور اگر لات لگی بڑی پر اندر کی طرف اور اوس کو دریافت کیا وہ بڑی اپنی جگہ سے الگ نہیں ہوئی اور تمھارے دل میں یہہ بات برابر معلوم

ہوئی کہ بڑی الگ نہیں ہی شاید کہ کچھ کراک ہو ہوگا تو اسکو بھی وہی بند و بست کرنا جو اول بیان کیا گیا ہے اور اس عارضے والے گھوڑے کو دو چار روز کے بعد جھولہ میں ڈالنا یہ بات ضرور یاد رکھنا چاہئے کیا سبب کہ گھوڑے کو جھولے دینے سے گھوڑے کا زور جھولے پر بیگا اور پاؤں کو اس کام میں آرام ملے گا اور ضرور آرام ہوگا اگر اس پر زور دیکر کھڑا رہتا ہے تو اس پر بڑھیں کم زیادہ پن آتا ہے اکثر اس واسطے گھوڑے ایک پاؤں پر زور دیکر کھڑا رہتا ہے دوسرے پاؤں پر زور نہیں دیتا اس واسطے جھولہ لا لگا نا بہت اچھا ہے اور اگر بڑی میں فرق آیا اور امید اچھے ہوئی نہیں ہی تو اسکو گولی سے مار ڈالنا رکھنا نہیں اور ”لیبو“ میں بیٹھنے کوئے کی بڑی میں ”پرکھ“ ہوتا ہے باعث مار کے یا چوٹ کے یا لٹ گئے یہ سبب ہیں اس کے اگر اس میں ”پرکھ“ ہوا تو وہ گھوڑا اچھا نہیں ہوتا بعد دریافت کے مار ڈالنا اور اگر اس کے اوپر ایسے کوئی بھی سبب یا باعث ”انفیشن“ آیا تو اسکو خوب بند و بست رکھنا نہیں تو اس کے سبب جو زمین نقصان آجگا اور بیکار ہو جائیگا جو ٹکھل جاتے ہیں اندر اس کے بڑی بگڑ جاتی ہے اور اس میں ”انفیشن“ پڑ جاتا ہے اور نشان اس قدر ہیں کہ ظاہر اندر جو زمین سے تیل نکلتا ہے اور وہ تیل جو زمین پر رہتا ہے اس کے بہت اہل بھی کہتے ہیں یہ نشان اس کے ہیں جب اس قدر اس کا جو ٹکھل گیا اور اندر سے تیل نکلتا تو اس کا گھوڑے بھی بجا آتا ہے باعث یہ تعریف کے کھانا برابر نہیں کھا دینگا اور نہ ست کھڑا ہوگا دان بدن لاغر ہوگا بعد ایک دن مر جاوے گا اس واسطے اس کا بند و بست خوب کرنا ضروری ہے اگر اس کے بند و بست کر لے میں کچھ حرکت ہوئی تو اس قدر حال ہوگا جس قدر اوپر بیان کیا گیا ہے یاد رکھنا اور ایسے گھوڑے کو فوری پرچہ نا پہان زخم ہو پیپ اندر جانے نہاوے پیپ کو رستہ دینا اور ایسا بند و بست رکھنا تو جلدی اچھا ہو جاوے گا اور اندر نقصان نہیں ہوگا فقط

### سبق پندھوان

گھوڑے کے گھٹنے کا بیان اور اوس میں لگے ہاتھ کے

کونیکا بیان ہے

”گھوڑے کوئی میں درد آتا ہے اور وہاں تھم پائے کے مع ہوتا ہے اور اسکو نام دیا ہے ”سیرس“ اس میں اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے اندر پانی جمع ہوتا ہے اور ”آبسس“ تو بہت میں گھوڑے ناموں میں فرق ہے کوئی جگہ ”کامن آبسس“ ہے اور کوئی جگہ ”بلڈ آبسس“ ہے کامن آبسس میں پیپ رہتا ہے اور ”بلڈ آبسس“ میں خون رہتا ہے اور ”سیرس آبسس“ میں پانی رہتا ہے اور آبسس کا مطلب یہ ہے کہ بدن کے اندر کوئی بھی ایک جگہ موافق ایک مشک میں کچھ پانی بھر کے رکھتے ہیں اور موافق

گھڑیکے بدن میں ایک تھیلی ہوتی ہے اور اس جگہ خون یا پیپ یا پانی جمع ہو کر رہتا ہے اسکو اہسن کہتے ہیں اب اس کے دریافت کرنے کے نشان جس میں کہ پیپ ہوتا ہے اسکی خاصیت یہ ہے کہ اسکو ذرا بھی نشتر چھو جاویگا تو ایک دم اوسین سے پیپ باہر نکل آویگا اور ایک بات ہے کہ وہ جلد گرم ہوگی اور وہ ان گلی سے دبا کر دیکھنا تو نرم پیپ میلان معلوم ہوگا اسی موافق خون کے اہسن کے نشان ہیں لیکن اہسن کا نشان یعنی جس میں پانی ہے اسکا نشان دوسرا ہے وہ ٹھنڈا ہوگا اور وہ جگہ تھوڑی سخت ہوگی اور اس بیماری کی ابتدا اسقدر ہے کہ تھان برابر نہیں جاسمین نیچا اوچا اور کوئی کوئی جگہ پتھر نکلے ہوئے ہیں اس کے سبب سے ہوتی ہے بعضے وقت غلیند لوگ برابر نہیں کاٹتے تو وہ نل کی نوک زیادہ نکلی ہوئی رہتی ہے اس کے سبب سے اور بعضے گھوڑوں کو یہ ہمیشہ عادت رہتی ہے کہ جب سوئینگے تو نل میں پاؤں لیکر سوتے ہیں تو وہ نل کی نوک کو نیچو لگتی ہے تو یہ بیماری پیدا ہوتی ہے اور یہ بات ضرور یاد رکھنا کہ کوئی ایک بیماری ہوئی تو اسکو خوب دریافت کرنا کہ فلانی بیماری ہے تو بعد اسکا علاج کرنا اور یہ علاج تیسرے اہسن کا شروع ہے اول اسکو دیکھنا کہ درد تھوڑا ہے اور اب نیا شروع ہوا ہے تو اسکو آرام دینا کچھ ٹھنڈائی کی دوا لگانا تو انشاء اللہ تسالی وہ اچھا ہوگا اور اگر کچھ زیادہ ہے تو اسکو نشتر سے چرنا مگر یہ بات یاد رکھنا کہ کوئی بھی جگہ زخم کو یا اہسن کو کہیں بھی چیرے تو نیچے کی طرف چیرے تو پیپ کچھ رہتا نہیں کیا سبب کہ پیپ کی آبدار رہیگی اور اگر اوپر کی طرف چیرے تو پیپ کچھ اوپر نہیں چڑھتا نیچے کو آتا ہے اور وہ ان سوراخ کرتا ہے اس واسطے اوپر کو نہیں چرنا نیچے کو چرنا مناسب ہے بعد چیرنے اندر انگلی ڈال کر چو طرف پھرانا اور پردے سب تو ذکر پانی لگانا یعنی جب اندر انگلی پھراؤ گے تو پردے زور سے ٹوٹ جائینگے اور وہ پردے ہوتے ہیں تسری تیسو سیرن ایک ہوتا ہے اس کے وہ بہت مضبوط ہوتے ہیں تو اس واسطے اندر انگلی ڈالنا اور چو طرف پھرا کے تو زنا ضرور ہے بعد پردے توڑینگے اس کے اندر ترن تیل اور کافور اور میٹھا تیل ٹوٹ کے ساتھ لگانا یعنی سن کے ساتھ لگانا تو انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں ایسے بند و بست سے اچھا ہوگا اور ایک بات اس میں اور ہوتی ہے کہ جب یہ عارضہ شروع ہوتا ہے تو اوسمین تھوڑا درد ہوتا ہے اور جب پرانا ہو جاتا ہے تو وہ درد موقوف ہو جاتا ہے یہ بات بروقت شناخت کے یاد رکھنا چاہئے اور جو پرانا ہوا تو اسکو ایک علاج اور ہے مگر اسکو اول فٹا کرنا ضرور ہے بعد علاج کرنا وہ بہت سخت ہوگا اور بڑا ہوگا ماحقہ سے دبا کے دیکھو گے تو مانیکا نہیں تو جانتا چاہئے کہ یہ پرانا ہے بعد نشتر سے چرنا جہاں تک ورم ہے اور اندر سے چور کو دریافت کرنا بعد وہ ایسا ہوگا کہ جسمو افق جام کو تراش تے ہیں بعد چیرنے کے چو طرف سے کاشٹک لگانا اور اطراف اس کے کاربلک اسڈکا تیل لگانا تاکہ کھس نہ بیٹھے اور بند و بست اسکا خوب کرنا اور اس زخم کو

گرم پانی سے دونوں وقت خوب سینکنا اور اندر سے صاف کرنا بعد دو الگنا چوپپ آوے اور کھانا نرم دینا سراوپر باندھنا اور دوسرا حال جو اوپر بیان کیا اوسین سر نہیں باندھنا بعد یہ بندوبست کرنا تاکہ بھرماری نہ ہووے اگر کبھی غلبندی کی حرکت سے یہ نقصان ہووے تو اوسکو پوری نعل لگانا اور دیکھنا اگر اس سے کچھ فائدہ نہ ہووے اور نقصان ہووے تو ادا نعل جسکو ٹپ شوکتے ہیں اور اگر تھان کی حرکت ہوگی تو تھان کو برابر چوس کر وانا اور بعضے ڈاکٹر لوگ کہتے ہیں کہ کہنی کے درمیں سینک لگانا مگر یہ بات برابر خیال میں نہیں آتی ہے کیا سبب کہ سینک کا یہ خاصہ نہیں ہے کہ اندر کے پردے کو توڑ کے سب پانی باہر نکلے مگر اوسین سب پردے میں اور سینک ایک جگہ جہاں اوسکی آہ ورنیت اس جگہ فائدہ کریگا لیکن دوسری جگہ فائدہ نہوگا یہ بات امتحان کی نہیں اور اوپر جو بیان کیا گیا ہے وہ امتحان کیا ہے اور بعضے لوگ کہتے ہیں کہ کوئی جوڑ میں باریک ہڈی نہیں ہے اور آگے کے گھٹنے کے جوڑ میں اور پیچھے کے گھٹنے کے جوڑ میں لینے خاک کے جوڑ میں باریک ہڈی کا یہ دو جوڑ میں ہونی کا سبب کیا ہے اوسکو جواب دینا کہ یہ دونوں جوڑ بہت زیادہ پڑتی ہیں اور دوسرے جوڑ میں بہت اتنا زور نہیں پڑتا ہے اس واسطے وزن جب اوسکے اوپر آتا ہے تو یہ ہڈیاں دھکا پہنچنے نہیں دیتے ہیں کیا سبب کہ اوسکی خاصیت موافق تربت کے ہے جب تربت پر زور پڑتا ہے تو وہ چھوٹا ہوتا ہے اور زور نکل گیا تو موافق دستور کے ہو جاتا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ وہاں کئی ہڈی ہیں وہ بہت نرم ہوتی ہیں اور بچاؤ کرتی ہیں جیسا کہ ایک گاوی اوسموافق وہ کچی اور نرم ہڈی ہے اور ایک سبب کہ جسکے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ باریک ہڈیاں وہاں لگایا ہے جوڑ کے جگہ میں خم ہوتے ہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ چال کے واسطے لگایا اگر اوس جوڑ میں باریک ہڈی نہ ہو تو وہ چل نہیں سکیگا کیا سبب کہ سیدھی نلی میں یہ بات نہوگی جو خم کرے اور گھٹنے میں تین درجے ہیں جوڑ کے بروقت گھوڑا چلنے کے اوپر کا جوڑ زیادہ کھلتا ہے اور درمیان کا جوڑ ہے اوس سے تھوڑا کھلتا ہے اور جو سب سے نیچے کا جوڑ ہے وہ بالکل تھوڑا کھلتا ہے لینے اشارتاً جب برابر گھوڑا چال چلتا ہے اور جوڑ میں باریک ہڈیاں نہیں اور انکا کام اوپر بیان ہو چکا ہے گھٹنے کے اوپر جوڑ میں تین ہیں اوسکا نام ایکس ٹن سرٹیک کا پانی ہے اسنے کیان بون جنٹی ہے اوسکے سر کو باندھا ہے اور کام اوسکا یہ ہے کہ کیان بون کو اٹھاتا ہے اور دوسرا ٹنڈن جو ہے اوسکا نام ایکس ٹن سپڈس ہے یہ کیان بون کے اوپر سے ہو کر سہ کے اندر کیان بون کے سر کو جا کر باندھا ہے اور تیسرا ٹنڈن جو ہے وہ ایکس ٹن سپڈنٹ ایکس ٹن سپڈس کے بازو سے ہو کر پاس ٹن کو باندھا ہے اور یہ دو نام پاؤں کے بیچ میں ہیں انکو یاد رکھنا یہ نام ہیں "فلک سور" اور دوسرا نام یہ ہے ایکس ٹن سور اور اسکا مطلب یہ ہے کہ فلک سور جو ہے تو پاؤں کو یا ماتھ کو خم دینے والا ہے اور ایکس ٹن سور وہ ہے جو سیدھا کرنے والا ہے اسموافق یہ دونوں میں

ایک تو فلکس ٹنڈن جو کینن بون کے اخیر میں ہی چو پائون کو اوٹھاتی ہی اور دوسری ایکس ٹنڈن پیڈسن پاؤن کو سیدھا کرتی ہی اور یہہ نسوں کے نیچے برسہ کی تھیلیاں ہیں اوسکے اوپر خول ہوتا ہے جب کہ تلوار کو میان ہوتا ہی اسی موافق اپن نسوں کو بھی میان ہوتا ہی اور وہ جو تیل کی تھیلیاں ہیں اوسے بہت بڑا فائدہ ہی اور نسوں کو نقصان نہیں آتا جیسا کہ گارڈیو تیل دیتے ہیں تو اسکا کام برابر چلتا ہی اور اگر تیل نہ دے تو اسکے کام میں حرکت آوٹگی اور لوہا گھسیگا اسی موافق یہہ نسوں کا بیف ٹنڈن کا کام ہی جتنی نسین ہیں بدن میں ان سب کو تیل کی مدد ہی اور وہ اپنا کام خوب جاری رکھتے ہیں اور بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ کوئی جای پر اوپن جوٹ ہوتا ہی بیف جوڑ کھلتا ہی اور وہ تیل تیل نکلتا ہی تو اسکو دریافت کرنا چاہئے اگر کوئی ناواقف ہوگا تو اسکو تمیز نہیں ہی کہ تیل نکلتا ہی یا پانی تو اوسمین نقصان ہو جاوے گا اسواسطے اسکو ضرور ہی دریافت کر کے یاد رکھنا اور تیل جوٹ میں بیف اگلے پاؤن کے گھٹنے میں جو عارضہ ہوتا ہی اوسکے تین نام ہیں اور الگ الگ اوسکیاں ہی اچ ہلکا درد ہوتا ہی اوسکو ٹمپل کینیونز کہتے ہیں اوسکیاں شروع ہی ٹمپل کینیونز وہ ہی کہ گھوڑا ٹھوکر کھا کر گرتا ہی اور کچھ تھوڑے بال گھٹنے کے نچلی جاوین یا کچھ ورم آوے اوسکو یہہ نام دیا ہی اور تیل جوٹ کے کل نشان ظاہر نظر آتے ہیں خود بخود معلوم ہوتے ہیں جب ایسا گھوڑا تمھارے نزدیک آیا تو اسکو دیکھنا کہ کچھ بہت نہیں ہی تھوڑا ہی اس لئے نقصان نہیں ہوگا تو اسکو ایک یا دو روز کا اوس گھوڑیکو آرام دینا کچھ ٹھنڈا لوشن لگانا بعد نوکری پر جانے دینا اگر ایسا گھوڑا آیا اور ٹھوکر کھا اور اوسکو تپتے کہا کہ تھوڑا سا ہی کیا فکری کر کے نوکری پر جانے دو جب وہ گھوڑا گیا اور رات کو سو یا تو اوسمین انفلیشن آتا ہی یا سواری لیا یا محنت لیا اسکے سبب سے زیادہ نقصان ہوتا ہی تو اچھا نہیں ہی جب یہہ حرکت سے گھوڑا تمھارے پاس آوے گا تو اسکا سبب دریافت کرنا کہ کیا سبب یہہ حرکت ہوئی اوسمین دو یا تین سبب ہیں کہ جسکے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی ایک تو یہہ ہی کہ نعلبندی زیادہ روز کی ہوئی اسکے سبب گھوڑا گرتا ہی اور دوسرا سبب یہہ ہی کہ جسکا پہرا سیدھا ہی یا پائسن یعنی گامچی کھڑی ہی یہہ سبب گھوڑیکے گریٹیکے میں یہہ سبب ضرور دریافت کرنا اور بعد دریافت کے اوسکا بند و بست کرنا کہ یہہ بیماری بار دیگر نہ ہو یہہ خیال ضرور کرنا دیگر سبب یہہ ہی کہ چڑا کشکر کچھ خون آوے یا زخم پڑ جاوے اوسکے واسطے اول یہہ بند و بست ہی کہ وہ زخم کو کوئی بھی صورت سے اقمہ نہیں لگانا یا کپڑا یا اوکوئی چیز چھونے نہ آوے اور اوسکا سراور پر باندھنا گرم پانی تین یا چار گھنٹے تک گرم پانی میں سے اوسکے گھٹنے کے اوپر ڈالنا تو اسکو برابر سینک پختی ہی اور جھول گرم باندھنا بد تین چار دن تک اوسکو جھولا لگانا پیٹ کے نیچے اور کھانا نرم دینا بعضے لوگ زخم میں پورب ڈال کے دیکھتے ہیں مگر یہہ کام اچھا نہیں ہی کیا سبب کہ جب گھوڑا گرتا ہی اور چڑا یا برسہ یا ٹنڈن میں

کچھ بھی حرکت آئی تو اندر کوئی بھی چیز ڈالنا تو اوسکو نقصان ہوتا ہی کیا سبب کہ جو بالانڈ کو بریان ہوا اُسین؟  
 پُورب جاکے گلتا ہی اسوا سٹے پُورب ڈالنا یا کوئی چیز ڈالنا منع ہی اور اوسکے اندر کچھ یا مٹی یا اور بھی کچھ  
 تو وہ پانی کے معرفت سے صاف ہو جاتا ہی سینکے کیواسٹے دوسری ترکیب ہی گرم پانی کرنا اور اُس پانی کو  
 ایک ٹیپ مین ڈالنا اور اُس گھوڑیکے پاؤں کو اوس ٹیپ کے اندر رکھنا وہ پانی ایسا ہووے کہ ماتھ ڈالکے دیکھو  
 تو بہتا ہووے اوسکے اندر اُس پاؤں کو رکھنا اور پانی اسطرح ہووے جسطرح نہانے کو لیتے ہیں کچھ ٹھنڈا  
 کچھ گرم ہو لیکن بہت ٹھنڈا بھی نہ ہو اور بہت گرم بھی نہ ہو ایک ٹیپ مین گرم پانی بھرنا اور تڑکڑکی نلی وہ  
 ٹیپ مین لگانا ایک ستلی لیکر اوس نلی مین باندھنا اور وہ نلی کو اوسکے اوپر پریٹ نا اور اوسمیں دو تین  
 سولخ کرنا تو اُس سولخ مین سے وہ گرم پانی نکلے وہ گھٹنے کے اوپر بہتا ہی اور اوسکورات دن سینک پہنچتی ہی  
 کچھ حاجت نہیں ہی کہ آدمی سینکے اور ایک بات یاد رکھنا خوب ہی کہ جب گھوڑا تھان پر ٹانگہ سیتے ہیں  
 اور اوسکو زخم ہی تو اوسکا علاج کرنا کیونکہ گھوڑیکہ مزاج بگڑ جاتا ہی بخار آتا ہی اوسکو ضرور ہر روز دیکھنا  
 اگر کچھ حرکت آوے تو اوسکو دیکھنا اور تپ کی گولی دینا قسم تیسری وہ بالکل جوڑ کھلچا وے تو اوسکو نام  
 دیا ہی آوین جو نہ کہتے ہیں اگر یہ حرکت ہوئی تو بہت نقصان ہی اللہ تعالیٰ نے اوسکی زندگی دنیا میں  
 کچھ متوڑے روز کے واسطے مقرر کی ہی تو شاید کہ وہ تو اچھا ہوگا نہیں تو اوسکی امید نہیں ہی اچھا  
 ہووے اور اوسمیں تمیز یہ ہی کہ اوپر کا جوڑ نہ کھلے اور درجہ درمیان جو ہی وہ بھی نہ کھلے اور درجہ آخر  
 سینے نیچے کا جوڑ کھلیگا تو اوسکی امید ہی لیکن درجہ اول مین ہووے تو کچھ بھی امید نہیں ہی جوڑ کھلنا  
 اچھا نہیں ہی کوئی بھی ہو خراب ہی اوسکو بہت سنبھالنا اور بند و بست اچھا رکھنا اور اوسکے کل نشان  
 ظاہر مین اگر کوئی عقلمند شخص ہووے تو بروقت دیکھنے کے اوسوقت در یافت کیلویگا بعد دریافت  
 کرینیکے اسوافق اوسکا علاج شروع کرنا لیکن ایک بات : اول دریافت کرنا کہ جب جوڑ کھلتا ہی اوسمیں  
 تمیز کرنا کہ تیل آتا ہی یا نہیں اگر تیل نکلیگا تو اوسمیں چکنائی معلوم ہوگی اور وہ تیل ایسا ہوتا ہی کہ پانی  
 اور تیل یکساں معلوم ہوتا ہی لیکن اوسمیں فرق اتنا ہوتا ہی جو اوپر پریان کیا اگر گھوڑا آوے اسوقت  
 معلوم ہو تو دوسرے روز دیکھنا اگر تیل جاری ہی تو اوسکو دو یا تین ڈرام گھولرائی رنگت دوباٹلی یا نیچے  
 ساتھ توشن بنانا اور دن بھر یہ توشن اوسکے اوپر ڈالتے رہنا یہ ڈالنے سے وہ تیل جو کھلتا ہی سو دھون  
 ہو جادگیگا اور اندر سے زخم بھر کر آویگا اور اوس غارضہ واسطے گھوڑیکو دو یا تین روز مین جھولے باندھنا  
 اور دوا کا ایک فائدہ اور ہی کہ اوسکے سبب سے "افلیشن" اچھا ہو جاتا ہی اور زخم ٹھنڈا ہوتا ہی نیچے  
 جان افلیشن آتا ہی تو وہ جگہ زیادہ گرم ہوتی ہی اور اوسکے سبب دمان ٹھنڈک ہوتی ہی یہ بات  
 ضرور یاد رکھنا دیگر ایک بات ہی کہ دمان ایک علاج اور کرنا ہے آوین جونٹ جہاں ہوتا ہی اوسکے  
 واسطے پلاسٹر لگانا ہی کیا سبب کہ آوین جونٹ ہوا اور جوڑ کھل گیا تو دمان زیادہ "افلیشن" لانا کہ جوڑ کو

دھو دے باعث مدھو نیلے دمان خون آویگیا اور اس کے سبب سے انگور اندر سے بھر گیا اور جوڑ کو فائدہ کر گیا اور بعضے لوگ "آوپن جوئٹ" کو "پوش" لگاتے ہیں مگر یہ بند و بست برابر نہیں ہے کیا سبب کہ وہ جگہ ایسی ہی کہ دمان پوش رہتا نہیں ہے اور اوپر کو جوڑ ہے اور نیچے کو باریک ہلتی ہے اور وہی یہ کہ اس کے سبب سے دمان زخم آتا ہے گھٹنے کے آخر میں قیسی بات یہ ہے کہ جہاں "آوپن جوئٹ" ہوا اور دمان ایک وزن کی چیز اس کے اوپر باندھا جیسا کہ ایک جگہ جسم میں کہیں بھی دروہی زیادہ تو دمان ماتمہ سے دبانے والے اس کے باعث تکلیف ہوتی ہے اور ہموافق "آوپن جوئٹ" میں ہی کہ دمان تو اول دروہی اور اس کے اوپر "پوش" باندھنا تو زیادہ وزن کے سبب اور تکلیف ہوتی ہے اور فائدہ اس کا جب ہو کہ دمان "پوش" برابر رہے تو یہ بھی نہیں ہے اس واسطے جنرل ڈاکٹر صاحب نے "پوش" اس جگہ باندھنے سے موقوف کیا کہ اس سے فائدہ نہیں ہے اور نقصان ہے ایک بات اور ہے جو جس بیج گھٹنے کے ہی اس کا نام "ایکسٹنرٹک" کا پائی ہے وہ کہی کٹ جاوے تو اچھا نہ ہوگا یہ جو بیان کیا ہوں "پوش" باندھنے کے اس کا خیال رکھنا اور اس کے درد کے سبب سے گھوڑ کو بخار بھی آتا ہے اس کو دوادینا اور ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ گھوڑ کو جھولی لگانا لگاتے وقت مستی کرتا ہے تو اس کو ایسا کرنا کہ دو تین دن وہ گھوڑا کھڑا رہتا ہے تو متعجب جاتا ہے بعد اس کو جھولی لگانا تو آپ سے لیتا ہے اور اس بات میں ایک بات اور ہے کہ گھوڑ کو جھولی عرصہ دیکھنا اور اگر نو عمر گھوڑا ہے اور قیمت دار ہے اس کی محنت کرنا اور زیادہ عمر کا گھوڑا اور ہلکی قیمت کا ہے تو اس کی محنت کرنا کچھ فائدہ نہیں ہے وہ اچھا ہوگا تو کام کے لائق ہوگا اس واسطے اس کو گھوڑا لے کر لانا اور اگر زیادہ قیمت کا ہووے اور ذات والا ہووے تو وہ گھوڑا نو کر کے کام کا نہیں ہوتا فقط اولاد کے کام کا ہوتا ہے اس واسطے اس کا بند و بست کرنا اور جب دیکھنا کہ گھوڑا اچھا ہو گیا اور جوڑ برابر ملتا ہے تو اس کو چند روز تک ہلکی محنت لینا بعد نو کر کے پر جا کر چھوڑ دینا اور اگر جوڑ برابر نہیں ملتا تو اس کو جانا چاہے کہ اندر کچھ کسر ہے تو اس کو ایک یا دو پلاسٹر مارنا بعد آرام دینا انشا اللہ الرحمن اچھا ہوگا فقط

## سبق سولھوان

گامپش یعنی اندر گھٹنے کے "انفلیمیشن" آتا ہے اس کا بیان شروع ہی

اب اس کی پیدائش کا سبب یہ ہے بعضے وقت کسی نے اس کے گھٹنے کو لکڑی مارا اس کے سبب سے "انفلیمیشن" آیا یا کہ "آوپن جوئٹ" ہو جاتا ہے اور اس میں کچھ کسر بچاوے اس کے سبب سے آتا ہے یا کہ کسی کا شاگے اور اس میں "انفلیمیشن" آوے یا خود "انفلیمیشن" آوے یا کہ کچھ سبب کے ساتھ

آوے یہ باعث پیدائش کے ہیں اب اس کے نشان اس قدر ہیں کہ وہ گھوڑا لنگڑا ہوگا اور وہ پاؤں پر وزن نہیں دیوے گا جب لنگڑا ہوگا تو وہ دوسرے پاؤں کو جلدی مدد کو لاویگا اور جب تم اس کو دیکھو گے تو اس جگہ ورم معلوم ہوگا اور گرم بھی ہوگا تو اس قدر دریافت کرنا جب سب جگہ دریافت کر چکے اور درم بین معلوم نہوا تو جانتا چاہئے کہ گھٹنے میں درد ہی اس کے پاؤں کو اٹھانے کے دیکھنا کہ وہ جگہ صاف ہی تو اس کو اٹھانا اگر اوس میں درد ہی تو گھوڑا لنگڑا کرے گا کہ میرا پاؤں اوپرست اٹھاؤ میری کوتاہی ہوتی ہے اور پاؤں کو اٹھانا ہی تو ایسی حکمت سے اٹھانا کہ اس کے منہ کو پکڑ کر ریڈس سے ملانا اور کیناں بونٹ ملی برابر ملجاوے ریڈس کے ساتھ اوس میں کچھ فرق نہ رہے بعض لوگ ایسا کرتے ہیں کہ کُسم کو ملاتے ہیں ریڈس کے ساتھ لیکن یہ برابر نہیں ہے برابر ترکیب وہ ہے جو اوپر بیان کیا ہے پاؤں ٹخنے میں فرق دیکھو جانتا کہ حرکت ہی اور جب وہ پاؤں کو اٹھاتا ہی تو ایک دم تراٹ کر کے دریافت کرنا تو اول کی نسبت زیادہ لنگ کرے گا بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ انفلیشن زیادہ روز تک رہا تو اس کے سبب سے باریک ہڈی اور کیناں بونٹ کے منہ پر نئی ہڈی پیدا ہوتی ہے اس کو نام دیا ہے انجلی لوسن بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ اندر ہڈیاں باریک مین آئیں ہو جاتی ہیں اور یہ بیماری پیدا ہوتی ہے تو کرائک انفلیشن کے سبب سے کرائک یعنی وہ بہت روز تک رہتا ہے اور بڑا مگر ابی جلدی جاتا نہیں اس واسطے کہ حرکت نمود ہوتی ہے جب یہ بیماری ہوئی تو وہ گھوڑا نوکری کے لائق نہ ہوگا اس کو مار ڈالنا یا اگر کوئی اتو بنائیکو رکھے تو وہ اولاد لینے کے کام کارہیگا اگر اسے نہیں تو چھوڑ دینا اب اس کے انفلیشن کے واسطے علاج اول دریافت کرنا کہ انفلیشن بہت تیزی یا کم ہلکا ہے اگر بہت تیز ہو تو وٹان کے بال نکال کے جو تک لگانا مگر جو تک لگانا تو زیادہ لگانا پانچ دن یا چھ دن اور سوراخ باندھنا کھانا ٹھنڈا دینا اگر کچھ کم ہے تو گرم پانی سے سینکنا غلاب دینا پھر اسے کو نہیں بچانا جھول باندھنا بعد ٹھنڈا ہونے کے اس کے اوپر پلا سٹر کرنا ایک یا دو یا تین اس سے اچھا ہو جائیگا اور بہت تیز انفلیشن آتا ہے تو اس کو نام دیا ہے اگیوٹ یعنی بہت تیز آتا ہے جلدی اور جاتا ہے جلدی اور اس کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا کانپتا ہے پاؤں زور نہیں دیتا پاؤں اوڑھو اور کو اٹھاتا ہے یہ نکتہ خوب خیال میں رکھنا چاہئے اور کرائک جو رچا تا ہے تو اس کو ٹھنڈا کرنا بعد پلا سٹر لگانا اب جو انفلیشن ہلکا ہے اس کا علاج اس قدر کرنا کہ ٹھنڈا باندھنا اور دن بھر پانی سے تر رکھنا جب انفلیشن جاتا رہے اور اوس میں گرمی بالکل نہ رہے بعد اس کے اوپر پلا سٹر لگانا اور پلا سٹر سے ایک فائدہ بہت بڑا یہ ہے کہ جب پلا سٹر کیا تو وہ گھوڑا پاؤں نہیں ہلاتا ایک جگہ قائم رکھتا ہے یہ سبب بہت بڑا فائدہ ہے دوسری بیماری کو فائدہ ہے یعنی اندر جو انفلیشن ہے وہ باہر آتا ہے اور یہ انفلیشن تیزی میں آتا ہے بعض لوگ اس جگہ داغ دیتے ہیں مگر دینا اچھا نہیں ہے اگر داغ پچھلے پاؤں کو تھاک جو نٹ مین دینا فائدہ ہے اور تہی جو نٹ کو



داغ دینا نقصان ہی نقصان یہ کہ داغ دینے سے ومان کا چڑا سخت ہو جاتا ہے اور جوڑا ٹانگو حرکت ہوتی ہے اس واسطے داغ نہیں دینا اور کبھی داغ دینا تو سبب علاج کر چکے اور کچھ فائدہ نہوا تو بعد آخر میں داغ دینا اور جب داغ دینا تو وہ دھینے تک اوسکو آرام دینا بعد دیکھنا کہ لایق کام کے ہی یا نہیں تو چند روز ہلکی نوکری لینا بعد رفتہ رفتہ اس سے محنت زیادہ لیتے جانا اور اگر لایق کام کے نہیں ہی تو چھوڑ دینا نقطہ

### سبق سترھواں

گھوڑے کے نس کے بیان میں یعنی پٹے بھر جاوے اُسکا حال تحریر ہے  
اور زبان انگریزی میں اوسکو اسپین ٹنڈن کہتے ہیں

گھوڑے کے نس کا بیان پہلا کچھ تھوڑا ہوا ہے اب اوسکی بیماری کا اور بند و بست وغیرہ کا بیان شروع ہے فلکس ٹنڈن وہ ہے جو سب سے آخر میں نس ہی اور اوسکا کام پاؤں کو فلکس کر نیکا ہی یعنی آخر کو لانا جوڑے سے ملانا اور پسیدائش اوسکی گوشت سے ہے اور لگمنٹ میں اور ٹنڈن میں فرق ہوتا ہے وہ فرق یہ ہے کہ ٹنڈن گوشت سے پیدا ہے اور ہڈی کو باندھا ہے اور لگمنٹ ہڈی سے پیدا ہے اور ہڈی کو باندھا ہے اور لگمنٹ کا ایک کام یہ ہے کہ گھوڑے کو مدد دیتا ہے یعنی اوسکے سبب سے گھوڑا آرام پاتا ہے اور ہڈی کو باندھتا ہے بست یعنی ہڈی اور ہڈی کے سبب سے ملتی نہیں ہے اور اگر یہ نہ ہو تو گھوڑا جلدی ٹھک جاتا ہے جس وقت گھوڑا سوتا ہے تو یہ لگمنٹ اوسکو مدد دیتی ہے اور وزن سنبھالتی ہے اور ٹیکس ٹن سرپینڈن وہ ہے کہ گوشت سے پیدا ہے گھٹنے کے اوپر یعنی آگے سے ہو کر اندر سٹم کے گیلی اور ومان اوسکے نام الگ الگ ہیں ایکس ٹن سرپینڈن وہ ہے کہ سٹم کے اندر گیا اور ومان کا فن ہو گا سر کو باندھا ہے اور ایکس ٹن سرپینڈن کا پاس وہ ہے جو گھٹنے کے سر کو باندھا ہے اور آیا ٹیکس کے اوپر سے اور ان دونوں کے بازو سے تیسری یہ ہے یا درکھنا ایکس ٹن سرپینڈن وہ ہے کہ جس نے پائین کو باندھا ہے اور ان سب کا کام یہ ہے کہ پاؤں کو سیدھا کرے ایک اور ہے وہ یہ ہے ٹیکس ٹنڈن جو سیدھا کرے اوسکا نام یہ ہے اور اوسمیں اسپرین نہیں ہوتا البتہ کچھ چوٹ لگتی ہے اور اوسکے باعث ومان درم آتا ہے اوسکو اسپرین نہیں کہنا کٹنوزن یعنی چوٹ لگی ٹنڈن کو اور لگمنٹ کو اکثر اسپرین ہوتا ہے ٹنڈن جو ہے تو کسان بون کے آخر میں ہے اور دوہن ایک بڑا ہے ایک چھوٹا ہے اور یہ دونوں ٹی جو نٹ کے آخر میں سے آئے ہیں ٹیڈن کے پاس سے آئے ہیں ٹیڈن ایک ہڈی ہے گھٹنے کے پیچھے اور بعد اوسمیں ایک لگمنٹ شامل ہوا ہے اوسکا نام یہ ہے ٹینک کا پل لگمنٹ ہی یہ دوسرے فلک ٹنڈن شامل ہوا ہے اور آیا ہے کسان بون کے سر میں سے اس واسطے یہ شامل ہوا ہے کہ ٹنڈن کا جو

مثلی ہی وہ تھک جاتا ہی اس واسطے اس کے ساتھ ہوا ہی کہ ٹنڈن کے مثل کو مدد دیوے اور بیٹھے وقت  
ایسا ہوتا ہی کہ گھوڑی کو عرصہ ایک ماہ یا کہ دو ماہ تک کھڑے رہنے کا کام پڑتا ہی تو اس "گمنٹ" کے باعث اس کو  
ٹھکا ہٹ نہیں معلوم پڑتی ہی اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ گمنٹ کونسی جاتی ٹنڈن میں شامل ہوا ہی تو یہ  
صورت سے اس کو معلوم ہوگا کہ گھنے سے تین انگلی نیچے ٹنڈن میں دریافت کرو گے تو لیگا اور اس میں ہی  
اسپرین ہوتا ہی اور سس پنس گمنٹ میں ہی اسپرین ہوتا ہی سس پنس گمنٹ وہ ہی جو کسان بولتے  
سرین سے پیدا ہی لیکن "ٹینک" کا پل گمنٹ تھوڑا اوپر سے پیدا ہوا ہی اور یہ تھوڑا نیچے سے ٹوس لای ہوگا  
دو انگلی اوپر سے، و شاخیں ہوئی ہیں ایک سیدھی طرف اور ایک بائیں طرف ہو کر ٹھکی کو اوریسیں مای  
بون کو باندھ کر پاسٹن کو باندھا ہی اور سس مای بون کے پاس سے ایک حصہ پیدا ہوا ہی وہ فلکس ٹنڈن  
نیچے سے ہو کر کافن بون کو باندھا ہی اور سس پنس گمنٹ کو بعض لوگ سوئی کی نس بھی کہتے ہیں اور  
فلکس ٹنڈن نے سس مای بون کے تھڑے نیچے سے و شاخیں ہو کر دونوں طرف پاسٹن کو باندھا ہی  
اور سس فلک ٹنڈن نے کافن بون کے اندر جو گول گڑہ ہی اس میں جا کر لگا ہی ابتدا میں یہ شروع ہی  
اسپرین ہونے کے بہت سبب ہیں اسپرین یعنی پی آو سے اس کو کہتے ہیں درجہ اول یہ ہی کہ جو گول گڑہ ہی  
اور وہ تھان پر بند مارتا ہی محنت کا کچھ محاورہ نہیں ہی اور اس سے ایک دم محنت لئی جاو تو اس کے  
سبب سے یہ حرکت آتی ہی دوسرے یہ کہ شکار میں گھوڑی کو زیادہ دوڑیگا کام پڑتا ہی اور زمین تر تھی  
ہوئی ہی یا کسی طرح کی کچھ تیز نہیں کی جاتی اور پچا نیچا گڑہ یا نالہ یا پتھر وغیرہ اس کے سبب سے یہ حرکت  
ہوتی ہی اور اس میں پیر پڑ جاتا ہے ایسی یہ حرکت ہوتی اور گھوڑ دوڑیے شرط کے گھوڑوں کو بھی یہ  
حرکت آتی ہی اور ابتدا اس کی اکثر محنت سے ہی اس کے نشان استقامت ہیں اکثر جو شخص کہ دانشمند ہیں دوسرے  
دیکھنے سے ظاہر ہوگا اور اگر کوئی شخص ناواقف ہوئے تو دریافت کر لیکو یہ نشان کافی ہیں جو گھوڑا اسپرین  
والا آویگا تو درو والا پاؤں آگے رکھیگا اور مٹی میں تھوڑا خم دیوے گا اور اسپرین کی جگہ پر انفلیشن  
آویگا اور جگہ گرم ہوگی مائع سے دباؤ گے تو درو ہوگا اس نشان سے معلوم ہوگا کہ پٹی ہی بعد پاؤں کو  
اوپر اٹھانا دیکھنا کہ کونسی نس میں حرکت آئی ہی بعد اس کے انفلیشن کو دریافت کرنا کہ کونسی ذائقہ  
اور عمر کا گھوڑیکہ دریافت کرنا چاہئے کہ نو عمر ہی یا زیادہ عمر کا ہی اور لاغر ہی یا فربہ ہی اگر انفلیشن  
تیز ہی یعنی "کیوٹ" تو اس کو بال بکال لکر جو تک لگانا مگر زیادہ پانچ یا چھ ڈنڈن اور جو تک لگانے کا  
احوال اول بھی مذکور کیا ہی اگر کہ انفلیشن ہی تو اس کو گرم پانی سے سینکنا اور سوئین باندھنا  
یعنی پسینے کا اور نعل کھنٹی کا باندھنا مگر کھنٹی تین "ایخ" سے کم نہو اور رفتہ رفتہ کھنٹی مذکور کو کم کر دینا  
نہیں تو نس میں غل آتا ہی جلاب دینا اور کھانا ٹھنڈا دینا استقامت بند و بست اور سکا کرنے سے  
انفلیشن کم ہو جاوے گا بعد اس کے ٹھنڈا باندھنا تین چار روز باندھنا اور باندھنا کو ہمیشہ ٹھنڈے

پانی سے تر رکھنا جب اوسین انفلیشن کی کچھ گرمی باقی نہ رہی اور کچھ ورم رہ گیا تو اس کے بال کا لکر اوس جگہ پلاسٹر لگانا گھوڑیکو بیٹھنے سے پرہیز کرانا اور دونوں پیروں کو نرمہ لگا کر علیحدہ کرنا کھلا رکھنے سے زخم کو نقصان ہوگا اور کھانا پانی اسکو اوپر دینا جھول گھوپر پھینک لگی رکھنا فقط مالش کے وقت نکالنا بعد اوسکے پانچ روز کا بک اسٹا اور تیل ملا کر لگانا تیل مذکور اسقدر بنانا چھتے اولن تیل اور ایک ڈرام کا بک اسٹا ڈال کر ملانا جب کہ وہ زخم خشک ہو کر کھلیاں چھٹیں تو گرم پانی کے اندر پیر رکھنا لیکن پانی زیادہ گرم نہ ہو جو پیر کو نقصان پہنچے اسقدر دن میں تین وقت ایک ایک گھنٹہ سیکنا اور ٹوئین بانڈس بانڈنا بعد چار پانچ روز کے ٹنڈا بانڈس بانڈنا اور کچھ ٹنڈا ٹوئین پاؤ ڈالنا اسقدر بند و بست کرنے سے انشا اللہ تعالیٰ ضرور اچھا ہو جاویگا اور اگر گرانگ انفلیشن میں تو اسکو ٹنڈا بانڈس بانڈنا اور کھانا ٹنڈا دینا اگر گھوڑا فریہ ہی تو جلآب دینا ضروری جب ٹنڈا ہو جاوے اور حرکت باقی نہ رہے تو پلاسٹر کرنا گرانگ انفلیشن کا مطلب یہی کہ ہلکا اور عرصہ تک رہتا ہی بعضے وقت تنگ کاپل گھنٹہ یا کہ سس میں گھنٹہ میں اسپرین آتا ہی اور وہ جلد ہی اچھا نہیں ہوتا اسکا بند و بست اسقدر کرنا کہ دو تین پلاسٹر کرنا اگرچہ کچھ فائدہ نہوا تو بعد اسکے داغ دینا اور داغ اسقدر دینا پڑتا ہی جسقدر بالوں کی لین ہی اوسہ موافق داغ دینا بعضے وقت ٹنڈو بھی داغ دینا پڑتا ہی لکن آخر درجہ میں جبکہ کچھ دوسرا علاج باقی نہ رہے اور داغ دینے سکے بعد دو ماہ کی فرصت لینے آرام دینا اور جس گھوڑے کی زون میں حرکت آوے تو اسکو ہوا کے موقوف کر کے گاڑی میں ڈالنا ومان اسکے پاؤں پر وزن کم پڑتا ہی اور چند روز میں وہ نس صاف ہو جاتی ہی کیا سبب کہ سواری سے گاڑی میں آرام اور پیروں پر زیادہ وزن نہیں پڑتا ہی ایک مدت تک اسکو آرام ملا تو صاف ہوتا ہی لفظ "ٹنڈا" لینے ٹنڈا کی میان جسقدر تلوار کو میان ہوتی ہی اوسی قدر ٹنڈا کو بھی میان ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ٹنڈا میں اسپرین ہوتا ہی تو اس گھوڑے سے سابق دستور محنت لٹی گئی تو اسکے ہاٹ ٹنڈا میں حرکت ہی لینے کنٹرکشن ٹنڈا ہوتی ہی لینے تنگ ہونا دوسرے پیر میں اس سے فرق آجاتا ہی ایک تنگ اور ایک موافق دستور کے دوسری یہ کہ جس نس میں حرکت آتی ہی وہ نس برابر پیریشن لینے کم زیادہ پن نہیں کرتی ہی لینے ٹھا سید مار ہتا ہی بعضے وقت یہ حرکت اسقدر ہوتی ہی کہ نعلین لوگ کھونٹی کو اونچا کرتے ہیں اور ایک مدت اوسقدر رہیں تو وہ نس تنگ ہو جاتی ہی بعضے وقت لمبی کھونٹی کی نعل لگاتے ہیں اور عرصہ دراز ہونے سے اکثر کر کے یہ حرکت ہوتی ہی یہ سبب پیدائش کے میں علاج اول اسکو ٹنڈا کرنا لینے بانڈس بانڈنا اور تر رکھنا بعد ٹنڈا ہونے کے اندر کی طرف نشتر سے ایک آنچ

اوپر کا چمڑا چیرنا اور نشتر کو دونوں فلک ٹنڈن اور ٹس ٹس لگمنٹ کے درمیان اڑا دینا بعد ڈالنے کے اوسکی دھار طرف ٹنڈن کے پھیرنا اور پاؤں کو اسقدر دبانا کہ وہ ٹس کٹ جاوے مگر سوراخ دو طرف نہو جو سوراخ ایک آئیچ کیا گیا ہی اوس سے زیادہ نہو بعد کٹ نے ٹس کے ٹھنڈا بنا ندس باندھنا اور ہمیشہ ٹھنڈا پانی ڈالتے رہنا اور نعل اوسکو اسقدر باندھنا کہ ٹھوکر موٹی اور کھونٹی پتلی اگر یہ نعل میسر نہو تو ایک آئیچ کی کھونٹی لگانا سا منے ٹھوکر مین اور ناگو اوسکو بیٹھنے نہیں دینا دن کو چھوڑ دینا مگر حفاظت کو آدمی رکھنا تاکہ گھوڑا زمین میں نہ بیٹھے او کھانا ٹھنڈا دینا جس گھوڑا کا یہ بند و بست کیا تو وہ گھوڑا سوار کے کام کا نہیں ہوتا ہی گاڑی کے کام میں چلتا ہی اور رجنٹ کے کام کا نہیں ہوتا اسوا سوا سوا سوا سوا سوا کے گھوڑا کو یہ بند و بست نہیں کرنا اور اگر علاج کرنا منظور ہی تو رجنٹ سے الگ کر کے علاج کرنا بعد اغیار کا کہ گاڑی میں ڈالو یا کوئی ہلکا کام لوفقط کتیاں بون میں انقلیشن آتا ہی اوسکا نام تنورسن ہی اور اس تنورسن کا حال اول بیان کیا گیا ہی اوسکو دیکھنے سے معلوم ہوگا دیگر کتیاں بون میں اسلیٹ یعنی بیر ہڈی پیدا ہوتی ہی محنت کے سبب سے دوسری ہڈیوں میں کہیں بھی انقلیشن آیا اور اوسمیں ہڈی مثل سید کے پیدا ہوئی تو اوسکو یہ نام دیا ہی ایک دس ٹنٹن مثل بیر ہڈی اکثر کر کے اندر کی طرف ہوتی ہی اور کمتر باہر کی طرف ہوتی ہی اور اس کے سبب سے ٹھوڑا بیٹھ وقت لنگرا اور بیٹھ وقت نہیں ہوتا اور یہ بیماری اکثر نوے گھوڑے میں ہوتی ہی کمتر زیادہ عمر کے گھوڑے میں ہوتی ہی اب اوسکے دروینے انقلیشن کے نشان وہ جگہ گرم ہوگی اور ورم معلوم ہوگا ماتھ سے دباؤ کے تور و ماینگا اور بیٹھ وقت لنگ کرنا اوسکا سبب یہ ہی کہ پیری اسٹیم جو چمڑا ہی وہ بہت مضبوط ہوتا ہی اور یہ ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکے نیچے سے جب ایک ہڈی اوسکے نیچے سے پیدا ہوئی تو وہ اوپر کو اٹھیکا جب وہ اوپر کو اٹھیکا تو وہ انقلیشن بھی آویگا اور انقلیشن آیا تو ترب و بتا ہی گھوڑے کے لنگ کر نیکا یہ باعث ہی بعد دریافت کے علاج شروع کرنا اول نعل نکالنا اور انقلیشن کو دریافت کرنا کہ کس قسم کا ہی جسقدر وہ ہووے اوسیموافق علاج کرنا اگر گرم ہی اور زیادہ ہی تو گرم پانی سے سینکنا اور سوٹیں باندس باندھنا جلاب کے واسطے تیاری کرنا جو سا میس بنا کے دینا اور لہسن گھاس دینا بعد تین دن کے جلاب دینا جلاب ہووے بعد کھانا ٹھنڈا دینا تھان پر سے نکالنا نہیں اکیوٹ انقلیشن جاتا رہنا بعد تین چار روز ٹھنڈا باندس رکھنا بعد ٹھنڈا ہونیکے بال کا لکڑ پلاٹر کرنا ایک کیا اس سے آرام نہیں ہوا بعد دوسرا کرنا اسقدر دو یا تین پلاٹر کے اور فائدہ نہ ہوا اور بیر ہڈی سابق دستور کے بڑی ہی اور زیادہ روز کی ہی تو اوسکو آخر علاج داغ دینا داغ ایسا دینا کہ جسقدر بالوں کی لپٹ

سیدھی لکیریں دو یا تین ہوں اور کرائی انفلیمیشن اگر ہی تو اسکو ٹھنڈا بانڈس بانڈھنا اور  
ٹھنڈا کھانا پینا جب وہ انفلیمیشن موقوف ہو جاوے اور کچھ کسرباتی رہ جاوے تو دماغ کے  
بال کمال کے پلاسٹر لگانا اور بند و بست وغیرہ بالا مذکور تحریر کیا گیا ہے اور موافق کرنا بعضے وقت  
ایسا ہوتا ہے کہ سیر ہڈی زیادہ دن کی ہوتی ہے اور بہت بڑی ہوتی ہے اسکو مناسب ہے  
کہ داغ دینا تو فائدہ ہوگا اور کوئی دوسرا علاج اسکو فائدہ نہیں کریگا اور جب گھوڑیکو داغ دینا  
تو دو ماہ کے عرصہ تک اس سے کوکری نہیں لینا اسکو آرام دینا اور بند و بست وغیرہ خوب  
رکھنا تو اچھا ہوگا فلکس جونٹ میں جو حرکت آتی ہے اسکا حال اور بیماری وغیرہ کا بیان تحریر  
فلکس یعنی مٹھا فلکس کے اوپر جو فلکس ٹنڈن ہیں دو اونکے درمیان میں ایک برسہ ہی اور  
ایک بڑا برسہ ہی آخر فلکس ٹنڈن اور جو تس مای ہونے کے درمیان میں ہوتا ہے یعنی آخر کو دو  
ٹنڈن کے درمیان جو برسہ ہی اوسمیں باعث محنت کے کچھ تیل زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ بیوں کے  
اوپر کو اوٹھ آتا ہے تو دیکھنے سے بدنام معلوم ہوتا ہے اور جو اندر کی طرف یعنی آگے کی طرف فلکس  
ٹنڈن اور تس مای ہونے کے درمیان جو ہی اوس سے نقصان ہوتا ہے اسکی ابتداء اسقدر  
کہ گھوڑا خوب موٹا ہے اور تھان پر بند مار ہے اس سے کچھ محنت نہ لی جاوے جب اسکو محنت  
زیادہ پڑی تو یہ حرکت آتی ہے اور بعضے گھوڑیکو کھانا زیادہ دیا اور گرم دیا کچھ محنت نہ لی اس کے  
سبب سے پیدا ہوتی ہے بعضے گھوڑیکو قسم ایسی ہوتی ہے کہ اسکو بیٹھ پیدا ہوتے ہیں اسکو  
نام دیا ہے توڈگال یعنی پہلے لوگ اسقدر واقف نہ ہو کے یہ نام دیا ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ  
توڈگال کہتے ہیں ہوا کو تو اوسمیں ہوا نہیں ہے اسمیں تیل ہے اسواسطے اسکو قائم رکھا کہ جو بات  
ایک عام ہو گئی اسکو موقوف نہ کر کے قائم رکھا نشان اسکے کل ظاہر میں اب اسکا علاج اسقدر  
کرنا کہ ٹھنڈا بانڈس بانڈھنا اس کے ساتھ کوئی دوا ٹھنڈی قسم کوشن کے اوسمیں اوپر ڈالنا  
کھانا بدل کر نا کبھی گھوڑا موٹا ہے تو اسکو جلاب دینا اسقدر اسکا بند و بست کرو گے تو اسکو  
فائدہ ہوگا اور تھوڑے کم ہونگے مگر ایک دم جاتے نہیں رہینگے بعضے سوداگر لوگ ولایت کے  
یع میں اسقدر کرتے ہیں کہ جب گھوڑا فروخت کرینکا ہے تو اسکو ایک یا دو روز اول کیچ کے  
پیتے بانڈھتے ہیں اس کے سبب وہ کم معلوم ہوتے ہیں مگر ایک دم نہیں جاتی یہ بات ضرور یاد  
رکھنا یہ جو بیان کیا گیا تو آخر کی طرف یعنی پیچھے جو ہوتے ہیں اونکا بیان دیگر شروع ہی محنت کے  
باعث اسمیں انفلیمیشن آتا ہے اور جب انفلیمیشن آیا تو اس کے باعث وہ گھوڑا لنگ کرتا ہے اور  
یہ انفلیمیشن کرائی ہی جلدی جاتا ہے نہیں رفتہ رفتہ اوس کے باعث دماغ نئی ہڈی پیدا  
ہوتی ہے دیگر سبب ایک اور ہے مار لگے یا چوٹ لگے اور دماغ انفلیمیشن آوے اور اس سے

محنت سابق بدستور لی جاوے اور اوسکا بندوبست کچھ نہیں کیا تو رفتہ رفتہ وہ زیادہ ہو کر اس نئی ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکے سبب گھوڑا سنگڑا ہوتا ہی مگر جب زیادہ بڑی ہوئی تو اوسکے باعث گھوڑا کھڑا نہیں ہوتا شروع میں لنگڑا ہوتا ہی اور اکثر کر کے سخت زمین پر گھوڑیکو دوڑایا سبب ہی یہہ حرکت اوسی سے آتی ہی اوسکو دریافت کرنا کچھ مشکل نہیں وہ خود ظاہر معلوم ہوتی ہی بیٹھے وقت ایک پاؤں میں ہوتی ہی اور بیٹھے وقت دونوں پاؤں میں ہوتی ہی بیٹھے وقت اندر کی طرف ہوتی ہی اور کمتر باہر کی طرف ہوتی ہی مگر اکثر کر کے اندر کی طرف ہوتی ہی اور دوسری جونا واقف ہی تو اسنے اسقدر دریافت کرنا کہ پاؤں کو اوپر اٹھانا اور ٹیس ٹیس لگنے کو ان نشوونو غائب ہوتے کرنا جو ٹیس ٹیس لگنے تین سے دو شاخین ہو کر ٹیس مای ہون کے اوپر سے پاسٹن کو گئی ہیں انکو دیکھنا کہ مانتھہ کو معلوم ہوتے ہیں کہ نہیں اگر برابر معلوم نہو دین تو جانا چاہئے کہ اوس میں کچھ بائگی آتے اور ہڈی جب ہوتی ہی تو خود مانتھہ کو معلوم ہوتی ہی بیٹھے وقت ایسا ہوتا ہی کہ نیوڑے کے باعث سے ومان کا چمڑا موٹا ہو جاتا ہی اور چوک سے لوگ اوسکو ہڈی تصور کرتے ہیں لیکن اس کام میں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے اور وہ جو ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکو نام دیا ہی اسٹیفکشن یعنی مٹھی میں جو نئی ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکا نام ہی جب اوس ہڈی کو دریافت کر چکے بعد اوسکا علاج شروع ابستد این ہڈی کی نمود ہی تو فائدہ کرتا ہی لیکن سب سے بہتر داغ ہی اور داغ اسقدر سے دینا کہ جسقدر اوسکے بالونکی لین ہی بیٹھے سیدھی اور داغ دینا تو کھڑا دینا اور یہہ بات ضرور یاد رکھنا کہ جہاں تک ہڈی کی بیماری ہی اوسکو ایسا داغ دینا کہ ہمسرا کٹ جاوے اور تفاوت سے داغ دینا نہیں تو چلتا ہی اور داغ کا ملنا اچھا نہیں ہی الگ الگ داغ رہنا اگر داغ ملا تو بہت روز میں اچھا ہوتا ہی اور گھوڑیکو تکلیف زیادہ ہوتی ہی اسواسطے الگ الگ داغ دینا اچھا ہی اور فائدہ ہی کہ ہڈی کو بڑھنے نہیں دیتا اور دوسری ہڈی انفلیکشن کے سبب پیدا نہیں ہوتی اور جو اول کی ہڈی ہی وہ پکی ہو جاتی اور کام کو حرکت نہیں ہوتی بیٹھے وقت ایسا ہوتا ہی کہ دو وقت داغ دینا پڑتا ہی اسپر بھی زیادہ محنت پڑتی ہی تو لنگ کرتا ہی مگر دیا چار روز اوسکو آرام ملا تو پھر اچھا ہو جاتا ہی اور نہیں لنگ کرتا ہی مگر دیا چار روز کے بعد پھر لنگ کرتا ہی یہہ حرکت اکثر کر کے شکار کے گھوڑے میں ہوتی ہی کیا سبب کہ دوڑ نیکی اوسکو زیادہ محنت رہتی ہی اسواسطے بیٹھے وقت ایسا ہوتا ہی کہ کوئی سبب سے "ٹنگ" کے آگے ہڈی پیدا ہوتی ہی مگر اس سے کچھ نقصان نہیں ہی دیکھنے کو خراب معلوم ہوتی ہی سبب یہہ ہی کہ کچھ مار لگے اور وہ انفلیکشن آوے اور اوسکا بندوبست نہیں کیا تو یہ ہڈی پیدا ہوتی ہی اگر وہ ہڈی پاسٹن جوٹ اور ٹنگ جوٹ کے اوپر ہی تو توڑا نقصان ہوگا نہیں تو کچھ نقصان نہیں ہی اور اگر

اسقدر گھوڑا پاس ہو نیکو آوے تو اوسکو ناپاس نہیں کرنا بیٹھے گھوڑے کی منہ سے آگے گول ہوتا ہے  
تو اوسکو کچھ حرکت نہیں لیکن دیکھنے کو برا معلوم ہوتا ہے فقط

## سبق اٹھارواں

### توسس مای بون نین پر کچھ ہوتا ہے اوسکا بیان

توسس مای بون اوسکو بولتے ہیں کہ منہ سے پیچھے دو ہڈیاں باریک ہوتی ہیں اوسین نقشہ  
آتا ہے بیٹھے تنک جاتی ہیں اوسکا سبب یہ ہے باعث منہ کے زور پر سے توبہ حرکت آتی ہے  
اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ گھوڑا پاؤں آگے رکھینکا اور اوسکے اوپر وزن نہیں دیونکا اور ایک دم  
لنگڑا ہو جاوے گا اگر کوئی شخص ہشیار ہے تو اسوقت دریافت کرے کہ وہ زمین کچھ نیچے آتھاں آیا ہے  
بعد اٹھ سے ہلاکے دیکھنا تو وہ درمیانکا اگر ٹہی پورا ہونکی ہو تو اوسوقت معلوم ہوگی شاید کچھ  
آواز ہی آویگا بعضے وقت آواز نہیں آتا لیکن نقصان ہو ہوا ہے وہ معلوم ہو جاتا ہے بعد وہاں ورم  
آتا ہے اور گرم ہوتا ہے اور منہا بھکا ہوا آگے کی طرف زمین پر ادھر رہتا ہے اسپر سے دریافت کرنا کہ اندر  
کوئی ہڈی میں نقصان آیا ہے اگر اس سے ہی خیال میں نہ آوے اور کچھ شک انقباض کا ہو تو اوسکو  
دس روز یا بارہ روز کی مہلت دینا اور اسقدر بند و بست کرنا اہل کونٹی کا لگانا اور کمان ٹھنڈا  
دینا اگر موتا ہے تو جلاب دینا اور سردا پر باندھنا عرصہ دس روز تک جب دیکھنا کہ ہڈی میں کچھ کسر  
و حرکت نہیں ہے تو اوسکو بھونا بہت سارا بیکر چھوڑ دینا گرم پانی سن پاؤں کو سینک گرم ٹھنڈا باندھنا  
باندھنا بعد دس روز کے دیکھنا کہ کچھ آرام ہوا یا نہیں اگر انقباض ہوگا اسس عرصہ میں تھوڑا بہت آرام  
معلوم ہوگا اور اگر پرکھتی ہو کچھ فائدہ معلوم نہ ہوگا اس پر سے دریافت کرنا کہ یہ کچھ پرکھتی ہے بعد اوسکو  
گولی سے مار ڈالنا اور اگر اوسین کچھ پرکھتی نہیں ہو اور انقباض آتا ہے تو اوسکے علاج اور بند و بست  
خوب کرنا جسقدر اسپرین والے گھوڑے کرتے ہیں اسمواف کرنا اور جو بند و بست کا بیان اوپر بھی کچھ  
تھوڑا سا بیان کیا ہے بیٹھے نعل کونٹی کا لگانا گرم پانی سے سینکنا گرم ٹھنڈا باندھنا ٹھنڈا  
تو اسے جلاب دینا کھانا ٹھنڈا دینا اسقدر بند و بست کرنا انقباض جاتا رہا اور کچھ ورم باقی رہتا ہے  
تو اوسکے اوپر پلاسٹر لگانا ایک یا دو یا تین لگانا اور اوسکا بند و بست وغیرہ برابر رکھنا اچھا ہو وگا فقط  
پاشین چھوٹا اور بڑا دونوں کو پرکھتی ہوتا ہے پاشین بیٹھے گاچی کی ہڈی میں پرکھتی ہوئی کا سبب توسس  
مای بون کی بیماری میں بیان کیا گیا ہے اوسقدر یہ ہے اور سبب زیادہ اسین بیان کئے جاتے ہیں  
بیٹھے پتھر لگے یا زمین کم زیادہ ہو یا کہ سورخ میں پاؤں جاوے یا پتھر پر سے پاؤں چل جاوے  
اس سبب اوسین نقصان آتا ہے اوسکے دریافت کرے کہ نشان اسقدر ہیں کہ پاؤں کو اوپر اٹھانا

اور اوھر اوھر ہلا کے دیکھتا تو اسی وقت معلوم ہوگا بعضے وقت ہڈی کی آواز آتی ہے اور بعضے وقت نہیں آتی وہ گھوڑا رد مانیکا پاؤں پر وزن نہیں دینا چاہتا اور وہ پاؤں کو آگے رکھتا بدھوڑی دیر کے وہ جگہ گرم ہوگی اور ورم آجیگا اور اس کے مالک سے سبب دریافت کرنا اس سے بھی معلوم ہو جاتا اس قدر کل نشان اس کے ہیں اور بہت کر کے پائین میں پرکھہ ہو اچھا ہو جاتا ہے اس بات کا امتحان کیا گیا ہے کیا سبب کہ دمان کی ہڈی میں ایک بات ہے کہ اس کے اوپر سے بہت انہیں گئی ہیں اور وہ بہت ٹھونڈا ہے بلکہ سوکھی جال میں بند ہے دوسرے پری اسٹم اس کے اوپر ہے وہ الگ ہونے نہیں دیتا جب ہڈی جگہ پر سے الگ نہوتی تو بہت جلدی جم جاتی ہے بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ ہڈی میں گرگڑائیے نرک ہوتا ہے اور ہلانے سے معلوم نہیں ہوتا کہ زائنگ کرتا ہے اس لنگ میں یہ بات ہے کہ پاؤں پر وزن نہیں دیتا اس کو آرام دینا سراور مانڈنا اگر ہڈی میں سیکننا کھانا نرم دینا اس قدر بند و بست کرنا شاید ایک ماہ کے عرصہ میں اچھا ہوگا رنگ بون سیکنہ چکر اول اس میں دو ذات ہیں ایک قحای رنگ بون اور ایک نورنگ بون نورنگ بون اکثر تر کے آگے ایک پاؤں میں آتی ہے اور قحای رنگ بون کتہ آگے کے پاؤں میں آتی ہے قحای اور نورنگ بون کا مطلب یہ ہے کہ تو جو بھی تو نیچے کے چھوٹی پائین کے منہ پر نئی ہڈی پیدا ہوتی ہے آگے کے پاؤں میں جو ہوتی ہے وہ بہت خراب ہے اور قحای جو تو اوپر کے بڑی پائین کے منہ پر پیدا ہوتی ہے آگے کے پیروں جو بھی وہ نہایت خراب ہے اس سے گھوڑی کو تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور گھوڑی کو استنگ کر دیتی ہے اور جو کہ حرکت کرتی ہے اور قحای رنگ بون میں کتہ گھوڑا لنگڑا ہوتا ہے اور یہ اکثر اوپر کی پائین پر ہوتی ہے اور نورنگ بون کتہ نیچے کے پائین پر ہوتی ہے اس سے گھوڑی کو تکلیف کم ہے گھوڑا لنگڑا کم ہوتا ہے اور وہ ہڈی پیدا ہونیکا اس قدر بیان ہے کہ زیادہ محنت پڑی اس کے سبب سے یہ پیدا ہوتی ہے اور جو گھوڑی کے مان باپ میں یہ نہ بیماری ہوتی ہے تو اس کے اولاد کو بھی ہوتی ہے اور کم ذات والے گھوڑی میں اکثر ہوتی ہے اور جو ذات والا ہے اس میں کم ہوتی ہے بعضے گھوڑی کی قسم ایسی ہوتی ہے کہ جس میں زیادہ آتی ہے لینے کا چھی کھڑی ہو پھر اسید ماہو اس کے باعث وہ گھوڑا سبب محنت کے لنگڑا ہو کر آتا ہے اگر کوئی بولا کرے کہ محنت کا سبب پیدا ہونیکا کیا ہے اس کو جواب دینا کہ جب گھوڑی کو دوڑاتے ہیں اور ایک دم روک لیتے ہیں تو اس کے پائین میں جھٹکا لگتا ہے اس کے باعث دمان انفلیشن آتا ہے جب انفلیشن آیا تو گھوڑا لنگ کرتا ہے میں چار دن اس کو آرام ملا تو لنگ کم ہو جاتی ہے بعد نوکری پرا دس کوروانہ کر دئے اور پھر اس پر زیادہ محنت پڑی پھر لنگڑا ہو کر آتا ہے اس قدر دو چار وقت ہوا تو دمان اس عرصہ میں نئی ہڈی پیدا ہوتی ہے اور وہ ہڈی بڑھ کے جوڑ کو حرکت کرتی ہے تو جانا پائے کہ بہ رنگ بون گرٹ لینے سم کی ہڈی اس کے اوپر ماتھ لگانا دیکھنا تو دمان گرم جگہ معلوم ہوگی شاید کچھ ماتھ کے نیچے



سخت چیز معلوم ہوگی بعضے وقت کچھ ورم بھی معلوم ہوتا ہے اب اسکا علاج اول اس پاؤں کا نسل نکالنا اور رکھنا بدل کرنا یعنی ٹھنڈا دینا اگر گھوڑا موٹا بھی تو جلاب دینا اگر موافق درجہ ہے تو کھانیکا کل بند و بست کافی ہے "انفلیمیشن" زیادہ ہی تو گرم پانی سے سینکنا اور ٹھنڈا گرم "باندس" باندھنا اسقدر اسکا بند و بست کرنا جب دیکھنا کہ انفلیمیشن کم ہوا تو بعد گرم "باندس" موقوف کر دینا داغ دینا ہی تو گرم پانی سے سینکنا بند کر دینا اور ٹھنڈا "باندس" چار روز تک باندھنا بعد چار دن کے وہاں کے بال نکالنا پھر داغ دینا داغ دینے کے بہت طرح ہیں لیکن یہ دو طرح بہتر ہیں ایک تو نکل دینا نکل لینے گول ہیتے ہیں دیگر سیدھی لکیریں جسقدر بالوں کی لین ہیں اسطرح دینا اسقدر بند و بست کرنے کے سبب سے عیب معلوم نہیں ہوتا اور تھوڑے عرصہ میں نشان مٹ جاتے ہیں لینے بالوں سے چھپ جاتے ہیں داغ دینے کا بند و بست اسطرح سے کر چکے بعد اس کے بندھالیکا بند و بست یہ ہے کہ جو سترھویں سبق میں ذکر کیا گیا اس موافق کرنا اور بعضے صاحب لوگوں کے گھوڑے ہوتے ہیں تو وہ داغ کو پسند نہیں کرتے تو ان کے گھوڑوں کو "پلاسٹر" کرنا اور بعضے بعضے جو "جمنٹ" سے علیحدہ لوگ ہیں اور وہ چاہیں کہ داغ نہ دیکر پلاسٹر کریں ان لوگوں کو کہنا کہ داغ دینے سے بڑا فائدہ ہے اور پکا کام ہے اور ہمیشہ کو یہ نگرانی ہی پلاسٹر سے اتنا فائدہ ہو کر رہتا علاج کرنیکی تکلیف ہی اس سے داغ دینا بہتر ہے اگر اس سے فائدہ ہو تو بعد اس پاؤں کا تربت کاٹنا مگر پاؤں بیٹھا ہو گا اسکو معلوم نہو گا کہ میرا پاؤں کدھر جاتا ہے "ترب" کاٹنے کا ہے تو اس جگہ لینے ٹنگ کے پاس بارہ کی طرف "س" مای بون کے نزدیک آدنا "ترب" کے کچھ شمار سے چھڑیکو چیرنا وہ چھڑاؤں بار کو سر کا کے دمانہ دیکھنا تو ایک سفید نس نظر پڑیگی وہ باریک تار کے موافق ہوگی اور اس میں خون نہو گا اسکو آدنا "ترب" کے موافق نکلنا کاٹ لینا بعد ٹانگا لگا کے سفید رنگ کا کلوڈین ہونا ہے وہ لگانا جب وہ ذرا خشک ہو جاوے بعد اس کے اوپر ٹھنڈا "باندس" کھینچکے باندھنا دو روز تک اوپر سر اور اسکا باندھنا اور پسار نہیں لینا بعد چار پانچ روز کے اس سے ہلکا کام لینا شروع کرنا یہ علاج آخر ہی فقط حامی رنگ بون لینے پشتک حامی رنگ بون اکثر پھیلے پاؤں میں ہوتی ہے کمر آگے کے پاؤں میں ہوتی ہے اور اسکا بیان تو رنگ بون میں کیا گیا ہے دیکھنے سے معلوم ہو گا نشان اس کے اول بیان ہو چکے ہیں اور پسیدائش کا بھی ذکر کیا گیا ہے مگر اس میں جب نئی ہڈی نکلتی ہے تو اس کے سبب لنگ نہیں کرتا اور نوکری برابر کرتا ہے اور علاج وغیرہ جسقدر تو رنگ بون میں بیان کئے گئے ہیں اس موافق کرنا اور اس بند و بست سے اچھا ہو جاوے گا فقط

## سبق انیسواں

گھوڑیکے سُم کے اندر کا اور سُم کا کل حال بیان ہی

گھوڑیکے پاؤں کو ٹوٹ کہتے ہیں یعنی کُل پاؤں اس کے اندر سب چیزیں ہیں اور خالی سُم  
 اس کے اندر کچھ نہیں ہے تو اسکو تہوف کہتے ہیں اور سُم کا پکا بند و بست ہی ہر ایک جانور کا اپنے اپنے  
 موافق ہے اور اکثر صاحب لوگ بولتے ہیں کہ سُم اچھا ہی تو گھوڑا اچھا ہی لیکن گھوڑا بھی اچھا  
 ہونا اور سُم بھی اچھا ہونا تو برابر ہی اگر سُم اچھا ہی اور گھوڑا اچھا نہیں ہی یا گھوڑا اچھا ہی اور  
 سُم اچھا نہیں ہی اس واسطے دونوں برابر ہونا اور سُم کے اندر کافن ہونے ایک ہڈی ہی اور نوکڑ ہونے  
 اس قدر دو ہڈیاں ہیں اور کافن ہونے کا ایک مطلب یہ ہے کہ فقط کافن ایک نام ہی اکثر صاحب لوگوں میں  
 جو کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس کے واسطے صندوق بناتے ہیں اور وہ مرا ہوا آدمی اوس میں رکھتے ہیں  
 تو اس صندوق کا نام کافن ہی تو اس قدر تہوف کے اندر یہ ہڈی ہی اس واسطے اسکو کافن ہونے  
 ہڈی کو یہ نام دیا ہے اور زبان لائن میں ایک نام دیا ہے اسپینڈل اور نوکڑ ساری سنس گر اسکو  
 ایک مثال دی ہے جس قدر کپڑا بننے والے کپڑا بننے میں اور وہ دھوتا ہوتا ہے اس قدر نوکڑ کا نمونہ یہ  
 اور کافن ہونے بہت مضبوط ہے لیکن وزن میں ہلکی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ اوس میں سوراخ بہت  
 ہیں اور وہ سوراخ اوپر کی طرف ہیں اندر کی طرف نہیں ہیں اندر سخت ہے اور وہ سوراخ اس واسطے  
 ہیں کہ اوس میں خون کی نین تمام سُم کے اندر پھرتی ہیں اور سُم میں خون کا کام بہت ہی کما  
 سبب کہ جہاں کام زیادہ پڑتا تو مان خون بھی زیادہ آتا ہے اس واسطے جموافق چچا خراج ہی اسوقت  
 اسکو خون ملتا ہے اور اوپر کو کھڑکھڑا ہوتا ہے اس واسطے کہ اس کے اوپر لٹہ رہتا ہے وہ  
 اس قدر اس کے اوپر مضبوط بند ہا ہے کہ کتنا بھی زور کر و گے تو نہیں ٹھیکے گا اور کھڑکھڑا ہوا اس  
 واسطے ہی کہ لٹہ کو پکڑ نیکو جگہ ہی تاکہ اسکو خوب مضبوط پکڑے اس واسطے اور کافن ہونے میں  
 کچھ حصہ ہی اسکا نام ٹینگ ہی یعنی دو کونے اور وہ جو بیچ میں نوک ہے اسکا نام گرڈل پور  
 اس میں ہی اور وہ دونوں کو نوں کے اوپر کی ہڈی ہی یعنی کالچ ہی کالچ جسم میں بہت  
 بھی ہے لیکن اسپین نام اور ہی لائر کالچ تب جانتا چاہئے کہ کافن ہونے کے دونوں بازو کا اور  
 اوس میں بیماری آتی ہے اسکا بیان اول ہو چکا ہے اور وزن گھوڑیکے جسم کا کافن ہونے کے  
 لٹہ پر زیادہ ہے اگر تمام جسم کا وزن تلو سے پر ہوتا تو گھوڑا جلدی بیکام ہو جاتا بلکہ اور سوار کو  
 تکلیف زیادہ ہوتی اس واسطے اسکا وزن لٹہ پر ہی اور اسکا ایک نمونہ بھی ہے اس قدر کہ جس قدر  
 گاڑی ہے اور اوس میں کمان نہیں ہے تو اسکا دھکا زیادہ آتا ہے اور جس گاڑی میں کمان ہی  
 اوس میں دھکا کم آتا ہے اس قدر وہ لٹہ ہی جو وزن سنبھالتا ہے اور بروقت ڈھکے کے

پوریشن یعنی کم زیادہ پن کرتا ہی اوسکی خاصیت اسقدر ہی کہ جسقدر ترتر ہوتا ہی جب اوسکے اوپر زور پڑتا ہی تو وہ دبجاتا ہی بعد موافق دستور کے ہو جاتا ہی اسقدر بہت کم نہ کام کرتا ہے اور کم نہ دو ذات کا ہوتا ہی ایک ٹن سبل لٹہ ہی لینے اندر کی طرف کچا شمار سے پانچسو کے ہوگا مانی لٹہ سوکھا ہوف کے اندر اوسکو نام دیا ہی مانی لٹہ وہ بھی دوسریکے موافق ہی شمار سے پانچسو کے ہوگا یہ دونوں اسقدر ملے ہیں کہ بہت پختہ ہیں اور گرنی میں وہ کہ تم کی جھون جھانے تم پیدا ہوتا ہی اوسکا کام یہ ہی کہ اندر جو چیزیں ہیں اونکو دودینا اور سب کو خون پہنچانا اور تم اوسہیں سے پیدا ہوتا ہی لینے چڑی میں سے ہوف کے اندر کی طرف ایک باریک گرہ ہی اوسہیں تام نشین رہتی ہیں لینے گرنی میں اوسکے اندر ہی اور جو چیز کہ اندر کی طرف ہی اوسکا نام ٹن سبل شول ہی اور ٹن سبل فراگ اور بار کی طرف ہی اوسکا نام الگ ہی لینے مانی شول اور مانی فراگ اسقدر کچی اور کچی میں تمیز یہ ہی کہ کچی چیز اندر ہی جیسا کہ کچی پتلی اور کچا تلوار ان سے وہ کچی چیرن پیدا ہوتی ہیں اور تم کے اندر ترتر بھی ہی کہ چھوٹی پاشٹین سے دو اور لگٹ نکلا دونوں بازو مکافن بوت کو باندا ہی وال لینے تم کی دیوار کو بولتے ہیں اوسکے اندر باریک باریک نشین قسم ہال کے بہت سارے ہیں اور اونہیں کچھ روغن ہی اور اندر سے پوکل ہی اگر دوبرہن سے دیکھنا تو معلوم ہوئیے اوسکے سبب سے تم کو فائدہ ہی اگر اوسکو کاش لگانا تو خشک ہو جاتا ہی اوسکے اوپر پاشٹ کرتے ہیں تو بھی نقصان آتا ہی اسواسطے اوسکو کاش لگانا منع ہی اور اندر جو چیز گیلی ہی لینے کچھ قسم روغن ہی اوسکے سبب سے اوسکا کام برابر چلتا ہی جب اوسہیں کچھ نقصان آیا تو تم کو نقصان آتا ہی تم خشک ہو جاتا ہی جسقدر پاشٹ کے اوپر روغن ہی اہی موافق تم ہی اگر پاشٹ کو اوپر سے پھیل ڈالے بعد اوسکی پائداری کم ہوتی ہی اور اوپر اوسکے روغن رہتا ہی تو کتنا مضبوط ہوتا ہی اسموافق تم کا خاصہ ہی اگر فقط اوسہیں کا روغن خشک ہو جاوے تو تم چھوٹا ہوتا ہی اور پائیدار نہیں کم ہی فقط اور وال لینے دیوار تم کی بہت مضبوط ہی اور گھوڑیکا زور سب اوسکے اوپر آتا ہی اوسہیں ایک تفریق یہ ہی کہ پانچ حصہ تام جسم کا وزن ہے تو اوسہیں سے چار حصہ دیوار کے اوپر وزن آتا ہی اور ایک حصہ فراگ اور شول پر آتا ہی اور وال میں کچھ حصے اور بہن سانسے کو جو درجہ ہی اوسکو ٹھوکر کہتے ہیں اور وہ بہت موٹا ہی اور دونوں بازو کو ٹوٹ کہتے ہیں ایک باہر کی اور ایک اندر کی طرف ہی مگر دونوں میں یہ فرق کہ باہر والا بازو موٹا ہی اور چوڑا کیا سبب کہ زمین پھوٹیکو اور موٹا ہونیکا سبب یہ ہی کہ جس پرتی پڑتی ہی البتہ موٹا ہوتا ہی اور اندر کا بازو سیدھا اور تھوڑا باریک ہوتا ہی کیا سبب کہ محنت کم ہی اسواسطے اور بازو وہ ہی کہ جسکو ہندی میں پیر کہتے ہیں اوسکی ابتدا اسقدر ہی کہ وال

چکر کھاتا ہی اور اندر سٹم کے آتا ہی اور وہ جو حصہ آیا ہی اوسکا نام یہ ہی اسمین کچھ نقصان آتا ہے تو اوسکا بیان آگے آویگا اور یہ جو اندر وال کا ایک حصہ آیا ہی تو واسطے مضبوطی کے آیا ہی اور تیل یعنی نکھوتی وال کا جو حصہ اندر کو آیا اور وہ جو کونا ہی وہ جگہ تیل کی ہی اور وہ بہت سخت اور مضبوط ہی اگر امتحان کرو گے تو معلوم ہوگا اوسکا امتحان اسقدر ہی کہ ایک یا دو جورات دن جنگلی کو جا یا کر تاجی اور اسکے پاؤں میں نعل نہوں بسد اوسکا پاؤں اونٹن کا رکھنا تو معلوم ہوگا کہ نہم کے اندر کونسی چیز زیادہ گھستتی ہی تو دنان اسقدر معلوم ہوگا کہ "ٹو" یعنی "ٹوکرا" اور "وال" یعنی دیوار دو حصہ گھستے گی تو ایک حصہ تیل گھستتی ہی کیا سبب کہ وہ بہت سخت ہی اور زمین کو پکڑ لیکو وہ قائم رہتی ہی اگر کوئی تحقیق کرنا چاہے تو اسقدر کرے کہ ایک گھوڑا کہ جسکے پاؤں میں نعل ہوں اور ایک یا دو کہ جسکے پاؤں میں نعل نہوں دونوں کو ایک پہاڑ پر چڑھانا تو بہت جلد یا دو جاویگا کیا سبب کہ اوسکے پاؤں میں نعل نہیں ہی تیل کے زور سے زمین کو پکڑتا ہی اور گھوڑا بعض جاویگا نہیں تو اوسکا پاؤں چھل جاویگا باعث نعل کے کیا سبب کہ نعل میں کوئی چیز روک کی نہیں ہی اسواسطے اور شول اوسکا نام ہی جسکو ہندی میں تل لکھتے ہیں یعنی نہم کے اندر کا درجہ اوسکو نعل بند لوگ تراشتے ہیں لیکن اوسکے واسطے حکم نہیں ہی کہ پھیلنا اوسکو پھیلنا بہت نقصان ہی کیا سبب کہ اوسکے اندر بہت نازک چیزیں ہیں اوسکو نقصان آتا ہی اسواسطے اور اندر اوسکے وہ نازک چیزیں ہیں کہ جن سے پکا شول پیدا ہوتا ہی اور خون کی نسین و زرب ہی اور اسقدر بہت سی چیزیں ہیں کہ جسکو نقصان آتا ہی اور یہ شول جو ہی مثال ایک ڈال کے ہی ڈال جسکے اتر میں ہوتی ہی تو اوسکو کوئی ضرب اثر نہیں کرتی تو ار یا کھڑی یا پتھر کچھ بھی مارا اوسکو نہیں لگتا وہ ڈال اوسکو پکاتی ہی اسقدر یہ شول جو اندر نازک چیزیں ہیں اوسکو پکاتا ہی اسواسطے پھیلنا اوسکا منع ہی جب مدت پک ہو جاتی ہی تو وہ آپ سے نکل جاتا ہی اور اوسکی جگہ پر دوسرا آتا ہی جسقدر کہ جھاڑ کے پتے ہیں جب انکا موسم آتا ہی ہمارا کونٹے پتے پیدا ہوتے ہیں اور پرانے پتے گر جاتے ہیں اسوافق یہ شول کے بدل ہوتے ہی دوسرا اسمین نقصان ایک اور ہوتا ہی وہ نقصان یہ ہی کہ جب تھ شول کو پھیلا اور اندر نکلے تن سبل شول ہی اوسکو محنت ہو تو دمان پراغلیشن آتا ہی گھوڑا سنگڑا ہوتا ہی اسکے کام میں فرق آتا ہی گھوڑا اس کے سبب سے بیس پوکر بعد اسمین اور میاری آتی ہی وہ گھوڑا بیس کام ہو کر نو کر ہی سے نکلا جاتا ہی اسواسطے شول کو پھیلنا تو فقط نعل کے نیچے کی طرف پھیلنا دوسری جگہ نہیں پھیلنا اور فراگن جو ہی تو شل زرب کے ہی اوسکو بھی نہیں کاٹنا اوسکے نیچے سے ہی بہت نازک چیزیں ظاہر ہیں جسقدر شول بیان کیا گیا ہی اسوافق یہ ہی ہی اسکے نیچے ٹنڈن اور نوکروں ہی اور دمان تیل کا برس ہی اور خون کی نسین و زرب اور بہت چیزیں ہیں یہ پتلی جو ہی تو ننگے بچاؤ کے واسطے ہی جب اوسکے لومہ کچھ وزن آتا ہی تو وہ زبکاتی ہی یہ کہ اگر زرب پکاتا ہی اسوافق اور اندر اوسکے بہت نرم چیزیں جقدر

کہ گادی ہوتی ہے اور سوا حق کچھ چربی بھی ہے اس واسطے وہ ان کچھ چیز قسم ضرب کے اثر نہیں کرتی جیسا کہ ایک شخص نے بڑی موٹی رضائی جسم پر اوڑھ لیا اور اسکو دوسرے شخص نے لکڑی یا پتھر مارا تو اسکو باعث رضائی کے نہیں لگتا کیا سبب کہ رضائی موٹی ہے اسواق ”تڑھگ“ اس کے اوپر ہے اور موٹی ہے اور خاصیت اسکی بیان ہو چکی اگر اسکو کاٹ ڈالے تو البتہ اس میں نقصان آتا ہے مہاری پیدا ہوتی ہے سہم چھوٹا ہوتا ہے اس واسطے اللہ تعالیٰ نے جسموافق اسکو بنایا اسکو بگاڑنا نہیں اور مائع بھی نہیں لگانا دوسرے ”شول“ اور ”ڈال“ کے درمیان میں ایک لکیر ہوتی ہے اوپر سے سہم کی دریا قی کرنا کہ یہاں سے ”شول“ ہے اور یہاں سے ”ڈال“ ہے اور یہ سوا حق ایک حد کے ہے اسکو زبان ہندی میں شاخ کہتے ہیں اس پر سے تیسہ کرنا کہ یہاں سے اندر کو کچا ہے اور باہر کو پکا ہے توتہ فصل بندی کے منج جب لگانا تو باہر کی طرف میں لینے پکے میں لگانا اگر اندر لینے پکے میں منج جاوے گی تو نقصان ہوگا اس واسطے فصل بند یا فریاد کو گون کو سہم کے کم زیادہ کا خیال ہونا چاہئے تاکہ آگے کو کام میں نہ آوے فقط

## سبق بیوان

### گھوڑیکے سہم کا بیان تفصیلوار تحریر ہے

گھوڑیکا سہم بہت ذات کا ہے مگر یہ چار قسم کا بیان کیا جاتا ہے ”ثلاث فوٹ“ تیسے چٹا ہو جاتا ہے اور دوسرا یہ ہے ”کاسل فوٹ“ تیسہ کھڑا ہوتا ہے اور ”شیل فوٹ“ اسکو تڑیا فٹ کرنا کہ اس کے اوپر سے چھلٹے نختے میں باعث خشکی کے اسکا نام مشیل فوٹ ہے اور ایک اچھا سہم ہے برابر چوس ہوتا ہے سہنے لوگ سہم کے اوپر سے گھوڑیکی ذات دریافت کرتے ہیں کہ اچھی ذات کا ہے یا خراب ذات کا ہے اسکی پہچان اسقدر ہے کہ اچھی ذات کا گھوڑا ہوتا ہے تو اسکا سہم چھوٹا ہوتا ہے مگر ایسا چھوٹا نہیں کہ کھڑے سہم کے موافق یا گدھے کے سہم کے موافق برابر ہوتا ہے بڑا نہ چھوٹا اور ذات دریافت کرنا سہم سے یہ بات برابر نہیں ہے مگر جیسے لوگوں کا ایسا کہنا ہے اور یہ بھی برابر ہے کہ اچھی ذات والا جو گھوڑا ہے اسکا سہم بہت مضبوط اور پختہ ہوتا ہے اور اس کے درمیان ایک بات اور ہوتی ہے مثلاً کوٹھی کڑا جتنے والا اور اسکا کڑا باریک بناوٹ کا ہوتا ہے اور سوا حق اچھی ذات والے گھوڑیکا سہم ہوتا ہے دوسری کم ذات والے گھوڑیکا سہم چوڑا ہوتا ہے اور کم زور پائدار کی ہیں دوسرے کے موافق نہیں ہے اس میں جلدی نقصان آتا ہے اور بناوٹ اسکی جیسے موٹے کڑا کی ہے اور سوا حق اور کھڑے سہم میں ”سنگراک“ ہوتا ہے ”سنگراک“ اسکو بولتے ہیں کہ سہم بڑک

جاتا ہی اوسین بار یک لکیر ہو جاتی ہی بعض سُم ایسا ہوتا ہی کہ اوسکے اوپر ایک یا دو نشان آڑے لکیر کے موافق آتے ہین تو اوسکو دیکھنا اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بغیر نعل کے ایک یا دو ماہ تک گھوڑا تھان پر کھڑا رہے اوسکے سبب سے اوسموافق ہوتا ہی کیا سبب کہ نعل چسپین محنت کے سبب سے برابر رہتی ہین اور جو اوسکا کام ہی جلدی اور تیزی کے ساتھ ہوتا ہی اگر اُنکو محنت نہین ہی تو وہ سُست ہوتا ہی اور موٹا ہوتا ہی کسواسطے کہ کرناٹکی چڑی ہین سے سُم پیدا ہوتا ہی جب وہ موٹا ہوا تو اوسکے باعث سُم مین نشان آتے ہین بعضے لنگ اس نشان کے اوپر بیماریا شک کرتے ہین لیکن یہ بیماری نہین ہی اگر دو چار لکیر مین ہین تو اسپر شک کرنا برابر ہی شاید کچھ بھی بیماری کے باعث اوسین یہ نشان آئے ہین اگر کوئی اسباب مین دریافت کرے تو اوسکو جواب دینا کہ بیماری کے سبب یہ حرکت ہوئی ہی اس سبب یہ اچھا نہین ہی دوسری اس باتکا خیال رکھنا کہ بعضے گھوڑے مین کوئی سُم بڑا اور کوئی سُم چھوٹا ہوتا ہی اور دیکھنے کو بد نما معلوم ہوتا ہی اور یہ حرکت باعث بیماری کے ہوتی ہی اوسکی تجویز کرنا کہ یہ اچھا ہونیکے لائق ہی تو اوسکو لینا نہین تو نہین لینا بعضے لوگ کہتے ہین کہ کالا پاؤن جسکا ہی اوسکا سُم مضبوط ہوتا ہی اُس سفید پاؤن مین حرکت آتی ہی اور سفید پاؤن کچا ہوتا ہی مگر یہ بات آج تک دیکھنے مین نہین آئی کہ سفید پاؤن مین حرکت آئی ہو دونوں کام برابر دیتے ہین مان ایک بات ہوتی ہی کہ سفید پاؤن والا گھوڑا ہی تو اوسکا سُم بھی سفید ہوتا ہی اور پاؤن مذکور مین باعث سردیکے چڑی مین نقصان آتا ہی بعضے وقت ہر وقت نہین اکثر کر کے کھائی مین نقصان آتا ہی بعضے چڑا کر کھاتا ہی اوسکو نام دیا ہی مگر اک بیل فقط

### نعل باندھنیکا بیان

جب گھوڑا نعل بند ہی کو آیا تو اول اوسکو دکھی دوڑانا اور دیکھنا لگتا ہی یا اچھا ہی اسواسطے اگر لنگر ہی تو اوسکی ترپورٹ اسچنے اوپر جو "سینیر" عملدار ہی اوسکو کرنا پسند وہ جسموافق حکم دیوسے ویل عمل مین لانا اگر اچھا ہی تو اوسکو تھانپر لانا اور اگلاڑی پچھاڑی لگانا اور "بفر" سے اوسکی پکڑنے پچھے پچھے اور "بفر" وہ ہی مثل کیکڑیکے پسند کا سٹمپ بھی نکھنل کو امبور سے نزدیک "ہیل" کے پڑنے کے آہستہ سے نعل کو اوکھاڑنا اول اندر کی طرف سے بعد باہر کی طرف سے جب نعل ڈھیلا ہوا تو ایک ایک بیخ امبور سے نکھاننا اور وہ جونی میخین تختی مین اوکو علیحدہ ڈال دینا کیا سبب کہ بعضے وقت وہ میخین گھوڑیکے پاؤن مین لگ جاتی ہین اور اس سے نقصان ہوتا ہی اسواسطے اُنکو الگ ڈال دینا اور نعل کو بھی نکھانکے الگ ڈالنا اور نیچے نعل کے سُم مین مٹی ہوتی ہی وہ مٹی نکھان

اور سُم کے اندر نفل کے بیچے کی جگہ چھری سے خواہ سُم تراش سے پھیلنا اور بعد کانس سے پاؤ کو چورس کرنا فقط نفل کی جگہ لگانا دوسری جگہ کانس نہ لگے کا اندر انچیف صاحب بہادر کا حکم ہی کہ سُم کے اوپر یا اندر کانس سوای نفل کے بیچے کی جگہ کے اور کوئی جائی لگے گی تو اسکو سزا سنگین دیگی اور قریباً نفل بند کو لازم ہی کہ اول سُم کو دریافت کرے اور کوئی جگہ اونچا ہی یا نیچا ہی کم ہی یا زیادہ ہی وٹان کانس سے برابر کرے جب سُم تیار ہو چکے تو اسقدر سے کرنا کہ کانس لیسکر تھیل کے اوپر سے ٹوٹھک رکھنا اور دیکھنا کہ برابر چورس ہی یا نہیں اگر برابر نہیں ہی تو اسکو برابر کرنا اور اگر برابر ہی تو نفل بنانا اور نفل میں پانچ سوراخ کرنا جیسے لوگ چار سوراخ کرتے ہیں دو اندر دو باہر اگر پانچ سوراخ ہیں تو تین باہر اور دو اندر اگر اسکا کچھ اندیشہ نہیں ہی جسوفاق سُم ہی اوسوفاق سوراخ کرنا نفل کے دونوں کونوں کو اور کونٹیان اور اندر باہر کی کور کانس سے گول کرنا تاکہ دوسرے گھوڑیکو نہ لگیں وہ کوریں بہت تیز ہوتی ہیں اسواسطے جب نفل تیار ہی تو سُم پر رکھ کے دیکھنا کہ سُم کی کور اور نفل کی کور دونوں برابر ہوں کوئی جگہ سُم یا نفل نکلا ہوا نہ ہو اور نفل اور سُم کے درمیان دین سانس نہ ہو ماقہ پورا کے چو طرف دیکھنا تو برابر معلوم ہو کوئی کم یا زیادہ نہ ہو بعد میں دیکھنا اور وہ میں ایک لین میں لگانا جب میں دیکھ چکے تو بعد نفل کو ماقہ نہیں لگانا کیا سبب کہ بعضے لوگ اسقدر کرتے ہیں کہ نفل بن کے تیار ہوا تو اسبور سے نفل کو بل کے پڑ کے اٹھانا اور اٹھانے کے بعد ہتھوڑی سے مارتے ہیں یہ قدر اندر یا باہر کی کھونٹا کو مارے تو نفل ڈھیل ہوتا ہی اور کونٹیان دیکھتی ہیں یہ نہ معلوم ہوتا ہے میں اور میں دھیلی ہوتی ہیں یہ حرکت کے باعث نفل پائنداری نہیں کرتا اور سُم کو نقصان آتا ہی جب میں لگ چکین بعد پچی اسقدر کرنا بیخ کو اسبور سے ایسا کاٹنا کہ پٹری ہو نہ چھوٹی موافق ہو بعد کاٹنے پچی کے ہتھوڑی سے دبا دینا اور اندر کی طرف ذرا چھوٹی پچی رکھنا خوب دبانیکا سبب کہ وٹان نیور کا ڈر ہی اسواسطے اور حالت پچی کرنے میں کانس کو ماقہ نہ لگانا اور نفل بندی میں پائنداری دو جگہ ہوتی ہی ایک تو پچی میں دوسری بیخ کی سر میں اور بعضے نفل میں "کلیپ" ہوتی ہی وہ جس پائنداری ہی کیا سبب کہ باعث "کلیپ" کے سرکھ میں نہیں آتا بعضے نفل میں سانسے کو "کلیپ" ہوتی ہی بعضے نفل میں دونوں بازو کو دو ہوتے ہیں بغیر "کلیپ" کا نفل سرکھانا ہے اسواسطے پائنداری میں "کلیپ" کے نفل کے موافق نہیں ہی بعضے لوگ سُم نفل کے موافق بندتے ہیں تو اس میں نقصان ہوتا ہی مناسب یہ ہی کہ نفل کو سُم کے موافق بنانا اور برابر بنانا کانس نہ لگے باعث کانس کے سُم کو حرر ہو گا اور کام کا نہ لگنا اسواسطے منع ہی فقط

## سبق ایکسوان

بیماری اندر سُم کے باعث میخ یا اور کوئی سبب نقصان آوے

معدہ معالجہ وغیرہ کے تحریر ہے

اندر سُم کے بعضے وقت میخ لگتی ہی بہت کر کے نسل بندی کے سبب نسل بند لوگ میخ لگاتے وقت برابر خیال رکھتے نہیں کہ میخ اچھے لوسہ کی ہی یا خواب لوسہ کی ہی اور اس میخ کا منہ برابر ہی یا چھوٹا ہوا ہی تودہ میخ لگا دیتے ہیں تو ایک شاخ اندر جاتی ہی اور ایک باہر نکلتی ہی اس سبب سے پاؤں میں بیماری پیدا ہوتی ہے دوسری یہ کہ جب میخ لگائی اور وہ اندر خون میں گئی تو اسی وقت معلوم ہوتا ہی بلکہ گھوڑا بولتا ہی کہ مت لگاؤ میری کھلیف ہوتی ہی اور بولتا ہے کہ پاؤں کو چراتا ہی اوسپر سے تصور کر لینا اگر کوئی ہشیار آدمی ہی تو اسی وقت چھان لیگا اور میخ کو کال لیگا بعض آدمی استقدر ہتھوڑا مارتا ہی بد نسل بند کے ایکٹ یا دوروز میں وہ گھوڑا سگڑا ہو کر آتا ہی بعد دریافت کیسے کھیلے کی حرکت ظاہر ہوتی ہی تو یہ بات فریاد کی چوک سے ہی کر لیتا کام کرتا تو کبھی یہ حرکت نہوتی یہ اول خطا ہی دوسری خطا یہ ہے کہ اوسکو چھپایا باعث چھپانے زیادہ نقصان ہوتا ہی اگر اول میخ شروع میں میخ لگا لکے اوسکو تین چار روز کا آرام دیتے تو اچھا ہو جاتا اور پھیلنے کے سبب سے اوسکے اندر پیپ پڑ جاتا ہی بعد اچھا ہو نیو زیادہ دن لگے میں شاید بیس روپے عرصہ میں وہ نوک کے لائق ہوگا بعضے وقت جب میخ خون میں جاتی ہی اور اوسکو نکالتو تو اس کے ساتھ "ٹنگ" میں رکھنا اور علاج کرنا اور جب کوئی ہی نسل بند یا فریاد کے ماتھ سے یہ حرکت ہو جاوے تو اوسے پرشیدہ نہیں رکھنا اسی وقت ظاہر کرنا کہ علاج و معالجہ کے باعث جلدی اچھا ہوگا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ بارش کے موسم میں سُم گھوڑے کے نرم ہوتے ہیں اوس حالت میں کیسے لگاتے ہیں اوسکا سبب نسل بند ہو گیا اوسکی نسل نکال کر وہیں ڈال دئے اور اوسکا پاؤں پڑ جاوے تو اس کے سبب سے یہ حرکت ہوتی ہی یا کہ سواری کی حالت میں کہیں ہی کھپلا پڑا ہو اوسے تودہ ہی لگ جاتا ہی نہ لگتا کہ گھوڑا لنگ کر چکا سُم گرم ہوگا بعد اوسکو دریافت کرنا جب اوسپر سبب لگھو دریافت کرچکے بعد نسل نکالتا اور دیکھنا کہ کوئی میخ ثابت نوکدار ہے یا سبب میخ کی ہی کئی ہوئی ہیں یا نہیں کیا سبب کہ بعضے نسل بند لوگ استقدر کرتے ہیں کہ کوئی میخ نہیں نکلتی تو اوسکو چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ رہے تو کچھ کچھ میں نہیں ہی پکتی میں ہی بعد اوس میں پیپ پڑ کے بیماری پیدا ہوتی ہی اس واسطے میخ کی نوک دیکھنا ضروری اگر سبب میخیں برابر نکلیں اور



کوئی میخ کے ساتھ خون یا پیپ نہ نکلا بعد چھری سے نعل کے نیچے کی جگہ پھیل کے دیکھنا  
 اگر وہاں کچھ حرکت نہ معلوم ہو تو اس جگہ اندر شول کو پھیل کے دیکھنا اگر وہاں نہ ہو تو  
 بعد پٹلی اور پٹلی کے اطراف کے گھائیوں میں پھیل کے دریافت کرنا جہاں کہیں کچھ بھی نشان  
 پیپ کا معلوم ہووے تو اس جگہ بہت پھیلنا کہ جہاں تک اسکا چورہی وہاں تک بعد  
 اسکو صاف کر کے دیکھنا کہ اندر اور کسی جگہ پیپ بنائی ہی یا نہیں پیپ کا یہ خاصہ ہی کہ جہاں  
 کہیں نرم جگہ ملتی ہی وہاں پھرتا ہی اس واسطے دیکھنا ضرور ہی جب پیپ نکل گیا اندر کچھ  
 نہیں رہا تو اسکو چوڑی جگہ بنانا مگر وہ پیپ چھپے نہیں بس ایک کپڑا اس سٹم کے اوپر ڈالنا  
 اور اسکو ٹھنڈا بھوسا اسکا پوٹس باندھنا اور کپڑا اس واسطے باندھتے ہیں کہ زخم کے  
 اندر بھوسا نہ جاوے اور بعضے لوگ ٹھنڈا پوٹس باندھتے ہیں اور بعضے گرم پوٹس باندھتے ہیں  
 مگر یہ دونوں برابر ہیں گرم پوٹس اس کے سبب باندھنا کہ کچھ انفلیشن ہی اور اسکو بغیر  
 پکائے فائدہ نہیں ہوتا ہی تو گرم پوٹس یا گرم پانی سے سینکنا تو وہ دیکھتا ہی اور پیپ بناتا ہی  
 گرم پوٹس کا یہ کام ہی جب پیپ بننے نکل گیا اس کے واسطے ٹھنڈا پوٹس فائدہ کرتا ہی  
 انگور جلدی بھرتا ہی اور انفلیشن کم ہو جاتا ہی ٹھنڈا رہتا ہی اس قدر آٹھ دس روز پوٹس  
 باندھنے بعد دیکھنا کہ سٹم میں کچھ حرکت نہ ہی اور پیپ نہیں زخم خشک ہو گیا اب اسکو چلا کے  
 دیکھنا اگر تنگ کرتا ہی تو اسکو دو چار روز اور آرام دینا اور پوٹس موقوف کر کے نرم  
 گھاس کے اوپر پاؤں رکھنا جب اچھا ہو گیا تو تار اگانا اور پرس رکھنا اور اس کے اوپر چوڑے کا  
 نل لگانا یعنی چٹار کھار اوپر نل باندھنا اور پندرہ روز اس سے پار لینا سواریے بعد نوک پر  
 روانہ کرنا اگر بیماری زیادہ نہ ہو تو سٹم میں رہی اور کسی نے اسکا علاج نہیں کیا تو اس کے  
 باعث اندر زیادہ نقصان ہوتا ہی یعنی پیپ پڑ کے چو طرف شول کو پھیل کرتا ہی کی سبب  
 کہ اندر سٹم کے کوئی رستہ نہیں ہی جو وہ باہر نکلے سب جگہ سخت ہی اور اسکو رستہ نہیں  
 تو وہ اندر ہی اندر سب پھیل کرتا ہی بعد اوپر گرنت کی طرف پھونتا ہی لاکن کوئی جگہ  
 اسکی مقرر نہیں ہی کہ فلائی جگہ نکلیگا کوئی بھی ایک طرف نکلتا ہی جب اس قدر ہو کر  
 تمہارے نزدیک آوے تو اسکو دریافت کرنا بعضے لوگ اس قدر بولتے ہیں کہ اوپر چوٹ گئی  
 ہی اس میں چوٹ لگی اس کے سبب سے پیپ نکلا لیکن اس میں تمیز یہ ہی کہ وہاں انفلیشن  
 آتا ہی اور درم آتا ہی دباؤ تو درہو رہا ہی ایک دم پیپ نہیں آتا ہی اور ایک دم پیپ نظر آتا ہی  
 جب دریافت کرنا کہ کیونٹ کی بیماری ہی یعنی سٹم کھورہ اسکو بعد دریافت کر کے اندر آکر رستہ  
 دینا جہاں تک چورہی وہاں تک پھیلنا اور جب اس قدر بند و بست ہوا تو اوپر والا زخم

جوہی تو آپ اچھا ہوتا ہی اگر زیادہ دیکھا نا سور ہو گیا یعنی "سینس" تو اس قدر کرنا کہ ٹکاشک لوشن تیز بنا کے لگانا دس مگرین "کاشک" ایک "اوشن" پانی لینے اڑنا ہی رو پیٹے بھار وزن کے ساتھ پچکاری لگانا یا کھوراف زنگ لوشن "تیز جقد" کاشک لوشن بنایا اوسمواف بنا کے لگانا پچکاری کے ساتھ بہت کر کے اچھا ہو جاویگا اور اگر زیادہ نقصان ہوا ہی اور اچھا نہیں ہوتا تو اوسکو اوپر سے ایک کیرسم کی بنا نا اور وہ شم اندر تک چھری سے پھیلنا بعد تیز دوا دہ جاو پر مذکور کیا ہی وہ کر کے بعد پوٹش باندھنا چند روز میں نواسم اگر اچھا ہو جاویگا اور بند و بست برابر رکھنا پوٹش ٹھنڈا باندھنا اور دونوں وقت نیا پوٹش باندھنا اور لید دیکھنا کھانا نرم دینا لینے ٹھنڈا دینا فقط

بیماری "کان" لینے بطور چھالہ کے شم کے بازو میں ہوتا ہی اوسکا بیان "کان" شم کے اندر ہوتا ہی لینے بازو اور توال کے درمیان اوسکی پیدائش اس قدر ہے کہ نفل چھوٹا لگایا شم زیادہ پھیل کے اوپر نفل کو کم لگایا یا نفل بندی دوا تین سینے کی ہوئی ہو تو نفل اندر گھس جاتا ہی اوسکے سبب سے اور بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ نفل کچھ کھوٹی سے تھوڑا چھوٹا ہی اور نفل بندی کو ڈیڑھ ماہ کا عرصہ ہوا اور شم بڑا ہی تو اوسکے ساتھ نفل سرک جاتا ہی اوسکے سبب سے یہ حرکت ہوتی ہی اور جب یہ حرکت ہوئی تو اندر بیٹھے وقت پیپ ہوتا ہی سنن سبل شوٹ کے اندر خون آتا ہی اور اوسکا پیپ ہو جاتا ہی جس قدر چھال لینے آبد ہوتا ہی اُس موافق یہ ہی اور بہت کر کے اندر کی طرف ہوتا ہی اوسکا باعث یہ ہی کہ اندر کی طرف دیوار کم ندر اور سیدھی ہی اور وہ دیوار پتلی بھی ہی باہر کی طرف ہوتی ہی اور زور دار ہی اور ایک سبب یہ کہ کوئی نادان نعلبند نعلبندی کے وقت دیوار کو کانس سے گھس کر کم زور کرتا ہی اوسکے سبب یہ حرکت ہوتی اور بہت کر کے یہ حرکت نفل بندیکے سبب ہوتی ہی اوسکے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا سنگڑا ہوتا ہی تو اوس وقت معلوم ہوگا کہ اوسکے شم میں حرکت ہی اگر کوئی غافل آدمی تو وہ نہیں جانیکا تو اسنے اول پاؤ کو خوب دریافت کرنا جب کوئی جگہ اوسکو معلوم نہ ہو تو بہ نفل کو نکالنا اور پچھری سے نفل کی جگہ پھیل کے دیکھنا اگر کچھ حرکت ہوگئی ہی تو معلوم ہوگا یا کوئی کی جگہ کو اس قدر دیکھنا کہ امبور سے دبا کے دیکھنا تو مانیکا اور وہ جگہ ہاتھ لگا کے دیکھنا تو ہاتھ سے معلوم ہوگی گرم لگے گ بعد پھر سے جہاں اوسکی جگہ بیان کیا ہی دہان تک پھیلنا دیکھنا تو اوسکے اندر سے کچھ پیپ یا تھوڑا خون شامل ہو کر نکلیگا تو اوسکو خوب صاف کرنا اور جگہ زیادہ چوڑی بنانا تاکہ پیپ نفل جاوے اندر گھر نہ کرے بعد اوسکو ایک کپڑا یا توال شم کے

اوپر باندھ کر "پوش" ٹھنڈا باندھنا اور کھانا بدلتا اور سپارہ نہیں لینا اور اسکا کل بند و بست اچھا رکھنا اگر برابر بند و بست نہیں کیا اور پیپ زیادہ ہو گیا تو اوپر کو اتار ہی جھٹکڑ کیوٹر "کایان کیب" گیا اور موافق ہوگا اور اکثر کر کے یہ بیماری کوڑے سُم میں ہوتی ہے اور جب یہ علاج کیا تو آٹھ دس دن کے بعد اسکو آرام ہو جائیگا بعد آرام ہو نیکی اسکو چلا کے دیکھنا لنگ ہی یا نہیں اگر کچھ حرکت معلوم ہوئی تو "پوش" موقوف اور اسکا کرنا اور اسکا پاؤن نرم گھاس پر رکھنا بعد چار روز کے اسکو نفل باندھنا لیکن پہلے تار اندر لگا کر اوپر سے سن رکھنا بعد نفل اسکا م کے واسطے دو تین ذات کا کفایت ہوتا ہے وہ نفل یہ ہے "بار شوڈ" یعنی گول ہوتا ہے "تھری کوڈ" یعنی تین حصہ ہوتے ہیں ایک حصہ باہر کی طرف کا کٹا ہوا ہوتا ہے "ٹپ شوڈ" یعنی آدھا نفل شوڈ کا مطلب یہ ہے کہ نفل انہیں سے جو مناسب جائنا وہ باندھنا اسہیں بعضے وقت نفل کے نیچے چڑا رکھ کر بھی باندھتے ہیں بعد نفل باندھ کے چند روز اس سے سپار لینا بعد نوکری پر روانہ کرنا فقط

### سبق بائیسواں

"نیور" لگنے کے بیان میں اور اسہیں تین بیماریاں ہیں

گھوڑ کو "نیور" لگنے کا سبب "نیور" نفل کے سبب سے لگتا ہے بعضے وقت کم زور کے سبب لگتا ہے یا محنت زیادہ پڑے اور تھک جاوے اس کے سبب سے لگتا ہے یا جانور بچہ ہو اور اسے محنت کہیں کی نہ ہو اور اسکو ایک دم محنت پڑے اس کے سبب سے لگتا ہے بعضے وقت سُم لگتا ہے بعضے وقت نفل لگتا ہے کیا سبب کہ نفل کی پچی اوٹھ جاتی ہے وہ لگتی ہے اور جہاں "نیور" لگتا ہے وہ جگہ متقی کی ہے بعضے وقت نفل کی نلی کے اوپر لگتا بعض گھوڑا ایسا ہوتا ہے کہ اس کے کونیاں اندر کی طرف مٹی ہوئی ہوتی ہیں اور سُم باہر کے طرف میرے ہوئے ہوتے ہیں اسکو "نیور" اکثر لگتا ہے اور نشان خود بخود معلوم ہو جاتے ہیں بعضے وقت خون نمود ہوتا ہے یا ومانے چڑا چھل جاتا ہے یا بال نکل جاتے ہیں اگر اسیر سے بھی کوئی نہ تیز کرے تو اسکو اس قدر سے دریافت کرنا کہ تھوڑا سا تار لیکر اس کے متقی کو لگانا اور سواری لینا جو چیز کہ لگتی ہے اوپر نشان آویجا تار کا اوپر سے معلوم کر لینا کہ فلاں جگہ ہے اب اس کے موقوف کر لیا بند و بست یعنی "نیور" کے "کن شوڈ" نفل باندھنا یہ نفل اندر کی طرف موٹا اور باہر کی طرف موافق دستور کے ہوتا ہے اور اگر یہ نفل نہ میرے ہو تو اسکو اس قدر

بند و بست کرنا کہ اندر کی طرف نفل کے نیچے موٹا چڑا رکھکر اوپر نفل لگانا اندر کی طرف کٹا سم ثابت رکھکے اور باہر کی طرف کٹا سم چھیل کے بند نفل باندھنا اور نفل برابر ہو دے مانتھ کو نہ لگے اور پچھلی اندر کی موٹی نہ ہو چھوٹی ہوئے اور اوٹھی ہوئی ہو بعضے وقت "تھوری کوٹ" نفل لگاتے ہیں اندر کی طرف ثابت رکھنا باہر کی طرف کا ایک حصہ کم کرنا یعنی کاٹ ڈالنا اور کم زور گھوڑا ہی یا بچہ ہی اوسکو خوراک اچھی دینا اور کچھ "ٹانک" دوا دینا تاکہ خوراک ہضم ہو اور طاقت آوے موٹا ہووے جو گھوڑا کہ ہمیشہ "نیوٹ" کھاتا ہی اوسکو چڑے کا ٹوٹ "لگانا چڑا" منتھی کے برابر بنا کے اندر کی طرف لگانا اور بند و بست کرنا اندر کی طرف مٹھی کے ٹوٹ "لگانا اور بند او سکے باہر کی طرف لگانا یعنی باہر کی طرف باندھنا اگر چرانے "ٹوٹ" لالین" کا باندھنا "باندھنا اگر ٹالین" نہ سٹے تو کوئی بھی گرم کپڑا موٹا کسل یا کھادی کوئی بھی موٹی چیز باندھنا تاکہ اندر ضرب نہ پہنچے اور یہ موٹی نفل لگائے ہیں اور اندر کی طرف موٹا رکھتے ہیں اوسکا یہ فائدہ ہی کہ اندر کی طرف اونچا ہو جاتا ہی اور مٹھی کا بھوک باہر کی طرف جاتا ہی تو اس کے سبب سے "نیوٹ" نہیں لگتا ہی فقط

بیماری پتلی کی اندر جو ہوتی ہی اوسکا نام "تھورش" ہی اوسکا بیان

"تھورش" یعنی پتلی کا پسینا یہ بیماری گھوڑے کے پتلی میں پیدا ہوتی ہی اوسکا سبب اس قدر ہی کہ گھوڑا بہت میلّا تھا ہی یعنی پیشاب لید کچرا وغیرہ پڑا ہی اور اس میں گھوڑا گھڑا ہی تو اس کے باعث اکثر یہ بیماری پیدا ہوتی ہی دوسرا یہ کہ نفل بند لوگ "پتلی کو کاٹ ڈالتے ہیں اور اوسکے اوپر وزن نہیں پڑتا اس واسطے ہوتی ہی جس چیز پر زور نہیں پڑتا اور محنت نہیں ہی تو وہ کم زور ہو جاتی ہی اور اس کا خوب امتحان کیا ہی کہ کوئی بھی گھوڑے کے ماتھے پاؤں میں کسی سبب سے کچھ درد یا نقصان آیا تو اوسکا "شل" بسبب محنت کے کم زور ہو جاتا ہی اس قدر کہ کل جسم کا حال ہی جب پتلی پر زور نہ پڑا تو وہ چھوٹی ہو جاتی ہی اور بعد تھوڑے روز کے سڑ جاتی ہی اور اس میں سے پانی نکلتا ہی اور اوس پانی میں نہا آتی ہی اور وہ پانی دو قسم کا ہوتا ہی بعضے وقت کالے رنگ کا ہوتا ہی اور بعضے وقت سفید رنگ کا ہوتا ہی دوسرا سبب یہ ہی کہ بارش کے موسم میں اکثر "رجمنٹ" گھوڑے باہر باندھتے ہیں اور کچھ میں کھڑے رہتے ہیں تو اوسکے پاؤں میں اکثر یہ بیماری پیدا ہوتی ہی ایک تو خود اوسکا مالک کہ جگا گھوڑا ہی اور کچھ وہ دیکھتا نہیں اور برابر بند و بست نہیں رکھتا دوسرا سانس کی غفلت یہ ہی کہ گھوڑا کھانا برابر صاف نہیں کرتا پاؤں میں مٹی یا میلّا پیشاب لید وغیرہ ہوئے اور گھوڑا اوسکے اوپر کھڑا رہے تیسرا "فسر" یا رگنی خطا

یہ ہے کہ وہ دیکھتا نہیں اور نفل بندی کی وقت پتلی کاٹ ڈالتے ہیں اس میں زیادہ خطا تو باریکی ہے اور اگر اوسکا بند و بست اچھا ہوا تو یہ بیماری نہیں ہوتی غیر بند و بست کے سبب ہوتی ہے اور اوسکے نشان خود ظاہر ہیں کہ پتلی میں سے رس آتا ہے بعضے لوگ اوسکو رس کہتے ہیں اور بعضے لوگ اوسکو پسینہ کہتے ہیں اب اوسکا علاج اول پاؤ نگا نفل نکالنا اور ہیکم کو در یافت کرنا کہ کھڑا ہی یا چپٹا ہی دیوار اوسکی اوٹھی ہوئی ہے یا برابر ہی اگر دیوار کھڑی ہے تو کانس سے گھس ڈالنا اگر چپٹا سُم ہی تو نہیں گھسنا دیوار اوسا بٹے گھستے ہیں کہ پتلی پر زور آوے بعد ایک توال سے یا کوئی بھی نرم کپڑا لیکر اوسکی قور سے اندر پتلی صاف کرنا اور اوسکے آس پاس جو کبھی کوئی سُم کا ٹکڑا نکلا ہو تو اوسکو چھری سے الگ کرنا بعد صاف کرنے کے اوسکے اندر ”کیا لومیل“ ڈالنا اور اوپر اوسکے ”ٹو“ یعنی سن جسکی رسی بناتے ہیں وہ لیسکر بتی بنانا وہ پتی کو ایک کاڑی لیکر اوس پتلی کے اندر دبا دینا دن میں دو یا تین وقت یہ دوا لگانا مگر تھان ہمیشہ خشک رہے گیلا صہ نہ پاوے جب یہ بیماری شروع ہی تو چار پانچ روز میں اوسکو آرام ہوگا اور اگر زیادہ روز کی ہے اور چار پانچ روز میں آرام نہیں ہوا تو بعد ”سلپٹ آف کاپر“ یعنی نیلا طوطا باریک کر کے اندر پتلی کے بھرنے کے جھنڈے ”کیا لومیل“ بھرتھا اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عالم ”یعنی پھٹکری بھونکر باریک کر کے ڈالنا مگر سب سے اچھی دوا اس کام میں ”کیا لومیل“ ہی بعضے لوگ ایسا کرتے ہیں کہ پھٹکری دو حصہ ایک حصہ ”کیا لومیل“ دو نوں کی بجائی ملا کے ڈالتے ہیں اگر اس سے اچھا نہیں ہوا تو بعد یہ دوا کرنا سب سے آخر میں مگر یہ دوا بہت تیزی اور سکا بند و بست جب قدر بتایا جاتا ہے اور سوا فنی کرنا اول ایسا کرنا کہ اوسکی پتلی کے آس پاس موم یا گہیون کا آٹا لگانا اور ایک توال یا کوئی کپڑی سے اوسکی گانچی باندھنا اور سُم کو اوشکا کر اوز ٹوکو ذرا زین کی طرف جھکانا بعد ”ڈیٹرک اسٹ“ اوس پتلی میں بوند بوند ٹپکانا تاکہ اوسکے اندر جاوے اور یہ جو بند و بست کیا تو اوسا سٹے کیا کہ یہ دوا بہت تیزی گھوڑا پاؤں ہلاوے اور کوئی جگہ دوسری گر گیا تو نقصان ہوگا اوسا سٹے یہ بند و بست کیا تو اچھا ہوگا جب اچھا ہو جاوے تو تار لگانا اور اوپر سن بھرنا اور آدما نفل باندھنا بعد نوکر پیر روانہ کرنا

بیماری کیا نکر ”یعنی یہ تلوے میں ہوتی ہے اوسکا بیان

یہ بیماری بہت خراب ہے اس کے سبب سے زیادہ نقصان ہوتا ہے پیدائش کی موافق ”مخروش“ کے ہی اور بہت کر کے ”مخروش“ کا کچھ حصہ اندر نشول کے جاتا ہے اوسکے

سبب سے یہ حرکت آتی ہے اور اکثر کر کے غفلت کے سبب ہوتی ہے جب ایک وقت گھوڑیکو  
 ہوئی تو ہر وقت ہوتی ہے یعنی یہ عادت ہو جاتی ہے اگر برابر بند و بست رکھا تو یہ بیماری نہ لگے گی  
 اور اگر بند و بست برابر نہیں رکھا تو یہ ہمیشہ آتی ہے اور ادب کی عادت چور کے موافق ہوتی ہے جیسا  
 کہ پیپ ہوتا ہے اور اندر ہی نقصان کرتا ہے جیسا کہ نیز کے اوپر ٹنگس ہوتا ہے یا قدرتی جسکو زمین کا  
 پھول کہتے ہیں اس کے موافق یہ پیدا ہوتا ہے اور مثل پیپ کے اندر ہی اندر نقصان کرتا ہے پھر  
 اوس موافق یہ بھی ہے اور بدگوشت کے موافق اندر سے کچھ نکلتا ہے بعضے وقت "شول" کو پیچ لگتا  
 بہت کر کے اس سے بھی یہ درد پیدا ہوتا ہے اب اس کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا لنگڑا  
 ہوگا مگر تھوڑا لنگڑا ہوگا زیادہ نہیں اور سہم پروزن تھوڑا دیو لگا اسپر سے دریافت کرنا کہ  
 سہم میں حرکت ہے نعل و سکا نعل کے اندر چھری سے چیلے دیکھنا تو اندر اس کے یہ بیماری معلوم ہو  
 بعد معلوم ہو سکے اس کے اطراف چھیل کے دیکھنا جب کچھ معلوم نہو دے تو بعد اسکو خشک کر کے  
 دو الگنا جقدر تھوڑا شین بیان کیا گیا ہے اس سے اچھا ہوگا اور اگر اس سے فائدہ نہو تو  
 اسکو بدلنا یعنی سہم تیز و کا بنا کے لگانا "سلفک اسد" مثل ایک تیل کے ہی اور روزانہ  
 ہوتا ہے اسکی شناخت اس قدر ہے کہ اندر اس کے کڑی کا ٹھڑا ڈالنا تو وہ ٹھڑا کالا ہوگا اگر ایک دو ہند  
 پانی میں ڈالو تو پانی گرم ہو جائیگا اگر پانی نہو گلاس میں ڈالو تو گلاس پھوٹ جاوے گا اس قدر اسکی  
 پہچان ہے "عالم" یعنی پشگری اسکو جو کچھ باریک کر کے بعد کھول میں ڈالے اور یہ "اسد"  
 مذکور ڈالنا اور کھول کرنا اگر کھول نہو تو کوٹا یا تانبا یا پیتل کے قسم برتن نہوں فقط چینی یا کھول  
 اس قسم میں وہ دو اٹھانا اور جہاں بدگوشت ہی وہاں لگانا بہت کر کے ایک وقت لگانا زیادہ  
 نہیں لگانا اگر لگائے تو نقصان ہوگا اور پرسن رکھے اور کپڑے سے باز رکھے تھان میں کھلا چھوڑنا  
 تاکہ اس کے اوپر وزن پڑے اور اس کے بند و بست میں دو الگنا سے وغیرہ کے اگر ایک دن کی  
 غفلت ہوئی سب دن کی محنت برباد جاوے گی اس واسطے ہر روز دو الگنا سے بند و بست  
 رکھنے میں بہتر ہے جب اچھا ہوتا نظر آوے تو فصل باندھ کے اندر تار لگانا اور اوپر سن خوب  
 دبا دینا اور اس کے اوپر سے دو بانس کی پتلی کڑیاں ایک آڑی اور ایک کھڑی فصل کے اندر  
 اس کے منہ دبا دینا کہ وہ سن گرنے نہا دے اور دو الگنا نیکو آسان ہو اور اس کام کے واسطے  
 ایک ڈاکٹا نعل اور ہوتا ہے اور سکا نام "بگ شو" ہے اوس میں یہ عمدیت ہے کہ ایک ڈاکٹا لگا  
 ہوا ہے اسکو دھتے اور جس وقت وہ لنگڑا چاہو تو وہ اسکو کھال لٹا اور جب دو الگنا دینا تو پھر  
 اسکو دھتے دینا اور یہ بند و بست حالت سفر میں بہت آرام دینا ہے رات دن جلیک کا کام ہے  
 اور کھوڑا لنگڑا اسکی بیماری سے نہو لگتا ہے اور اسکو یہ نعل لگا کے اندر دو الگنا اور ہر روز

لگتا بعد راستہ چلنے میں کچھ حرکت نہیں آتی اندر کنکر پکڑا مٹی وغیرہ کچھ نہیں جاتی بقیہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ علاج نہیں ہوا اور درزیادہ روز کا ہوا تو شول ہو گا کھانا پڑتا ہے اسکو ایک دم کھانا انا اوسکی ترکیب اسقدر ہے کہ باریک پھرے "شول" کو اطراف سے باہر واپس کی طور پر کل کرنا جہاں تک خون آوے بعد آنے خون کے موقوف کرنا چینی سے یا کیکریے توہی جگہ سے "شول" کو اٹھا دینا بعد اٹھنے "شول" کے وہی جگہ اسور سے پڑنے طرف پٹلی کے کھینچنا بعد کھورای آف زنگ لوشن سن میں لگا کے اوسکے اوپر رکھکے کپڑے باندھنا بعد دوسرے روز کو ٹیلیکا "پوش" باندھنا یہ "پوش" مذکور اسقدر بنانا کہ جو سا ایک کپڑے میں لیکر جوش پانی میں ڈوبنا بعد کو ٹیلا باریک کر کے اوسمیں شامل کرنا تو اسکو کو ٹیلیکا "پوش" کہتے ہیں اسقدر اوسکا بندوبست کرنا تو اچھا ہوگا بعد آرام ہونیکے تار لگا کے اوپر سن رکھنا اور چڑا رکھکے نعل باندھنا بعد چند روز کے اوس سے پسار لینا بعد نوکری پر روانہ کرنا فقط

بیماری ڈرامی کیا نکرے یعنی سوکھا اور اوسمیں جو انفلمیشن آتا ہے اسکو نام دیا ہے "وکر نیٹس" کے بیان میں

اس بیماری کی ابتدا اسقدر ہے کہ تھان بہت میلارنا اوسکے سبب انفلمیشن آتا ہے کرنزی بین مین یعنی شمم کے جھون میں اوسکے باعث یہہ حرکت ہوتی ہے کیا سبب کہ وہاں انفلمیشن آئے، خون خراب ہو جاتا ہے اسکا ہر کام ہی وہ برابر نہیں چلتا یعنی اوسکا کام یہہ ہے کہ اندر شمم کے خون پہنچانا اور وہاں سے شمم نیا پیدا ہوتا ہے جب اوسمیں حرکت آئی تو اُسکے کام میں یہہ حرکت ہوتی ہے اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ وہاں کے بال کھڑے ہو گئے اور جھوسی نکلیگی بدنام معلوم ہوگا اگر زیادہ روز کا ہے تو شمم پہ کچھ نشان باریک باریک کیرین اور کھڑا روکھنا پت معلوم ہوگا اگر زیادہ ہے جب یہہ بیماری آئی اور اسکا علاج نہیں کیا گیا تو اسکے سبب پکا کیا نکر ہوتا ہے اور پٹلی میں سے رس جاری ہوتا ہے اور یہہ بات استخوان کی گئی ہے جب اس بیماری کا گھوڑا موٹا ہے اور انفلمیشن بھی ہو تو دریافت کیا کہ موٹا ہے یا لا بھر اور انفلمیشن ہلکا ہے یا تیز ہے اگر گھوڑا موٹا ہے تو اسکو جلاب دینا اگر دبلا ہے اور انفلمیشن کم ہے تو اسکو کھانا بدلا دینا کھانا دینا پس گھاس کچھ جھوسا تھرا دینا دینا اور پانچ ٹھنڈا کرنا یعنی ٹھنڈا "ہانڈس" باندھنا یا ٹھنڈا "پوش" باندھنا اور یہہ بات وندہ وندہ کہتا ہے کہ شمم کے بعد ٹھنڈا ہونیکے دھان کے بال کھانکے ایک روز کے

بعد پلاسٹر لگانا بن لین میکوری پلاسٹر گرین اور ایک اونس چربی دونوں کو خوب کھولیں ایک جان بنانا بعد کرسٹ کے اوپر پتکے ماتھے سے مالش کرنا قریب دس منٹ کے بعد چھوڑ دینا اور گاجی میں تھوڑی چربی لگانا تاکہ پلاسٹر بہہ کے جاوے تو اسکا اثر نہ ہووے اس واسطے بعد دونوں طرف پاؤں کو مزہ لگانا رستی باندھنا اور الگ الگ پاؤں کو رکھنا کہ ایک دوسرے سے رکھ کر نہ جاوے اور سر اوپر باندھنا کھانا گھاس کھل اوپر دین بعد تین دن کے اسکے اوپر کابلک سڈ تیل لگانا اور کاربلک سڈ کاتیل اسقدر بنانا کہ آٹھ اونس تیل ورائیڈام کاربلک سڈ اوسین ڈانس اسقدر بنانا شاید آٹھ روز کے عرصہ میں وہ پلاسٹر خشک ہو جاتا ہی بعد گرم پانی کرنا اور ٹیپ مین پاؤں اسکے اندر رکھنا ایک کلاک تک اگر گھوڑا مستی کرے تو گرم پانی سے سیکنا تاکہ اسکے اوپر کی کھپدیاں سب نکلا دیں بعد دن میں دو وقت سیکنا اور سوئیں باندھیں باندھنا یعنی اندر کپڑے کا اور اوپر گرم فلائین کا یا اور کوئی گرم کپڑا ہو اسکے اندر کپڑا باندھیں ہی اوسکو اسقدر کرنا پانی سے تر کرنا تاکہ خشک نہ ہو اسقدر بند و بست کرنا اور اگر باندھیں نہیں باندھا تو ٹھنڈا پوسٹ باندھنا اسقدر دو یا تین پلاسٹر اوسکو مارنا تو اچھا ہو ویگا فقط

گھوڑے کے سٹم میں جو میاں ری سنکر اک ہوتی ہی یعنی سٹم ترقی جاتا ہی اوسکو کہتے ہیں اوسکا بیان تھوڑی ہی

سنکر اک کا مطلب یہ ہی اور میں ریت کو کہتے ہیں اور کر اک وہ ہی جو ایک کبیر پڑ جاتی ہی اوسکا مطلب یہ ہی اور یہ ہو نیکا سبب اسقدر ہی کہ سٹم کو کاش لگائی یا پالش لگائی تو اسکے اوپر کا روغن نکل جاتا ہی اور اوسمیں خشکی آکے یہ حرکت پیدا ہوتی ہی دوسرا سبب یہ ہی فعل سٹم پر برابر نہیں جمایا کم زیادہ رہا تو اسکے اوپر زور پڑے یہ حرکت ہوتی ہی یا کہ فعل سٹم پر رکھا اور اوسمیں کچھ سانس رہے تو وہ فعل بند اپنے دلین کہتا ہی کہ رہنے دوسری لگانے سے بیٹھ جاوے گا یہ کہہ کر اوسکو ندرست کیا اور میخین لگائیں اور اوسپر زور پڑا تو ہٹے باعث یہ حرکت آتی ہی اور یہ میاں ری اول بہت ہوا کرتی تھی کیا سبب کہ فعل بند یا گھوڑا آیا اور اندر سے سٹم کو خوب چھیلا اور فعل چھوٹا لگا یا کاش مار کے اوپر پالش کیا جب تو ان گھوڑو سٹے مالک خوش ہوتے تھے کہ ہمارے گھوڑے کی فعل بندی اچھی کی اگر اوسمیں کافی تکیا تو اوسکو پسند نہیں کرتے تھے کہ فعل بند اچھا نہیں ہی فعل بندی برابر نہیں کیا اور یہ بات اُس وقت کوئی نہیں جانتا تھا کہ اسکے باعث سٹم میں یہ حرکت ہوگی اور اب نہو نیکا یہ سبب ہی کہ کاش لگایا حکم نہیں اور لوگ بھی واقف ہو گئے کہ اس کے سبب سے یہ حرکت ہوتی ہی اس واسطے کوئی نہیں لگاتے



اب اسقدر ہوتی ہے کہ سوین ایک یا دو گھوڑے نظر آتے ہیں تو وہ بھی ناواقف شخص جو نذریکا کام برابر جانتا نہیں ہے اور وہ نعل بندی کرے تو اس کے باعث اور سہم کے اوپر باریک باریک بال کے موافق نین بین جب اوکو کسی باعث خلل پہنچے تو وہ خشک ہو کے ایک دوسرے الگ ہو جاتی ہیں جب وہ ایک دوسرے الگ ہوئی تو یہ حرکت نمود ہوتی ہے بعضے وقت بھون کے پاس ترقا ہی اور بعضے وقت نیچے کی قور سے ترقا ہی کبھی شمار سے ایک ”ایچ“ کے یا کہ زیادہ دراز ہوتی ہے ایسے کبیر جو بھون کے نزدیک ترقا ہی تو اس میں سے کبھی خون بھی نمود ہوتا ہے بعضے وقت پیپ نمود ہوتا ہے بعضے وقت اکثر کر کے یہ حرکت آگے کے پاؤں میں اندر کی طرف ہوتی ہے اس کا سبب یہ ہے کہ آگے کے پاؤں پر دھندلہ وزن ہے اور پیچھے کے پاؤں پر ایک حصہ ہی اس واسطے آگے کے پاؤں میں ہوتی ہے اور اندر کی طرف ہونیکا یہ سبب ہے کہ اندر کا سہم سیدھا ہوتا ہے اور پستلا اسکو محنت کم ہے اور اس کا بیان اول بھی کیا گیا ہے کہ جسکو محنت نہیں ہے تو وہ کم زور ہوتا ہے زیادہ محنت کے سبب یہ حرکت ہوتی ہے نشان خود ظاہر معلوم ہوتے ہیں اب اس کا علاج اسقدر ہے اگر بھون کے نزدیک جو ترقا ہی تو اس کے باعث گھوڑا سگڑا ہوتا ہے تو اسکو ”پوش“ باندھنا ٹھنڈا کرنا بعد ومان کے بال نکالنا اور اس کے اوپر پلاسٹر لگانا تاکہ نیچم پیدا ہو و سے اسقدر ایک دو پلاسٹر لگانا اور جو درار ہی اوس میں ایک ناب بنانا یعنی نالی اوس میں دریافت کرنا کہ اندر کتنے دور تک گڑا ہی ومان تک اس کے اس پاس کا سہم چھیکے صاف کرنا اور اسکی جہان تک مدہی ترقی ہوئی ومانہ دھننے سے یا کانس سے ایک آڑی لکیر بنانا تاکہ زور نیچے سے اوپر کو نیچے اور نعل نکال ڈالنا جب اسقدر بند و بست کیا اور اسکو کنگلا ملا تو وہ اچھا ہوگا اور اکثر یہ حرکت کھڑے سہم میں زیادہ ہوتی ہے جب اسکو آرام ہو تو نعل باندھنا لیکن سہم کو دریافت کرنا کہ کھڑا ہے یا چپتا ہے یا سہم کی کھونیاں کم زور ہیں جسمو افق نظر آوے اس موافق نعل باندھنا اور اکثر کر کے یہ حرکت ہے تو ”ہٹ شو“ نعل باندھنا اگر سہم خراب ہے یا کچھ حرکت ہے تو وہ نعل ”ہٹ شو“ نعل باندھنا فائدہ ہے لیکن نعل کے نیچے وہ ترقی ہوئی جگہ نہ آوے اس میں گرہ بنانا چاہئے۔ بعضے وقت ”تھری کوٹ شو“ باندھنا پڑتا ہے وہ نعل جس جگہ پر حرکت ہے اوسط کنگلا کرنا اور باہر کی طرف سے ثابت نعل لگانا بعد کو کنگلا کرنا اور اس میں ہار مین جو گھوڑا زیادہ لنگ کرتا ہے اسکو ”سک“ میں جو سگڑا تا نہیں ہے تو اسکو اوپر بیان کیا ہوا بند و بست کر کے نوکری لینا فقط



اور سُم مین اوڑ گیا اوسکے باعث یہ حرکت ہوئی تو یہ بات امتحان کی ہے کہ اندر کو ٹیکے  
 انفلمیشن آیا ہے تو وہ سُم مین آتا ہے تو بعضے وقت خشک گیہون کھانے سے آتا ہے ایک  
 روز کا ذکر ہے کہ ولایت مین ایک گھوڑا رات کی وقت کھل کے گیہون کے کھیت مین گیا اور  
 دمان گیہون کی راس تیار تھی تو اوس مین سے اوسنے خوب گیہون کھا یا بعد اوس گھوڑی کو  
 دوسرے یا تیسرے روز یہ بیماری پیدا ہوئی اس واسطے چاہئے کہ گھوڑی کو خشک گیہون  
 نہیں کھلانا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑا خوب محنت کر کے آیا اور اوسکے جسم مین  
 پسینہ ہے اور گرم ہے اوس حالت مین ٹھنڈا پانی پلانا تو یہ بیماری پیدا ہوتی ہے یا کہ جاز مین  
 زیادہ روز کھڑے رہنے کا اتفاق پڑتا ہے اور کھانا برابر نہیں ملتا خشک گرم اور محنت نہیں  
 اسکے سبب سے بھی بیماری پیدا ہوتی ہے یا کہ جاز مین سے اس کے آپا سے دھڑکن میں  
 تین یا چالیس کوس کی کئی تو اوسکے سبب سے بھی یہ بیماری پیدا ہوتی ہے یا کہ  
 دست ہوتے ہیں اور وہ دست زیادہ ہون تو اوسکے نشان اس قدر ہیں اور دست سخت  
 بھی یہ بیماری پیدا ہوتی ہے اور یہ بات امتحان کی گئی ہے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا  
 کھڑا رہیگا بیٹھیکا سوئیکا نہیں کاٹیکا پسینہ آویگا پچھلے پاؤں قریب اگلے پاؤں کے لاویگا  
 تاکہ وزن اگلے پاؤں پر کم پڑے کبھی پچھلے پاؤں مین ہی تو پچھلے پاؤں اوپے رکھیکا تاکہ زور اگلے  
 پاؤں پر آوے کبھی پچھلے پاؤں مین ہی تو پچھلے پاؤں اوپر رکھیکے اگلے پاؤں پر وزن آوے  
 اس واسطے اور ایڑی پر زور دیدیگا اس واسطے کہ درد آگے نہ تین ہی اور آگے بیٹھے ٹو پر  
 وزن دیدیگا تو تکلیف ہوگی اور گھوڑی کو بہت کر کے اس درد مین اور چاندنیکی بیماری مین بہت  
 تکلیف ہوتی ہے بعضے لوگ اوسکو چلا کے دیکھتے مین گروہ چلتا نہیں اگر اوسکو مارو تو ایسا ہوگا  
 کہ ارادہ چلیکا کریگا مگر زمین سے پاؤں اٹھانا نہیں اگر بہت مارے تو بمشکل پچھلے پاؤں لگے  
 پاؤں کے قریب لاسکے ایک دم دونوں پاؤں اٹھا کے کو دیکھا نبض تیز چلیگی بعضے لوگ  
 ”کٹنی“ مین درد ہی تو اوسکو ٹینٹس مقرر کرتے مین مگر اوس مین تیز کرنا مناسب ہی کہ اوسکے  
 نشان الگ ہیں وہ گھوڑا چلیگا مگر پچھلے پاؤں کشادہ رکھیکا اور اگلے پاؤں سابق دستور  
 ہوتے مین اس مین یہ تیز کرنا ضرور ہے بعضے وقت پھیپے مین اور جھاتی مین درد آتا ہے  
 تو اوس مین لوگ تیز نہیں کرتے ”اڈینٹس“ بتاتے مین تو مناسب ہی کہ اوسکے نشان دریافت  
 کرنا تو اسی وقت معلوم ہوتا ہے کہ فلانی جگہ درد ہی اور پھیپے مین درد آتا ہے تو گھوڑا بہت  
 کھڑا رہتا ہے اور دونوں آگے کے پاؤں طرف باہر کے کھلے ہوئے رہتے مین اور دم کرتا ہے  
 اور ”کیوٹ“ ذات کا درد اب کم دیکھنے مین آتا ہے کیا سبب کہ لوگ بہت واقف ہو گئے مین

اسوا سٹے اور اب آتا ہی تو ہند یا ولایت میں یا جاز سے گھوڑے بمبئی میں آتے ہیں تو اونہیں یہ بیماری نظر آتی ہی اور اسقدر یہ بیماری دریافت کر چکے بعد علاج کرنا اول نفل نکالنا وہ نفل اسقدر نکالنا کہ پہلے اسکی بیجی کاٹنا یا کانس سے بیجی کے نیچے کاٹنا گھس ڈالنا جب سہم گھسڈالے تو امبور سے میخونکو پکڑ کے کھینچنا جب میخین نکالے تو نفل آپ گرجاتا ہی اگر نہیں گراتا تو آہستہ آہستہ سے پاؤں کو تھوڑا اوپر اٹھا کے نکالنا اگر گھوڑا اسکام میں کچھ مستی کرے تو اسکو جھولی لٹکانا کہ زور اسکا اوپر جھولی کے رہے بعد نفل نکالنا اسقدر بھی نہ نکالنے دیوے تو بہت سی سیج بچا کر اسکو گرانا اور نفل نکالنا اور یہہ گرائیکی حکمت بہت اچھی ہی کیا سبب کہ اسمین گھوڑا کو آرام ملتا ہی جب نفل نکال چکے بعد سہم گھول کرنا اور ایک ٹیپ میں گرم پانی ڈالنا مگر اسکو دیکھنا کہ بہت گرم نہ ہو تاقتہ نہ بجلے بعد اسکے اندر پاؤں رکھنا اسقدر رات دن سیکھنے کا بندوبست کرنا اور بعد اسکو جلاب دینا تیز اور جلدی ہووے اسقدر بندوبست کرنا جلاب کے واسطے گھوڑا کو تیار کر دینا مگر اسمین ایک دم دینا تیار نہیں کرنا البتہ دوسری بیماری میں جلاب دینا کی ہی تو اسکو اول تین روز تک تیار کرنا مناسب ہی مگر اسمین ایک دم جلاب دینا اور جلاب اسقدر دینا کہ جلدی ہووے جیسا کہ "الوز" یعنی ایلوا چار ڈرام" دینے کا ہی تو تین ڈرام دینا اور اسکے ساتھ ایک ڈرام گلیا لومیل اور دو ڈرام قہشش اور ایک ڈرام بھوڑی یعنی سنوٹا یہہ جلاب تیز ہوتا ہی اور پانی کے موافق ہوتا ہی بعضے وقت کرڈن آئل یعنی جال گولہ کا تیل جلاب میں شامل کرتے ہیں پانچ ہونڈ سے دس ہونڈ تک جب یہہ شامل کرنا تو گلیا لومیل نہیں شامل کرنا اور جب یہہ تیل دینا تو بہت ہشیاری سے دینا کیا سبب کہ اس سے نقصان ہوتا ہی اندر انٹریکے انفلیشن آتا ہی اور آلسائٹن ہوتا ہی زیادہ دینے سے بعضے وقت چار ڈرام آٹوڈمیکر خوب باریک کرنا اور بارہ آونس الیکٹریل اسمین شامل کرنا یہہ دونوں ملا کے چلادینا جب جلاب دے چکے بعد اسکو مدد دینا تاکہ جلدی جلاب ہووے اور یہہ بات ضروریاد رکھنا کہ جو گھوڑا تھان پر بندھا رہتا ہی اور اسکو جلاب دینا تو اسکو مدد ضرور دینا اور مدد یہہ ہی پچکاری گرم پانی کی کرنا اور اسمین تھوڑا صابن ملانا اگر صابن نہ ملے تو تھوڑا نمک شامل کرنا یا آپس سالٹ" چار آونس" یا تین آونس" شامل پسکے ساتھ اور پچکاری سائفر لگانا تو اسکے سبب سے جلدی جلاب ہوگا اور جلاب کو مدد یہہ ہی کہ پچکاری لٹکانا اور جو گھوڑا چھوڑتا ہی اور اسکو جلاب دیا تو اسکو پارسینے ٹھیلانا اگر جلاب کی دت آخر درجہ چوبیس گھنٹہ کی ہی اس عرصہ میں نہ ہووے تو جب دوسرا بندوبست کرنا بعضے وقت فصلدین

فصد لینے سے تو فائدہ ہی مگر نقصان بھی ہی فائدہ وہ ہی جو تکلیف سے آرام ہوتا ہی  
 درد کم ہوتا ہی اور نقصان وہ ہی جو جسم میں خون ہی تو زور ہی اور خون نہیں ہی تو زور  
 بھی نہیں ہی باعث کم زور کے زیادہ تکلیف سے آرام بہتر اگر فصد لینا تو گردن کی لینا  
 بعض لوگ گرنٹ کے اوپر دو انجن جگمگ چھوڑ کے لیتے ہیں لیکن بہتر اس کام کے واسطے  
 گردن کی فصد ہی اور کھانا ٹھنڈا دینا اور اچھا دینا اور کچھ گاجر دینا اکتانہ بند و بست کیا اور کچھ  
 فائدہ ہوا تو دوسری بیماری پیدا ہوتی ہی "سیرم" یا پیپ پڑ جاتا ہی "اکیوٹ لمینٹس" میں ہر روز  
 دیکھنا چاہئے چار پانچ روز جب ہو جاوے اور فائدہ کی صورت نظر نہ آوے اوپر ذکر کیا وہ  
 بیماری آتی ہی اور اس کے سبب سے نقصان ہوتا ہی "ٹافی لنڈ" اور "سنسبل لنڈ" ایک  
 دوسریے الگ ہو جاتا ہی باعث پیپ پڑنے یا سیرم کے یہ حرکت ہوتی ہی تو کافن  
 پون "ٹشو" پڑتا ہی اور "ٹشو" اٹپا ہو جاتا ہی جب اس قدر ہووے تو گولی سے  
 مار ڈالنا تاکہ اس کو تکلیف نہ ہو ایک دم اس کی جان جاوے اگر آرام معلوم ہووے  
 تو اس کا بند و بست اچھا رکھنا اور دوسرے روز تپ کی گولی دیا کرنا "سیرم" یعنی شورا  
 دو ڈرام "آلوز" یعنی ایلو ایک ڈرام "سیکس" یعنی کافور ایک ڈرام کیا لو میل "پاسج گرین"  
 یہ دو گولی بنا کے دینا اسکے سبب سے لید صاف آویگی تپ کو آرام ہوگا کھانا کھا دیگا اور  
 ہضم ہوگا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ "اکیوٹ لمینٹس" جاتا رہتا ہی اور اس میں سے کچھ جھٹ  
 باقی رہ جاتا ہی اس لئے کرکٹ لمینٹس پیدا ہوتا ہی فقط

### "کرانک لمینٹس" کا بیان اور بیماری اور معالجہ وغیرہ کا

#### بند و بست تحریر ہی

"کرانک" کا مطلب یہ ہی کہ ہلکا درد اور پرانہ اس کی ابتدا اس قدر ہی کہ "اکیوٹ لمینٹس"  
 چلا گیا اور کچھ حصہ باقی رہا تو اس کے باعث ہوتا ہی مگر ایک دم نہیں آتا رفتہ رفتہ آتا ہی  
 اور محنت کے سبب سے آتا ہی اور بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ گھوڑا شرط کا ہی اور زیادہ  
 محنت کیا ہو ابی اس کے مالک نے بولا کہ اس نے زیادہ محنت کیا ہی اس کو آرام دینا اور  
 اس کو تھانپہ بند مار کھا کھا نابرابر دیا تو اس کے سبب سے یہ درد آتا ہی اب اس کے نشان  
 اس قدر ہیں کہ یہ اکثر آگے کے دونوں پیرون میں آتا ہی کتر پھیلے پاؤں میں آتا ہی اور  
 وزن اڑ پیر دیو لگا جلاؤ گے تو قدم کو تھ ڈال لگا لمبا قدم نہیں ڈال لگا ٹم پر نشان آڑی کمر  
 معلوم ہوگی اور تھوڑا گرم ہوگا علاج اس قدر کرنا کہ پہلے نعل نکالنا اور ٹم کی دیوار گرانا

اور اندر سے ”ٹم“ ٹھوڑا پھیلنا بعد ٹھنڈا ”ٹپٹس“ باندھنا ٹاٹ کے کپڑے میں اور اس گھوڑے کو اندر تھان کے کھلا چھوڑ دینا مگر سیج زیادہ بچھانا چوطرف تھان میں اور دیوار گرائیکا یہہ فائدہ ہی کہ تلو سے پر زور رہے کھانا بدلنا نرم اور ٹھنڈا دینا اگر کہیں گھاس نہ ملے تو ہر گھاس سوکھا کر دینا اس قدر بند و بست رکھنا اگر گھوڑا موٹا ہی تو اسکو جلاب دینا اور اس ”ٹپٹس“ والے پاؤں پر ہمیشہ ٹھنڈا پانی ڈالتے رہنا اگر یہہ بیماری زیادہ رو تک رہی تو اس سے نقصان یہہ ہی کہ خون میں سے ”گف“ یا ”سیرم“ نکلتا ہی اس کے باعث گنتین حرکت آتی ہی ایک دوسرے الگ ہو جاتا ہی جب وہ الگ ہو گیا تو کافن بون شول کے اوپر اتر آتا ہی جب اس قدر ہووے تو اسکی امید نہیں ہی اچھا ہوئیگی اگر اسکا بند و بست اچھا رکھا اور اچھا ہو تو بعد اسکا ”ٹم“ دیکھنا کہ کبھی کبھی ”شول“ اوپر اوتھ آئیگا شک ہی تو اسکو چوڑا نعل باندھنا کہ تلو ادبجاوے بعد نوکر پر روانہ کرنا اور جب ”شول“ اوپر کو اوتھ آتا ہی تو ”ٹم“ کی دیوار بھی بڑی ہوتی ہی اور موٹی ہوتی ہی اور اندر نقصان ہوتا ہی یا در کھنا فقط

### سبق چوبیسواں

۱۔ بیماری ”ٹوکلر بون“ کے بیان میں اور ”ٹوکلر ٹورنٹس“ یعنی اندر بڈی چھوٹیکے ”انفلیمیشن“ آتا ہی اسکا نام یہہ ہی

اندر ”ٹم“ کے دو بڈیاں ہوتی ہیں اوسین جو باریک بڈی ہی اوسین درہ آتا ہی اور یہہ بڈی کافن بون کے آخر میں ہوتی ہی اس کے اوپر سے فلکس ٹنڈنٹ گیا ہی وہ کافن بون میں جا کے لگا ہی اور اسٹ فلکس ٹنڈنٹ میں ایک برسہ کی تھیلی بڑی ہی وہ دمان اسوا سٹے ہی کہ ٹنڈنٹ کو کچھ نقصان نہ پہنچے اگر وہ نہ تو ٹس گھسکر نقصان آویگا اور تیلی ہی وہ حفاظت کے واسطے ہی تاکہ پتھر لگے یا اور کچھ ضرب آوے تو اس کے سبب بجا ہو تا ہی اور اس کے اوپر پکی پتلی ہی وہ بھی بجا و کرتی ہی اتنے سامان اسکی حفاظت کیواسٹے ہیں مگر ایک نہ ایک دن اوسین حرکت آتی ہی اسکا سبب یہہ ہی کہ نعل بند ہی پہلے دستور کے موافق نہیں ہوتی تھی اور پتلی زیادہ کاسٹے تھے اسوا سٹے جب کوئی قسم جسم میں کی ہی اور وہ کام اپنا نہ کرے تو اوسین نقصان آتا ہی اور یہہ بیان اولی بھی ہو چکا ہی محنت زیادہ ہو اور زمین سخت ہو اسوا سٹے ہوتی ہی اور اکثر کر کے دلاہیت میں ہوتی ہی کیا سبب کہ دمان سڑک سخت ہی اور محنت زیادہ ہی اسوا سٹے اور گاڑے کیے

گھوڑوں کو زیادہ ہوتی ہی کیا سبب کہ رات دن شرک پر ڈھنیکا کام پڑتا ہی اور یہہ بیماری ہند کے ملک میں کم ہوتی ہی کیا سبب کہ زمین نرم ہی فقط کوئی کوئی بڑے شہروں میں پتھر کی شرک بنی ہی ومان پر یہہ بیماری ہوتی ہی جب کہ پونہ اور اطراف پونہ کے تھوڑی محنت سے اور شرک بھی سخت ہی اور یہہ بیماری زیادہ "ٹراٹ" کر نیوالا گھوڑا ہوگا تو اوسمیں جلدی آتی ہی اور معلوم بھی جلدی ہوتی ہی کیا سبب کہ اوسمیں اوسکے "ٹراٹ" میں فرق آتا ہی سینے تغاوت آتا ہی اوسپر سے دریافت کرنا تو معلوم ہوگا اور اب کم ہونیکا سبب یہہ ہی کہ لوگ واقف ہو گئے اس واسطے سخت زمین پر محنت نہیں لیتے تو کم ہوتی ہی اور کم ذات گھوڑیکو اکثر ہوتی ہی یہہ سبب پیدائش کے تھے اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ قدم کو تہ ڈالیکا اور ولبکی دوڑا کر دیکھنا تو اوسوقت معلوم ہوگا بروقت چلنے کے جلدی جلدی چلتا ہی مگر قدم وہی کو تہ ڈالتا ہی اکثر شرک کے آگیکے دو پاؤں میں ہوتی ہی کتر ایک پاؤں میں ہوتی ہی بعضے وقت یہہ نشان دوسری بیماری میں بھی آتے ہیں یعنی "کرانک ملینس" میں مگر اس میں اور اوسمیں فرق یہہ ہی "کرانک ملینس" میں زور طرف ایڑیکے دیتا ہی اور اس میں زور طرف ٹھوکر کے دیتا ہی سینے سامنے کے طرف اور تھان میں کھڑا رہتا ہی تو ایک پاؤں آگے بڑا کے کھڑا رہتا ہی جب اوسکو آرام ملا تو دوسرے پاؤں کو بڑا تا ہی اسقدر دونوں پاؤں آپس میں رد و بدل کرتا ہی تاکہ آرام ملے بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ بروقت تھان پر سے کھلنے کے بعد دیکھنا تو اکڑے ہوئے کے موافق ہوگا اور تھوڑی دور چلا تو بعد کم ہوتے ہوتے اپنی چال پر سینے ہمیشہ جو قدم کو تہ ڈالتا تھا اوسو افق چلیگا اگر کوئی ہشیار آدمی ہوگا تو اوسوقت دریافت کر لیگا کہ لٹانی بیماری ہی شاید اسپر بھی خیال میں نہ آوے تو اوسکو اسقدر دریافت کرنا کہ پاؤں کو اونٹھا کے پتلی کے گھائی میں انگوٹھے سے دبانا تو مانیکا مگر بعضے گھوڑیکو ایسی عادت ہوتی ہی کہ دبانیسے مانتا ہی تو دوسرے پاؤں کو بھی اسقدر دبا کے دیکھنا اگر اوس پاؤں کو بھی مانا تو پچھلے پاؤں کو دبا کے دیکھنا اگر ومان نہ مانا تو جاننا چاہئے کہ بیشک اس میں یہہ حرکت ہی دوسرے نامعہ لگا کر دیکھنا تو ومان گرم معلوم ہوگا اسپر سے جاننا چاہئے کہ اندر وہی اسکام میں عقل سے خیال کرنا ضروری جب یہہ درد عرصہ تک رہا تو نفل تھوکر میں سے گھس جائیگا لیکن نشان یہہ زیادہ روز میں آتا ہی شروع میں انفلمیشن کے کل نشان معلوم ہونگے اور لنگر ہوگا بعد دریافت کے اوسکا علاج کرنا اول نفل نکالنا اور ٹوٹس "بازنٹا ٹنڈا" ثامات کے کپڑے میں بعد کھانا نرم دینا تین روز کے بعد جلاب دینا کیا سبب کہ محنت والا گھوڑا ہی جلاب سے یہہ فائدہ ہوگا کہ انفلمیشن کم ہوگا کیچڑ میں کھڑا کرنا یا پانی میں کھڑا کرنا بعضے لوگ اوسمیں

داغ دھیلے مین اور بعضے لوگ "پلاسٹر" مارتے مین گرفتہ او سے کچھ نہیں ہوتا ہی کیا سبب کہ اندر او سٹگے فائدہ نہیں ہوگا کل کام کا یہ دستور ہی کہ جب اثر ہووے تو فائدہ ہوتا اور یہہ درد جو ہی تو اندر کی ہڈی مین ہی وائے داغ کا زور و پلاسٹر نہیں پہنچتا اس واسطے او سکو نہیں کرنا ایک بند و بست ہی کہ وہ فائدہ کرتا ہی اور وہ بند و بست یہہ ہی کہ اندر قرآگ کے "ٹین" ڈالتا اول تو وہ ٹپسٹ مین رہتا ہی بعد ایک روز او سکو ٹھنڈا تا بنا سٹن بانڈھنا اور دوسرے روز فجر کو پتلی خوب پھیلنا تاکہ خون نزدیک آوے بعد صاف کر کے وہ پوسٹین ڈالنے کا ستوا ہی وہ لیکر ٹنڈن کو دریافت کرنا کہ فلانی جگہہ ہی بعد او سکو سچا کے او پر سے ٹین پورنا تو پستلی کے درمیان مین رختے بعد او سمن باریک فیت سفید ہوتی ہی وہ ڈالتا اور دونوں منہہ کو گرہ دینا تاکہ وہ نکل نچاوے اس واسطے بعد او سکو کھونیکا نفل بانڈھنا تاکہ زمین کو زخم کی جگہہ نہ پہنچے اگر زمین کو گلے گی تو مٹی اندر زخم کے جاوے گی اس واسطے اسکو نفل بانڈھنا ضرور ہی اور اسقدر ایک ماہ یا دیرہ ماہ تک رہنے دینا بعد نکالنا اور او سمن باریک تا گا ڈالتا تاکہ اندر کچھ نقصان نہ ہووے اور جب ٹین ڈالتا تو او سکو ہر روز دو دن وقت گرم پانی سے سینکنا اور او س فیت کو صاف کرنا بعد کار بک اسٹ" اور تیل لگانا اس سے کھی نہیں بیٹھے گی اور زخم اچھا رہیگا جب وہ اچھا ہونے آیا تو وہ تاگا نکال ڈالتا اور پکھنا کر کچھ کسر ہی ہی یا اچھا صاف ہو گیا اگر کچھ حرکت رہیگی ہو تو او سکا "ترب" کا ثنا اور ایک پاؤن مین درد ہی تو یہہ بند و بست او سکے واسطے برابر ہی اور اگر دونوں پاؤن مین ہے تو او سکا ترب نہیں کا ثنا اگر کاٹے تو دونوں اگلے پاؤن بیاہو ہوا جائیگے وہ کسی کام کے نہیں رہیگے کیا سبب کہ کسیدن گر کے نقصان کر چکا اس واسطے او سکو پانچراہل مین چھوڑ دینا یا مار ڈالتا اور اگر ایک پاؤن مین ہی اور او سکا علاج کیا تو او سکو کارٹیکے کام مین ڈالتا کیا سبب کہ جس گھوڑیکہ "ترب" کا ثنا جاتا ہی وہ سواری کے کام کا نہیں ہوتا فقط گاڑیکے کام کا ہوتا ہی اس واسطے سواری نہیں لینا گاڑیکہ کام لینا فقط

سبق کیسوان

”اسٹافی بھوانیہ کا حال علاج اور بند و بست وغیرہ کل تحریر رہی

”اسٹافی ایجوکیشن تین بڈیاں ہیں ایک ”ٹیٹا“ اور دوسری ”فیئر“ اور تیسری ”پیتلا“ چھوٹی بڈی سامنے کو ہے لیکن یہ جوڑو ہی بڈیکا ہی جموں میں آگئے پاؤں میں گھٹنے کا چور ہے



اوسموافق پہ پھیلے پاؤں میں یہ کھٹے کا جوڑ ہی اور کام بھی اسکو زیادہ ہی اور اندر اوس کے کیا ٹیچ ہی اوسکا کام یہ ہے کہ ہڈی کو بچانا اور اس جوڑ میں تیل بھی زیادہ ہوتا ہی کیا ٹیچ ہر ایک جوڑ میں ہی لیکن یہ کیا ٹیچ دوسرے جوڑوں کے کیا ٹیچ سے الگ ہی دوسرے جوڑوں کے ہڈی میں شامل ہوتا ہی لیکن یہ الگ ٹکڑے ٹکڑے ہیں کل جسم میں دو جوڑ وین ہیں ایک تو اس میں اور ایک جوڑ کے جوڑ میں اور اسکا ایک کام اور ہی کہ ہڈی کو مدد دینا تاکہ اوسکو ضرب نہ پہنچے اور نمونہ اوسکا مثل آدھے چاند کے ہی اوسواسطے اسکا نام رکھا ہی سمیلونا کیا ٹیچ اور سائے کی طرف جیتنے کا جوڑ ہی اوسکا کام سس مای بون کے موافق ہی اوپر سے مثل اگر پیٹل میں لگا ہی اور اوس میں سے تین گنگٹ بن گئے ہیں اسکا کام یہ ہے کہ بٹیا کو اٹھانا اور یہ گنگٹ ہیں لیکن کام ٹمٹمنا کرتے ہیں اور پیٹل جو ہی تو جیسی گھٹنے کے اوپر چینی کی ہڈی ہوتی ہی اوسموافق ہی اور یہ چھوٹی ہڈی ہی اور اس کے دونوں بازو کو دو گنگٹ لگے ہیں اور انھوں نے جاکر پیٹل کو بانڈا ہی اور یہ جو گنگٹ پیٹل میں لگے ہیں تو اوسکی حفاظت کے واسطے ہیں تاکہ ادھر ادھر نہ سر کے اتنا بند و بست ہی تو بھی وہ بعضے وقت سر کھاتا ہی طرف باہر کے اندر نہیں سرکتا کیا سبب کہ اندر کو آڑ ہی تیر کے سدا اسواسطے اندر جا نہیں سکتا اور اسکو نام دیا ہی ٹسلو کشن یعنی اپنی جگہ سے سرک جاوے جب یہ حرکت ہوئی تو کام میں حرکت آتی ہی پاؤں اوشے نہیں سکتا آخر میں رہ جاتا ہی اور سیدھا ہو جاتا ہی اور یہ بات آدمی میں بہت ہوتی ہی جب یہ حرکت ہوئی تو پیچھے کو نیکی جوڑ میں بھی حرکت آتی ہی یعنی اوسکا کام بند ہو جاتا ہی اور اگر جاتا ہی اوسکے نیچے جو متھیکا جوڑ ہی وہ اپنا کام جاری رکھتا ہی اگر کوئی ہشیار آدمی ہوگا تو دوسرے دیکھ کر بتا دیو یگا کہ فلانی بیمار ہی اگر خیال میں نہ آوے تو ہاتھ دیکھنا تو معلوم ہوگا اگر کر کے یہ درد بچہ جانور میں ہوتا ہی اور کمر دوسرے میں ہوتا ہی اوسکا باعث یہ ہے کہ لاغر ہو دے اور کم زور ہو تو اوس میں اکثر یہ درد آتا ہی بعد دریافت کے اوسکا علاج اسقدر کرنا کہ اول ایک ہسلی ریشمی اور اوسکے اوپر نرم چڑا لگا ہووے وہ اُسکے گلے میں ڈالنا اور ایک رسی لیکر اوس میں مزے لگا کے جس پاؤں میں کانپیٹل سرک گیا ہی اس میں لگانا اور اوسکی رسی اوس ہسلی میں سے نکال کے آہستہ آہستہ کھینچنا اور آپ پاؤں کے نزدیک کھڑے ہو کے پتیلی سے اوسکو سرکنا اندر کی طرف جب وہ بیٹھ جاوے بعد وہ رسی لیکر اگلے پاؤں میں بانڈھنا تاکہ پھر زور پڑے سرک نہ جاوے بعضے وقت وہ نہ سر کے تو دان گرم پانی سے سینکنا اور بعد اوسکو بٹھا کر گرم پانی کا سینکنا یہ فائدہ کرتا ہی کہ وہ جو مثل ہی تو کر جاتا ہی اوسکو گرم پانی سے سینکنا تو وہ نرم ہو جاتا ہی اور بیٹھ جاتا ہی بعضے وقت یہ حرکت ہو کر

آپسے بیٹھ جاتا ہی اوسکا سبب یہ ہی کہ گھوڑیکو یہہ حرکت ہوئی یا کہ چمکا یا کوئی آدمی نے غفلت میں ایک دم اوسکو مارا تو وہ چمک کے کودتا ہی تو بیٹھ جاتا ہی جب یہہ حرکت گھوڑیکو ایک وقت ہوئی اور اوسکا علاج برابر کیا تو بار دیگر نہوگی اور علاج برابر نہیں کیا کچھ حرکت رہی تو اوسکا شک رہیگا کہ پھر ہوئیگی بعضے وقت وہ جو مزہ کی رستی ہی وہ پیٹپر دو تین جھولین رکھ کر وہ رتی اُن جھولون کے اوپر سے نیکر بیٹھ کے بازو پر گرہ دینا یہہ ایک پاؤن کے واسطے ترکیب ہی اگر دونوں پاؤن میں ہی تو اوسکے واسطے علاج اور ہی جب بٹھا چکے بعد دونوں پاؤن میں لمبی کھونٹی کی نعل باندھنا اور کھانا اچھا دینا تاکہ اوسمیں زور آوے اور آٹھ دس روز کے بعد وہ نعلو کئی کھونٹیاں کم کرنا اسقدر رفتہ رفتہ کم کرنا چند روز میں سوقف کر دینا یعنی کھا لڈانا اگر ایک یا دو وقت اسقدر حرکت ہوئے تو اوسکے اوپر ایک یا دو پلاسٹر لگانا اسقدر اوسکا بندوبست رکھنا تو اچھا ہوگا بعضے لوگو کھانا ایب کہنا ہی کہ بیٹھا میں پُر کچھ ہوتا ہی یہہ بات نظر سے دیکھنے میں نہیں آئی یہہ بات آدمی میں اکثر ہوتی ہی اور بٹھا جو نئی ہی اوسمیں زیا نقصان آتا ہی اور وہ ہڈی لمبی ہی اوسپر گوشت نہیں ہی اندر کی طرف دیکھو تو فقط ہڈی اور چڑا ہی اور سامنے کو بھی اسقدر ہی اور نقصان آتا ہی تو یہہ بات ہی کہ اوسکے اوپر کچھ نہیں ہی اسوا سٹے آتا ہی جب ہڈی میں نقصان آیا یعنی ترقی ہو دسہ اوڈ ہڈی جگھ پرچی ہوئی ہی اور اوسکا بندوبست کیا تو جلدی اچھی ہو جاتی ہی اور اول بندوبست پری اسٹم پیٹرف ہی وہ اوسکو سنبھالتا ہی اگر گھوڑا سویا یا بیشا تو نقصان ہوگا ہڈی جگھ پر چڑا نکل جاوےگی اور بندوبست اچھا رکھا تو نئی ہڈی اندر سے پیدا ہوگی اور جوڑ جوڑا دیگا اس نئی میں یا پاؤن میں کوئی جگھ لات لگے یا چوٹ کچھ بھی حرکت نظر میں آوے تو اوسکو ہلکا تصور نہ کرنا اوسکا بندوبست ضرور کرنا چاہئے خواہ وہ لشکرا ہو یا نہ لشکرا ہولات یا مار لگے تو یہہ حرکت ہوتی ہی اور یہہ بٹیا نئی بہت نازک ہی ایک روز کا ذکر ہی کہ ایک یا بوسپدا میں چڑا اور ایک بڑھیا گوبر میں نے کو کہیں اوسطرف جا نکلی اوسنے ایک کنکر اوتھا کے طرف یا بوسپدا پھینکا واسطے ٹانگے کے قصار اوہ جا کے نئی میں لگا بروقت کنکر گنے کے نئی ٹوٹ گئی اسواسطے اوسکی حفاظت ضرور چاہئے اگر کچھ ترقی ہی تو اوسکا علاج اسقدر کرنا سراسر اوپر باندھنا کھانا ٹھنڈا دینا جھولی بیٹ کے نیچے کھانا گرم پانی سے سینکنا اگر زیادہ درد ہی تو اوسکو جلاتب دینا اسقدر عرصہ ایک ماہ تک اوسکا بندوبست رکھنا بعد جسقدر نظر میں آوے اوسموافق کرنا اور اسکا بیان پیشتر بھی کیا گیا ہی سبق چودا میں فقط

## سبق چھیون

”حاک“ کے بیان میں ”حاک“ پھیلے پاؤں میں کونیکے جوڑ کو  
بولتے ہیں

”حاک“ میں جلد ہڈیاں دس ہیں اور ہر ایک کا نام الگ الگ ہے کیونکہ فام میں ”ایک“  
”کچھو بائی“ اور ایک ”اسٹرگ لس“ اور ایک ”اسکالرس“ اور دو ”اسپلٹ“ اور ایک ”بلیا“ اور ایک  
”کیان بن بون“ اس قدر دس ہڈیاں ہیں مگر جوڑ کے بیچ میں دو ہڈیاں ”اسٹرگ لس“ اور ”بلیا“ اور میڈی  
”اسٹیک“ پاؤں میں چار حصہ ”ٹم میں آتی ہے تو ایک حصہ اوپر اور پھیلے پاؤں میں چار حصہ ”حاک“ میں  
اویچی تو ایک حصہ اوپر یا نیچے اور کوئی بھی جگہ اور ”اسکالرس“ کے اوپر دو ٹنڈن آسے میں تو  
اوسین سے ایک ”مانا“ نا اور ایک اندر کافن بون میں گیا اور وہ ٹنڈن ”جو اسکالرس“ کے  
سر پر ہے تو وہ ان پٹیاں ہیں اور اسکی نیچے تیل کی تیلی ہی اوسہیں باعث سخت کے ہننے وقت  
تیل زیادہ ہو جاتا ہے جس قدر کہ ”ونڈ گال“ میں برسہ برسہ لگتا ہے اوسہ موافق اس کوئی کے بازو پر  
بھی برسہ پھول جاتا ہے دیکھنے کو بدنام معلوم ہوتا ہے لیکن اوسہیں کچھ حرکت نہیں آتی ہے ہننے  
وقت کوئی پرچوٹ لگے یا لات لگے او سکے باعث وہ ان درم آوے تو اسکو نام دیا ہے ایک  
”حاک“ اسکا مطلب یہ ہے کہ ”کیپ“ کہتے ہیں ٹوپی کو اور اس ہڈیکے نوک پر کچھ درم آکے موافق  
ایک نمونہ ٹوپیکے ہو جاتا ہے اسواسطے یہ نام رکھا اور اندر اس ورم کے ”سیرم“ لینے پانی جمع  
ہوتا ہے بس قدر آگیکے پاؤں میں یکساں پیتھو کا ذکر کیا گیا اوسہ موافق پھیلے پاؤں میں ہوتا ہے  
لیکن اس سے کچھ نقصان نہیں ہوتا ہے مگر دلہن یہ خیال آویگا کہ شاید یہ گھوڑا لات  
مارنے والا ہے جب تو اسکے پاؤں میں یہ حرکت ہوئی یا جب زمین کچھ لگ گیا ہوگا اسکو  
دریافت کرنا ضروری اور علاج کرنا تو آگیکے پاؤں کے موافق نہیں چرنا کیا سبب کہ وہ ان کا چڑا  
موٹا ہوتا ہے پاؤں جلدی جلدی اوتھاتا ہے اس سبب سے جلدی اچھا نہیں ہوتا اسکو  
شروع میں بند و بست کیا تو جلدی اچھا ہوتا ہے اور اگر پرانہ ہوا تو زیادہ روز میں جاکر  
اچھا ہوتا ہے مگر بند و بست کرنا تو شروع میں یہ بند و بست ہی ایک کپڑا ٹھنڈا لیکر اسکے  
اوپر پٹیاں اور کوئی بھی ٹھنڈا ٹوشن اس کپڑیکے اوپر ڈالنا اور وہ ٹوشن اس کپڑیکے اوپر ڈالنا اور کپڑی کو  
”ہمیشہ تر رکھنا“ یہ دو چار روز میں اچھا ہوگا اور اگر اوسہیں کچھ زیادہ حرکت ہی تو بال کمال کے ”ہمکا“ ”بلسٹر“  
”بن ایڈن“ کا لگنا ”دس گرین“ ”بن ایڈن“ اور ایک ”آؤش“ چربی دونوں کا مرہم بنا کے لگانا اگر  
تیز ”بلسٹر“ یا تو نقصان ہوگا کیا سبب کہ وہ جگہ سخت ہوگی باعث ”بلسٹر“ کے اسواسطے

ہلکا بٹسٹر لگانا ایک یا دو بٹسٹر لگائے تو اوسکو فائدہ ہوگا اور بند و بست اچھا رکھنا چاہئے بعد اوسکے ایک بند و بست اور کرنا کہ جو سبب سے درد پیدا ہوتا ہے اوسکو دریافت کر کے اوسکا ایسا بند و بست کرنا کہ بیماری بار دیگر بھڑپیدا نہوئے جیسا کہ دیوار لگے یا لات مارتا ہو کبھی دیوار سے یہہ حرکت ہوتی ہے تو دیوار سے الگ باندھنا یا لات مارتا ہو تو اوسکے دونوں پاؤں میں مزہ لگانا درمیان دونوں مزہ کے رسی ہونا اور اوسکو بڑی بھی کہتے ہیں اسقدر بند و بست رکھا تو بار دیگر یہہ درد نہوگا

### دیگر در ذکر بت کے بیان میں

اکثر یہہ درد پچھلے کوئی کے نیچے ہوتا ہے اب اوسکا سبب اکثر یہہ درد محنت کے سبب سے ہوتا ہے اور ششہ کے گھوڑے میں یا جو گھوڑا ہمیشہ شکار کو جاتا ہے اوسکو ہوتا ہے اور دیوار کو داسنے میں یا نالاڑ پانے میں اکثر یہہ حرکت ہوتی ہے اور اسپرین آنا ہی لگنٹا میں وہ لگنٹا "کھلا ہے" اسکا کس" کے نوک سے اور اسپلنٹ ہون" تو کیو بائی ہون" یہہ دونو کو باندھا ہے اور نشان اوسکے خود ظاہر میں گھوڑے کے پیٹھے کے بازو گھوڑے تفاوت سے کھڑے ہو کے کوئی سے مٹھی تک بڑی نس کو دیکھنا تو اوسمیں حرکت جو ہوگی سو اوسوقت معلوم ہوگی اور گھوڑا ورم بھی ہوتا ہے اور بعضہ گھوڑا کم زور جو ہوتا ہے تو اوسکو اکثر یہہ حرکت ہوتی ہے بعضے وقت مار کے سبب یا چوٹ لگنے کے سبب یہہ حرکت ہوتی ہے بعد دریافت کے اوسکا علاج کرنا اول ٹھنڈا کرنا اگر مار کا درد ہوگا تو ورم جاتا رہیگا اگر "کرب" یعنی اسپرین برابر ہی رہے پکا ہے تو اوسکو اور کوئی دوا فائدہ نہیں کرتی ہے سو اسے داغ کے داغ دینا مناسب ہے اگر یہہ درد زیادہ روز کا ہے اور علاج سے فائدہ نہوا تو اس سے کچھ نقصان نہیں ہی لیکن دیکھئے کو بدنام معلوم ہوگا فقط

"تھروپین" کا حال اسقدر ہے کہ "اسکالپس" کے بازو سے جو ٹھنڈا لگیا ہے

اوسمیں ایک بڑی برسہ کی تھیلی ہے

اوس میں باعث محنت کے تیل زیادہ ہوتا ہے اور پھول جاتا ہے اسکے سبب بعضے وقت زیادہ بو کر گھوڑا لنگڑا ہوتا ہے اوسکو بعد ٹھنڈا کر کے ہلکا بٹسٹر ایک یا دو لگانا اس سے اچھا ہوگا اسکے سبب سے بہت کر کے گھوڑا لنگ نہیں کرتا ہے سو گھوڑوں میں یہہ حرکت ہوگی تو شاید دو یا تین گھوڑے لنگڑے ہو گئے یا دیکھنا فقط

### سبق ستاویسوان بیماری "ہاگس پاؤں" یعنی موتھواسکے یا نہیں

اور یہ بیماری پچھلے پاؤں میں ہوتی ہے تاکہ جو شٹ کے درمیان میں اسٹریگ لس اور ٹیٹ کے بیچ میں ہونیکا باعث یہہ ہے کہ محنت زیادہ لئے تو اس سے ہوتی ہے یا چارین زیادہ روز کھڑے رہنے کا اتفاق ہواسکے سبب سے ہوتی ہے یا بروقت اترنے جہاز کے لمبی منزل تیس یا چالیس کوس کی کئی جاوے یا کبھی خوراک زیادہ سٹے اور گرم ہو محنت کچھ نہیں کیا اور تھکان پر بند مارنا اس کے سبب سے ہوتی ہے یا کہ مان باپ میں یہہ بیماری ہی تو اس کے اولاد میں بھی آتی ہے اس کے نشان اس قدر ہیں کہ درمیان جوڑ کے بیٹے اندر جوڑ کے وہ جو تھکوا یا میرتا ہی اور اس "تھمر" سے "تھو یا پیدا ہوتا ہی اس میں تیل زیادہ ہوجاتا ہی اور پھول جاتا ہی اور غصہ ہر معلوم ہوتا ہی اسکو اگر مائع سے دبا نا تو دسجاتا ہی اور جب یہہ عارضہ ہوا تو شروع میں گھوڑیکو کچھ نقصان نہیں ہی البتہ نقصان آتا ہی تو سنگڑا ہوجاتا ہی یعنی وقت جو ان گھوڑیکو بھی سنگڑا کرتا ہی کیا سبب کہ اندر اس کے انفلیشن آوے یا آئرس پڑ جاوے ہڈی میں یا زیادہ پھول جاوے اور انفلیشن کے باعث ہڈیکو نقصان پہنچاتا ہی اب اسکا علاج گھوڑا سنگڑا ہوکر آوے تو اول نکل جگھہ دریافت کرنا شاید دوسرا کوئی سبب ہوگا کہ جس سے سنگڑا ہوکر آیا ہی کوئی سبب نظر میں نہیں آیا اور "ہاگس" پاؤں زیادہ بڑا ہی گرم معلوم ہوتا ہی تو جانا چاہئے کہ اس کے سبب سے یہہ حرکت ہوئی اول اسکو ٹھنڈا کرنا تاکہ اسکا انفلیشن کم ہووے بعد اس کے بال نکالنے ومان بلسٹرن ایڈن کا ہلکا لگانا نیز بلسٹرنین لگانا اور ہلکا بلسٹرن نیکی ترکیب اوپر بیان کئی گئی ہی اور پی در پی ومان دویا مین بلسٹرن لگائے تو آرام ہوگا اور کھانا بدل کرنا ٹھنڈا دینا اگر گھوڑا موٹا ہی تو اسکو جلاب دینا بہت کر کے اس سے اچھا ہوگا اور جب یہہ گھوڑا سنگڑا ہوکر آتا ہی اس کے ہاٹ نقصان ہی اور سنگڑا نہیں ہی تو فقط دیکھنے کو بدنا معلوم ہوتا ہی اس سے کہہ نقصان نہیں ہی نوکری برابر کرتا ہی فقط "تھو" اسپاؤٹ یعنی نئی ہڈی پیدا ہوتی ہی تاکہ ان باریک ہڈیوں کے منہ پر بعضہ تھکناں ہوتے کے سر میں سے بھی پیدا ہوتی ہی "تھو" اسپاؤٹ یعنی چٹا اور بیٹھے لوگ اسکو چپٹر ہڈا بھی کہتے ہیں یہہ بیماری قسم ہڈی کے ہی اور پیدائش ہی ہڈی سے ہی وہ پچھلے پاؤں میں اندر کی طرف ہوتی ہے یا کہ مان باپ کی طرف اولاد میں آتی ہی اور زیادہ محنت کے سبب زیادہ محنت وہ ہی کہ سواری یا پڑ یا گھوڑا سکھانیکو ڈریل اس میں ایسا ہوتا ہی کہ زیادہ دوڑاتے ہیں اور ایک دم روک لیتے ہیں

باعث پاؤں کو جھٹکا پنچر دمان ہڈی میں "انفلیمیشن" آتا ہے اور پیہ درو پیدا ہوتا ہے یہ سبب پیدائش کے ہیں اور دریافت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ دونوں بازو پہریکے گھوڑے ہو کر دیکھنا تو دمان سے خوب برابر معلوم ہوتا ہے دیگر اوسکے سامنے گھوڑے ہونا اور دونوں پاؤں کے درمیان دیکھنا تو برابر معلوم ہوگی اور چال پر دریافت کرنا تو پاؤں زمین پر گر کر چلیگا تو "پینے ٹوکر" اور پاؤں کو قریب بٹل کے اوٹھلے چار منٹ تک دیکھنا بعد ایک دم چھوڑ کے ڈکھی دوڑانا تو اوسپر سے معلوم ہوگا کہ سامنے کی طرف ہڈی پیدا ہوتی ہے وہ اچھی نہیں خراب ہے اور جو کہ پیچھے کی طرف ہوتی ہے وہ اوسکی نسبت اچھی ہے اگر سٹیل گھوڑے ہیں کہ جن کے سامنے کی طرف ہڈی نکلی ہے اور چائیل گھوڑے ہیں جنکے پیچھے کی طرف ہڈی نکلی ہے تو اس میں وہ جو سامنے کی طرف ہڈی نکلی ہے وہ سینٹون گھوڑے لنگرٹے دجا دینگے اور وہ جو چائیل گھوڑے جنکی ہڈی پیچھے کی طرف نکلی ہے اوس میں سے شاید دو گھوڑے لنگرٹے ہونگے بعد دریافت کے علاج شروع کرنا "انفلیمیشن" دیکھنا کہ تیز ہے یا ہلکا ہے اگر تیز ہے تو اوسکو زیادہ گرم پانی سے سینکنا اور کھانا ٹھنڈا دینا اور جلاب کو تیار کرنا اور اگر کچھ کتنی ہے تو فقط گرم پانی سے سینکنا بعد ٹھنڈا ہونیکے بال کا لکڑی ایڈن مریوری کا بٹسٹر "اسفند" دو یا تین ٹشڑ لگانا تو اچھا ہوگا لیکن ہڈیکی بیماری کو جہاں تک ہو سکے دمان تک داغ دینا تو جلدی فائدہ کرتا ہے اوسکا اثر دور تک جاتا ہے اور داغ دینا تو اسقدر دینا کہ اوسکا رنگ بھو ہوا ہو بعد داغنے کے اوسکی حفاظت بہت کرنا چاہئے کیا سبب کہ باعث داغ کے دمان خون زیادہ آتا ہے اسواسطے اوسکو حفاظت ضرور ہے ایک ماہ میں یا دیرھ ماہ میں جا کر اچھا ہوگا بعد اس کے پانچ ماہ بعد ایک ہفتہ کے اوس سے بھی فوری لینا رفتہ رفتہ بڑانا اگر کچھ کسریاں رہ گئی ہیں درم یا سختی اور گھوڑا نو عمر اور قیمت دار ہے تو بعد اوسکے "شین" لگانا مگر "شین" کا سوراخ باریک کرنا چھوٹا ہو دے کیا سبب کہ دمان خون کی نشین بہت ہیں اوسکا خیال رکھنا ضرور ہے وہ جگھ میں تین سوراخ کرنا اور جب "شین" لگائے تو عرصہ ایک ماہ تک رکھنا بہ نکالنا کیا سبب کہ اندر جو بیماری کے باعث خون جمع ہوا ہے تو وہ اوس رستہ سے پیپ جنکے رفتہ رفتہ باہر نکل جاتا ہے اور ریشم کا باریک ٹاگا اندر ڈالنا تاکہ سوراخ جلدی بند نہو اسواسطے اگر سوراخ جلدی بند ہو گیا اور اندر اوسکے پیپ رہا تو نقصان کر گیا اسواسطے سوراخ جلدی بند نہو باریک ریشم کا ٹاگا ڈالنے میں بعد تھوڑے روز کے وہ ٹاگا نکلے گا لڈالنا اور گرم پانی سے سینکنا اور اوپر گار بک اسٹک کا تیل لگانا تو اچھا ہوگا جب "انفلیمیشن" اچھا ہوا تو کیونکر دریافت ہوگا کہ اچھا ہوا اوسکی شناخت اسقدر ہے کہ وہ جگھ ٹھنڈی ہوگی

در دہنوگا لنگ نہیں کریگا اسپر سے دریافت کرنا کہ "انفلیشن" جاتا رہا جب تک کہ انفلیشن  
 تو اسکو اڈل ٹھنڈا کرنا اور ٹھنڈا کر نیکا حال بہت جگہ بیان کیا گیا ہی اوسمافق کرنا  
 بعد ٹھنڈا ہونیکے علاج جسموافق اوپر بیان کیا گیا اوسمافق کرنا اگر کوئی لوگ کہیں گے  
 کہ گرم پانی سے سینکنا کیا فائدہ کرتا ہی تو اسکا فائدہ یہہ ہی کہ جہاں "انفلیشن" آتا ہی تو  
 وہ جو پری اسٹمٹڈ ٹیکا چڑا ہی وہ تنگ ہو جاتا ہی اور خون کے باعث "زب" دجاتا ہی تو  
 در معلوم ہوتا ہی جب گرم پانی سے سینکنا تو وہ پمڈا ڈھیلا ہوتا ہی اور "انفلیشن"  
 کم ہوتا ہی و آرام ہوتا ہی در جو ہی تو کرانک تھا لیکن ہر ایک در دیکھ مین "اکوٹ" اور  
 "کرانک" دونوں ہوتے ہیں مگر یہہ در "کرانک" ہی اس بیماری مین اول ضرور کر کے گھوڑکی  
 عمر دیکھنا چاہئے کیا سبب کہ زیادہ عمر کا گھوڑا ہو گا تو اسکو علاج کرنے سے فائدہ نہ ہوگا  
 کیا سبب کہ بڑی اسکی پختہ ہو گئی ہی اور نو عمر گھوڑا ہی تو اسکی امید ہی کہ اچھا ہوگا کیا  
 سبب کہ نوعمر ہی جسم مین خون اور طاقت ہی اور بڑی نرم ہی اسواسطے امید ہی اس  
 بات کا خیال رکھنا فقط

### دیگر بیماری "انٹرنل اسپاہین" کے بیان مین

"انٹرنل" کا مطلب یہہ ہی کہ اندر چھوٹی ہڈیوں کے جن ہڈیوں کا نام سبق چھبیس  
 مین بتایا گیا ہی اونکے "چ مین" "انفلیشن" اگر السرٹ جاتا ہی اور اسکی پیدائش باعث بنت  
 ہی جسقدر اوپر بیان ہون اسپاہین کا ہوا اوسمافق اور ہونے پہنچے ہڈی نشان اسکے  
 ہون اسپاہین کے موافق ہین جس پاؤن مین در وہی اوس پاؤن پر گھوڑا وزن نہیں دیوگا  
 اور بروقت چلنے کے اس پاؤن پر کچھ وزن دیا نہ دیا جلدی دوسرا پاؤن بد کو لاویگا  
 اگر اسپر سے کوئی تمیز نکرے تو بعد اس ترتیب سے دیکھنا کہ جس پاؤن مین در وہی اُسکو  
 اوپر اوشاکے جوڑ سے ملانا بعد چھوڑ دینا اور ایک دم ذلکی دوڑانا تو اسکی لنگ پہنچے  
 زیادہ ہوئی اس پر سے تمیز کرنا کہ اندر ہڈی کے در وہی بعد ماتقہ لگا کے ومان دیکھنا  
 تو وہ جگہ گرم معلوم ہوگی اوپر تھوڑا نرم ہوگا اور جگہ اُسکی وہ ہی کہ جہاں چپٹا ہوتا ہی  
 مگر چپٹا ظاہر مین معلوم ہوتا ہی اور یہہ ظاہر معلوم نہیں ہوتا ہی اور جب یہہ بیماری گھوڑکی  
 ہوئی تو اسکی امید نہیں ہی کہ وہ اچھا ہوگا کیا سبب کہ اندر ہڈی کے یہہ در پید ہوتا ہی  
 اور سبب وہ وہ نہیں سخت در اندر ہڈی کے ہوتا ہی اگر کوئی دوسرا ہوتا تو شاید علاج  
 دسند و بست وغیرہ سے اچھا ہوتا ہی مگر اسکے واسطے ہی جسقدر علاج دسند و بست

ہو سکتا ہے وہاں تک کرنا اور بہت کر کے جموافی اسپا دین تین علاج و بند و بست کیا اوسوافی کرنا  
بد علاج معالجہ وغیرہ سے آرام نہو تو چھوڑ دینا یا گولی سے مار ڈالنا فقط

### سبق اثنا دیوان

دوا تو لیکنا وزن اور ادویات کے درجے اور نکتے بند و بست وغیرہ کے بیان میں  
دوا تولنے کے وزن کا کام برابر یا ورکھنا تا اوسہیں خطا نہو سے اگر اوسہیں غفلت  
کئی تو گھوڑا نقصان ہوگا بعضے لوگ استقدر کرتے ہیں کہ کوئی بھی گھوڑا بسیار آیا تو اہرقت  
فلانی فلائی دوا لیکر گولی یا پلائیکی ہی تو پلا دیتے ہیں مگر اوسکا وزن نہیں کرتے شمار سے  
دیتے ہیں لیکن اسہیں بہت چوک ہو جاتی ہے کیا سبب کہ بعضی دوا ایسی ہوتی ہے کہ وزن بغیر  
اوسکا کام کیا اور تھوڑی زیادہ ہوئی تو اس سے نقصان ہوتا ہے اور نہ بہر ہو جاتا ہے اس  
واسطے آدمی کو چاہئے کہ کئی کام دوا کا وزن کے ساتھ کرنا تو اوسہیں نقصان نہیں ہے اور چوک  
بھی نہیں ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ کاشا بیٹے ترازو خوب صاف رکھنا اور گلاس بیٹے  
پانی یا تیل کے موافق جو قسم ناپنے کے ہے وہ بہت صاف کرنا تاکہ دوا اندر بگڑنے نہاوسے وزنا  
کاشا برابر صاف ہو تو اوسہیں دوا بگڑتی نہیں ہے اور برابر وزن ہوتا ہے اگر میسلابی اور نیکے  
اندر کچھ دوا کا کیٹ جمع ہے اور اوسہیں دوا وزن کئے تو اول تو برابر وزن نہیں ہوگا زیادہ  
کم ہوگا اور جو دوا اندر اوسکے وزن کمی وہ بگڑ جاوے گی اسواسطے اوسکو خوب صاف کرنا چاہئے  
اور دوائیوں کے باٹیان جتنے ہیں اوسکے اوپر چھپان لگانا کہ وقت و وقت خطا نہو سے بعضے وقت  
ایسا ہوتا ہے کہ چوک سے دوسری دوا اوسکے عوض میں دیتے ہیں اسواسطے اگر انگریزی علم ہے  
تو بہتر ہے اگر وہ علم نہیں ہے تو جو علم ہو وہ لکھ کر لگانا یا باٹلی دوا کی اچھی صاف رکھنا تاکہ وہ  
دوا کا رنگ خیال میں رہے اور باٹلی کو جہاں رکھنا وہاں سے دوسری جگہ بدل نہیں کرنا  
بعضے لوگ استقدر کرتے ہیں کہ آج ایک جگہ رکھی تو کل دوسری جگہ بدل کئی اوسہیں ایسا  
ہوتا ہے کہ کوئی وقت رات کو کام پڑے تو اوسکو ڈھونڈتے پھرنا پڑتا ہے اور اگر ایک جگہ  
قائم ہے تو جب کام پڑا تو جہاں ماتھہ ڈالے تو وہیں وہ باٹلی ماتھہ میں آوے گی خواہ اوجیالا ہو  
خواہ اندھیرا ہو اسواسطے ایک جگہ رکھنا اچھا ہے فقط



## ادویاتون کے درجوں کا بیان

جَلَاب مین "الوز" یعنی ایلو "سڈ آیل" یعنی الیکٹریل "کروٹن آیل" یعنی جمال گوند کا تیل "کیا سٹر آیل" یعنی ایرنڈیکا تیل "جالب" آپسٹ "سالت" "سنامون" یعنی سنا کی اسقدر بہت مین مگر کوئی پانی کے ساتھ پچلا کے دیتے مین یا کوئی گولی بنا کے دیتے مین مگر گولی دینے مین فائدہ ہی اسقدر پانی کے ساتھ دینے مین فائدہ نہیں ہی کیا سبب کہ گولی سے دو ابرا پریش مین جاتی ہے اور پلانے مین فائدہ نہیں ہی کیا سبب کہ پلانا تو اس مین سے کچھ نیچے گرتی ہی کچھ پیٹ مین جاتی ہی اور گھوڑا ناٹا ہوتا ہی گولی سے گھوڑا خوش ہوتا ہی اور اسکو تکلیف نہیں ہوتی مگر بعضی دوا ایسی ہوتی ہی کہ بغیر پلائے کام بھی نہیں چلتا اسکو پلانا پڑتا ہی جیسا کہ کوئی بھی قسم تیل یا کچی اسکو بغیر پلائے نہیں چلتا بعضی دوا ڈا ایفونڈین یعنی پسینہ لانیوالی "اسپرٹ" "ایٹھرنٹیرس" کیام فر "یعنی کا فور" "ٹاٹر میک" بعضی دوا ڈا ٹیرنگ ہوتی ہی جس سے پیشاب زیادہ ہوتا ہی جیسا کہ میٹر "یعنی شور" "کنٹھر ڈس" "یعنی بستر" کی ہری کھی "ٹرن مین" یعنی تک تیل "رائی زن" یعنی رال "اسپرٹ" "ایٹھرنٹیرس" اسقدر بہت مین اور بعضے "اسٹو میولنٹ" پلائے مین جب گھوڑا تنک جاوے اسکو دیتے مین تاکہ گوشت مین گرمی آوے "اسپرٹ" "ایٹھرنٹیرس" جتنے قسم شراب کے مین وہ سب کا بٹ آف امونیاں جنھو "یعنی سوٹ" "بلاک" "پسٹ" یعنی کالی مرچ "ڈریک" "اسپرٹ" آف امونیاں اور بہت سارے مین "ایکس ٹرینی" اسٹو میولنٹ" یہ دوا پر جسم کے گھانگیلی دوا جیسا کہ "بستر" یا پاریکا مرہم یا کھلی کا تیل یا کافور کا دوا "لینمنٹ" "لینمنٹ" اسکو کھتے مین کہ جس مین تین چار چیزین شامل مین وہ "لینمنٹ" ہی اور کوئی دوا دوا تین شامل ہون اسقدر تو اسکو بھی نام "لینمنٹ" دیا جاوے گا بعضے دوا کے ساتھ پانی شامل کرتے مین اسکو نام دیا گوشن "یعنی پانی اور اس کے ساتھ کچھ دوا ہی اسکو یہ نام دیا ہی اور بعضے دوا کو شنگاتے مین جیسا کہ "گھوڑا فاقم" کافور تار اور بہت سے مین اور بعضے دوا پچا کر لیسے ساغر مین روانہ کرتے مین چاندنی کی بیماری مین منہ بند ہو جاتا ہی تو پچا کر معرفت سے دوا داخل کرتے مین لیکن فائدہ کم ہوتا ہی اور بعضی دوا "ٹاکٹ" یہ دوا بھم کر سننے والی ہموک زیادہ لگے اور "تشل" کو طاقت پہنچے بعضے دوا گولی بنا کے دیتے مین اور بعضے دانیکے ساتھ دیتے مین اگر داسنے کے ساتھ دینا تو وہ دوا دینا جسے گھوڑا خوش ہو کر کھاوے اور دانہ نہ بگڑے جیسا کہ ہیرا کس اور جراثیمیکی چائیکر ارسنی کیسٹس "یعنی سبل" کے عرق کے ساتھ بنا یا ہوا موافق پانی کے یا "بستر" کی کمی یا نیسلا تو تا یہ دینا تو گولی بنا کے دینا تو کار کاٹ

اسمین بہت تیز دوائیان مین اور اکنے دینے سے نمیند آجاتی ہی جیسا کہ افیون چرس  
 "ایک ٹراکٹ بلا ڈونا" پھر مایوسامی "اور بہت سی مین "سڈلف" یعنی جس سے تھوڑا شہ  
 آتا ہی جیسا کہ "ٹریٹیک" کا فورٹچر اکیونٹ "ڈیجی ٹیلیس" دھتورا اسکام کے بعد جو دوا  
 تولنے کبٹے اور اوکے اوپر نقشہ یہ مین "گرین" کے پچ مین ایک نقطہ ہوتا ہی وہ "گرین" ہی اگر  
 دو نقطے ہوئے تو دو "گرین" اسقدر جتنے نقطے زیادہ ہوتے جاوین اتنے "گرین" تصور کرنا اگر  
 بیس "گرین" ہووے تو ایک "اسکر دیل" یہ نقشہ "گرین" کا ہی □ اور یہ نقشہ "اسکر دیل" کا ہے  
 31 اسقدر جتنے "کیرین مین" یعنی ایک سے تین تک وہ "اسکر دیل" ہی پھر یہاں سے  
 تین "اسکر دیل" ایک ڈرام 31 یہ نقشہ ڈرام کا ہی اور یہ دو ڈرام کا ہی 31  
 آٹھ ڈرام "ایک آونس" ہوتا ہی اسکا نقشہ بھی ہی 31 اور سولہ آونس کا ایک پونڈ  
 ہوتا ہی یہ خشک دوا کا وزن ہوا اب گیلی دوا کا بیان جسقدر خشک دوا مین "گرین"  
 تھی اب اس کے عوض مین پونڈ مین دوسکو "ممن" کہتے مین ساحلہ پونڈ کا ایک ڈرام بیس  
 تمن کا ایک "اسکر دیل" تین "اسکر دیل" کا ایک ڈرام آٹھ ڈرام کا ایک آونس بیس اور کی  
 ایک "پینٹ" آٹھ "پینٹ" ایک "گیال" اور یہ گیلی دوا مانا پنے کا ایک "گلکاس" ہوتا ہی اس  
 ناپتے مین اور آونس کا نشان اور انگریزی نمبر یہ اس کے اوپر ہوتے مین اسکو خیال  
 رکھنا ضرور ہی نقطہ

### سبق افسیوان

"ڈاٹھی جس فی سٹم" کا بیان یعنی کھانا ہضم ہونی کا بندوبست

اور پیدائش خون کی کل تحریر ہی

اور اسکا بیان اسقدر ہی کہ گھوڑا کھانسی دانہ وغیرہ جو کھاتا ہی تو اول ہونٹے  
 اوٹھاتا ہی بعد دانت سے کتر کے زبان کی مدد سے داڑھ مین لیسکر جاتا ہی دانت داڑھ  
 باریک کرتے مین اور اسمین شامل تھوک ہوتا ہی تھوک کے الگ "گلیڈ" تین تین اب اونکی  
 جگہ پڑا کھ گلیڈ تہہ نزدیک کان کے ہی اور اس مین ایک بڑا رستہ نکلا ہی اسکا نام  
 "پڑاٹی ڈٹ" وہ نیچے سے جڑیکے اگر تیسری داڑھ کے پاس تھوک چھوڑتا ہی دوسرا سب  
 "ٹیکر لری گلیڈ" یہ سب کے نیچے ہی اور یہ تھوک زبان کے نیچے چھوڑتا ہی تیسرا  
 "سب لنگ" دل گلیڈ یہ بھی زبان کے اطراف باریک باریک بہت مین اور گلیڈ کا مطلب  
 یہ ہی کہ خون مین سے جو چیز نکالے اور ان گلیڈ کا یہ کام ہی کہ خون مین سے تھوک نکالے

اور ان سب کا ایک نام اور ہی "سلیوری گلینڈ" "سلیو" یعنی تنوک اگر تنوک کھانے میں نہ شامل ہوا تو کھانا ہضم نہ ہوگا اور اسکے باعث گھوڑا لاغر ہوتا ہی اور اسکا ایسا بندوبست کہ کھانا جب دائرے سے چاہتا ہی تو ہر ایک "گلینڈ" تنوک کے جوہر میں ان میں رستے مقرر ہیں جیسا کہ پانی کے چشمے میں اور اس میں سے پھر نکل کر چھوٹے چھوٹے نالے بنتے ہیں اور ہر ایک جگہ وہاں سے پانی جاتا ہی اسی موافق ان "گلینڈ" توں میں سے رستے نکلے ہیں اور وہ اگر دریا منہ کے تنوک چھوڑ دیتے ہیں تو اس قدر تنوک کھا نہیں شامل ہوتا ہی اب درمیان منہ کے جو اوپر کا چڑھا ہی اوسکو نام دیا ہی "پلو پلٹ" یہ سخت ہی اور سن ہوتا ہی اور چھوٹی زبان جو اوسکو نام دیا ہی "گولائی" وہ لگی ہوئی ہی نڈی کے منہ پہ جب کھانا جاتا ہی تو وہ ہوا کے رشتہ کو بند کرتی ہی "ٹاف پلٹ" ایک پردہ ہی اور وہ بہت نازک ہی اوسکا کام یہ ہی کہ کھانا جب اندر جاتا ہی طرف کوٹھے کے تو اس وقت وہ پردہ ناک کے رستے کو بند کرتا ہی تاکہ اوسکے اندر کچھ نہ جاوے اس واسطے جب کھانا ڈار میں باریک ہوا تو زبان اور گال کی دوسے گولی ہنا کے اندر "فارنگس" میں داخل کیا "فارنگس" وہ ہی کہ جس رستے سے کھانا جاتا اوسکا منہ اور اوسکا "مثل" لال رنگ کا ہی بس وہ "فارنگس" کی ایک دم زور کر کے اندر "آس آئی کس" میں ڈھکیل دیتا ہی "آس آئی کس" وہ ہی کہ جس رستے سے کھانا جاتا ہی اندر کو ٹھیکے اور اسکی خاصیت مثل "ربڑ" کے ہی جب اوس میں کھانا جاتا ہی تو وہ بڑھ جاتا بعد موافق دستور کے ہو جاتا ہی تو ہوا کے رستے کے اوپر سے جاتا ہی اوسکے نیچے ہوا کا رستہ ہی اندر اوسکے سفید رنگ ہوتا ہی وہ بھی "مثل" کی قسم میں ہی جب کوٹھے میں گیا تو وہاں دو درجہ ہیں درجہ اول "کیوٹی کلر کوٹ" یہ سفید رنگ کا ہوتا ہی اور کام اوسکا یہ ہی کہ جو چیز اوسکے اندر آوے تو اوسکو چر کر ناک اور سل ڈالنا بعد درجہ دوم "ڈیس کوٹ" میں جاتا ہی اور اوسکا رنگ لال ہی موافق مغل کے ہوتا ہی اور اندر اوسکے باریک باریک "گلینڈ" ہیں اوس میں تیزاب کا پانی ہی جب کھانا اوس میں آیا تو وہ تیزاب کا پانی اوس میں شامل ہوتا ہی تو اس سے وہ خوب نرم ہو جاتا ہی اور گھل جاتا ہی اور گل جاتا ہی بعد وہاں سے روانہ ہوتا ہی باریک انتر میں کوٹھے سے چھ لگی ایک رستہ ہی اوس رستہ سے پتہ اور لیکا عرق دونوں انٹر میں جاتے ہیں جو کچھ کسر اوس میں رہ جاتی ہی تو وہ اوس سے گھل جاتا ہی اور اوس رستہ کی یہ خاصیت کہ جو کچھ باہر سے اندر جاوے تو اوسکو اندر آنے دیتا ہی اور جو کچھ اندر سے باہر جانا چاہے تو وہ پردہ باہر آنے نہیں دیتا اور اوس پر دیکھا نام یہ ہی "والٹ" اور آنت

مذکور میں ”گٹھی یل گھینڈ“ باریک باریک ہین اوکے یہ کام ہین کہ کھیل پیسے کھائیگا عرق نکالتا اور وہ جو ”سیسٹرک“ آنت کے اوپر کا پردہ ہی اوسمیں باریک باریک ”گٹھی یل ڈٹ“ پیسے رستے ہین وہ عرق یہ ”ڈٹ“ لیکر کمر کے پاس جاتا ہی اور یہ پردہ بھی کمر میں لگا ہوا ہی تو یہ ”ڈٹ“ دمان لیجا کر ”مقوراسی“ ڈٹ تین ڈالتے ہین اور وہ ”مقوراسی“ ڈٹ لیجا کر ”پینہ کیو آمین“ ڈالتا ہی اور وہ ”پینہ کیو“ بہت بڑی نس ہی وہ لیجا کر دل کے اول درجہ میں ڈالتی ہی باقی وہ جو آنت کے بیچ میں چوتھا رہا وہ ”سکیم“ میں جاتا ہی بعد دمان سے ”کون“ میں جاتا ہی دمان مقوڑا گاڑا ہو جاتا ہی بعد دمان سے ”رکٹم“ میں جاتا ہی دمان لیپ کی گولیان بنگر پانیخانہ کے رستے سے باہر نکلتا ہی ہین اور یہ ”جو سکیم“ کون ”رکٹم“ میں تو بڑی آنت میں درہنہ مسندر کے ہین اور انکا یہ نام الگ الگ رکھا ہی فقط

### سبق تیسواں

گھوڑے کے منہ کے اندر جو زخم ہوتا ہی اور کھانا جانیے رستہ میں کچھ حرکت ہوتی ہی

اوسکا علاج اور بند و بست وغیرہ کل تحریر ہی

گھوڑے کے منہ کے اندر جو زخم ہوتا ہی اوسکے بہت سبب ہین کہ جن کے سبب حرکت ہوتی ہی بعضے وقت کانٹے دار لگام گھوڑے کو دی جاوے تو اس کے سبب ہوتا ہی یا کہ کوئی گھوڑا کانٹ کھا دے اوسکے سبب ہوتا ہی یا کہ کوئی قسم سخت چاربیکی کھا چوڑا اوس سے کٹ جاتا ہی اور بہت سبب ہین کہ جن سے یہ حرکت ہوتی ہی اور بہت کر کے اوسکے نشان ظاہر معلوم ہوتے ہین اور اگر نہ معلوم ہو تو کڑا لگا کے دیکھنا تو معلوم ہوگا بند دریافت کے اوسکا علاج کرنا کھانا نرم دینا اور کوئی قسم ٹوشن کے دوا لگانا تیل یا مرہم نہیں لگانا اور سوکھا گھاس نہیں کھلانا بعضے وقت زبان کٹ جاتی ہی وہ کٹی ہوئی جگہ صاف معلوم ہوتی ہی اگر زیادہ کٹ جاتی ہی تو وہ ٹکڑا کا لا معلوم ہوگا اور ٹھنڈا ذرا سا انکا ہوا رہتا ہی اوسکا محلہ جس قدر اوپر بیان کیا گیا اوسا فانی کرنا اگر کھانا نہ کھاوے تو کابھی پلانا سوای ٹوشن کے اور قسم کی کوئی دوا نہیں لگانا کیسب زبان یکساں جا قایم نہیں رہتی ہی اور کوئی دوسری دوا مرہم یا تیل لگائے تو گھوڑا ناخوش ہوتا ہی اوسکو اچھا نہیں معلوم ہوتا اس قدر چند روز بند و بست رکھا تو زبان بھر جاتی ہی اور منہ کا زخم آپسے اچھا ہوتا ہی بعضے وقت ”صاف پلٹ“ میں نقصان آتا ہی باعث

غفلت کے اور اسکا بیان اول بھی ہو چکا ہے کہ دانت کو کانس سے گھستے ہیں تو اسکو کانس لگ جاتی ہے تو اسکے سبب دانت زخم ہوتا ہے بعضے قاریاں لوگ گولی کھلاتے وقت ڈرتے ہیں کہ ماتھوٹ یا دیگر اسوا سٹے ایک نوکدار کٹری میں وہ گولی لٹکا کے گھوڑے کے منہ میں زور سے ڈھکیں دیتے ہیں تو وہ کٹری جا کر وہ جو باریک پردہ ہی اوسمیں لگتی ہے اور دانت زخم ہو جاتا ہے تو اچھا نہیں ہی کھانا برا بر کھا یا نہیں جاتا پانی پیا نہیں جاتا اس گھوڑو کو تکلیف ہوتی ہے اور اس کے منہ میں سے بانس بڑی آتی ہے اور جب زخم ہو جاتا ہے تو اس کے کف جاری ہوتا ہے نشان گل ظاہر معلوم ہوتے ہیں کھانا نہیں کھاتا پانی نہیں پیتا ہے اور سنت کھڑا ہوتا ہے کف جاری ہوتا ہے اس سے دریافت کرنا کہ باریک پردہ میں نقصان آیا اور منہ کھول کے اندر منہ کے کڑا لگانا اور دیکھنا تو معلوم ہوگا مگر اگر وقت نہیں لگنا جب کوئی کام اندر منہ کے ہوگا تو البتہ لگانا نہیں تو گھوڑو کو تکلیف ہوتی ہے اس واسطے منع ہے اور کھانا منہ کی طرف سے نہیں کھاوے تو گھوڑو کو تکلیف ہوتی ہے تو سوا سٹے راہ سے پیکار سے دینا تاکہ منہ کو تکلیف نہ ہو اس واسطے اور منہ کے اندر لاگ جاتے ہیں چاندنی کی بیماری میں ڈر ہے کہ ماتھوٹ کو پکڑ نہ لے اس واسطے جب تک منہ کھلا ہے تو ماتھم ڈالنا مگر غفلت سے یا کہ پیکار سے دو اندر سا غریبے روانہ کرنا اور اندر منہ کے زخم ہی تو ایسا کہ نہ نا کہ ایک کڑے کے منہ کو سن یا چند ہی باز دھنا اور کھوراف رنگ لاشن میں اسکو تر کر کے لگانا تو اچھا ہوگا بعضے وقت کھانا جائیکے رستہ میں نوالہ اٹک جاتا ہے یا گولی یا گاجر یا کچھ بھی چیز موٹی ہو تو وہ اٹک جاتی ہے تو وہ برابر نوالہ چا کے نہیں نگلتا ہے موٹا موٹا چاب کے نگلتا ہے اس واسطے یہ حرکت ہوتی ہے یا کہ گولی بڑی ہو اور سپر کا غڈ موٹا لگایا ہو اور وہ گولی پر چکنا چکی نہ ہو اسکے سبب بھی اٹک جاتی ہے یا کہ گولی بروقت دینے کی آڑی بڑ جاوے اس کے سبب سے بھی یہ حرکت ہوتی ہے نشان اس کے اس طرح ہیں کہ منہ اور دانت میں سے پانی جاری ہوگا چکٹ اور کھانا وغیرہ کچھ نہیں کھاوے گا پانی نہیں پیوے گا اور آٹھ کرنے کے موافق ارادہ کریگا مگر اولیٰ نہوگی شاید کچھ بھیس اور چکٹ پانی جاری ہوگا یہ طرح اولیٰ کرنیکی اور بیماری میں بھی ہوتی ہے مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ اوسمیں کچھ نگلتا ہے اندر سے اور اس میں کچھ نگلتا نہیں ہی اور گر مٹنے تیسرے شک کے پاس کچھ نشان معلوم ہوگا جیسا کہ سانپ سینڈک کو نگلی جاتا ہے اور وہ پیٹ میں دور سے معلوم ہوگا جیسا کہ سانپ سینڈک کو نگلتا ہے اور موافق وہ اٹکی ہوئی چیز معلوم ہوگی اگر کہیں اس میں بھی شک آوے تو اس قدر امتحان کر کے دیکھنا کہ حقوٹا سا پانی اس کے حلق میں ڈالنا تو وہ پانی واپس آوے گا بعد دریافت کے علاج کرنا ماتھوٹ

مالش کرنا بہت کر کے اس سے فائدہ ہوگا یا کہ الیکا یا ایرنڈیکا یا کوئی قسم کا تھوڑا سا تیل لیکر اس کے حلق میں ڈالنا اور منہ کو اوپر اٹھانا تاکہ تیل دماغ سے نیچے پہنچے بعد چھوڑ دینا تو یہ بہ چکنائی کے باعث وہ اٹھی ہوئی چیز اور تر جاویگی اگر تیل نہ ملے تو گھی پستلا کر کے چھوڑ دینا تو یہ بہ چکنائی سے اور تر جاویگی اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو وہ جگہ گرم پانی سے سینکنا تو وہ جگہ نرم ہوگی اور اٹھی ہوئی چیز اندر اور تر جاویگی اگر اس سے بھی نہ فائدہ ہو تو پیر وین ایک باریک نرم بید کے موافق کھڑی ہوتی ہے اس کے منہ کو چند سی یا سن اور کوئی بھی نرم چیز باندھنا اور آہستہ آہستہ اس کو کھانیکے رستے سے داخل کرنا اگر زور سے اس کو لکڑی کو دباؤ لگے تو دوسری جگہ زخم ہو جاویگا اس واسطے آہستہ آہستہ داخل کرنا اگر اس سے بھی نہ فائدہ ہوا تو بعد یہہ ترکیب کرنا مگر یہہ علاج اخیر جب سب علاج کر چکے اور علاج کوئی باقی نہ رہا بعد یہہ علاج کرنا کہ اس جگہ کا چڑا پکڑ کر ایک بازو کو کھینچنا اور لوہے اور پرشتر سے چیرنا اور وہ گولی نکال کے بعد اوپر کے چڑی کو ٹانگے دینا اور اس کو دو نوں وقت گرم پانی سے سینکنا اور کاربک اسٹن کا تیل لگانا اور کاجی بنا کے پیکاری کی معرفت سے ساغرے کے رستے سے دینا پندرہ یا بیس روز تک دیا تو گھوڑی کو نقصان نہیں ہوتا یہہ کام امتحان کیا ہوا ہے اور اس میں آٹھ روز تک کھانا اس رستے سے دینا بعد منہ کے طرف سے دینا مگر قسم کاجی کے ہو اور یہہ کام کرنا کچھ تھوڑا ہنس گھاس کا پتا اور اس گھوڑی بہت خلعت رکھنا اور یہہ کام ہر ایک آدمی کے لائق نہیں ہے جو شخص اس کام سے واقف ہے اس سے کرنا نہیں تو گھوڑا نقصان ہوگا اس واسطے اور اس غرضہ کو نام دیا ہے "چوکنگ" یعنی نوالہ اٹھایا اور کوئی چیز اٹھی فقط

### سبق ایکسوان

بیماری کو ٹھیک ہوتی ہے اور اس کو "اشمک ٹیگر" بھی کہتے ہیں

یعنی کوٹھا پھول جاو اس کا بیان تفصیل واری

اس بیماری کا سبب پیدا ہونیکا یہہ ہے کہ پہلے دانا دیا اس کے اوپر پانی پلایا اس کے سبب کوٹھا پھول جاتا ہے بعض لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ کوئی دن زیادہ محنت پڑی تو اس کو گھوڑی کا پیار آیا تو اس کے عوض میں اونھوں نے ایک سیر دانا زیادہ دیا پہلے دنا تھا اس کے سبب یہہ حرکت ہوتی ہے بعض لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ کہیں نوکر پہنچے اور

دانیکا وقت جاتا رہا بعد دوسرے وقت اونھون نے دونوں وقت کا دانا ایک دم دیا تو اسکے سبب ہوتی ہی یا کہ بعضے شخص اسقدر کرتے ہیں کہ منزل زیادہ کئی تو کہتے ہیں کہ گھوڑا تھک گیا اسکو دانا زیادہ دینا تو اسکو ایک دم چار یا پانچ سیر دانا دیتے ہیں مگر یہ خیال نہیں کیا کہ گھوڑا تھک گیا ہی ہضم کیونکر ہوگا کل "مثلاً" تھک گیا ہضم کیونکر کریگا یہہ تصور نہ کر کے دانا زیادہ دیا اکثر ایسا کرنا کہ گھوڑا زیادہ تھک گیا تو اسکا کھانا کتنی کرنا تاکہ اسکو تکلیف نہ ہو اور مالش کرنا اور "اسٹیو میولٹ" دینا تاکہ مثلین گرمی آوے اور طاقت آوے یہہ نہ کر کے دانا زیادہ دیا اور اوپر پانی پلا یا تو اس کے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی اور گھوڑا کچا کوٹھا چھوٹا ہوتا ہی جسقدر آدمی کا ہوتا ہی اس کچھ بڑا ہی اور بعضے لوگ کہتے ہیں کہ پانی دانہ ایک جگہ رہتا ہی مگر یہہ بات خلاف ہی پانی اکثر کر کے درجہ سویمین رہتا ہی اسکا نام سکیم ہی اور یہہ عارضہ اکثر کر کے رانگو ہوتا ہے کسٹرون کو ہوتا ہی نشان اس کے اسقدر ہیں جب کھانا کھا یا ب تھوڑی دیر کے اسکی طبیعت سست ہوتی ہی تو وہ ایک کو نے مین جا کر اونگٹا کھڑا رہتا ہی بعد تھوڑی دیر کے وہ بیٹھیکا پھر تو اسقدر بیٹھیا اوٹھ کر لگا کہ بہت بیقرار ہوگا اور نیند نہیں آوے گی پسینہ آوے گا جب زیادہ تکلیف ہوتی ہی تو اسکی حالت اسقدر ہوتی ہی کہ جسقدر کوئی دار و پیکر متوالہ کرتا پڑتا ہی او سموافق وہ گھوڑا کرتے رہتا ہی اور دیوانہ کی طور پر کرتا ہی تو اسکو ایک نام دیا "سیمڈس ٹیگرس" یعنی دیوانہ کے موافق اور بعضے وقت خرابا لیتا ہی اسکا گل بولتا ہی تو انکو ایک نام دیا ہی "اس ٹائرس برڈنگ" "برڈنگ" یعنی خرابا اور وہ جو درد کے حالت آوگٹا گھوڑا رہتا ہی اسکو نام دیا ہی "سلی پس ٹیگرس" اور آنکھ بند کر کے نیند لیتا ہی اسکو نام دیا ہی "کوٹ" یعنی سو گیا اور نبض بہت تیز چلتی ہی پسینہ آتا ہی بہت بیقرار ہوتا ہی یہہ نشان اس کے ہیں اگر اول شروع میں معلوم ہوا اور اسکا علاج جلدی کیا اور اسکی زندگی ہی تو شاید اچھا ہوگا نہیں تو اکثر مر جاتا ہی اور کو ستھ کے اوپر جو مثل ہی "مسکیو لکوت" "اسٹینٹ انڈیشن" زیادہ ہو جاتا ہی اور وہ اپنا کام کرنا موقوف کرتا ہی اب اسکا علاج کرنا اول معلوم ہوگا کہ یہی بیماری ہی تو اسی وقت کون سا بھی تیل ملے خواہ الہی کا خواہ ایرنڈیکا پلانا ایک "پینٹ" یا تین "پینٹ" تک دینا مگر ایک دم نہیں دینا تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دینا اگر تیل میسر نہ ہو تو گھی پتلا کر کے پلانا شاید اس کے سبب سے آرام ہو جاوے گا اگر اس سے فائدہ نہوا تو بعد اس کے "زبراشمک" ہوتا ہی یعنی کوٹھا پھوٹ جاتا ہی یہہ عارضہ اسقدر سے ہوتا ہی کہ گھوڑا بیمار ہو کر آیا اور اسکا علاج اسی وقت نہیں ہوا نہ زیادہ دیر تک اسکو تکلیف رہی

تو یہ حرکت ہوتی ہی لینے گزری کے کوٹھا پھوٹ جاتا ہی اور اسکے نشان اس قدر مین کہ گھوڑا کے موافق بیٹھا ہی پسینہ ٹھنڈا آتا ہی اور میہوش ہو جاتا ہی اور نبض بہت تیز چلتی ہی ایک منٹ مین آٹھی ڈو ٹو تنک چلیگی اور آٹھی کر لگا کچھ اور اسکے ناک مین سے دانا یا چار کی قسم نکلیگا مگر اولیٰ ہمیشہ نہیں ہوگی کبھی کبھی کرتا ہی اور یہ بیماری کی آمد دو طرح سے ہوتی ہی ایک تو یہ کہ جو بیان کیا اور ایک یہ کہ کسی سبب سے بھی گھوڑا زمین پر اوتا رتے ہیں اور اسکا پیٹ بہت بھرا ہو ہی اور اسکو اوتا رے تو اس حالت مین کوٹھا پھوٹ جاتا ہی اس واسطے چاہئے کہ گھوڑا اوتا رنے سے پہلے آٹھ یا پچھ گھنٹے بھوکھا رکھنا بند اوتا رنا اور کوٹھا جب پھوٹ گیا بعد علاج نہیں ہی وہ گھوڑا مر جاویگا اور اسکا م کے واسطے ڈاکٹر "یا فریڈ" یا سالتوری جو ہووے اسنے اس قدر بندوبست رکھنا کہ بار دیگر یہ بیماری نہ ہووے اور یہ بیماری باعث غفلت کے ہوتی ہی اول بندوبست کیا تو ہرگز یہ بیماری نہوگی فقط

### دیکھوٹی چھوٹی آنت مین اور کوٹھے مین ہوتے ہیں اور اسکا بیان

دبٹ ہو جاتا ہی تو کوٹھے کے درمیان مین دونوں درجون کے ہوتا ہی اور اسکا نمونہ کدو دانے کے موافق ہی اور اسکی پیدائش اس قدر سے ہی کہ ایک کھٹی ہوتی ہی اور اسکا رنگ لال کالا ہی موافق کھٹی شہد کے اور وہ کھٹی گھوڑی کے جسم پر انٹھے ڈالتی ہی اور وہ انٹھے گھوڑا کسی سبب سے کھانے مین پاٹ لیتا ہی وہ جا کے کوٹھے مین اسکی مدت پوری ہونے پر اوسین سے "دبٹ" پیدا ہوتا ہی تو اس کے منہ کے آگے پاؤں ہوتے ہیں انکو بیدار جس قدر ہوک ہوتے ہیں اور وہ کسی چیز مین اٹکا دو تو اٹک جاتے ہیں اوسیموافق یہ کوٹھے کے اندر اٹک جاتے ہیں اور ہر ایک گھوڑی کو یہ ہوتے ہیں اس سے کچھ نقصان نہیں ہی اگر زیادہ ہونے تو البتہ گھوڑی کو تکلیف ہوتی ہی اور کیڑے پیٹ مین ہونے سے اسکا مزاج کچھ بگڑ جاتا نہیں اور کھانے مین فرق نہیں آتا ہی خوب کھاتا ہی اور زیادہ جب ہوتے ہیں تو البتہ گھوڑا لاغر ہوتا ہی نہیں تو کچھ تمیز نہیں ہوتی کہ اس کے پیٹ مین کیڑے ہیں یا نہیں یہ کیڑی مدت جب پوری نہیں ہوئی تو نہیں گرتے اور جب پوری ہو جاتی ہی تو آپ سے چھوٹے پاٹھیا نہ کی راہ سے باہر نکلتے ہیں اور جس کی مدت پوری نہیں تو وہ اندر "کرم" کے اٹک جاتا ہی اور بروقت لید کرینکے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کو دیگا لاقین مار لگا اسپر سے دریافت کرنا کہ اسکے "کرم" مین کیڑا شاید آ کے لگا ہوگا اس وقت علاج کرنا سبب ہی اور علاج یہ کہ "ٹرپن" تیل ایک ڈرام اور تیل ایک "اونس" یہ دونوں پچکاری لگنا ساغر مین اگر اس سے فائدہ نہو تو مائع کو تیل لگا کے



اندر ساغرہین ڈالت اور وٹان دریافت کر کے نکالتا دوسرے نشان یہ بھی ہیں کیڑا آٹکے لگتا ہی تو گھوڑا مستی کرتا ہی کو دتا ہی دم دیوار سے رگڑتا ہی لیکن دم کا رگڑنا دوسری بیماری میں بھی ہے یعنی خارش میں مگر اوس میں اور اس میں فرق یہ ہے کہ خارش کے باعث پچھے ہوتے ہیں اور اس میں نہیں ہوتے لیکن دم رگڑنا کلام نہیں ہے اوسکو جھل ہوتی ہی اور وہ چاہتا ہی کہ پائینا نہ کی جائے کو رگڑ پہنچتی ہی یہ نشان اوسکے ہیں اس واسطے پائینا نہ کی جائے کو چہتا ہی رگڑوں مگر دم اوسکی حفاظت کو ہی اس واسطے اوسکو رگڑ نہیں پہنچتی ہی یہ نشان اوسکے ہیں اگر ایسا معلوم ہووے تو اوسکا علاج اول بیان کیا اوس موافق کرنا جب یہہ کیڑا اید کے رستہ سے باہر نکلے تو بعد اوسکے اوپر ہٹی جم جاتی ہی اور اندر گھرناتا ہی بعد تھوڑے روز کے اوسکو پر آتے ہیں اور وہ کھٹی بن کے اڑ جاتا لیکن جب تک اُسکی مدت پوری نہونتی تو اوسکو علاج کرنا کچھ فائدہ نہیں کرتا بر تقدیر علاج کیا تو وہ وہیں مرے رہا دینگے مگر باہر نہیں نکلینگے اس واسطے اوسکا علاج کرنا یہ فائدہ ہے اور آگے کے واسطے ایسا بند و بست کرنا کہ بار دیگر یہہ حرکت نہو وہ بند و بست یہہ ہے کہ اوسکے جسم پر کبھی بیٹھے نہیں دینا یا کہ بھول اچھی بڑی باز دھنا تاکہ اوسکا اثر نہو دیگر نیدل ورم یعنی ”ورم“ کہتے ہیں کیڑا کو کٹی قسم کا ہو اوسکو ”ورم“ کہتے ہیں لیکن نامون میں فرق ہی وہ باریک کیڑا ہی ”نیدل ورم“ درمیان آتے کے ہوتا ہی اوسکے دونوں منہ باریک ہوتے ہیں موافق سوئی کے ”نیدل“ نام سوئی کا ہی اور اوسکا بھی نمونہ سوئی کے موافق ہی اس واسطے اوسکو یہہ نام دیا ہی اور ان سے کچھ نقصان نہیں ہی لیکن گھوڑا لاغر ہوتا ہی اور پیدائش اوسکی خراب غذا سے ہی اور نشان یہہ ہیں کہ لاغر ہوگا چڑا ہڈی سے چپٹا ہوگا اور روان کھڑا ہوگا جسم پر چمک نہوگی روکھا پن ہوگا اس قدر دریافت کر کے بعد علاج کرنا ”اسٹینج“ دوا دینا اوسکا مطلب یہہ ہی کہ خشک کر نیوالی اور یہہ دوا جا کر اندر آنت کے جو میوکس میون ہی اوسکے میل کو خشک کرتی ہی جب وہ خشک ہوا تو وہ کیڑے سب مر جاتا ہیں کیا سبب کہ آنت کیڑے کھا نیکی غذا ہی اس واسطے اور یہہ دوا دینا پلاس پاڑا ایک ”درام“ صبح کو اور ایک ”درام“ شام کو یا کہ دو گم کا نمونہ یعنی پلاس کا گوند یہہ بھی اوسموافق دینا یا کہ پیاری ایک ایک ”درام“ دونوں وقت دینا یا کہ ہیرکس ایک ”درام“ صبح کو اور ایک شام کو جب یہہ دوا گھوڑا کو دینا دانا مکتی دینا لہسن گھانس دینا اور مچوسا عیش دینا اور ایک ہفتہ تک دینا بعد اوسکے جلاب دینا اس قدر بند و بست نہ کیا تو دوسری بیماری پیدا ہوتی ہی یعنی مکانشی پشن“ سے اس قدر خشک ہو جاتی ہی اور یہہ بیماری آدمیوں میں بھی آتی ہی اس واسطے

جَلَّاب دینا چاہئے ایک ہفتہ کے بعد جَلَّاب دینا تو اس ترکیب سے دینا کہ اوسین ایک ”ڈرام“ کیا لومیل“ لیکے اوسکے حلق میں چھوڑ دینا بعد چھ گھنٹے کے یا آٹھ گھنٹے کے ایلا جقدر مناسب جانا اوسموافق لینا ”جشن“ دو ڈرام“ اور باریک سوٹ ایک ”ڈرام“ یہہ تینوں ملا کے گولی بنا کے دینا اور یہہ جَلَّاب دینا تو اس سے دو فائدے ہیں ایک تو یہہ کہ کیڑے کھاتے ہیں دوسرا یہہ کہ وہ جو دوا دی گئی ہی اوسکی خفگی کھاتی ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ دو ڈرام ”نیٹر“ اور ایک ”ڈرام“ ”ٹائرمیشک“ ”وٹن گرین“ ”کیا لومیل“ دو تین روز اوسکی گولی بنا کے دیتے ہیں بعد اسکے جَلَّاب دیتے ہیں ایسا کرتے ہیں یا کہ ”ٹرین ٹین“ ایک ”اوس“ اوسین دواڈیک عرق ڈال کے خوب ملانا اور بعد پلا دینا اوچے اوسکے جَلَّاب دینا الٹی تیل ایک ”ہیٹ“ یا ”سولہ“ اوس“ اگر یہہ تیل نہ میسر ہو تو ایرنڈیکا تیل دینا بارہ ”اوس“ یا ”سولہ“ اوس“ بعضے لوگ اسقدر پسند کرتے ہیں کہ ”ٹرین ٹین“ اور اسی کا تیل اور اڈیک عرق شامل کر کے بن یہہ بھی بہتر ہی بعضے وقت تیل کی پچکاری بھی لگانا کبھی کبھی ”ٹرین ٹین“ شامل کر کے پچکاری لگاتے ہیں مگر خالص تیل اور ”ٹرین ٹین“ نہیں لگانا جقدر کہ پلانے کے بابت میں بندوبست کیا گیا اوسموافق پچکاری کا بندوبست کرنا جب اسکی پچکاری لگانا تو ساغریکے اطراف چربی لگانا کیا سبب کہ اوس تیل کا اثر نہوے اگر جَلَّاب دیا اور اوسکی مدت پر جَلَّاب نہوے تو گر پانی میں ”اپنی سم سالٹ“ تین ”اوس“ گرم پانی میں شامل کر کے پچکاری لگانا اس سے بہت ہو گئے اور ہیٹ صاف ہو گا بعد جَلَّاب ہونیکے اوسکو ”ٹانک“ دوا دینا تحلیل کو واسطے اور مناسب کہ ”سپٹ آف ایرن“ ایک ”ڈرام“ صبح اور ایک ”ڈرام“ شام کو دانے میں شامل کر کے دینا اور اوسکی مقدار اسقدر ہی کہ جب ”ٹانک“ لید پر سیاہی مایل نہو تب تک دینا بعد موقوف کرنا اور اوسکے دینے سے یہہ فائدہ ہی کہ کھانا ہضم ہوتا ہی اور مزاج خوش رہتا ہی خون صاف ہوتا ہو کھ پیاس لگتی ہی اور جتنی ”ٹانک“ دوا دینا تو مزاج دیکھا کرنا کیا سبب کہ کوئی دوا سے خوش ہوتا ہی اور کوئی دوا سے ناخوش ہوتا ہی وانا نہیں کھانا تو اوسکو موقوف کرنا اور جس سے مزاج خوش رہے وہ دوا دینا بعضے وقت ایک قسم کے ایسے کیڑے ہوتے ہیں کہ آدھے سفید اور آدھے کالے اور انکی پیدائش بھی خواب غذا سے ہی اور ہڈی آنت میں ہوتے ہیں اور نشان اوسکے جقدر اوپر بیان کیا گیا اوسموافق ہیں مگر ایک نشان اسین اور ہی وہ نشان یہہ ہی کہ پائینا نہ کی جائے پر کچھ میلا پلاس مائل رنگ ہو گا اسکا سبب یہہ ہی کہ لید کے ساتھ کیڑے باہر آتے ہیں اور کچھ ساغریکے پیچ میں دب کر چوٹ جاتے ہیں تو وہ میل کا سبب یہہ ہی کہ جوشان بیان کیا گیا اور علاج ساجہ وغیرہ جقدر

اور بیان کئے گئے ہیں اوسمواقی کرنا دیگر ایک بڑی ذات کا کیڑا کوٹھے میں ہوتا ہی بیٹے کو  
اوسکے نشان وغیرہ جسقدر اوپر بیان کئے گئے ہیں اوسمواقی ہیں اور علاج و معالج وغیرہ  
اوسمواقی ہی یاد رکھنا فقط

## سبق بتیسواں

”اسپیز مالک کا لکٹ“ یعنی کڑکڑیکے بیان میں

”اسپیز مالک کا لکٹ“ یعنی یہ بیماری اکثر باریک آنت میں ہوتی ہی اور اسکے  
پیدا ہونیکا سبب یہ ہی کہ گھوڑا بہت محنت کر کے آیا اور وہ گرم ہی اوسکو ایک دم  
ٹھنڈا پانی پلایا اوسکے سبب سے ہوتی ہی دوسرا یہ کہ بارش بہت کثرت سے برسے اور گھوڑا  
اوسمیں خوب بھیگے تو اوسکے سبب ہوتی ہی یا پیٹ کو ہوا ٹھنڈی لگے اوسکے سبب ہوتی ہی  
یا کہ گھوڑا بہت محنت کر کے آیا ہو اور اوسکے جسم میں پسینہ ہی اسمالت میں پیٹ کو ہوا لگے  
تو یہ بیماری ہوتی ہی اور یہ بیماری جب پیدا ہوتی ہی تو آنت میں ”اسپیزم“ آتا ہی  
اسکا مطلب یہ ہی کہ آنت سمٹ جاتی ہی یعنی اینٹھ جاتی ہی اوسکے اوپر جو مثل ہی  
وہ اپنا کام کرنا موقوف کرتا ہی اوسکا نام ”انوالن ٹر مثل“ ہی اسکا مطلب یہ ہی کہ  
کیسکا حکم نہیں سنتا وہ اپنا کام جاری رکھتا ہی اور یہ ”مثل“ جسم میں تین جگہ ہی دل اور آنت  
اور کوٹھے پر اور پچکنی پر اوسکا یہ کام ہی کہ کھانا جو اوسکے اندر جاتا ہی اوسکو وہ آگے  
روانہ کرتا ہی یہ کام اوسکارات دن جاری ہی کوٹھا اور آنت اور پچکنا ”انٹر جو مثل“ ہی  
اوسکو ایک نام دیا ہی ”مسکیو لکٹ“ اور بعضے وقت اس درد کی تکلیف کے سبب ”بلینڈ“  
یعنی ٹھکنا اوسکے منہ پر بھی یہ ”مثل“ ہی اوسمیں بھی ”اسپیزم“ آتا ہی اور پیشاب بند  
ہو جاتا ہی بعضے لوگ اسقدر تصور کرتے ہیں کہ پیشاب نہیں کیا اسکے سبب یہ درد پیدا  
ہو ہی گریہ بات برابر نہیں ہی کیا سبب کہ بعضے وقت پیشاب کرتا ہی اور وہ درد قائم  
رہتا ہی تو کیونکو اس سبب کو تصور کریں البتہ یہ سبب جو اوپر بیان کئے گئے ہیں برابر  
ہیں اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ جب گھوڑا اس بیمار کا آیا تو فوط دیکھنا اور ہیٹ بھولا  
یا نہیں یہ سبب دریافت کرنا ضروری اور اس کڑکڑیکا یہ خاصہ ہی کہ ایک دم درد آتا ہی تو  
گھوڑا ایک گھڑی بھر دھوم کرتا ہی بعد درد موقوف ہو جاتا ہی پھر ایک گھڑی بھر کے بعد  
اسیقدر دھوم کرنا ہی لوٹا ٹاپتا ایٹھا تڑپتا ہی اور نبض میں تھوڑا فرق آتا ہی اول کی  
بر نسبت زیادہ چلتی ہی اور بہت کر کے ان بیماریوں میں نبض پر زیادہ خیال رکھنا چاہئے

کیا سبب کہ اور بیماری آتی ہی تو اسکی شناخت نبض پر ہی اسواسطے اسکی خیال رکھنا ضرور ہی جب یہ سبب بند و بست اور دریافت ہو چکے بعد اسکا علاج کرنا اول جھول گرم پانڈھنا اور ایک جھول پیٹ کے نیچے بانڈھنا سبب بہت بچا دینا چارون پاؤں کو گرم "بانڈھنا" بانڈھنا دونوں طرف تین تین آدمی لگا کے کوک کی مالش کرانا اور پانی پچکاری کو تیل کو کرنا جب پانی تیار ہووے تو بعد پچکاری لگانا اگر آرام معلوم ہو تو خیر نہیں تو اسکو دوا کی گولی دینا "کیا مفر" یعنی کافور ایک "ڈرام" اور اسکے ساتھ ایک "ڈرام" "خیر" یعنی "مہینٹ" دونوں گولی بنا کے دینا اور بعد پندرہ "منٹ" کے آرام ہوا تو خیر نہیں تو بار دیگر دوا مہدی گولی وہی دوا کی اور دینا اسقدر تین گولیاں دینا اور اس سے اچھا نہ تو بعد یہ دوا دینا "خیر او پیٹ" یعنی ایوٹیکا عرق آدھا "اونس" اور الیکا تیل پانڈھ "اونس" یہ دوا دونوں ملا کے دینا اور بعضے وقت "خیر او پیٹ" آدھا "اونس" اور "اسپرٹ ایفٹر میٹرس" ایک "اونس" اور پانی چھ "اونس" یہ پلاتے ہیں اسقدر دوا تین وقت پلانا تو اچھا ہوگا اور پچکاری ایک گھنٹے میں تین وقت لگانا اور اگر اس سے بھی آرام نہ ہو تو بعد یہ ترکیب کرنا کہ گرم پانی خوب جوش ہووے اور اس میں ایک کھل یا "بلاکیٹ" یا نمہ لیکر اس میں ڈوبنا دو ہنچوڑ کر پیٹ کو سینکنا تو اس وقت آرام ہوگا اور اگر کوئی جائی دوا میسر نہ ہو تو اسکو ہنشد دستانی دوا دینا مگر گرم ہو جی کہ سوٹ یا کنگی لوگ کالی زری یہ گڑ میں گولی بنا دینا اگر یہ بھی نہ ملے تو بعد روغن زرد پلانا مگر گرم کرنا تاکہ حلق سے اندر اتر جاوے اگر لگا لگا ہوگا تو اندر حلق کے اوڑھیکا نہیں جم جاوے گا اس واسطے اسکو گرم کرنا مناسب اور اتنا بند و بست کیا اور کچھ فائدہ ہوا تو باعث زیادہ تکلیف کے انفلیشن آتا ہی اور اسکا خیال رکھنا اور اس کے نشان اسقدر ہیں کہ جب "انفلیشن" آتا ہی تو نبض بہت تیز چلتی ہی ۶۰ یا ۷۰ یا ۸۰ یا ۹۰ یا اخیر ۱۰۰ تک ٹیم دیوے گی تو اسکی امید اچھے ہو نیکی نہیں اور اس کے نشان اسقدر ہیں کہ جب "انفلیشن" آتا ہی تو کان اور ماتھے پاؤں سب تھنڈے ہو جاتے ہیں اور منہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہی اور غصہ انہض بہت جلدی چلیگی مگر بار بار یک ہوگی اور کام پہلے سے زیادہ چلیگا اور کوئی تمیز کریگا تو اس وقت معلوم ہوگا کہ مثل ایک ہڈی صاف سخت معلوم ہوگی اگر کوئی ہشیار آدمی ہوگا تو اسقدر اسکا ٹیم جانے نہ دیوے گا جب پلپس ۶۰ ساتھ وقت پہلے تو اس وقت اسکی نصد لینا یا کہ "خیر او کیٹ" دس بند ایک "اونس" پانی کے ساتھ پلانا اسقدر دوا تین وقت پلانا اور نبض کو دیکھتے جانا جب اسکا ٹیم مکتی ہو جاوے تو یہ دوا موقوف کرنا اور یہ دوا کی تاثیر یہی کہ نبض کو قائم کرنا اور "انفلیشن"

کمر کرنا اور دل پر زور کرنا درد موقوف کرنا اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بعد فصہ لیسن اور فصہ کی جگہ اول بیان کی گئی ہی وہاں لینا اور فصہ لینا تو اسکا سورخ ہر کرنا تاکہ خون جلدی آوے اور جب خون نکالنا تو چٹے باٹلی یا پانچ باٹلی خون نکالنا بعد اسکو بن کرنا اور بند کرنا تو اسقدر کرنا کہ جہاں نشتر لگائے تھے اس جگہ کی چوڑی کے دونوں منہ میں ٹانچی لگانا اور بال سے خوب مضبوط باندھنا تاکہ خون نہ نکلے اسواسطے اور اسکی گنگا حفاظت خوب رکھنا شاید گھوڑا رگڑ کے نقص نہ کرے اسواسطے اور جب اندازت کے ”انفلیشن“ آتا ہی تو وہ آنت کے اندر ”سیوکس میرن“ میں آتا ہی اور اسکو کھانے اور ”سرس میرن“ ہی اور وہ جو اندر آنت کے ”انفلیشن“ آتا ہی اسکو نام دیا ہی ”انڈر ایٹس“ یعنی اندر آنت کے ”انفلیشن“ آیا اسواسطے یہ نام ہی اور جب اسقدر ”انفلیشن“ آیا تو وہ گھوڑا بہت دھوم دھام نہیں کرتا اور پیٹ میں پاؤں لیکر سست بیٹھتا ہے اور طرف پیٹ کے دیکھتا ہی کونے میں جا کر کھڑا رہتا ہی اور اوگٹا ہوا اور ماتھے پاؤں کان منہ کل ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور پینہ ٹھنڈا آتا ہی اور اسوقت یہ کام کرنا کہ دوا تیز نہیں دینا اسکو واسطے اسقدر دوا دینا کہ ایفون یا اور کوئی نشتر کی دوا دینا تاکہ درد کی تکلیف نہ معلوم ہو وے اور ایفون دینا تو گولی ایک ڈرامہ کی بنا کہ دینا اسکے سبب اسکو نشہ آویگا اور درد کی تکلیف نہ معلوم ہوگی اسقدر دوا تین گولیاں دینا اور لیڈ کو ضرور دیکھنا کیا سبب کہ اکثر اس درد میں لیڈ سخت ہوتا ہی تو اسکو یہ بندوبست کرنا کہ الیکا تیل ۱۲ اوونس اور اسمین ایک ڈرامہ فیون باریک کر کے پلانا بعد گھوڑے کو پلانا اگر تیل اول دیا ہی تو بعد تیل نہیں دینا اگر دیا تو نقصان ہوگا کی سبب کہ اول تیل دیا تھا اور بار دیگر بھی تیل دیا جاوے تو نقصان ہوتا ہی یعنی جذبات زیادہ ہوتے ہیں اسواسطے نہیں دینا اور ایفون دینا تو گولی لین دینا شکار سے چار گولیاں دینا بعد موقوف کرنا نہیں تو زیادہ ہونے اور یہ دوا دینا اسوقت گرم پانی خوب جوش کرنا اور اسکو پیٹ کو سینکنا اور سینکے کی ترکیب اول بتائی گئی تھی اور اس میں ایک تمیز یہ کہ جب خوب جوش پانی سے سینکتے ہیں تو اسوقت ایسا ہوتا ہی کہ گھوڑا لاہجہ پاؤں ہلاوے گا تو جانتا پائے کہ کچھ امید ہی اچھا ہوگا اللہ تعالیٰ اسکو اچھا کرے تو اچھا ہوگا کی سبب کہ ماتر پاؤں کچھ نہ ہلایا تو امید زندگی کی قطع ہی اور بعض وقت جسم ہلاتا ہی تو اچھا تصور کرنا اور پیکاری کا پانی گھٹنے میں تین وقت لگانا اور کچھ اسکو کھاتہ ایفون ایک ڈرامہ ”یکلہ“ ”نچو اوپیم“ ایک ”اونس“ شامل کر کے پیکاری لگانا تو اسکو کھانے کے

باعث فائدہ ہوگا اور فائدہ اوسکا اسقدر ہی جسقدر آدمی یا گھوڑا کو ٹی ہو اور وہ نشہ کی کوئی چیز کھاوے اور اوسکو نشہ آتا ہی اسقدر جسم کے چڑی مین بھی اوس نشہ کی تاثیر آتی ہی دو وقت ایون پچکاری کے ساتھ شامل کرنا اسواسطے دنان پچکاری کے ساتھ لگانا فائدہ ہی اور جب آنت کے اندر اسقدر حرکت آوے تو مشکل سے اچھا ہوتا، نہیں تو مر جاتا ہی جسوقت گرم پانی سے سیکھتے ہیں اور اوسکے ماتھے پاؤں بہت ٹھنڈے ہو جاتے ہیں تو اوسکے ماتھے پاؤں کو سفید تیل کی مالش کرنا اور اوپر گرم "بانڈس" باندھنا اور اس بیمار کے گھوڑی کو پار کے لئے نہیں کھولنا دوسری گرگڑی مین پار لیتے مین او اسین نہیں لینا جب آرام ہو جاوے تو اوسکے کھانے وغیرہ کا بندوبست اسقدر رکھنا کہ جو سامیش بنا کے دینا ایک یا دو پونڈ" اوسکے ساتھ دانا پچا کے دینا ہسن گھانٹ میسر ہو تو ہر گھانٹس نرم دینا سو کھا گھانٹس نہیں دینا پانی دودھ کے موافق دینا زیادہ ٹھنڈا نہیں دینا اور اوسکے پیٹ مین کچھ غذا یعنی اسی پچا کے دینا ایک اوسکی کا بھی دینا تاکہ طاقت آوے اگر لید برابر نہ آوے تو پچکاری لگانا جلاب یا دو انہین دینا نہیں تو بار دیگر یہ بیمار ہی آویگی اسواسطے منع ہی اکثر ان بیماریوں مین لید برابر نہیں ہوتی ہی تو اوسکو پچکاری لگانا کافی ہی اور کچھ کھانیکو "ٹانک" دوا دینا تاکہ طاقت آوے اور کھانا ہضم ہو تو "پوٹر" دیا میر" دینا یا کہ اوسکے ساتھ ایک ڈرام یا دو ڈرام "تجنشن" دینا اگر یہ نہ میسر ہو تو پرائیوٹ کی چائیکہ آؤنس" دینا خیر اور ایک "کونسن" شام کو داسنے مین شامل کر کے دینا اور اوس سے تھوڑا تھوڑا شہلا نا اسقدر پندرہ یا بیس ڈرنک بندوبست رکھا تو نوکری کر نیکی قابل ہوگا بعد نوکری پر دودھ نہ کرنا فقط

قسم دوسری کا لک" یعنی گرگڑی اسکا نام "ملاک جوں کا لک"

یعنی کوٹھا پھول جاوے اوسکا بیان

اور یہ بڑی آنت لین ہوتی ہی اب اوسکی ابتدا اسقدر ہی کہ گھوڑا کھا نا کھاتا ہی وہ ہضم نہیں ہوتا اوسکے باعث شکم مین درد ہوتا ہی یا کہ موٹھ کی بیلین کھلاتی ہیں تاکہ سبب سے بھی یہ درد پیدا ہوتا ہی یا کہ گھانٹ گندی ہونٹی یعنی بارش کے سبب سے اور دانا سڑا ہوا خراب دیا جاوے اوسکے سبب سے بھی یہ بیماری پیدا ہوتی ہی جب یہ بیمار ہی ہونٹی تو آنت کے پیچ مین ہوائنک جاتی ہی اور اوسکے سبب سے درد ہوتا ہی اور گھوڑا بیتقرار ہوتا ہی اب اوسکے نشان پیٹ پھول جاتا ہی اور نبض مین

فرق آتا ہی پینتالیس سے پچاس تک چلیگی ایک منٹ میں اتنا ٹیم دیوگی بائیں بازو کو  
کونک کے پاس پھولا ہوا معلوم ہوگا سیدھے بازو کو تھوڑا کمتی اور بجا کے دیکھنا تو تم تم آواز  
آوگی اور پیٹ پھولا ہوا اور ایک سبب سے معلوم ہوتا ہی سینے گھوڑا زیادہ کھانا کھا رہے  
تو بھی پیٹ پھولا ہوا معلوم ہوتا ہی مگر سیماری والے میں اور اس میں یہ فرق ہی کہ کونک  
نیچے بڑا معلوم ہوگا اور بعضے وقت گوز کی آواز آوگی اس بیماری کے بیچ میں ہر وقت نبض  
کو دیکھ کر ناک سبب کہ "انفلیمیشن" آتا ہی اس کی شناخت نبض پر ہی اور انفلیمیشن آتا ہے  
تو اس کے نشان اسپیز مالک کا کہتے ہیں جس قدر بیان کے اس قدر ہوتے ہیں جب دریافت  
کر چکے بعد اس کا علاج اس قدر کرنا کہ جھولی باندھنا چارون پاؤں کو گرم "ہانڈس" باندھنا  
وہ گھوڑا جو بیٹھنے نہیں دینا کیا سبب کہ پیٹ میں کوئی چیز میں نقصان آویگا اس کو ٹھلاتے  
رہنا بعد تھوڑی دیر کے دیکھنا کہ اس کو کچھ آرام ہی یا نہیں اگر کچھ آرام نہ معلوم ہو تو بعد  
کاٹل آف امونیاٹ ایک ڈرامہ اس کے ساتھ سونٹ یا کالی مرچ ایک ڈرامہ یہ دونوں  
گولی بنا کے دینا اور بعد ٹھلاتے رہنا بعد تھوڑی دیر کے دیکھنا کہ کچھ آرام ہی یا نہیں ہے  
اگر آرام نہیں ہی تو بار دیگر وہی گولی دینا اگر یہ دوا نہ میسر ہو تو آرمیٹک اسپرٹ آف  
امونیاٹ ایک "اونس" اور اس کے ساتھ اسپرٹ ایتھریٹس آؤٹ آؤنس "چھ" اونس  
پانی کے ساتھ پلانا اور ٹھلانا جاری رکھنا اس قدر ایک یا دو وقت دے اور آرام نہیں  
تو اس کو پچکاری لگانا اگر پانی واپس کرنا ہی تو پچکاری نہیں لگانا اور اگر واپس نہ کرے  
تو پچکاری لگانا اور دیکھنا کہ کچھ آرام ہی یا نہیں اگر آرام ہو تو خیر نہیں تو جلاب دینا کیسا  
کر یہ حرکت اکثر کھانا ختم ہونے کے سبب ہوتی ہی اس واسطے جلاب دینا ضروری اور جلاب  
اس قدر دینا کہ ایلو امین "ڈرامہ" لیکر خوب باریک کرنا بعد الیکٹریک ایک "پینٹ" یا سولہ  
"اونس" اوہین شاربلی کرنا بعد شاربلی ہونے کے باٹمی سے پلانا اگر اتنے علاج کئے اور ٹھلا  
نہ ہوا تو شاید اس کے باعث تخفیف کے انفلیمیشن آویگا اگر اس میں کتر آتا ہی دوسری گروپین  
زیادہ آتا ہی اس کا خیال رکھنا اور جب انفلیمیشن آیا تو اس کے نشان اور بندوبست وغیرہ  
جس قدر اسپیز مالک کا کہتے ہیں بیان کیا گیا اس موافق کرنا انفلیمیشن باعث تخفیف کے آتا ہی  
یا کہ حالت دروین تیز دوا دی جاوے گی درپ او سکے سبب سے آتا ہی اس واسطے جب  
انفلیمیشن آوے تو تیز دوا موقوف کرنا اور بعد اچھا ہونے کے اس کا بندوبست وغیرہ  
جس قدر اول بیان ہوا ہی اس موافق کرنا اچھی ہو جاوے گی بعد اس کو دیکر سپروائز کرنا فقط

### سبق تیسواں دلکاشی پیشین کے بیان میں

”دلکاشی پیشین“ اوسکو کہتے ہیں کہ لید سخت ہو جاوے یہ بیماری اکثر آدمی میں آتی ہے اور کمر گھوڑے میں آتی ہے ابتدا بیماری کی اس قدر ہی کہ خشک غذا ناقص دٹی گئی ہو تو اوسکے سبب سے ہوتی ہے یا کہ بہت روز خشک غذا دی جیسا کہ گہوٹا جھوسا اوس میں ضرور کر کے آٹا ہوتا ہے اوسکے سبب سے بھی ہوتی ہے یا دو واسطے کڑونکے دیتے ہیں اور بعد جلاب نہیں دے تے تو اوسکے سبب سے ہوتی ہے یا اندر پیٹ کے کوئی درد ہوا ہو اوسکے سبب سے یہ حرکت ہوتی ہے جیسا کہ کچھ اپنا کام کرنا موقوف کرے تو اوسکے سبب یہ حرکت ہوتی ہے اور لید کی لینڈی چھوٹی آویگی اور دوسرے بیماری کے سبب بھی لید کی لینڈی چھوٹی ہوتی ہے یہ ایک نشان کے بطور ہی اسپر سے بعضے شخص دریافت کر بویگئے کہ اندر پیٹ کے کسی چیز میں حرکت آئی ہے بعضے وقت آپ سے ہوتی ہے اوسکا سبب یہ ہی گھوڑا لاغر ہوا اور اوسکو کھانا سخت دیا جاوے اور اوسکی مالش نہ ہو اور کچھ محنت نہ لی جاوے اوسکے سبب سے ہوتی ہے بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ ”کون“ میں بیٹھ بڑی آنت میں پتھر جمع ہوتا ہے اوسکے سبب سے حرکت آتی ہے اب اوسکے نشان اس قدر ہیں کہ لینڈی باریک کر لیا اور اوسکے اوپر چکناٹی ہوگی بعضے وقت ایسا ہوگا کہ لید کا بڑا گولہ ہو کر آنت میں چس جاوے گا وہ گھوڑا مثل ”کالک“ کے بیمار ہوگا جس قدر ”فلنگ“ بڑی ”کالک“ میں ہوتا ہے اوس قدر اوسکے نشان ہیں اب اوسکا علاج اتول دانہ گھانسیا جینا بھوسہ پیش بنا کے دینا اور ہر گھانسی یا ہنس گھانسی دینا اگر دونوں طرح کے گھانسی نہ ٹھین تو کوئی بھی طرح کا اناج جنگل میں جیسا کہ جوار یا جو یا گیہون اوسکا گھانسی ہو وہ دینا اگر کچھ نہ ملے تو میتھی کی بھاجی دینا اور پیکاری لگانا مالش اچھی خوب لینا تھوڑی تھوڑی محنت قدم یا دھکی سے لینا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ لید ”زگم“ میں آکے ترک جاتی ہے تو اوسکا نشان پیکاری کی معرفت سے معلوم ہوگا کیا سبب کہ جب پیکاری لگائی تو پانی واپس آتا ہے تو جانتا چاہئے کہ اندر کچھ حرکت ہے تو اس واسطے پانی واپس آتا ہے بعد ماتھہ کو تیل لگا کے اندر سناغریس کے ڈالنا جو کچھ اندر معلوم ہووے تو اوسکو نکالنا اقبالہ و بست کیا اور کچھ کسر گئی تو اوسکو ہلکا جلاب دینا آلوزہ تین ڈرامہ اور السیکا تیل بارہ یا سٹولہ آونس دونوں شامل کر کے دینا اس سے جلاب ہوگا اور پیٹ صاف ہو جائیگا بعد اوسکو غذا اچھی دینا اور بندوبست اچھا رکھنا فقط



### بیماری ڈاڑیا کے بیان میں

بچے زیادہ دست ہوتے ہیں اور سکو یہ نام دیا ہی یہ بیماری ہو نیکا سبب یہ ہی اکثر کر کے سردی سے ہوتی ہی یاد آنا ہضم ہونے کے سبب یا کہ دانا زیادہ دیا گیا ہو اور اسکے سبب یا کہ جلاب دیا اور اسکا بند و بست نہ رکھا اسکے سبب یا کہ حالت سفر میں دانا اور چارہ اسکا بند و بست برابر نہ ہو اور جسم پر جھول نہ ہو اسکے سبب یا کہ بارش میں خوب بھیگے اسکے سبب یا کہ ایک قسم کا گھاس ہو تہی پنڈا اور سکی خاصیت یہ ہی کہ کوئی جانور کھا وے تو اسکو دست ہوتے ہیں اور یہ باعث غفلت کا ہی اگر بند و بست رکھا تو یہ حرکت نہوگی اور نشان اور کُل ظاہر ہیں اب اسکا علاج اول گرم کو تھیر میں لیکر جانا گرم جھول باندھنا اور باندھنا سے باز رکھنا اور سبب دریافت کرنا کہ کوئی حرکت سے یہ بیماری ہوئی بعد دریافت کے اسکا علاج کرنا اگر سردی سے ہوگی تو یہ بند و بست جو اور بیان کیا کافی ہی اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو یہ گولی دینا اخیون ایک ڈرام اور ایک "اسکرول" ہینگ یہ دونوں کی گولی بنا کے دینا اور کھانیکو بھوسیکا میش اور ہانگھانس یا ہسن گھانس ہو لیکن تھوڑا سوکھا گھانس بنا کے دینا اسقدر بند و بست کیا تو متوقف ہو جاوے گا اگر اس سے بند نہ ہو وے بعد یہ دوا دینا "ٹنچر اوپیم" ایک "اونس" اور "میشک اسپرٹ آف امونیا" ایک "اونس" چھے "اونس" پانی کے ساتھ پلانا تو اس سے گرمی آوے گی اور دست بند ہونے اگر یہ بھی نہ ملے تو کالی مرچ ایک ڈرام سونٹ ایک ڈرام اور اخیون ایک ڈرام یہ تین چیزوں کی گولی بنا کے دینا اس سے بند ہو جائے گی اگر معلوم ہو کہ زیادہ دانا یا گھانس کھا یا ہی تو اسکو ہلکا جلاب دینا تاکہ اسکا پیٹ صاف ہو وے جلاب یہ ہی الیکٹریل سٹوک "اونس" یا بارا "اونس" اور اسکے ساتھ "اسپرٹ ایٹھرت" ایک "اونس" شامل کر کے پلانا اور اگر الیکٹریل نہ ملے تو ایرنڈیکاتیل اگر یہ بھی نہ میسر ہو وے تو گرمی دینا مگر تھوڑا پتلا کر کے پلانا اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو بعد یہ بند و بست کرنا کا بجی دینا کھانا بند کر دینا وہ کا بجی خواہ کوئی قسم کی ہوا اس سے بند ہو جاوے گی اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو بعد یہ دوا دینا "ٹنچر اوپیم" ایک "اونس" چاک ایک "اونس" کتھا چاڑ ڈرام یہ تین چیزوں کو شامل کر کے تھوڑا پانی ڈالتا اور پلانا ایک وقت یا دو وقت اسقدر پلائے تو انشاء اللہ تھیں اچھا ہوگا فقط

”سوپر پرگیشن“ یعنی درمیان آنت کے خلل آتا ہی اوسکا بیان

اور یہ آنت کا فساد ہی اور اوسمیں ”انفلمیشن“ آتا ہی اوسکی حفاظت برابر نہیں کئی اوسکے باعث یہ درد ہوتا ہی اور زیادہ دست ہونا شروع ہوتے ہیں اور بند و بست نہیں کئے تو وہ سبب و بست یہہ ہی کہ بچہ جانور ہی اور اوسکو ”لوز“ زیادہ دیا جیہ کہ چار یا پانچ ”ڈرام“ ”لوز“ دیا اور دست ہونا شروع ہوئے تو اوسکے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی یا کہ جُلاب دیا اور اوسکی حفاظت نہیں کی یعنی کھلا رکھا جھول نہیں بانڈھی پانی ٹھنڈا پلایا بھوسہ میشن بنا کے نہیں دیا پیٹ کو ٹھنڈی ہوا لگی تو اوسکے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی یا کہ گھوڑا جُلاب کیواسیٹے تیار کیا گیا ہی بھوسہ اور لہسن گھانس دیکر اور اوسکو ”لوز“ زیادہ دیا اور دست ہونا شروع ہوئے اوسکا بند و بست نہیں کیا تو اوسکے سبب ہوتی ہی جب یہہ بیماری ہوشی تو اول جو بند و بست دست بند کر نیکیے کئے تھے وہ کرنا بعد اوسکے یہہ بند و بست کرنا کہ کھانا بدل ڈالنا یعنی میٹھ دینا موقوف کرنا اور برا گھانس و لہسن گھانس کل بند کرنا اوسکو فقط کا بجی دینا، چافول کی یا آٹے کی یا ستو کی اور وہ کا بجی اسقدر دینا کہ ٹیپ مین بھر کے اوسکے آگے رکھنا اگر وہ پیوے تو اچھا ہی اور بہت کر کے وہ خود پیو گیا کیا سبب کہ اس بیماری میں گھوڑیو اکثر پیاس لگتی ہی شاید نہ پیو تو بعد اوسکو ایک باٹلی سے پلانا اور پیٹ کے اوپر ایک جھول گرم بانڈھنا چارون پاؤن کو گرم ”بانڈس“ بانڈھنا اور اندر مکان کے رکھنا کیچان سردی زیادہ نہو مگر ایسا نہیں کرنا کہ ہوا موقوف ہووے ہوا تھوڑی آوے اسقدر بند و بست کرنا بعد دیکھنا کہ آرام ہوا یا نہیں اگر آرام ہوا تو اچھا نہیں تو بعد یہہ دوا دینا ”فوزادیم“ ایک ”اونس“ اور چاک ایک ”اونس“ اور کیا ”کیو“ یعنی کھٹا چار ”ڈرام“ اور پانی ادھار ”پینٹ“ اسقدر پلانا ایک وقت یا دو وقت دینا بعد دیکھنا کہ آرام ہوا تو خیر نہیں تو بار دیگر بھی دوا دینا بعضے وقت یہہ دو گولی بنا کے دینا یعنی افیون ایک ”ڈرام“ اور چاک چار ”ڈرام“ اور کھٹا چار ”ڈرام“ اوسکی گھولیاں بنا کے دینا تو انشا اللہ تعالیٰ اس سے اچھا ہوگا اگر زیادہ جُلاب ہونا شروع ہووے تو ”سوپر پرگیشن“ سے ”لینٹس“ ہوتا ہی یا گھوڑا مرجاتا ہی یا دیکھنا

### جُلاب کے بند و بست کے بیان میں

جُلاب دینے میں حفاظت ضرور چاہئے نہیں تو اوسمیں یہ بیماری ہوگی جو اوپر بیان کیا گیا اور جُلاب دینا تو بچہ یا جوان یا بوڑھا ہر ایک کو موافق درجہ کے دینا اور اول عمر دریافت کر لینا بعد گھوڑا کو خیال کرنا کہ کس رتم کا ہی بعضہ گھوڑا وحشی ہوتا ہی اوسکی شناخت اس قدر ہی کہ کر باریک اور چھاتی چھوٹی کم زور ہوتا ہی اگر اوسکو دوسرے گھوڑے کے موافق جُلاب دیا تو نقصان ہوتا ہی بچہ گھوڑا ہی تو اوسکو اڑا مٹے ڈرام "اوز" اور "ڈیرھ" ڈرام "جشن" اور ایک ڈرام "سونٹ" ان چیزوں کی گولی بنا کے دینا اور چار برس والے کو تین یا ساٹھ تین آخر درجہ چار ڈرام "اوز" اور دو ڈرام "جشن" ایک ڈرام "سونٹ" ان چیزوں کی گولی بنا کے دینا اور جو گھوڑا تیار کیا جاتا ہی جُلاب واسطے تو اوسکو "اوز" کم دینا کیا سبب کہ اوسکا پیٹ نرم کیا ہی متور "اوز" دینے سے جُلاب ہوگا بعضہ گھوڑا کو فرصت نہیں ملی تیار کرنیکی تو اوسکو "اوز" زیادہ دینا پڑتا ہی تھا سے پانچ سے چھ تک اسکام میں "اوز" کو دریافت کرنا ضروری کیا سبب کہ مکئی "اوز" جو ہوتا ہی تو برابر صاف اور اچھا نہیں ہوتا اور اوسکی رنگت میں بھی فرق ہوتا ہی کالا پنا اور گھوڑا کو جو انداز کہ مقرر کیا گیا ہی اوسموافق دینی تو جُلاب نہیں ہووے گا اوسے یہ "اوز" گنتی سے متور زیادہ دینا اور ولایتی "اوز" صاف اور اچھا رنگت میں کلیہ کے موافق ہی اور خوشبو آتی ہی اوسمیں سے اوسکو نام دیا گیا "ٹائیڈس" "اوز" بعد جُلاب دینے کے اوسکا بند و بست اس قدر کرنا کہ جھول گرم اور "ٹائیڈس" گرم باندھنا مکان کے اندر جس میں ہو کم آوے خشک کھانے سے اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھنا جھوسیکا میش بنا کر گرم پانی میں دینا شیر گرم پانی پلانا لہسن گھاس یا کہ ہر اگھاس کھانیکو دینا اگر موسم سرد ویکا ہی تو پیٹ کے نیچے گرم جھول باندھنا گھوڑا برابر تیار ہی اور اس قدر بند و بست کیا گیا تو بارہ یا کہ قولہ گھنٹے میں جُلاب ہوگا آخر درجہ چوبیس گھنٹے تک اوسکی مدت ہی اگر اس عرصہ میں نہیں ہووے تو اوسکو مدد دینا چاہئے اور مدد یہ ہی کہ حقہ کرنا یعنی پچکاری لگانا گرم پانی کے اوپر پچکاریکا بند و بست کیا گیا ہی بعد پچکاری لگا کے ہٹلانا اسکام کے واسطے دوسری دوا وغیرہ نہیں دینا بر تقدیر آٹھ یا کہ دس جُلاب سے زیادہ ہوئے تو اوسکو چاول کی کاجی پلانا اور ایک یا دو پولی خشک گھاس کی دینا اس سے بند ہو جائیگا اگر اس سے بند نہ ہوئے

تو بعد یہ دوادینا "ٹنچر اوپیم" یعنی ایون اور شراب کا عرق ایک "اونس" چاک ایک "اونس" کتھا چار ڈرام "کچھ تھوڑا پانی شامل کر کے پلانا اس سے بند ہو جا دینگے اور حالت جلاب میں مالش نہیں لینا لیکن "ہانڈس" کھول کر ایک پیر کی مالش کرنا بعد کرنے مالش کے "ہانڈس" لگانا اوسیموافق چاروں پیر کی مالش اور جلاب زیادہ ہو نیسے گھوڑا نقصان ہوتا ہی یا کہ سوپر پرگیشن ہوتا ہی اور سوپر پرگیشن سے "لینس" ہوتا ہی یا رکھنا فقط

درمیان پیٹ کے یعنی بڑی آنت میں "کیا نک کیوس" یعنی پتھر پیدا ہوتا، اور چھوٹی آنت میں بلیا کہ گرہ پڑ جاتی ہے اوسکا بیان

پتھر پیدا ہونیکا سبب یہ ہے کہ اکثر ولایت میں ہوتا ہی کیا سبب کہ وہاں اکثر چرنیکا پانی پینے میں آتا ہی اس باعث پتھر پیدا ہوتا ہی اور پتھر پیدا ہونیکی جگہ کو "کون" وہاں وہ بڑا ہو کر انفلیشن آتا ہی اوسکے سبب سے گھوڑا مر جاتا ہی اور نشان اوسکے ظاہر معلوم نہیں ہوتے ہیں گھوڑا کو حالت کرکری میں جو انفلیشن آتا ہی اوسوافق کر لگا اور مختلف اسپینہ آویگا اور گر کر مر جاویگا بسہ مر نیلے پیت چاک کر کے دیکھنا تو معلوم ہو دیگا اور آنت میں بل پڑ جاوے یا گرہ پڑے تو یہ حرکت اکثر اسپینر مانگ کالکت میں ہوتی ہی اور نشان اوسکے کرکری کے موافق میں امید ہے ہونیکی نہیں ہی اکثر مر جاتا ہی اور بندوبست اوسکا اسقدر کرنا کہ جسقدر کالکت میں کیا گیا ہو اور شاید کبھو مر جاوے تو اوسکا پیٹ چیر کے دیکھنا تو اوسکا حال معلوم ہوگا اور نشان بخیرہ خیال میں رکھنا تاکہ اکیلو اوسکا خیال رہے فقط

### سبق چوتھیوں

ہرنیان کے بیان میں تحریری

ہرنیان اوسکو کہتے ہیں کہ کوئی چیز جسم میں سے آنت یا کھنکھ بہہ اپنی جگہ چھوڑ کے دوسری جگہ جاوے تو اوسکو ہرنیان بولتے ہیں اور انہیں دو درجے ہیں ایک تو وہ ہی جو اول کا رستہ اندر چڑھی کے یا پردہ کے پردے سے اور ایسا وہ ہی جو نیارستہ بناوے اور نام اسکے الگ الگ ہیں جسقدر "میں" ایک ہرنیان رہے ہی جو اندر پیٹ کے نیچے آنت کے بازو پر پردہ لگا ہوا ہوتا ہے وہ پہلے جاوے اور آنت اوسکے اندر پہلی ہے

تو اوسکو ٹینک ہرنیاں بولتے ہیں اوس سے گھوڑیکو نقصان نہیں ہوتا ہی مگر ایک بات ہوتی ہی کہ جب وہ دانہ گھاس کھاویگا اور پانی پیویگا بعد نزدیک کو تک کے کاٹیکا یہہ ایک نشان ظاہر معلوم ہوگا اور یہ عارضہ والا گھوڑا نوکری برابر کرتا ہی کچھ حرکت کے کام میں نہیں آتا۔ یہ حرکت عیب آتی ہی کہ وہ جو آنت اندر پردہ کے گئی ہی اور اوس میں کھانا وغیرہ جاوے اور اندر پھول جاوے اوسکا آنا جانا موقوف ہو جاوے تو اوس میں نقصان آتا ہی یعنی گھوڑا مر جاتا ہی اوسکی حالت اسقدر ہوگی کہ جب قدر زور کڑی والا گھوڑا ترتبتا ہی اسقدر وہ گھوڑا تڑپیکا اور جب ہم پرٹھنڈا پسینہ آویگا بہت بے قرار ہوگا بعد نبض اوسکی دیکھنا تو قریب ۹۰ یا ایک تلو وقت ایک "منت" میں اوسکی دھمک معلوم ہوتی ہی جب اسقدر اوسکی حالت ہوتی تو بعد تھوڑی دیر کے وہ مر جاویگا بعد مرنے کے اوسکا پیٹ چر کے دیکھنا تو اوسکا حال معلوم ہوگا ایک گھوڑا اس عارضہ کا جب جناب صاحب موصوف کا تھا اور اوسکی عادت اسطرح سے تھی جو اوپر بیان کیا یعنی دانہ گھاس کھاوے اور بعد پیٹ بھرنے کے کونک کو کاٹے اور کام اپنا برابر کرے ایک عرصہ تک اسقدر رہا ایک روز ایسا ہو کہ اوسنے کھانا کھایا اور پانی پیا بعد تھوڑی دیر کے وہ مر گیا تو اوس میں نقصان نہیں ہوتا ہی نقصان وہی ہوتا ہی جو کہ آنت کے کھانا جاوے اور وہاں پھول جاوے بعد گھوڑا مر جاتا ہی بعد مرنے کے اوسکو چیر کے دیکھنا اور آنت کو دریافت کرنا کہ اوسکا رنگ کالا ہوگا اور ٹھنڈی ہوگی اور وہ جو پردہ پھٹ کے جہن آنت گئی ہی اوسکی فور کو دیکھنا کہ اوسکی قور باریک ہی اور وہاں "انفلیمیشن" آیا ہی یعنی خون جمع ہوا ہی اوسکی رنگت سرخ ہوگی اسپر سے دریافت کرنا کہ نیا سوراخ ہوا ہی اور زیادہ روز کا پردہ پھٹا ہوا ہی تو اوسکی قور موٹی ہوگی اور وہاں "انفلیمیشن" نہوگا اسپر سے دریافت کرنا کہ زیادہ روز کا پھٹا ہوا ہی دوسرا ڈای فرام میٹک ہرنیاں یعنی اندر پیٹے ایک پردہ ہی وہ پردہ مدھو سے شروع ہوا اور چھاتی میں اگر لگا ہی اور اوس پردہ کے اندر منہ کی طرف پھیسے اور دل رہتا ہی اور اوسکے باہر طرف دم کے آنت اور کوٹھا کلیجہ وغیرہ سب ہیں اور جو پردہ مذکور درمیان میں ہی وہ پھٹ جاوے اور اوسکے اندر کوٹھی چیز پیچھے سے آگے کو چلی جاوے، آنت وغیرہ تو اوسکو ڈای فرام میٹک ہرنیاں بولتے ہیں اور نشان وغیرہ جو ٹینک ہرنیاں "میں بیان ہوئے ہیں تو اوس میں بھی وہی ہی مگر اس میں گھوڑا جلدی مرنا جب اور جب گھوڑا اس عارضہ سے مرا تو اوسکو پاک کر کے دیکھنا تو اوسکے نشان وغیرہ سب اول بیان ہوئے موافق ہونگے مگر ایک

بات یہ ہوگی کہ کوئی بیماری کے سبب گھوڑا اگر گر کر ٹیسٹیکل یا ڈای فرام پیٹ جاتا ہے تو اس میں تمیز کرنا چاہئے اوپر لکھے موافق پردہ کی تور باریک ہوگی اور اس پاس اوکے انفلیشن آویگا کیونکہ نیا پیٹا ہوا ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑا مر گیا اور رات بھر یا دن بھر وہ پڑا رہا تو اس کا پیٹ ڈم آنت پھول کر یہ حرکت آجاتی ہے یا کہ پیٹ پھول جاوے کر گڑیے تو اس میں بھی یہ حرکت آجاتی ہے اور اگر زیادہ روز کا پیٹا ہوا پردہ ہی تو اس کی تور موٹی ہوگی اور اس کے پاس انفلیشن نہوگا اس قدر اس کی دریافت کرنا اور یہ دونوں بیماریوں کو علاج نہیں ہی تیسرا وینٹل ہرنیا یہ باہر کی طرف ہوتا ہے اور نمونہ اس کا ایک گولی کی طور پر ہوتا ہے اور اکثر کوئٹک کے پاس ہوتا ہے اس کی ابتدا اس قدر ہی کہ گھوڑا اولٹ کے گرے اور ومان ڈام یا کوئی میخ ہووے تو اس کے سبب ہوتا ہے یا کہ گائٹی یا بیمنس ٹنگ مارے تو اس کے سبب ہوتا ہے ولایت میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ گائٹی یا بیمنس گھوڑے وغیرہ سب ایک جائے چرنے چھوڑتے ہیں تو اس میں کوئی جانور ٹنگ مار دیتا ہے تو اس کے سبب یہ حرکت ہوتی ہے یا کہ نالا یا ٹٹی کو داتے وقت کوئی کڑی لگے بیٹے گھوڑا پار بناسکا اور درمیان میں رہ گیا تو اس کے سبب یہ حرکت ہوتی ہے یہ سبب اس کے پیدائش کے میں اور نشان اس کے کلی ظاہر ہیں اور پیٹ اوپر مثل اور سیلا لگنٹا ہی وہ پیٹ کی حفاظت کرتا ہے اور اس کی خاصیت اس قدر ہے کہ جب قدر بڑبڑ ہوتا ہے اگر کوئی مارے تو سمٹ جاتا ہے اور زیادہ زور کی ضرب لگی تو اندر سوراخ ہو جاتا ہے بیٹے مثل میں اور آنت اگر اوپر کے چمڑے میں زکباتی ہے اور اس کا نمونہ اوپر بیان کیا ہوا ہے کہ بطور ایک گولہ کے معلوم ہوگا اور نرم اور انچلی سے دباؤ تو اندر انچلی جاویگی بیٹے سوراخ کے منہ پر بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ گولہ اپنی جگہ چھوڑ کر نیچے لٹک جاتا ہے اس کے وزن سے اور سوراخ اوپر رہتا ہے اس سے گھوڑا کو نقصان نہیں ہی گردیکھنے میں بدناما معلوم ہوتا ہے بیٹے لوگ کہتے ہیں کہ انفلیشن اگر یہ گولہ ہوا ہے بیٹے لوگ کہتے ہیں کہ ٹیرم کے سبب یہ ورم آیا یہ برابر نہیں اس کی دریافت اوپر جو بیان کیا ہے کہ نرم ہی اور اندر اس کے انچلی جاتی ہے اور اس کا سوراخ دیکھنا یہ برابر ہی اور یہ حرکت گھوڑے میں کمتر ہوتی ہے گائٹی میل میں اکثر ہوتی ہے جس کو امتحان کرنا منظور ہے تو گائٹی بیل میں دیکھلوے بعضے نشتر سے چیرتے ہیں لیکن یہ برابر نہیں ہی اور فائدہ بھی نہیں ہی بلکہ نقصان ہوگا اور اس کا علاج مشکل ہے اگر شروع میں اس کا علاج کیا تو فائدہ جلدی ہوتا ہے اور علاج کرنا تو اس قدر کرنا

ایک کپڑا لیکر اوسکی گھڑی کرنا اور چوڑی گھڑی ہووے وہ لیکر اوسکے اوپر باندھنا مگر زور سے کہ سر کے نہیں اگر اسقدر چند روز اوسکا بند و بست کیا تو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا یا کہ ترسنگل باندھنا ترسنگل یعنی فراخی یا کہ کڑی تین چار گھڑی کرنا اور اوسکے اوپر رکھنے اوپر سے دوسرا کپڑا چوڑی گھڑی کیا ہووے وہ باندھنا اس سے اچھا ہوگا یا کہ جفتہ سر کو بال باندھتے ہیں اوسقدر اوسکو تنگی سے باندھنا مگر اول اوسکو ایسا کرنا کہ اُسکے اندر آنت کو دیکھ لینا نہیں تو نقصان ہوگا اول آنت کو اندر سر کا کے بعد اس پچرین تنگی خوب زور سے باندھنا اور ہر روز اوسکو تنگ کرتے جانا ایک عرصہ تک اسقدر بند و بست کیا تو فائدہ ہوگا اور وہ گولہ ٹشک ہو جاویگا مگر اسقدر بند و بست شروع میں ہوا تو فائدہ ہوتا ہی اور جب بڑا ہو گیا ایک مدت سے وہ ہی تو اوسکو فائدہ نہ ہوگا بعض لوگ اُسکو داغ دیتے ہیں مگر داغ سے فائدہ نہیں ہوتا ہی بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ آر پار سوراخ ہوتا اور آنت باہر نکل آتی ہی اوسکو اسقدر بند و بست کرنا کہ جلدی سے آنت کو صاف کر کے اندر پیٹ کے آہستہ سے داخل کرنا بعد اوپر کی چھڑی میں ٹانگے لگانا اور اوپر کار بلک اسڈکا تیل لگانا اور ایک کپڑا گھڑی کر کے اوپر سن رکھ کر باندھنا کھانا نرم دینا بھوسا اور ہر اگھاس یا لہسن کھانا مگر تھوڑا زیادہ نہیں دینا بعض وقت اوسمیں نقصان ہوتا ہی کہ کوئی نوکدار چیز میخ یا کانٹا لگا دے تو اوسمیں نقصان آتا ہی نہیں تو اوسکو نقصان نہیں ہوتا ہی فقط بدنامی معلوم ہوتا ہی چوتھا اُسکو ٹیل ہرنیاں وہ ہی جو آنت اندر فوط کے آوے اور اُسکو دتم اوسکو کہتے ہیں کہ جس میں فوطے رہتے ہیں یعنی فوطہ کنی تھیلی اور اکثر یہ بیماری نر گھوڑی کو ہوتی ہی آخلف کو نہیں ہوتی ہی کیا سبب کہ وہ جو رستہ آنت آئیکا ہی وہ بند ہو جاتا ہی اور وزن نہیں پڑتا ہی جو راستہ کھلا رہے جب فوطے قائم ہوتے ہیں تو اوسکے وزن سے وہ رستہ بڑا ہوتا ہی اور ہمیشہ کھلا رہتا ہی اس واسطے آنت اندر فوطے کے آتی ہی اور اکثر یہ بیماری گرمی کے موسم میں ہوتی ہی کیا سبب کہ ہر ایک چیز جسم کی ڈھیلی ہوتی ہی اس واسطے اور سبب ہو یگا یہ ہی کہ بروقت لوٹنے کے اکثر آنت اندر فوطے کے سر کھاتی ہی کیا سبب وہ یہ ہی کہ محنت کر کے گھوڑا آیا اور اوسوقت اُسکو پانی پلا یا بعد تھوڑی دیر کے وہ لوٹ گیا تو اوسکے سبب آنت اندر فوطے کے چلی جاتی ہی کیا سبب کہ گھوڑی کا پیٹ خالی ہی اور اسے پانی پیا تو آنت نرم ہوتی ہی اور اندر اوسکے پانی پہنچا تو وہ حالت لوٹنے میں مانند سانپ کے پھسل جاتی ہی اس واسطے یہ حرکت ہوتی ہی یا کہ جہاز میں گھوڑا چڑھاتے وقت جھولی لگاتے ہیں تو اوس حالت میں پیٹ پر زور پڑنے کے اندر فوطے کے چلی جاتی ہی یا جہاز میں سے اوتار تے وقت بھی یہ حرکت ہوتی ہی اور بعض گھوڑا ایسا ہوتا ہی کہ جب اُسکو جھولی

لگائی تو وہ لائق مارنا ہی مستحق کرتا ہی اور اسکا پیٹ خوب بھرا ہی تو اکثر یہہ حرکت ہوتی ہی  
 اور تہہ سے وقت اور چڑھاتے وقت گھوڑی کو کھانا اور پانی کچھ نہیں دینا بھوکھا رکھنا پیٹ خالی ہوگا تو  
 یہہ حرکت نہوگی اور نشان اس عارضے کے موافق کر کے ہوسے میں مگر گھوڑی میں بعضے وقت آرام  
 ملتا ہی لیکن اس میں ملتا ہی اور گھوڑا ہر وقت منہ پھرا کر طرف پیٹ کے دیکھتا ہی اور  
 جس فوطہ میں آنت کی آمد ہوتی ہی تو وہ نیچے اوپر ہوتا ہی اور اس کے اوپر پسینہ آتا ہی اور  
 بہت سخت ہوتا ہی بعضے وقت اور بیماری میں بھی یہہ حرکت ہوتی ہی فوطہ سخت اور سختی فوطہ  
 اور اس کے پیچھے آتا ہی اس واسطے ایک ترکیب دریافت کرنیکی اور ہی وہ یہہ ہی کہ ماتھے کو تیل لگائے  
 اندر سے اعلیٰ کرنا اور دمان دیکھنا کہ آف ڈامی منورینگ کے اندر آنت آتی ہی یا نہیں اور  
 یہہ شواہخ اندر جانگ کے ہوتا ہی آنت آینا رستہ اور انگریزی نام آف ڈامی منورینگ ہی رنگت  
 کہتے ہیں چمکے کو اور اندر ماتھہ جب گیا تو دمان ایسا معلوم ہوگا کہ سوئی چیز ماتھہ کے نیچے ہی نہ جاتا ہی  
 کہ بیماری برابر ہرنیاں کی ہی اور اگر آنت دمان نہ معلوم ہووے تو دوسری بیماری ہوتی ہی یہہ دمان  
 ماتھہ ڈالنے سے معلوم ہوگا جب خوب دریافت کر چکے بعد اسکا علاج شروع کرنا اگر فوطہ دیر ہوئی ہے پیار  
 ہو کر اور گھوڑا غریب ہی تو اسکو کھڑی کھڑی اندر سے ماتھہ ڈالنا اور ماتھہ کو تیل ضرور لگانا اور  
 ناخن ہٹے ہوئے تو اونکو بھی لگانا بعد ماتھہ ڈالنا نہیں تو اندر کرکٹ کے نقصان ہوتا ہی بیٹے زخم  
 ہو جاتا ہی اور کرکٹ اور اسکو کہتے ہیں کہ جس رستہ سے لید باہر آتی ہی اسکو جب اندر ماتھہ ڈالنا  
 تو دوسرے ماتھہ سے فوطہ کو اندر دانا اور اندر والے ماتھہ سے طرف چھاتی کے سرکا نا تو اچھا ہے جانا  
 اور سرک جاتی ہی اور اگر زیادہ دیر سے بیمار ہوا ہو اور آنت میں پانی بھر گیا تو اسکو زمین پر اوتا مارنا  
 مگر پیٹ پر دونوں بازو کو ڈونکیسے لگانا گھاس کے اور ایک تکیہ پیٹ کے نیچے لگانا اور ماتھہ کو تیل لگانا  
 اندر سے اعلیٰ کرنا اور دوسرے ماتھہ سے اندر دانا اسقدر بندوبست کیا تو آنت اندر چلی جائیگی  
 اور اگر بجادے تو یہہ ترتیب کرنا کہ فوطہ کو چرنا اور اندر ایک بسدی ہی یا ہرنیاں کا نشتر اگر ہرنیاں کا نشتر  
 ہی تو اسکو اسقدر تیار کرنا کہ زیادہ نہ کٹے اور اسکو اسکو "ہوتا ہی اگر یہہ نشتر نہ ہو تو بعد بسدی کو  
 سن لگانا اور فقط کاٹنے کی جگہ کھلی رکھنا بعد اندر اونگی ڈالنا اور رستہ کو دریافت کرنا بعد اس میں  
 رستہ سے اونگی کے ساتھ نشتر کو لیجانا اور باہر کی طرف چرنا اگر اندر کی طرف چرے تو نقصان ہوگا دمان اونگی  
 نہیں ہوتی میں اس واسطے اسکا خیال ضرور رکھنا جب چر چکے بعد آنت کو اندر سرکا دینا اگر نشتر  
 اتنا کفایت نہ کرے تو باہر کاسکے بڑانا نہیں تو نقصان ہوگا اس واسطے باہر نکال کے بڑانا بعد اندر پکار  
 کاٹنا اور جب وہ رستہ بڑا ہو جاوے تو آنت کو اندر سرکا دینا بعد اس فوطہ کو اظہر کرنا اور بعد  
 اظہر کر کے اس کے اوپر تھپی بانس کی لگانا تسلی باندھنا تو روز تک رکھنا بعد تھپی کاٹنا اور گھوڑی کا سراہر



باندھنا کھانا وغیرہ کل اوپر دینا اور کھانا نرم دینا بھروسہ میسٹس بنا کے اور پس گھانٹس یا ہر گھانٹس دوسرا کچھ نہیں دینا آگے کے پاؤں میں گرہ بنانا تاکہ آگے نیچا ہوا اور پیچھے اونچا ہو سکے پیٹ کا جھوک آگے کی طرف رہے اور کچھ نشہ کی دوا دینا بعد چار روز کے اوسکا سر چھوڑ دینا اور جس قدر اخطہ گھوڑ بیکابند و بست کرتے ہیں اوسموافق اوسکا بھی کرنا یعنی گرم پانی سے دونوں وقت سیکنٹا اور انڈر پیپ آئینی دوا کھانا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ آنت فوطہ میں آئی اور اوسکو ماتم ڈالکے بٹھا دے بعد اوسکا ایسا بند و بست کرنا کہ بارہ گریہ حرکت نہوا اوسکا علاج اور بند و بست ایسا ہے کہ اخطہ کرنا اگر مالک کی خوشی نہیں ہے کہ اخطہ نہوا اور اوسکو آٹو بنا دینا ہے تو ایسا کرنا کہ گھوڑ کو کھول دینا آہستہ آہستہ تھانپر لکھنا اور پیچھا ہی نہیں لگانا تھان میں کھلا چھوڑنا فقط سر اوپر باندھنا اور کھانا بیکابند و بست وغیرہ اور یہ بیان کیا اوسمولتی کھانا اور اگر اخطہ کرنا ہے تو اسی وقت اخطہ کرنا مگر جس فوطہ میں آنت آئی ہے اوسی فوطہ کو نکالنا دوسرے کو نہیں کیا بہت کم و سرفوطہ اخطہ کرنا تو اسی میں دیر ہوتی ہے اور گھوڑ کو تکلیف زیادہ ہوتی ہے اسواسطے نہیں کرنا بعد اچھا ہوئی کہ اوس فوطہ کے دوسرے فوطہ کو اخطہ کرنا اور جس میں کہ آنت آئی ہے اوس فوطہ کو وقت اخطہ کر نیکی وہ جو کہ تین پر سے فوطہ پر ہوتے ہیں اور تین سے دو پردہ اوپر کے کاٹنا اور ایک پردہ نیچے چھوڑ دینا بعد پچھنی دنہ روز تک رکھنا بعد دو روز کے کاٹنا اور کچھ نشہ کی دوا پلانا جیسا کہ ٹنچر اور پیٹم ایک آٹو لڑنا ہے آنتن پانی کے ساتھ یا کہ ایفون ایک ڈرامہ سے دو ڈرامہ تک گولی بنا کے کھلانا بعضے لوگ اس بیماری میں فوطہ پر ٹمٹ اپانی چھڑکتے ہیں بعضے لوگ ہانڈس باندھتے ہیں یہم بند و بست بھی بہتر ہے جس موافق نظر میں آوے اوسموافق کرنا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ فوطہ میں آنت آئی اور بہت غنت کٹی اور اندر نہیں جاتی اوسمیں پانی بھر گیا ہے تو وہ ایسی ہوگی کہ کالی اور ٹھنڈی تو جانا چاہئے کہ اوسکی اسید اچھے ہوئی نہیں ہے اوسکا باعث یہ ہے کہ آف ڈامی سٹریکٹ میں اسپیڑم آجاتا ہے باعث درد کے اور تکلیف اور آنت کو خوب مضبوط پکڑ لیتا ہے اوسکو نام دیا ہے اسٹریکٹ لیٹ ہرنیا جیسا ہوا تو اسکا اسقدر بند و بست کرنا ایفون دینا یا ٹنچر اور پیٹم دینا یا کھڑی فام دینا اسقدر کھلی نشہ کی دوا پلانا تاکہ اوسکو نشہ آوے جب نشہ آئیگا تو وہ آف ڈامی سٹریکٹ کا نشہ لےنے اوسکا گروشت ڈھیلنا ہوگا اور آنت اندر چلی جاوے گی یا کہ گرم پانی کی پچھاری لگانا اوسکے سبب سے بھی اندر گرمی پہنچتی ہے اور فائدہ ہوتا اور جس قدر نشہ کی دوا ملے بینا اسقدر پچھاری سے اندر سارونیکے داخل کرنا کی سبب کہ اندر خاصہ ڈالنے سے ڈاکٹم کو نقصان پہنچا ہے اسواسطے پچھاری لگانا فائدہ ہے دیگر ہرنیا ایک اور ہے اوسکا نام امپلی کل ہے وہ جو بچہ پیدا ہوتا ہے اوسکے ناف میں ایک آنت کا ٹکڑا ہوتا ہے اور وہ نظر آتا ہے اوسکو یہ نام دیا ہے اور اوس سے کچھ نقصان نہیں ہے چند روز میں آپ جھٹکا ہو کر گر جاتا اور اسکو علاج معالجہ کرنا کچھ ضرور نہیں ہے فقط

## سبق پیتھوان گھوڑیکو اخطہ کرنیکا بیان شروع ہی

گھوڑیکو اخطہ کرنیکا فائدہ یہہ ہی کہ گھوڑا شرارت نہیں کرتا اور غریب ہو جاتا ہی اور تو اعدین مستی نہیں کرتا ہی اور دوسرے گھوڑوں سے لڑتا نہیں ہی اور گھوڑا گھوڑی دونوں ساتھ برابر نوکری کرتے ہیں اور لات نہیں مارتے اکثر ایسا ہوتا ہی کہ قواعدین ایک دوسرے کو لات مارتے ہیں اور اس لات گنگے کے سبب بہت گھوڑے نقصان ہو جاتے ہیں تو اخطہ کرنے سے یہ فائدہ ہوتا، دوسرے سرکار کہین لڑائی کے اوپر بھی غنیم کے ملک میں جانیکا کام پڑے تو وہاں اخطہ گھوڑے سے بڑا فائدہ ہوتا ہی کیا سبب کہ بولنے والا گھوڑا ہوا اور کہین شب خون پر جانا ہووے تو اوسکی عادت بولنے کی جب وہ بولا تو غنیم کو اویس وقت معلوم ہو جاوے گا اور اخطہ گھوڑا ہی تو کبھی نہیں بولیگا اسواسطے اخطہ گھوڑا اچھا ہی اور اخطہ گھوڑا سے بہت فائدہ ہیں ایک تو یہ کہ ہمیشہ تیار رہتا ہی اور غریب ہوتا ہی لڑتا نہیں لات نہیں مارتا اور بہت فائدہ ہیں نہ گھوڑا رکھنا تو فقط اولاد کے واسطے بیٹے اتر بنانے کو اور اخطہ گھوڑے میں جو حرکت آتی ہی وہ حرکت یہہ ہی کہ چلتا ہی مگر ایسا نہیں کہ ہر وقت چلے کہین اکیلا جانیکا کام پڑے تو اویس وقت چلتا ہی مگر پچانہ "ڈورگن" میں کل گھوڑے اخطہ میں اور جو نئے خرید ہوتے ہیں تو وہ بھی اخطہ کئے جاتے ہیں اور اوسمیں کبھی کبھہ حرکت نہیں آتی ہمیشہ سرکار کا کام برابر کرتے ہیں اور اکثر تو پچانہ میں کل گھوڑے اخطہ تو پکھینے میں اگر کسی کو شک ہووے تو دیکھ لیوے اور گھوڑا اخطہ کرنا تو نوسر گھوڑا اخطہ کرنا بہت فائدہ ہی اول تو یہ بات بہت بڑھکے ہی کہ وہ گھوڑا جلدی اچھا ہوتا ہی اور نقصان کم ہوتا ہی زیادہ عمر کا گھوڑا ہوتا ہی تو اوسکو تکلیف زیادہ ہوتی ہی اور دیر میں اچھا ہوتا ہی اور کم زور ہوتا ہی یہ بات امتحان کی ہی اور اول اخطہ کرینکے یہ بندوبست ضرور دریافت کرنا چاہئے کہ موسم برابر ہووے بیٹھے ملک میں کوئی موسم اچھا ہوتا ہی اور کوئی ملک میں موسم خراب ہوتا ہی اور "فریاز" یا "ٹالوتری" یا "ڈاکڑ" اگر دوسرے ملک میں جاوے تو اول یہ کام دریافت کرنا ضرور ہی کہ موسم برابر ہی یا نہیں اگر اپنی عقل سے دریافت کر سکتے ہیں تو اچھا ہی نہیں تو وہاں کوئی آدمی بشیار اس کام میں ہووے تو اوس سے دریافت کرنا مناسب ہی بعضہ موسم ایسا ہوتا ہی کہ اوس موسم میں اکثر بیماری آتی ہی تو اوس موسم میں اخطہ نہیں کرنا یا کہ زیادہ گرمی ہی تو بھی نہیں کرنا یا کہ سردی زیادہ ہی تو بھی نہیں کرنا موافق ہووے نہ زیادہ سردی ہو نہ زیادہ گرمی ہو برابر موسم ہی تو اخطہ کرنا اور ہر ایک ملک کا موسم الگ الگ ہی ایک موافق نہیں ہی مگر پونہ میں سب موسم ایکساں ہیں کوئی بھی موسم میں اخطہ کرنا تو حرکت نہیں ہی

اور جس موسم میں جانور کے بال بلال ہوئے ہیں اس موسم میں اخلط نہیں کرنا کیا سبب کہ بال بدل ہوتے ہیں تو طبیعت برابر نہیں رہتی اس واسطے اور یہ بات ہر ایک جانور میں ہے کہ بال بدل ہوتے ہیں تو مزاج برابر نہیں رہتا بعد اسکے گھوڑا مزاج دیکھنا کہ اچھا ہی یا سیما۔ ہی تو اسکا علاج کرنا جب اچھا ہووے بعد اخلط کرنا اور یہ جانور کو اکثر سردی کا غلہ ہوتا ہے اور اس کے باعث بوبک پیدا ہوتی ہے اسکا خیال ضرور رکھنا اگر یہ فارض ہووے تو اول اسکا علاج کرنا بعد اچھا ہوئے اخلط کرنا اور بعد مزاج دریافت کر کے گھوڑے کے جسم کو دیکھنا یا یہی بال لاغری اسکا من بہت مٹا بھی ہووے اور بہت لاغر بھی ہووے موافق ہوئے اور اگر لاغری تو اسکو چند روز اپنا نہیں رکھنا اور کھانا اچھا دینا تاکہ تیار ہوئے جب لائق اخلط کر سکے ہو تو یہ اسکو اخلط کرنا اور اگر موٹا ہی تو اسکو کھانا نہ کرنا بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ اسکو جلاب دینا پڑتا ہے بعض گھوڑا ایسا ہوتا ہے کہ اسکو کھانا نہ کرنا دینا اور اکثر کر کے شہ کے گھوڑے کو جلاب دینا ضروری کیا سبب کہ اسکو کھانا زیادہ ملتا ہے اور اسکا جسم سخت کاہی اس میں خون زیادہ ہوتا ہے اس واسطے اسکو جلاب دینا ضروری اور موسم گھوڑے زیادہ رونے لگتے ہیں اخلط کر کے لائق ہو گیا جب گھوڑا برابر ہے اور کچھ حرکت نہیں ہے تو اسکو چار زور تک اس میں گھاس کھانا اور اندر سے بعض بھوسہ میس بنائے دینا یعنی جوشانی میں بھگو کے جب اس قدر سکے اور اسکی سید نرم ہوئی تو جان چاہئے کہ لائق اخلط کر سکے ہ اگر اور پھر میر کئے گی موافق بند دبست نہ کیا تو اکثر اخلط کر کے یہ نقصان ہوگا اور یہ باعث غفلت کا ہے اور غفلت یہ ہے کہ موسم نہیں دیکھی اور گھوڑے کو دریا نہت نہیں سکے کہ اچھا ہی یا بیمار ہی اور اس اخلط کر کے اسکا بند دبست نہیں رکھا تو اس کے سبب نقصان ہوتا ہے جب اس قدر رکھی بند دبست وغیرہ ہو چکا ہے بعد بھگوانا بہت بڑا گھاس یا گرمی کا بچھانا اور کھانا جو اخلط کر گیا ہوتا ہے دانی وغیرہ سوئی تاکہ نشتر ٹھنڈا گرم پانی اور لوسے کی تھی کو ایک طرف رکھنا اور سامن یہ کھانا تیار ہوئے بعد گھوڑے کو زمین پر اتارنا لیکن اس میں دو طرح ہیں ایک چٹا ایک کرڈ لیکن پتے سے کرڈ بہتر ہے کیونکہ گھوڑے کو تکلیف نہیں ہے اور جو شخص اخلط کرتا ہے اسکو یہ فائدہ ہے کہ لات کا ڈر نہیں ہوتا چٹا جو کرتے ہیں اس میں ڈر رہتا ہے کہ گھوڑا پاؤں مارے تو منہ پر لگے گا اس واسطے کرڈ گرانا تو بائیں طرف کرنا اور پچھلے سیدھے پاؤں میں بیٹھے گا پھر میں ایک زور لگا کے گردن میں سے لیکر باندھنا اور آگے کے سیدھے پھر سے پچھلا سیدھا پاؤں آگے اس قدر باندھنا اور سر کے نیچے نرم پڑا رکھنا تاکہ گھوڑے نقصان نہ پہنچے بعد باندھنے کے گرم پانی اور سائیں سے فوط اور نیزہ خوب صاف کرنا کیا سبب کہ بعد اخلط کر کے دمان آفلیشن زیادہ آتا ہے تو اس میل کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور بعض وقت اس میل کے سبب اندر نقصان ہوتا ہے بعد صاف کر کے لائق سے خشک کرنا

دونوں فوطے دونوں ماتھو کنی اور ٹخنوں سے اوٹھا کے دیکھنا کہ برابر ہیں یا کچھ حرکت ہی شاید آنت میں پانی جمع ہو یا اور کچھ حرکت نہ ہو جب برابر ہی تو اوسمیں سے سیدھا فوط پکڑنا اگر اول یہ کام کرنا کہ دونوں کے درمیان میں ایک لکیر ہوتی ہی اس کے بازو تھوڑے فرق پر نشتر سے چرنا اگر نشتر برابر پکڑنا بعضے لوگ نشتر کی نوک سے کرتے ہیں بعضے لوگ آخر کو پکڑ کے کرتے ہیں لیکن یہ برابر نہیں ہے جب نشتر پکڑنا تو بیچ میں پکڑنا اگر کسی کا ماتھو کا پتا ہو تو اس نے اور ٹخنیاں فوط پر ٹیک دینا تو اس کے سبب ماتھو نہیں کانپے گا اور ثابت نشتر فوط پر چوس رہے اس قدر پکڑنا اگر کر دیتے گھوڑا اگر لپٹا ہی تو اول اوپر کا فوط اٹھ کر لے کر آتا ہے تو اول سیدھا فوط اٹھ کر لے کر آتا ہے بہت طرح ہیں جو طرح جسکے پسند آوے اور موافق کرنا بعضے لوگ نونکے منہ داغی سے پکے کرتے ہیں بعضے لوگ نونکے گروہ تین دیتے ہیں بعضے لوگ ریشم سے بانڈھتے ہیں جس قدر پسند آوے اور موافق کرنا اور بعضے لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ اوپر کا چمڑا جو الگ ہو جاتا ہی نہیں باقی رہتی ہیں تو ان کو بل دیکر آری سے کرتے ہیں اور اوپر جو بیان کیا کہ تین گروہ دیتے ہیں تو وہ یہ ہی کہ خون کی بڑی نرس کے آس پاس کا جو پردہ ہوتا ہی اس کو ناخن سے الگ کرتے ہیں اور انٹرشی خون کی بڑی نرس ہی اس کو الگ نکالتے اور اوسمیں تین گروہ چھوٹی دیکر چھوڑ دیتے ہیں بعضے لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ بانس کی تھنی بناتے ہیں اور اوسمیں قسم تیزاب کے جیسا کہ گروسس سلیمنٹ لینے رس کا فور اور موم بتی کو خوب باریک کرنا بعد رس کا فور کو باریک کر کے اوسمیں لانا بعد تھنی مذکور میں بھرنا اور ایک سر کو شستنی بانڈھنا اور ایک منہ کھلا رکھنا بعد وہ نہیں جو میں اوسمیں وہ تھنی لگانا بعد وہ جو دوسرا منہ کھلا ہوا ہی اس کو شستنی بانڈھنا اس قدر کرتے ہیں لیکن اس قدر اٹھ کر نا جناب صاحب موصوف نے موقوف کیا کیا سبب کہ اوسمیں گھوڑی کو زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور نسون میں نقصان آتا ہی اس نقصان کا بیان آگے آویگا اس واسطے دو اکا وزن نہیں کھما اور اول یہ بند و بست تھا کہ فوط کو سکے ہڈی لگا کر ملے تھے اور سب چمڑے سمیت تھنی لگاتے تھے تو اس سے گھوڑی کو بہت تکلیف ہوتی ہی اس واسطے جناب صاحب موصوف نے اس طرح کا اٹھ کر نا موقوف کیا اور ہر وقت اٹھ کر لینے کے جو ہے کی تھنی لگاتے ہیں تو یہ خیال رکھنا کہ جب گھوڑا جھٹکا دیوے تو تھنی والا ماتھو طرف پیٹ کے دبا نا اگر نونکے جھٹکا لگا تو اس کے سبب نقصان ہوگا اور اندر انفعائیش آدیا گیا یہ یاد رکھنا چاہئے اوسمیں یہ دو طرح اچھے ہیں ایک تو داغ دینا اور سریش کو گروہ دینا اور باقی جو طرح ہی اوسمیں دیتا کہ حرکت ہوگی اس واسطے وہ طرح پسند نہیں کئے جب اٹھ کر پکے بعد اس کا بند و بست اس قدر کرنا کہ آہستہ آہستہ تھان پر لیجانا اور پچھاڑی نہیں لگانا اور دم بانڈھنا کیونکہ فوط کو دم مار مار کر خون کا لپکا اور ایک آدمی کھسی بلائے کو مقرر کرنا اور کھانا نرم دینا مجھوسہ میش بنا کے دینا اور پس گھاس

دینا اگر مجھ سے نہ کھاوے تو تھوڑا دن اوسین شامل کرنا مگر اول دایکو نرم کرنا جوش پانی سے اور جھول نہیں باندھنا اگر سردی ہی تو رات کو باندھنا اگر کچھ خون نکلے تو ایک توال ٹنڈے پانی میں تر کر کے اوسکی کمر پڑانا اگر اس سے بند نہ ہو تو ٹنڈا پانی اوسکے فوطہ پر مارنا اگر اس سے بھی نہ بند ہو تو بعد رال باریک کر کے لگانا اور اگر اس سے بھی نہ بند ہو تو جو "پوڈر" تھان پڑا لا کرتے ہیں وہ "پوڈر" لگانا اور اوسکے لگانے سے کبھی بھی نہیں بیٹھے گی اور ایسی جگہ باندھنا کہ وہ ہوا زیادہ بھی نہ ہو اور کم بھی نہ ہو موافق ہو اسقدر بند و بست کرنا بعد تیسرے روز گرم پانی کر کے فوطے خوب نیکنا اور اندر اونچلی ڈاسکے جتنا خون جمع ہوا ہی وہ سب نکالتا بعد پانی کی پچکاری مارنا تو اس سے جو کچھ رہا ہو گا تو بھی صاف ہو جاوے گا جب اسقدر صاف کیا تو بعد نیکنے کے کپڑے خشک کرنا اور جب خشک کئے تو بعد "کاربلک اسڈ" کا تیل لگانا اور چوتھے روز دیکھنا کہ کچھ پیپ آیا یا نہیں اگر پیپ آیا تو اچھا نہیں تو اول کے موافق "سینکنا" اور صاف کرنا اور اندر پیپ آئیگی دو اسن میں ملا کے لگانا وہ دوا یہ ہے کہ ایک "اؤنس" "ٹریٹ" تیل اور چار ڈرام "کافور" اور چار "اؤنس" میٹا تیل یہ تینوں کو ایک جگہ شامل کرنا اور اول یہ دوا کی پچکاری مارنا اور بعد سن میں ملا کے اندر مہرنا اسقدر ہر روز صاف کرنا اور دوا لگانا ایک ہفتہ یہ دوا لگانا جب خوب پیپ آیا بعد یہ دوا موقوف کرنا اور صاف کر کے فقط سن اندر مہر دینا اور اوپر سے "کاربلک اسڈ" کا تیل لگانا تو کبھی نہیں بیٹھگی اور دانا بڑھاتے جانا تاکہ طاقت آوے اور باعث درد و زخم کے بخار آتا ہی اور ایک بیماری اور ہوتی ہی "پریٹ نیٹ" جو پردہ فوطہ پر ہی اور وہ پردہ پیٹ کے اندر بھی ہوتا ہی اوسین "انفلیشن" آتا ہی تو اوسکا نام "پریٹ نیٹس" کہتے ہیں یہ بیماری جب ہوئی تو اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ پیٹ سے سانس نہیں لیوے گا جھاتی سے لیوے گا اور کھانا برابر نہیں کھاوے بیکاسٹ کھڑا بیگانہض برابر نہیں چلیگی چار وقت برابر پی تو دو دو تک بند رہیگی پھر چلیگی اور ابتدا بیماری مذکور کی اسقدر ہی کہ سردی زیادہ لگے یا بارش میں بیٹھے یا موسم بدل ہووے یا کہ پانی سے سینکنا اور خشک نہ کیا اور اوسات میں ہو اگی ایسے ایسے بہت سبب ہوتے ہیں بعضے وقت "لاک جان" یعنی چاندنی اثر کرتی ہی علاج "پریٹ نیٹس" کا یہ ہی کہ دن میں دو یا تین وقت پچکاری لگانا اور یہ دوا دینا "اسپرٹ ایٹھریٹس" ایک "اؤنس" گینا مفر یعنی کافور ایک ڈرام چھ "اؤنس" پانی کے ساتھ ملا کے پلانا اور اندر مکان کے باندھنا ہوا میں نہیں باندھنا یا دھوپ زیادہ ہو وانا بھی نہیں باندھنا اور لید دیکھنا کہ سخت ہوئی تو اوسکو الیکا تیل بارہ "اؤنس" پلانا اور اگر گھوڑا کم زور ہی تو اسے کم دینا اس سے لید بھلی ہوگی اور پیٹ صاف ہوگا اور یہ بیماری اختہ ہونیکے بعد تین یا چار روز تک ہوتی ہی آخر وجہ آئندہ

روز رنگ ہی اگر زس عمر میں نہ آتی تو بعد نہ آوے گی اور ایک نشان یہ ہی کہ پیپ اچھا آیا تو یہہ بیماری نہیں ہوتی ہے اور بعضے ملک میں چاندنی کی بیماری ہوتی ہے اور بعضے میں نہیں ہوتی ہے اور جس جگہ پر یہہ بیماری آئیگا ڈر ہی تو وہاں یہہ بند و بست کرنا کہ کوئی دوا "ٹانک" یعنی ماضی کی دینا اور اوسمیں کچھ نشہ کی دوا شامل کر کے دینا تاکہ درد کی تکلیف نہ معلوم ہووے اور یہہ دوائیاں نشہ کی بین افیون یا بلڈا نہ یا کافور یا پیرس رائین سے کوئی بھی شامل کر کے دینا بعد تھوڑے روز کے دیکھنا کہ اوسکی لید نہت ہوگی کیا سبب کہ افیون کی یہہ خاصیت ہے کہ گرمی کرتی ہے اوسکے سبب آنت میں ٹھنکی آتی ہے اوسکے واسطے یہہ علاج کرنا کہ دو ڈرام "فیٹر" یعنی شورا اور ایک ڈرام "الوز" یعنی ایوا یہہ دونوں کی گولی بنا کے دینا اگر ایک روز آڑ تاکہ لید بھی نرم ہووے اور گھوڑیکے مزاج میں کم زوری نہ آوے بعضے وقت "کبڈ اپریشن" یعنی فوط پر کے چڑھیں کسی سبب سے انفلیشن آوے وہ پردہ چھٹ جاوے اور فوط کے اوسکو اخلہ کرنا تو حفاظت سے کرنا سہینے اور فوط کے جوشن میں دمان نشتر سے کھڑا چیرنا اور اندر اونگلی ڈاکھو نہونکو باہر نکالنا بعد اس پردہ کو کاٹ ڈالنا اور جس موافق مناسب جانے اوس موافق اخلہ کرنا اور بعد اخلہ ہونیکے یہہ حرکتیں اور ہوتی ہیں کہ اندر فوط کے خول میں نسین جم جاتی ہیں اوسکا سبب یہہ ہی کہ اندر اونگلی ڈاکھ صفا نہیں کرتے اور دمان انفلیشن آئیگے سبب بازو کہ جم جاتی ہیں اور اکثر کر کے جو کڑی کی قہی لگاتے ہیں اور نسین اوسمیں دبی رہتی ہیں اور وہ سخت ہو جاتی ہیں اوسکے سبب بد گوشت بھی رہ جاتا ہے اور یہہ حرکت ہوتی ہے بعضے وقت نس میں گرہ رہ جاتی ہے اوسکا سبب یہہ ہی کہ اخلہ کرتے وقت کوئی صاحب ریشم کا ٹاگا باندھتے ہیں اور وہ اسقدر رہ جاتا ہے تو اس سے بھی یہہ حرکت ہوتی ہے یا داغ دینے میں داغی کو صاف نہیں کرتے اور اوسکے اوپر کی کھلی اندر رہ جاتی ہے اور بوسے کا یہہ خاصہ ہے کہ جب اوسکو آگ میں ڈالو تو اوسکے اوپر کھلیاں آتی ہیں اور وہ کھلی اندر رہ جاتی ہے یہہ حرکت ہوتی ہے اوسکا نشان اسقدر ہے کہ اندر گرہ ہوتی ہے اور پیپ آتا ہے جسقدر ناسور ہوتا ہے اوسموافق اوسمیں سے پیپ آتا ہے اسقدر ہوتا اوسکو چیر کے نکالنا اور بعد دوا کارہنگ اسڈم اور تیل لگانا انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا فقط

### سبق چھٹی سوان

کلیجہ کی بیماری وغیرہ کے بیان میں

کلیجہ بطور ایک گلینڈ کے ہے اور کام اوسکا یہہ ہی کہ خون میں سے پتے نکالنا اور اوسکا رنگ الگ ہی کالا لال اور اگر کوئی دریافت کرے تو تابیڈس الوز کو دیکھ لیوے اوسکا رنگ

موافق کلیجہ کے ہوتا ہی اور اوسین تین درجے ہیں ایک تو سیدھے طرف اور ایک بائیں طرف اور ایک بیچ میں ایسے ہیں جو سیدھے طرف ہی تو وہ تھوڑا بڑا ہی اور بائیں طرف اس سے چھوٹا ہے اور بیچ میں کا دونوں سے چھوٹا ہی اور ان درجوں کو نام دیا ہی "لوب" اسکا مطلب یہ ہی کہ بطور زبان کے اسکا نمونہ ہی اسواسطے اسکو یہ نام دیا ہی اور اسکے اوپر ایک پردہ ہوتا ہی اور اس قسم کا پردہ اور جگہ بھی ہی اور اسکا نام "پریٹ نیٹم" ہی اور کلیجہ کے اوپر ہی اسکا نام "کیا پٹویمین" ہی اور پتہ خون میں سے نکلا تو اسکا رنگ برا ہوتا ہی اور اس کے نوافق کڑوی چیز کوٹی نہیں اور اس پتہ کو گال" بھی کہتے ہیں اسکا کام یہ ہی کہ کھانا ہضم کرتا اور اگر زیادہ ہوا تو اس کے سبب دست ہوتے ہیں اگر کم ہوا تو گھوڑا لاسر ہوتا ہی کھانا ہضم نہیں ہوتا اور یہہہ گلیٹنڈ" بڑا ہی کلیجہ اور پیپسہ دونوں میں بھائی بندی ہی اگر ایک میں درد آیا تو دوسرے میں بھی آدینا گھوڑیکو پتہ کی تھیلی نہیں ہی آدمی اور دوسرے ہا نو کو پتہ کی تھیلی ہوتی ہی اور گھوڑیکا پتہ جب بنا تو اسوقت چلا جاتا ہی رہتا نہیں اور کلیجہ کی بیماری آدمی میں زیادہ ہوتی ہی اور گھوڑی میں کم ہوتی ہے اور گھوڑی میں ہوتی ہی تو گرانک" ہوتی ہی اور آدمی میں دونوں ذات کی ہوتی ہی بعضے لوگ ایسا کہتے ہیں کہ گھوڑی میں "اکیوٹ" ہوتی ہی مگر آج تک نظر سے دیکھنے میں نہیں آئی اگر ایسا ہوا تو گرانک" دیکھنے میں آتی ہی اور آدمی کو جو ہوتی ہی تو اسکا سبب یہہہ ہی کہ اکثر گڑے لوگوں میں دیکھنے میں بہت آسانی اور کمتر کالے لوگوں میں اسکا سبب یہہہ ہی کہ ولایت بہت ٹھنڈا ملک ہی اور وہاں غذا گرم کھاتے ہیں تو اچھا معلوم ہوتا ہی اور وہ لوگ اس ملک میں آتے ہیں اور وہی غذا گرم قائم رکھتے ہیں جیسا کہ شراب مرچی وغیرہ اس قدر کھاتے ہیں اور محنت وغیرہ کھڑے تو اس کے باعث کلیجہ میں "انفلیمیشن" آتا ہی بعضے وقت "اٹنس" ہوتی ہی بعضے لوگ کہتے ہیں کہ گھوڑی کے کلیجہ میں "اٹنس" ہوتی ہی تو یہہہ بھی اجبت دیکھنے میں نہیں آئی مگر گرانک انفلیمیشن" تو دیکھنے میں آیا ہی اور بروقت لڑی اہل مسینہ کے فوج سرکار بہادر کی گئی تھی ۱۸۶۷ء عیسویہ میں تو وہاں تھوڑے گھوڑوں کو یہہہ بیماری ہوئی تھی اور کچھ گھوڑے نقصان ہو گئے اور باقی اچھے ہوئے تو بیماری آینکا سبب یہہہ ہی کہ دان کھانا گرم ملا اور موسم گرم تھا آب دہوا بدل گئی اور زیادہ سردی ہونے سے بھی یہہہ بیماری ہوتی ہے اکثر اس سبب بیماری پیدا ہوتی ہی دھوپ زیادہ ہی اور گھوڑا دھوپ میں بندھے تو اس کے سبب ہوتی ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ خوراک زیادہ کھاتا ہی اور محنت کچھ نہیں کرتا تھان پر بندھا ہوتا ہے اور ایک دم کام پڑے تو اس کے سبب ہوتی ہی اس کے نشان اس قدر ہیں کہ سست کھڑا رہتا ہی نا گھانس برابر نہیں کھا دینا منہ پیلا اور آنکھ کے اندر کا پردہ پیلا ہوگا اور جسم روکھا ہوگا اُس میں ہمک نہوگی اور روان کھڑا ہوگا نبض سخت اور تھوڑی بڑی ہوگی اور اسکا کام اول سے

زیادہ ہوگا مگر تھوڑا اور سیدھے کو تک کے پھلی کے پاس دامن تھوڑا ورم ہوگا مگر ورم جب آتا ہے کہ زیادہ روز کا درد ہوتا ہے تب اور اسکو ماتھ سے دبا کے دیکھنا تو مانیگا اور سیدھے پاؤں سے لنگ کرتا ہے مگر اس لنگ میں تمیز یہ ہے کہ اور کوئی جگہ باعث درد یا چوٹ وغیرہ کے نہ ہو بعد تصور کرنا کہ کلیجہ کے درد کے سبب لنگرتا ہے اور اسکا نشان یہ ہے کہ لید کر لگا تو بار بار یک لندی ہوگی اور چکنی اس کے اوپر کچھ آون ہوگی اور تھوڑی سفیدی ہوگی اور بخار آویگا اور اسکو نام دیا جائے "بلدین فیور" یعنی پتہ کی تپ اور لنگرتا ہو نیکا سبب تو امتحان کیا گیا ہی اتنے سبب میں او نشان کُل برابر ہیں بعد دریافت کے اسکا بند و بست کرنا اگر وہ پتہ تو سایہ دار جگہ میں پناہ اور اگر سردی ہے تو اندر مکان کے باز دھنا مگر بوا بند ہو تھوڑی تھوڑی ہوا آوے اور ہوا کے منہ پر نہین باز دھنا اور کھانیکو بدلنا نرم کھانا دینا جب اتنا بند و بست ہوا بعد وہ دینا مگر دیکھتا "ڈرام" تمیز یعنی شرا "آلوز" یعنی ایلا ایک "ڈرام" کیا نو میل "پانچ" مگر "ین" ان سب کی گولی بنا کے دینا ایک فجر ایک شام کو جب تیسری گولی دینا تو "آلوز" بند کرنا اس سے لید نرم ہوگی اور کلیجہ اپنا کام جاری کرے گا اور کیا نو میل کی گنتی کرنا کہ ایک "ڈرام" سے زیادہ نہ ہو بارہ گولی تک ایک "ڈرام" کفایت کرے اس قدر اول بند و بست کرنا کیا سبب کہ کیا نو میل کی کچھ پر زور کرتا ہے اور زیادہ دہنی تو نقصان ہوتا ہے نقصان یہ ہے کہ منہ آویگا کھانا نہین کھا ویگا دانت سٹہ لگینگے اور رال جاوے گی اور بہت نقصان ہیں جب اتنا بند و بست کیا اور فائدہ نہوا تو بعد اس کے سیدھے طرف پھلی پر بندش لگانا سبب اسکو آرام ہوگا تو کیونکر دریافت کرنا کہ اسکو فائدہ ہوا اور اسکی شناخت اس قدر ہے کہ نبض میں فرق ہو گا یعنی اول کے موافق نہیں چلے گی اور مزاج اچھا ہوگا کھانا برابر کھا ویگا منہ کا رنگ بدل جاوے گا پیلا پنا جانا ہوگا جب اس قدر معلوم ہووے تو اسکو "ٹائیک" دوا دینا یعنی ہضم ہونیکی اس سے طاقت آوے گی اور کھانا خوب کھا ویگا اور اس بیماری واسلے گھوڑی چرائے کی چاہت فائدہ کرتی ہے وہ دیا کرنا ایک "آونس" فجر اور ایک "آونس" شام کو یعنی لوگ گولی خشک چرائے کی بنا کے دیتے ہیں اور گولی بنانا تو "ڈرام" چرائے اور ایک "ڈرام" کا بنٹ آف اسونیاں اور یعنی وقت ایک "ڈرام" "آلوز" شامل کرتے ہیں جو کچھ کہ بیماری کی حرکت ہوگی تو اس سے نکل جاوے گی اور "آلوز" اس واسطے دیتے ہیں کہ لید صاف آوے اور لید صاف جب آئی تو مزاج میں فرق ہوتا ہے جب اتنے بند و بست کئے تو نشانہ تعالیٰ اچھا ہوگا یعنی وقت کچھ بڑا ہو جاتا ہے اسکو نام دیا ہے "تیسرے" اور وزن میں "پونڈ" ہو جاتا ہے اور اچھا ہی تو گیارہ "پونڈ" کا ہوتا ہے اور اتنا بڑا ہو جاتا ہے مگر گھوڑے کو کلیجہ سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی اتنا ہوتا ہے کہ گھوڑا لاغر ہو جاتا ہے اور پھلی پر ورم آتا ہے مگر



اور کوئی نشان نہیں ہے فقط ایک نشان اور ہے وہ یہ ہے کہ زبان پر باریک باریک پھنیاں ہوتی ہیں اور کچھ رنگ سپید ہوتا ہے جب دریافت کرنا تو اس نشان سے دریافت کرنا تو معلوم ہو گا کہ فلافی بیماری ہے اور اسکا علاج نہیں ہے بعد مرنے گھوڑیکے اور اسکا پیٹ چاک کر کے دیکھنا تو کل حال اسکا معلوم ہو گا بعضے وقت پین کر یاں گھینڈ مین جس قدر کہ لیور گھینڈ ہے اور موٹا یہ بھی ہے اور اسمین پانی رہتا ہے جس سے کھانا ہضم ہوتا ہے وہ اور اسکا رنگ سفید ہے اور ٹھکانہ اسکا کولن کے نزدیک ہی کولن ایک بڑی آنت ہے اور گھینڈ مذکور مین کچھ بیماری نہیں ہوتی فقط ایک بننے کی بیماری ہوتی ہے اگر کسی کو دیکھنا منظور ہو تو گھوڑا مرنیکے بعد پیٹ چکر دیکھ لیو سے آپلین یعنی تلی یہہ کوٹھے کے نزدیک ہی اور اسکا رنگ ہرا ہے اور سیمہ ہما یا کم آتی ہے اور آتی ہی تو اس ملک کے لوگوں مین آتی ہے اور سکونام دیا ہے تاب تلی اور وہ بڑی ہو جاتی ہے اصل وزن اسکا سٹائٹس آؤٹس کا ہوتا ہے جب اسمین حرکت آتی ہے تو دوشٹس یا سٹائٹس پونڈ کا وزن ہو جاتا ہے اور کام اسکا یہہ ہے کہ اسمین خون جمع رہتا ہے اور جو جسم پھر کروٹان گیا تو اسمین رہ جاتا ہے اور جب کام پڑتا ہے تو جسم کو تقسیم ہو جاتا ہے بطور امانت ہے جب کام پڑے واپس لیوے اسقدر ہی معلوم ہووے فقط

## سبق سنتیوان

## گڈنی کا بیان یعنی گرویکا

”گڈنی“ یعنی گڑہ جب کہ گڑ دھین در پید ہوتا ہے اسکی تفصیل نیچے کہتے کے موافق ہے یہہ بطور ایک گھینڈ کے ہے اور اسکا کام یہہ ہے کہ خون مین سے پیشاب نکالنا اور گڑوے ڈوکر کے نیچے مین سیدھے طرف والا تھوڑا بڑا ہے اور ڈاؤن طرف والا اس سے چھوٹا ہے اور سیدھے طرف والا تھوڑا آگے ہے اور ڈاؤن طرف والا تھوڑا پیچھے ہے اور وزن دونوں کا سٹائٹس آؤٹس ہے اور اندر گڑ دیکھے بہت چرین مین اگر وہ نہ نکلے تو خون ہرا ہو جاتا ہے یعنی بھڑ جاتا ہے اور یوریا قسم لک کے ہوتا ہے باعث خون بگڑنے کے یہہ پیدا ہوتا ہے اور اندر گڑ دھین تین در بے ہوتے مین ایک تو وہ ہے کہ اطراف سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور مین خون سے پیشاب بنے نکلتا ہے اور اس کے نزدیک دوسرا درجہ ہے اسکا رنگ تھوڑا سرخی مائل ہوتا ہے اور بیچ مین جو ہے تو اسکا رنگ سفید ہے اور اسمین تھوڑا گڑہ ہے اسکو نام دیا ہے گڈنی کا پوس آؤٹس اندر دو رستے مین ایک گڑ دھین سے ایک اور دوسرے گڑ دھین سے ایک ہے اور اسمین سے پیشاب چھوکنی کو جاتا ہے اور اسکا نام یورینا ہے یہہ دونوں اندر چھوکنی کے

گئے ہیں اور اوسین دو پر سے لگے ہوئے ہیں، دونوں میں اون دو پر دو پنکھیاں کام ہی کہ جو چیز اندر آئے اسکو آسنے دینا مگر اس سے باہر جاوے تو اسکو واپس جانے نہیں دینا اور وہ جو اس کے اندر بیٹھ رہا پیدا ہوتی ہی اسکا سبب یہ ہوتا کہ جو ابر غلاف پہلے باہر نکلا تھا وہاں ہو یا پچھلے وقت وہاں سے وہاں انتقال دینا آتا ہی اور وہاں پہن جس سے حرکت آتی ہی جیسے "غلائی" یعنی کھانے کے پر یا ٹرین" تیل یہ دو کی خاصیت ہے کہ جسم پر لگاؤ تو پکا کھلاؤ تو اسکا زور زور پر ہوتا ہی اور پیشاب زیادہ ہوتا ہی اور پچھلے سوا "ٹراٹ" یعنی لکڑی کے تے وقت اور پہنچے ہلے ہیں اور کھانے کے کسے کہ شت کہ کھانے لگے ہی تو اس کے سبب وہاں انتقال دینا آتا ہی اب کل نشان اسقدر ہیں کہ گھوڑا کھڑا رہتا ہی تو پچھلے پاؤں کو کھینچ کر رکھتا ہی بد وقت چلنے کے تکلیف ہوتی ہی اگر کھلاؤ تو آنتہ چلیگا اور پاؤں پھیلنے کے رکھیگا اور جسم پر پسینہ آویگا نبض تیز چلیگی بستر یا نشی وقت تک منتہا میں چلیگی اور پیشاب کرے گا تو اس کے ساتھ تھوڑا خون آئے گا اور پچھلے وقت پیشاب نہیں ہوتا ہی اور یہ درد شروع میں معلوم نہیں ہوتا جب یا ریکا زور ہو تو پیشاب بنا ہوتا ہی تو یہ جاننا چاہئے کہ اس کے کام کو حرکت ہوتی اس واسطے پیشاب نہیں کیا اور کام اور کیا یہ ہی کہ خون میں سے پیشاب نکالتا اور کر کے اوپر ماتھے سے دبا کے دیکھنا تو مانیکا اور اندر ساغریکے ماتھے کے دیکھنا تو مان کر معلوم ہوگا اگر ماتھے ڈالنا تو اسقدر اول بند و بست کرنا کہ ناخون دیکھنا اگر بڑے ہوں تو نکالنا اور ماتھے کو تیل لگانا بعد ماتھے اندر ڈالنا جب ماتھے اندر لگیا تو مان پھرانا پتیلی اوپر کرنا جو مان گرم معلوم ہوگا شاید اسکو زور سے اونچلی لگے گی تو درد مانیکا اسقدر دریافت کرنا جب برابر دریافت کر چکے بعد اسکا علاج کرنا گرم پانی میں ایک کپڑا قسم گرم کے ہو جسقدر کہ غلائی یا کھلی یا اون اس قسم کا کپڑا پانی مذکور میں ڈال کے پھوڑنا بعد اسکو سینکنا اور گرم کپڑا یہ فائدہ ہی کہ دیر تک گرمی رکھتا ہی اور دوسری جگہ جسقدر پانی سے سینکتے ہیں اس موافق کہ پر نہیں سینکنا کیا سبب کہ وہاں "انفلیشن" آویگا کیا سبب کہ وہاں کمر کا چمڑا نہایت پک ہوتا ہی اس واسطے اور اگر سینکے تو سینک زیادہ پہنچی تو ابذر نقصان ہوگا بموجب کھسے کے "انفلیشن" آویگا اس واسطے اول بیان کیا ہی کہ حفاظت سے سینکنا اور اندر ساغریکے گرم پانی کی پیکاری لگانا تاکہ سینک پہنچے جب اتنا بدست کر چکے اور فائدہ ہوا تو بعد وہاں راشی کا پلاسٹر لگانا راشی خوب باریک گرم پانی میں پسینا اور اوپر کر کے لگانا اگر اس سے فائدہ نہوا تو بعد بن ایڈن مرکبوری کا پلاسٹر لگانا پلاسٹر بگرن ایک "اوس" چربی کے ساتھ مرہم بنا کے لگانا یا دسٹ "گرن" ایک "اوس" چربی کے ساتھ بنا کے لگانا اگر راشی کا پلاسٹر لگانا تو بال نہیں نکالنا بن ایڈن مرکبوری کا لگانا تو بال نکال کے لگانا یا ٹیکر اسونیاں ایک ڈاک اوسین کر کرنا اور وہ قوال مذکور اوپر جگہ مذکور کے رکھنا یہ بدایان لگانا لیکن "ٹرین ٹین" یا ٹلاشی

جواہل مذکور کیا گیا ہے وہ بالکل نہیں لگتا اور کھانا نرم دینا اور معمول گرم باندھنا اور باندھنا گرم باندھنا اور اندر مکان کے کھلا چھوڑنا اتنا بند و بست کیا اور آرام نہیں ہوا تو بعد جلاب کی کھر کرنا مگر آلوز کا جلاب نہیں دینا کیا سبب کہ بعض وقت وہ نہوا تو اس کے سبب پیشاب زیادہ ہوتا ہے کیا سبب کہ اس کے اندر رال یا اور کچھ چیز ہوتی ہے جس کے سبب سے پیشاب زیادہ ہوتا ہے اگر جلاب دینا تو تیل کا دینا جیسے کہ الیکٹیل یا ایرنڈیکا اور اس سے نقصان نہیں ہے اگر ہضم کیا تو اندیشہ نہیں ہے بعض وقت اندر جو سرخ درجہ کے نزدیک و سرد ہے اور دونوں کے درمیان میں مہس ہوتی ہے اور اس کا حال اول بیان کیا ہے سبق پندرہ میں دمان دیکھنا تو معلوم ہوگا اور اس کی شناخت اس قدر ہے زیادہ روز تک بیمار رہنا اور دوا سے فائدہ نہیں ہو گا اور دن بدن لاغر ہوتا جاتا ہے اور کھانا برابر نہیں کھاتا اور سخت کھڑا رہتا ہے تو جانا چاہئے کہ اندر مہس ہے اور جب پ ہو گیا تو وہ پیشاب کے وقت آویگا مگر کبھی اول کبھی بعد پیشاب کے نکلے گا اس پر سے دریافت کرنا گڈنی میں مہس ہوا ہے اور اس کو علاج نہیں ہے بعد خیر کے دیکھنا تو معلوم ہوگا اور بعض وقت اندر گڈنی کے پتھر سے جمع ہوتے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ پانی پیئے میں رہتی آوے اور اکثر جہان چوکی زمین ہے دمان کا پانی پیئے میں آوے تو اس کے سبب یہ حرکت ہوتی ہے لیکن گھوڑے میں کمتر ہوتی ہے بیل اونٹ انہیں اکثر ہوتی ہے او پتھر سے جو ہوتے ہیں تو گڑھے میں جمع ہوتے ہیں اور اگر بار یک ہوتا تو وہ پکلی میں چلی جاتا ہے اور بیل اونٹ میں یہ حرکت ہوتی تو وہ مرحلہ میں اس کا سبب یہ ہے کہ بیل اونٹ اس کے نیزکا سوراخ باریک ہوتا ہے اور اس میں پتھر لک جاتا ہے اس واسطے جلدی مر جاتا ہے اور گھوڑے کے نیزکا سوراخ بڑا ہوتا ہے اس میں کمتر یہ حرکت ہوتی ہے اور اس کی دریافت اس قدر ہے کہ بیل اونٹ جب پیشاب کرتا ہے تو ایک عرصہ تک کرتا رہتا ہے اور گھوڑا شاید منٹ میں تمام کرتا ہے اور اس پر سے تمیز کرنا چاہئے اور بعض وقت خون کا پیشاب ہوتا ہے مگر یہ بات برخلاف ہے کہ خون کا پیشاب گھوڑے کو ہووے اگر یہ بات برابر ہے تو گھوڑا آٹھ روز میں بیشک مارے گا کیا سبب کہ جسم میں خون کے سبب طاقت ہے اور خون نہیں ہے تو طاقت کہاں سے آئیگی یہ خیال کرنا ضروری ہے اور اس پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے مگر سب خون نہیں ہوتا اور پیشاب کا رنگ کالا لال ہوتا ہے اور تمھارا خون اس کے شامل ہوتا ہے اس واسطے خون تصور کرتے ہیں ابتدا اس کی خوراک کی طرف سے ہوتی ہے یعنی خراب خوراک ہٹنے کے یا دھوپ زیادہ ہو اور دھوپ میں بند ہوا ہو تو اس کے سبب یہ حرکت ہوتی ہے یا دھوپ میں محنت زیادہ کجاو تو اس کے سبب بھی حرکت ہوتی ہے یا کوئی میا ریکے سبب بھی حرکت ہوتی ہے جیسے کہ بیمار آیا

اوسکے باعث پیشاب میں سُرخی آتی ہے یہ سبب اوسکے ابتدا کے ہیں اب اوسکا بند و بست اس قدر کرنا کہ بند ہو جاوے اور بند و بست اوسکا یہ ہے کہ اول دریافت کرنا کہ کون سے برسے یہ حرکت پیدا ہوئی ہے اوس سبب کا علاج کرنا اگر دانہ یا گھاس کے سبب یہ حرکت ہوئی ہو تو اوسکو دانہ گھاس اچھا دینا اس سے فائدہ ہوگا اور دھوپ کے سبب ہوئے تو پھاؤں میں باندھنا اور محنت کی ہو تو آرام دینا اور بیماری کا سبب ہو تو اوسکا علاج کرنا یعنی گولی تپ کی دینا بعضے وقت پیشاب زیادہ ہوتا ہے اور یہ ہوینکا سبب یہی کہ وہ گھاس ہر زیادہ کھانے میں آوے تو یا ناواقف شخص تپ میں زیادہ دوا دیتے ہیں اوسکے سبب اور یہ حرکت زیادہ روز تک ہی تو اوسکے سبب گھوڑا لاغر ہوتا ہے اوسکو بند کرنا اور بند کرینکا یہ بند و بست ہے کہ گھاس برسے کو خشک کر کے دینا یا اگر نہ ملے تو سوکھا دینا دانہ اچھا اور دانے میں تھوڑی سی پکا کر ضرور دینا اس قدر بند و بست کئے تو اچھا ہوگا اگر آرام نہ ہووے تو بعدہ یہ علاج کرنا آٹو ڈائیڈ پانچ "گرین" سے ہش "گرین" تک دینا مگر چھٹے کے ساتھ ضرور گولی بنا کر دینا یا "ایڈاف ایرن" آٹو ڈائیڈ چھٹا مذکور کیا گیا اوسمیں گولی بنا کر دینا اگر چہ آٹو اور کوئی دوا جیسے کہ سونٹھ یا کالی مرچ اوسمیں گولی بنا کر دینا اس سے اچھا ہوگا فقط

## سبق اٹھتھن وان

بلیڈر کا بیان یعنی پمپنی کا اور اوسمیں جو بیماری پیدا ہوتی ہے اوسکا حال سب تحریر ہے

پمپنی میں پیشاب جمع ہوتا ہے اور وہ رہتا ہے پلوں میں جولید آئینا رستہ ہی "کرکٹ" اوسمیں مائع دانہ تو مائع کے نیچے نرم نرم معلوم ہوگا اگر پیشاب ہوا تو بڑا معلوم ہوگا اگر خالی ہے تو چھوٹا معلوم ہوگا اور پیشاب اوسمیں آتا ہے گردے میں سے جن رستوں سے آتا ہے اوسکا نام "یوریکٹر" ہے اور ڈورستے میں ایک ایک گردہ میں سے دو سپہا دوسرے گردہ میں سے اور پمپنی کے اوپر مثل ہے اوسکا خاصہ یہ ہے کہ جب وہ بھر جاوے تو اوسکو دیا نا بعد یوریکٹر کی نیزہ کے اندر کا رستہ ہی یعنی پیشاب اوسمیں سے برکے باہر نکلتا ہے اور ایک مثل اوسکے منہ پر ہے اوسکا کام یہ ہے کہ پیشاب کو باہر جانے سے پرہیز کرنا جب تک وہ خوب بھر جاوے بعضے وقت بلیڈر کے منہ کو درد پیدا ہوتا ہے "انفلیشن" یا "انسپینم" اور اوسکا حال "کالکٹ" میں بھی بیان کیا گیا ہے اور اندر پمپنی کے بھی "انفلیشن" آتا ہے اوسکا سبب یہ ہے کہ اوسکے منہ کو "انسپینم" آیا تو اندر پیشاب جمع رہتا ہے اس باعث دمان "انفلیشن" آتا ہے یا سواری میں گھوڑا گیا یا منزل کی حالت ہی اور گھوڑا کو پیشاب آیا اور سواری کھڑا نہیں کیا اوسے قہر چلا تا رہا تو اس حالت میں "انفلیشن" آتا ہے جب اندلا اوسکے پیشاب جمع

رہتا ہی تو ماتمہ ڈالنا اور ماتمہ ڈالنے کا حال اور جگہ بیان کیا گیا ہی اور موافق ماتمہ ڈالنا اور پھکنی کو آہستہ آہستہ آخر کی طرف لانا زور نہیں کرنا اگر زور کئے تو وہ پھوٹ جاتا ہی اس قدر تجویز کئے اور پیشاب نہوا تو بعد اس قدر کرنا کہ گرم پانی کی پچکاری لگانا بہت کر کے اس سے فائدہ ہوگا اور اس کے منہ کا اسپریم موقوف ہوگا اگر اس سے فائدہ نہوا تو بعد یہ علاج کرنا مقرر اوپیم ایک اونس اور تیل چار اونس یہ دونوں ملا کے پچکاری لگانا یا کھڑی خام دو ڈرامہ اور تھوڑا گرم پانی اس کے ساتھ شامل کرنا اور پچکاری لگانا اس کے سبب اندر نشہ آویگا اور اس کے منہ کا اسپریم موقوف ہوگا جب اتنا بند و بست کیا اور فائدہ نہوا بعد کیا تو تھوڑا تھوڑا سیٹھ پشاب نکالنے کی پچکاری اس کو تیل لگا کے اندر نیزہ کے چلانا اگر آہستہ آہستہ اندر سرکانا اور ایک ماتمہ اندر ساغریکے نزدیک رکھنا تاکہ پچکاری کا منہ ومان آوے تو معلوم ہوے اور وہ جگہ کو لے کر ہی ماتمہ اس کے اوپر رہیگا تو اس کا منہ ومان رکنے کا نہیں اور جب اندر پھکنی کے اس کا منہ گیا تو اس پچکاری کے اندر ایک باریک تار ہوتا ہی وہ نکال لینا بعد پیشاب اندر سے آویگا اس قدر بند و بست کئے تو اس کو آرام ہوگا کچھ وقت اندر بلیڈر کے پتھر ہوتا ہی اور اس کی پیدائش کا حال اول بیان ہو چکا ہی اب اس کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا گھڑی گھڑی پیشاب کرے اور دن بدن لاغر ہوگا اور پیشاب کا رنگ سیلا ہوگا اور بروقت پیشاب کے گھوڑکیو بہت تکلیف ہوگی اور اٹھنا کرے گا تو جانا چاہے کہ اندر تھوڑا بعد اندر ماتمہ ڈال کے دیکھنا تو ومان ماتمہ کو معلوم ہوگا کہ اندر تھوڑا بعد نیزہ کی پچکاری اندر ڈالنا جب پچکاری اندر سیلا چکے بعد ساغریکے نیچے تین اونچل گھڑی لکیر اس پچکاری کے اوپر کرنا فتر سے بعد وہ پچکاری نکالنا اور ایک لہا چٹا ہوتا ہی اس کے اندر ڈالنا اور پتھر کو اس سے پکڑنا اور ادھر او دھر ملانا کیا سبب کہ اندر کہیں چٹا ہوا ہو تو چھوٹ جاوے گا بعد آہستہ سے اپنی طرف لانا زور سے ومان نہیں کیا سبب کہ وہ ٹوٹ جاوے گا جب باہر نکل آوے تو بعد اندر اور دریافت کرنا کہ کچھ حصہ باقی نہ رہا ہو اگر کچھ نہیں رہا تو بعد اس جگہ کو ڈوٹھانکے لگا کے چھوڑ دینا اور اس جگہ سے پاؤں تک چربی لگانا تاکہ زخم نہ ہو وے اور گرم پانی سے روز سینکنا اور کاربلک اسٹنڈ اور تیل دونوں ملا کے لگانا تو اچھا ہوگا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ پتھر اگر رستہ میں پیشاب کے اٹک جاتا ہی اس کے سبب بھی گھوڑکیو زیادہ تکلیف ہوتی ہے کیا سبب کہ پیشاب ہوتا نہیں اگر ہو تو بوند بوند ہوتا ہی کیا سبب پیشاب کا رستہ بند ہو جاتا ہی اس واسطے اور دریافت کرنا تو اس وقت معلوم ہوتا ہی کہ فلائی جگہ پتھر ہی کیا سبب کہ وہ جگہ اونچی ہوتی ہی جب معلوم ہو گیا تو اس کو نکالنا کچھ مشکل نہیں ہی کیا سبب کہ وہ جگہ اونچی ہی اس کے اوپر ایک کھڑے نشہ لکیر کرنا تو وہ پتھر نکل آتا ہی جب وہ نکل آیا تو اس کا بند و بست جس قدر اعلیٰ بیان ہو ہی اور موافق

گونا گونا گونا نرم دینا اور ٹنڈا دینا گھاس برالیکر اوسکو خوب خشک کرنا یا رنجکا ہوا اوسکو بھی اسقدر خشک کر کے دینا اور یہ کام جب کرنا تو ہوش رکھ کر شیاری سے کرنا اگر جو شخص اس کام کو نہ جانے تو اوسنے ایسا کرنا کہ جو شخص اس کام میں ہشیار ہو اوسکو ناکر اوسکے روبرو نکالنا جو شخص نکالنے والا ہی اوسکا ماتھے قائم ہونا ضروری کیا سبب کہ کام بہت نازک ہی اواسطے بعضے وقت گھوڑے کو بھی یہ حرکت ہوتی ہی اور اوسکا نکالنا گھوڑے کے موافق نہیں اور کارستہ اوسکے پیشاب کی جگہ کے نزدیک ہی وہاں دو سوراخ ہیں ایک نیچے اور ایک اوپر لے سوراخ میں سے پیشاب آتا ہی اگر کچھ حرکت اوپر ذکر کے ہوئی ہی تو اوس میں سے نکالنا اور اس کے منہ پر ایک پردہ ہوتا ہی اوسکو اونچی سے اوپر اٹھانا بعد پچکاری یا چیمہ اندر ڈالنا اور دریافت کر کے نکال لینے کا بندوبست وغیرہ اوپر مذکور کیا ہی اوسموافق کرنا بعضے وقت نیزہ میں یا اطراف نیزہ کے کپڑے پڑھاتے ہیں یہ غفلت اوسکی ہی جو گھوڑے کو سنبھالتا ہی اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ اوسکے اندر سے پانی اور خون آمیز بوندیں نکلنے لگیں اور تھوڑا دم آدیکر اوسکو دیکھنا اور گرم پانی سے صاف کرنا بعد کپڑے مرینا نسخہ لگانا اور وہ دوا یہ ہی کافور تیل مگر کافور زیادہ ڈالنا اور تھوڑا ٹرین میں تیرہوا شامل کر کے سن ملا کے جان سوراخ ہی وہاں لگانا کوئی جگہ یہ دوا نہ ملے تو وہاں کافور تیل کو ڈیکا مالی یہ خوب باریک کر کے لگانا اس سے کپڑے مریا دینگے اور اپنا ہونگا بعضے وقت نیزہ موٹا ہو جاتا ہی کیا سبب کہ اوس میں تسیرم جمع ہو جاتا ہی اور اندر غلاف کے نہیں جاتا ہی اوسکو ایسا کرنا کہ خشک کر نیوالی دوا لگانا اس ترکیب سے ایک باریک کپڑا لٹکا دینا اور اوس دوا میں تر کر کے باندھنا اور کپڑا مذکور ہمیشہ تر رہے اگر اس سے فائدہ نہوا تو بعد باریک نشتر سے چاڑ پانچ جگہ کو نیچے دینا تو اوسکے اندر کا پانی سب نکل جا دیگا اور کچھ ماتھے سے دبا نا تو بھی نکلتا ہی بعد اوسکو گارنیک اسٹس کا تیل لگانا اور وزن اوسکا اوپر رہے جھولی لگانا یا جالی لگانا بعضے وقت وہ اچھا نہیں ہوتا ہی اور اوسکو کا مٹا پڑتا ہی تو کچھ مشکل نہیں ہی مگر بعد مشکل ہی کہ پیشاب نہیں ہوتا کیا سبب کہ وہ فون منہ مچھاتے ہیں اوسکا ایسا بندوبست کرنا کہ اوپر کا چڑا آگے کھینچنا اور اوسکو کا مٹا مگر زیادہ کاٹنا بعد نیزہ کو کاٹنا تو دونوں میں فرق ہوگا تو بعد اوس میں حرکت نہیں آویگی اور بندوبست اوپر بہت جگہ کیا ہی یعنی گرم پانی سے سیکننا اور کاربلک اسٹڈ تیل لگانا انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا بعضے وقت فوطہ میں درد آتا ہی باعث مار کے اکثر ایسا ہوتا ہی کہ شیاس لوگ لکڑی یا لات مارستے ہیں یا اوسکوئی سبب سے چوٹ لگی تو اوسکے سبب اندر انفلیشن آتا ہے مگر انفلیشن کیوٹ آیا تو بہت تکلیف ہوتی ہی اور فوطہ کی بیماری آدمی میں بہت ہوتی ہی گھوڑے میں کم ہوتی ہی نشان عارضہ مذکور کے اسقدر ہیں کہ ورم بہت آویگا درد زیادہ ہوگا گھوڑا انگ کریگا

ماٹھ لگا کے دیکھنا تو گرم ہوگا دبا کے دیکھنا تو مانیکا جھٹے وقت گھوڑا! وسط طرف منہ پھیر کے دیکھتا ہی جسقدر ہڑنیاں مین دیکھتا ہی اوسموافق اندر ساغری کے ماٹھ ڈالنا اور دیکھنا تو ہڑنیاں نہیں ہی ایسا ہوتا ہی کہ ہڑنیاں مین جتنی تکلیف گھوڑ کو ہوتی ہی اوسموافق اس مین بھی ہوتی ہی اوسواسطے شک نہ ہے اور اندر ماٹھ ڈالنا تو اس شک کیواسطے جب خوب دریافت کر چکے بعد اوسکا علاج شروع کرنا گرم پانی سے خوب دن مین اٹھ وقت سیکنا اور کھانا ٹھنڈا دینا اگر زیادہ تکلیف ہی تو بلکا جلاب دینا انشا اللہ! اچھا ہونگا بعضہ وقت اوسکے اندر پانی جمع ہوتا ہی اگر معلوم ہووے کہ اندر پانی ہی تو اوسکو بار بار سوراخ کر کے نکالنا اور گرم پانی سے سینک کے اوپر کاربک اسٹیل کا تیل لگانا اور گھوڑیکا مزاج قایم اور اچھا ہوگا تو فوطہ کی بسیا مین بدل جاتا ہی غصہ کرتا ہی اوسکو بعد اچھا ہونیکے فوطہ کو اخطہ کرنا اس سے اوسکا مزاج قایم ہوگا اور اچھا ہوگا جو گھوڑا جمعرتا ہی اوسکو بند کرنا کیا صورت سے بند کرنا کہ اوسکو جالی لگانا ٹھنڈا پانی مارنا فوطہ کے اوپر بعضہ لوگ پیٹ کے نیچے آہنی کانٹہ کی گادی بنا کے لگاتے ہین لیکن اہمین گھوڑ کو نقصان ہوتا ہی کہ جب وہ نیزہ نکالتا ہی تو اوسکو وہ کانٹے لگتے ہین اور زخم ہو جاتا اوسواسطے وہ بہت اچھا نہیں ہی اوپر جو ذکر کیا گیا وہ بند و بست کرنا اگر اوس سے نا ماندہ ہوا تو اوسکو اخطہ کرنا تو یہ حرکت بار دیگر ہونگی بعضہ وقت نیزہ مین زخم ہو جاتا ہی اوسکا بند و بست کرنا اوپر زخم کا یہ نہ کہ گھوڑا چوٹ جاتا ہی اور دوڑتا ہی اور حالت مین نیزہ باہر ہووے تو ادھر ادھر لگ کے زخم ہو جاتا ہی یا کوشی یا بو کے اوپر چڑھے تو اوسکے سبب چل کے زخم ہوتا ہی اوسکو خشک کرینی دوا لگانا وہ دوا آگے بہت جگہ ذکر ہوئی ہی انشا اللہ تعالیٰ اوس سے فائدہ جلدی ہوگا فقط

### سبق انجالیسوان

”سر کیوڑی سسٹم“ کا بیان جسم مین خون پھرنیکا کل مال تھریری

اول بیان خون پیدا ہونیکا ہوا اب اوسکی تقسیم شروع ہی خون مین بہت چیزین ہین گفت ہے جو سیلان مین معلوم ہوتا ہی مگر سیلا بھی برابر نہیں ہی فقط عکس پہلے فیکسا ہی اور یہہ جم جاتا ہی اگر صاف کر دے تو اوسکا رنگ سفید ہوتا ہی اور البومین یہہ بھی سفید رنگ کا ہوتا ہی اور تجلی مین ریش ریشک بھی اور ریڈ پائیکل پفٹنٹ ہوتا ہی اور جو کالا خون ہوتا ہی اوسکو نام دیا ہی ”ویس بیڈ“ اور نکلات وہ ہی جو جم جاتا ہی موافق دہی کے اور ان چیزونکی دریافت کرنا تو اسقدر کرنا کہ خون ایک برتن مین لیکر رکھنا تو وہ جم جاتا ہی اور اوپر شیرم آتا ہی یعنی پانی اوس خون کو یون بھی استمان کرتے ہین کہ چولے پر رکھنا اور نیچے آگ جلانا تو پانی الگ ہوگا اور اوسکے اندر البومین ہی وہ الگ ہوگا اور اوسکی وضع اسقدر ہوگی جسقدر انڈے کی سفیدی کے چمڑے ہوتے ہین اوسموافق اور

خون میں اگر پانی بھونگا تو سنون میں کسطح پہنچا اور وہ جو "ریڈ" اوپر بیان کیا ہے وہ بہت باریک ہوتے ہیں۔ ایک "پین" میں شاید پانچ ہزار ہونگے اور اونکا نمونہ گول ہوتا ہے آدمی کے "ریڈ" میں اور جانور کے "ریڈ" میں فرق ہوتا ہے جانور کا گول ہوتا ہے اور آدمی کا پیچا ہوتا ہے اگر دیکھنا منظور ہو تو دور میں سے دیکھنا جب معلوم ہونگے اور ایک بات اس میں یہ ہے کہ کوئی خون کرسے تواس "ریڈ" پر سے معلوم ہو جاتا ہے کہ خون آدمی کا ہے یا جانور کا اور اکثر خون کپڑے پر اڑتا ہے اگر وہ خشک ہو گیا تو بھی حرکت نہیں ہے اوپر سے بھی دریافتی ہو سکتی ہے بعضے وقت خون کو مٹی میں مار کے سبب پتلا ہوتا ہے جیسا کہ بھار آیا اور ایک عرصہ تک رہا تو اس کے سبب یہہ حرکت ہوتی ہے بعضے وقت گاڑا ہوتا ہے تسیم کسی جگہ پر زیادہ جمع ہو جاتا ہے تو یہہ حرکت ہوتی ہے اور اس کے نشان اس قدر ہیں کہ اس کے انکھ اور منہ سب سفید ہونگے یہہ سب معلوم ہووے تو دریافت کرنا کہ ظانے سبب سے یہہ حرکت ہوتی ہے اور خون میں بہت گرمی ہے اگر کسی کو دریافت کر لیا ہے تو اس کا ایک ماپ ہوتا ہے اور اس کو "ڈگری" کہتے ہیں وہ اندر سا غریبے ڈالنا جب اچھا گھوڑا ہے اور اس کا مزاج اچھا ہے تو ایک سو ڈگری ہوگا اگر کچھ بیماری ہوگی تو ایک سو کے اوپر اس کا نمبر دو یا تین تک جاوے گا تو جاننا چاہئے کہ اس میں یہہ حرکت ہے اور خون کا اول بیان کیا ہے کہ تمام جسم کو خوراک پہنچاتا ہے اگر خون نہ پہنچے تو ہر ایک چیز میں نقصان آتا اور جسم میں خون ہے تو جان ہے اور خون نہیں ہے تو جان کہاں سے آوے گی خون دل میں رہتا ہے اور وہ درمیان چھاتی کے ہے مگر ذرا اس کا جھوک بائیں طرف ہے اور اس کے منہ میں بڑی نوس کے نلکے ہوتے ہیں اس میں سے خون جسم کو جاتا ہے اور جسم سے خراب خون واپس آتا ہے یہہ کام دل کا ہے اور اندر کے چار خانہ میں جو طرف سیدھے ماتھے کے دو خانہ ہیں اونکا نام "رائٹ آریکل" اور کا درجہ اوڑھ بیٹہ شکل نیچا کا درجہ ہے اور جو ڈاؤن ماتھے کے طرف ہیں اونکا نام اوپر والا "لفٹ آریکل" اور نیچا کٹھ ویشکل آند طرف سیدھے ماتھے کے ہے اس میں سیلا خون آتا ہے اور جو بائیں طرف ہے اس میں اچھا خون آتا ہے اور اندر خانے دیوار ہے ایک دوسرے اندر نہیں جاتا مگر جب کچھ مانگے شکم میں ہے تو ان میں رستہ ہوتا ہے جہاں پیدا ہوا تو وہ رستہ بند ہو جاتا ہے اور دل کا یہہ کام ہے کہ شکل پہنچے کے جب دبا یا تو اس میں سے خون نکلا اور چھوڑ دیا تو پھر مگر اس قدر تنگ ہوتا اور ڈھیلا ہوتا رات دن جاری ہے اور دل کا شکل جوی تو دوسرے شکل سے الگ ہے وہ کیسا کلم نہیں سنتا ہے اپنا کام جاری رکھتا ہے اپنا کام جاری رکھتا ہے کسی کا نام نہیں سنتا تو اس کو نام دیا ہے "آن والٹر" اور جو حکم سنتا ہے وہ "وائٹر" ہے اور دل ایک تھیلی میں رہتا ہے اس تھیلی کے اندر "سیرس مرن" ہے بیٹے پانی کا پردہ اور اس کے اوپر بھی پردہ ہے اس کے سبب سے کھو نقصان نہیں ہے اور اس کو زیادہ کام ہے اور گھنے نہیں پاتا اس کے سبب ہمیشہ تر رہتا ہے اور اس تھیلی کا نام "پری کاؤم" ہے اور لکا کام جو ہے اس میں حرکت آتی تو گھوڑا ہوا آدمی ہو جاتا ہے اور



دل کے منہ پر جوئل مذکورہ نام یہ ہے آسے اوٹھ ہی اور اوسمین سے اور دوا اوٹھے نکلے مین اوٹھے نام انٹری اوٹھے اور ایک پوسٹری راوٹھے اور یہہ اچھے خون کے کام پر مین جو جسم کو خون تقسیم کرتے مین اوٹھے انٹری اوٹھے وہ ہی جو آگے کے حصہ کو خون پہنچاتا ہی اور پوسٹری راوٹھے پچھلے حصہ کو خون پہنچاتا ہی بعد اوسمین سے اور باریک باریک نین پیدا ہونے لگین مین اور یہہ سب انٹری مین اوسمین اور باریک باریک نین نکلے مین اوٹھ کٹا پری ویسل کہتے مین اور اوٹھ بیان اول بھی ہو گیا ہی کہ یہہ باریک نین باریک جگہ جسم مین خون پہنچاتے مین بعد وہ جو نین مذکور مین اوسمین خون بدل ہوتا ہی یعنی اچھا خون دیکر سیلا خون لیتی مین اور واپس ہو کر ایک بڑی وین نشہ اوسمین سب لیکر ڈالتی مین اور وہ لیکر دل کے اوپر کے سیدھے دوجو مین ڈالتے مین یعنی ریٹ آریکل مین اور بعد ومانے ریٹ وینکل مین جاتا ہی بعد ومانے پل مینری انٹری لیکر پیسہ پر جاتا ہی ومانے باریک باریک تیل یعنی کوٹیاں پیسہ کے اندر مین اور کام پیسہ پر خون پھرتا ہی ومان ہوا آتی ہی جب صاف ہوا تو پل مینری وین لیکر لفٹ آریکل مین ڈالتی ہی بعد ومانے لفٹ وینکل مین جاتا ہی بعد ومانے جسم کو تقسیم ہوتا ہی اسقدر خون کا کام دن رات ہی اور دل مین ایک بات اور یہ کہ یہہ اوٹھے کے منہ پر مین پر وہ مین اوٹھ یہہ کام ہی کہ جو خون جسم مین روانہ ہوا تو اوٹھ واپس آنے مین دینے اوٹھ پر ومان کا نام ڈال ہی اور نمونہ موافق ادسے چانکے ہی اسواسطے اوٹھ کا نام سلو نا وال رکھا اور انٹری جو ہی تو مٹھوری پیلاس مائل ہی اور چڑا اوٹھ کا بہت مضبوط ہی اور صحت اوٹھ کی زبردستی موافق ہی یعنی بڑھنا اور گھٹنا اور وین جو ہی تو بڑی ہی اور چڑا اوٹھ کا ہٹلا اور کھڑو ہوتا ہی اور رنگ سرخی اور سیاہی مائل اور خون اوسمین دھیا چلتا ہی اور انٹری مین بہت تیز چلتا ہی اگر کوئی دریافت کرے تو کقدر دریافت کرے کہ یہہ خون انٹری کا ہی یا وین کا ہی تو اوٹھ کی دریافت یہ قدر ہی کہ انٹری کا خون بہت سوج ہوگا اور پچکاری کی موافق اوٹھ لگا جب جانا چاہے کہ یہہ خون انٹری کا اور وین کا خون جو ہوگا تو وہ سیاہی مائل ہوگا اور اوٹھ کی پچکاری مین اوٹھ کی بطور نلی کے اوٹھ کی اسپر سے دریافت کرنا کہ وین کا خون ہی اور وین کا کام یہہ ہی کہ جس خون کا کام ہو چکا اسکو واپس لیکر جانا اور نبض کا حال اسقدر ہی کہ جس قدر دل کام کرتا ہی اسموافق نبض کا کام چلتا ہی جب دل دبا تو خون یکدم زور کھا کر دوڑتا ہی اور اوٹھ کی دھمک دھمک نشہ کو پہنچتی ہی اور اوس نشہ کو اور فانی ہی اگر اوٹھ کے اوپر اونچی رکھو تو اوٹھ کا ٹیم معلوم ہوگا اور جب کوئی بیماری کی حالت مین دیکھو تو زیادہ دھمکتی ہی اگر اوٹھ کا خیال رکھنا تو معلوم ہوتا ہی کہ اچھی طبیعت ہی تو ایک منٹ مین پچاس سے پچھن تک دھمکتی ہے اور جب بیماری کی حالت ہی تو اول کے سبب زیادہ دھمکتی ہی اوٹھ کے اوپر سے دریافت کرتے مین کہ مزاج اچھا یا بیمار ہی اور گھوڑکی نبض کٹے کے پاس دیکھتے مین بعضے لوگ ڈنڈ مین اندر کی طرف دیکھتے مین اور بعضے لوگ پچھلے پاؤں مین بھی دیکھتے مین جس قدر آگے ذکر ہوا بعضے لوگ مٹھی کے پاس دیکھتے مین جہاں

دیکھو تو وہاں معلوم ہوتی ہی مگر تمیز اس کے دریافت کی رکھنا تو معلوم ہو گا اور ضرور خیال ہونا تاکہ مزاج سے واقف ہووے اور نبض کے اوپر سے بہت بیماریاں دریافت ہوتی ہیں اور کچھ خیال ضرور رکھنا فقط

### سبق چالیسواں

”اسپرٹ ری سسٹم یعنی ہوا اندر چھانکنے جاتی ہے اور اس کا بندوبست اتھری ہے ہوا اندر چھاتی کے جانیکا سبب اس قدر ہے کہ اندر نزدیکی کے ہوا ہوا کے اور کئی چیز جابینہ سکتی ہے اور نزدیکی تو کچی پیکاری اور اس کا نمونہ اس قدر ہے کہ گول حلقہ کیہ افق الگ الگ پکریان میں اور یہ پکریان سائے کی طرف ہوتی ہیں اور ان کا کام یہ ہے کہ کم زیادہ ہونا اور اندر کی طرف ان قدر نہیں ہے اور اندر کی طرف باریک اور پتلان اور باہر کی طرف موٹا ہی تاکہ اس کے اوپر کچھ مزید لگے تو اثر نہ ہووے اور آواز کا کام یہ ہے کہ اندر سے ہوا آتی اور لارنگس بولایئے کٹھن اور کھاتی بھی کہتے ہیں جس قدر آدمی بات چیت کرتا ہی مگر گھوڑا فقط آواز کرتا ہی اور لارنگس کے آس پاس کچھ مثل جمی ہے اور اندر لارنگس کے بیماری بھی آتی ہے سینے آفٹیشن اور یہ بیماری ہر ملک میں ہی باعث بڑے جب یہ حرکت ہوئی تو وہ اندر جو مثل ہی اپنا کام کرنا خوف کرتا ہی اس کا کام بند ہو جاتا ہی اور کچھ سبب گھوڑے کے آواز میں فرق آتا ہی اور وہ معلوم ہو گا ہی بروقت دوشیکے لینے اور اگر کرتا ہی اور ہوا جو اندر جاتی ہی تو نزدیک چھانکنی دوسرے میں ایک سیدھے طرف اور ایک بائیں طرف ان دونوں نام بڑا چل ٹیوٹ ہی اور پیپسہ ڈاؤن طرف چھوٹا ہوتا ہی کیا سبب کہ دلکا جھوک اور سطر ہی ہا واسطے بعد یہ جو دوسرے میں اونہن سے اور باریک باریک شاخیں نکلی ہیں اور تمام پیپسہ کے اوپر ہوا پہنچاتے ہیں اور اندر پیپسہ کے باریک باریک کو ٹھیران میں وہاں وہ جو خون کی باریک نین میں وہ پھرتے ہیں اور اونکو ہوا لگتی ہی اور اون نسوں میں خون ہی اور کچھ پست ایسا باریک ہی کہ ہوا کی تاثیر اس کے اندر پہنچتی ہی اور وہاں خون کا رنگ بدلتا ہی اور ہوا کے ذرحہ کھٹ کی رو سے دریافت کر کے اس کا بیان کیا ہی کہ اچھی ہوا وہ ہی جو سانس کے ساتھ اندر پیٹ کے جاتی ہی اور خراب ہوا وہ ہی جو سانس کے ساتھ باہر نکلتی ہی ایک اکس جن اور ایک نیٹروجن آکس جن ایک نیٹروجن ایکس حصہ ہوگی یہ دونوں اندر شامل ہوستے ہیں اور نیٹروجن ان آکسی حصہ ہوگی مگر ان کے ساتھ کچھ کاربک اسڈ“ ملا تو وہ خراب ہو جاتی ہی اور ہوا ہی تو جسم کا کام برابر چلتا ہی اگر ہوا نہ ہو تو گھوڑا یا آدمی کو مٹی ہو مریا دیگا اس کا استحقاق اس قدر کرنا کہ ایک چڑیا کو کسی جگہ بند کرنا کہ اس کو ہوا نہ لگے بعد غور ہی دیر کے دیکھنا تو وہ مری جاوے گی اس قدر بڑی حال ہی کہ اس کو روشن کر کے ایک گلاس کے نیچے رکھنا

تاکہ ہوا نہ پہنچے بعد متورٹی دیر کے دیکھنا تو وہ بھی گُل ہو جاوے گی اسقدر آدمیکا حال ہی کہ اسکو ہوا نہ ملی تو وہ بھی مرجاتا ہی جسقدر چڑیا اور تکیکا اور پر بیان کیا ہی اول کے زمانیکا یہہ حال ہی کہ شروع علاوہ اسکی سرکار کی کلکتہ میں ہوئی اور اس زمانہ میں دمان بادشاہ سراج الدولہ تھے اونھوں نے کیا کیا کہ سرکار کے شلوگوں کو ایک مکان میں بند کیا اور اوسمیں ہوا بالکل جا نہیں سکتی تھی فقط ایک یا دو سواخ دیوار میں تھے تو دمان ایک دو گورون نے منہ لگایا تو وہ سلامت رہے اور باقی سب مر گئے تو اسواسطے ہوا کا بندوبست اچھا رکھنا کیا سبب کہ گھوڑا بڑا جانور ہی اور ہوا بہت ہونا اسواسطے اوسکی ہوا کا اچھا بندوبست رکھنا اور چہا زمین یہہ حرکت زیادہ ہوتی ہی کیا سبب کہ دریا میں جہاز چلتا ہی اور طوفان آیا تو کُل جہاز کے پردے و در بند کرتے ہیں اوسکالت میں ہوا برابر پہنچتی نہیں اسواسطے بیماری گلائڈس یعنی سینہ پیدا ہوتی ہی اور گھوڑے مرجاتے ہیں ایک وقت ایسا ہوا کہ ۱۸۵۹ء عیسوی میں فوج سرکاری ابوشہر کی طرف جاتی تھی تو اوسمیں سے ایک جہاز پر طوفان آیا اور اسکے سب در بند کئے تو اسکے سب سے گھوڑوں کو بیماری گلائڈس یعنی سینہ ہوئی اور گھوڑے بہت نقصان ہوئے اور ایک وقت کا کوئی کہ سوداگر لوگ جنگلی گھوڑے بھر کے طرف بندر بمبئی کے لاتے تھے اور دریا میں جب طوفان آیا تو اونھوں نے در کا سب بندوبست ہوا نہ کیا کیا اگر بندوبست نہیں کرتے تو جہاز ڈوب جاتا یعنی جہاز کے اندر پانی آتا اور ہوا بھی سب بند ہو گئی باعث بند ہونے ہول کے زیادہ گرمی ہوئی اور گھوڑے نقصان ہو گئے یہہ حرکت کیا سبب ہوتی ہی اوسکیا بیان اسقدر ہی کہ خون صاف نہیں ہوا اور بگڑ گیا اوسکو ہوا نہیں ملی تو گھوڑے نقصان ہو جاتے ہیں اسقدر آدمیکا بھی حال ہی دوسری یہہ پیمپسہ اندر پیٹ کے کتے بڑا ہوتا ہی مگر اوسکا وزن بہت ہلکا ہوتا ہی کیا سبب کہ اندر اسکے سوراخ بہت ہیں اور بڑے ہی تو اندر اسکے ہوا بھری ہوئی ہوتی ہی اگر گھوڑا مرجاوے تو بعد دیکھنا تو وہ چھوٹا معلوم ہوگا اور ہوا کا کوئی ٹک ٹک سے تو اسقدر ترکیب کرنا کہ کوئی گھوڑا مرجاوے تو اسکے پمپسلی میں سوا پرا کے سوراخ کرنا بعد دیکھنا کہ کتنی ہوا نکلتی ہی اسپر سے دریافت کرنا اور جہاں بند جگہ ہی دمان تیسرے پمپسلی میں اور اندر پیٹ کے سب جگہ مگر پمپسہ میں کی جگہ کو نام ہی پتورامیرن یہہ دو جگہ ہی پمپسہ کے اوپر اور پمپسلی کے دیوار کے اوپر لگا ہوا ہی اور اوسمیں چمک زیادہ ہی اور بہت صاف ہی اور اسکے سبب کوئی چیز گستی نہیں پاتی تر رہتی ہی کیا سبب کہ ہمیشہ دم لینا پمپسلی کا کام ہی جب اسطرح کم زیادہ ہونے سے اوسمیں نقصان آتا ہی تو باعث اس تیسرے کے وہ تر رہتا ہی اور گھنٹا نہیں مگر جب اوسمیں انفلیشن آتا ہی تو اسکو نام دیا ہی پتورامیرن جب اوسمیں انفلیشن آتا ہی تو پمپسہ میں بھی آتا ہی ایکس میں دیا تو وہ دوسرے میں بھی آتا ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ جب اچھا آتا ہی مگر بہت کم کے ہیشہ وہ فون میں ایکدم ساتھ آتا ہی مگر ایک کو زیادہ اور ایک کو کم اور اندر جسم کے اسقدر حال دیا تو قین جگہ بیان کیا گیا ہی

کہ پیپسہ میں جو "انفلیمیشن" آتا ہے، اس کا نام "ٹونیاٹ" ہے اور اندر پیپسہ کے آتا ہے سبب بیماری پیدا ہونیکا یہ ہے کہ سردی یا سواٹھنڈی لگے یا نہت کر کے آیا اور پسینہ جسم میں ہوئے اور ہوا لگے اس کے یہ درد پیدا ہوتا ہے اور خون برابر صاف نہیں ہوتا تو اس کے سبب خون اندر زیادہ جمع ہوتا ہے اور پلوٹیشن کی بیماری ہوتی ہے باعث زخم کے کہیں چھاتی پر یا پھسلی پر مار لگے یا زخم ہو جاوے تو اس کے باعث سے اندر "ٹونیاٹ" آتا ہے پیپسہ کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا دم ٹنٹھل سے لیتا ہے اور کھڑا رہتا ہے اور پھسلی نعل سے ملتی ہے یعنی زیادہ پھسلتا ہے نہ ہنسی بلکہ ہنسی بہت تیز ہوتی ہے اور ناک کے اندر کا "میمون" بہت خشک ہوتا ہے اور اس کے زخم میں سرنی آتی ہے اور اس کے کئے دونوں پاؤں پھلا رکھتا ہے اور کھانا برابر نہیں کھاتا اور سنبہ کا رنگ بدل جاتا ہے تھوڑی سیلاس مانی ہوتی ہے کیا سبب کہ اندر کیجہ کے بھی بہرہ حرکت ہوتی ہے کیا سبب کہ پیپسہ میں اور کیجہ میں بھائی بند ہے اس واسطے اور بہرہ درویل گاشی میں ہوا تو ایک دم میٹھ جاتے ہیں کیا سبب کہ اس کو بیٹھنے سے آرام ملتا ہے اور بیل گھوڑے میں فرق یہ ہے کہ جب وہ بیٹھتا ہے تو اس کی پھسلیاں چوڑی ہوتی ہیں تاہم آرام ملتا ہے اس واسطے اور بہرہ بات گھوڑے میں نہیں ہے اس کو بیٹھنے سے تکلیف ہوتی ہے اس واسطے وہ کھڑا رہتا ہے اور کھانا نہیں کھاتا اس کھانسی میں اور کھانسی میں فرق ہوتا ہے وہ فرق یہ ہے کہ کھانسی آہستہ کھانسی اور تیزی کھانسی زور سے کھانسی ہے یہ یاد رکھنا تو پلوٹیشن کے نشان دم لیوگیا تو پھسلی سے ہنسی نکلتی ہے اور ڈای فرم سے لیوگیا اگر پھسلی سے ہنسی تو زیادہ درد کی تکلیف ہوگی اور ایک نشان کو تک کے پاس معلوم ہوگا ایک کیجہ پھسلو گئے فور سے پہلے دمان تک معلوم ہوگی کیا سبب کہ مثلاً کم کرتا ہے اور نبض بہت تیز ہوگی مگر باریک تار کے موافق اور نہت اور کام اس کا پہلے سے زیادہ ہلکا اس قدر نبض کا باریک ہونا اور یہی دو تین بیماری میں ہوتا ہے مگر نشان سے تمیز کر لینا چاہئے علان پیپسہ کے بیمار کا ایک ایک مکان میں خوب سیج دیکر چھوڑ دینا اور تازہ گرم چارون پاؤں پر بانڈھنا اور بھول ہمیشہ گرم رکھنا اور ہوا بند نہیں کرنا اور ہوا کے سنبہ پر نہیں چڑھنا اس کو کھانا نرم اور ٹنڈا دینا اور بہرہ بند و بست رکھنا کہ لید کو دیکھنا کیا سبب کہ پیٹ میں کوئی بھی بیماری ہوتی ہے تو لید میں سختی آتی ہے اور بعضے وقت لید پر جالا بھی آتا ہے اگر اس قدر نظر آوے تو اس کو بالکل دوا نہیں دیا اگر دوائے تو نقصان ہوگا فقط پچکاری لگانا کفایت ہی بعد دوا کا خیال کرنا اور دوا دینا تو یہ دوا بہت اچھی ہے "ٹنچر اکنٹ" دس "ٹنچر" یعنی قطرہ دو "آونس" پانی کے ساتھ ملا کر پلانا اس قدر دیتے جانا اور نبض کو دیکھنا کہ یہ دوا کی تاثیر ہے کہ نبض کو کم کرتی ہے اور دل پر زور کرتی ہے اور نبض کی دھمک کم کرتی ہے اور جب نبض کی دھمک برابر اپنے جال پر آتی تو دوا ذکر کو بند کرنا اگر بہرہ دوا نہیں ملی تو بعد یہ دوا "ٹنچر اکنٹ" دو "ڈرام" کتا مفر سے کافور ایک "ڈرام" دونوں کی گولی بنا کر دینا یا کہ "ٹنچر اکنٹ" ایک "ڈرام" دو "ڈرام" شوریہ کے ساتھ گولی بنا کر دینا اگر بہرہ دوا کی تاثیر ہو لگنے سے

ہل باقی ہے اور ہوا نہیں لگی تو مفید ہے دوا مذکور دینا تو دو یا تین بار دینا بعض وقت پانچ گزین  
کیا تو سبیل اس میں شریک کرنا تاکہ کچھ کو فائدہ ہووے اور ایک ٹیپ پانچا بھر کر ہمیشہ تھان میں رکھنا اس قدر بندھو  
اور علاج وغیرہ کیا تو انشا اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا پٹورٹس کا علاج جو دوا کہ مذکور اوپر ہوئی ہے وہ  
دوا اس میں دینا اور پھسلی کے اوپر بلسٹر کرنا اگر یہ درد زیادہ روز تک رہا تو اس کے سبب دوسری  
بیماری ہوتی ہے لیکن ہینڈر وٹھورا کسٹ اس کا مطلب یہ ہے کہ اندر چھاتی کے پانی جمع ہوتا ہے کیا سبب  
پٹورٹس کی بیماری میں انفعیٹن آتا ہے اور زیادہ زور و مان رہتا ہے تو اس میں سے سیرم نکلتا ہے تو  
وہ جمع پانی ہوتا ہے اس کے نشان اس قدر ہیں کہ پھسلیوں کے درمیان بوجھ ہوتی ہے وہ پھول جاتی ہے دوسری  
یہ ہے کہ درد کی زیادہ تکلیف جو تھی اس کو آرام ملتا ہے تو جاننا چاہئے اندر اس کے پانی جمع ہوا ہوا  
اس کو آرام ہے اور یہ حرکت جسم میں دو جگہ ہوتی ہے ایک تو چھاتی میں اور ایک فوط میں جب  
تھنے دیکھا کہ فلانی بیماری ہے اور پھسلی کو کان لگا کے سنا تو اندر آواز پانی کا معلوم ہوگا مگر یہ کام  
اس کو معلوم ہوگا کہ رات دن جو اس کام میں رہتا ہے اور نیا آدمی اگر کان لگا دیکھا تو اس کو معلوم ہوگا طریقہ  
بتا دیکھا برابر دریافت ہوگا لیکن دوسرے نشانوں پر سے تصور کر کے بعد اس کا علاج کرنا کہ اول کھانا اچھا  
دینا نرم ہٹا تاکہ اس کو طاقت آوے اور کچھ ٹانگے دوا دینا ٹانگے یہ ہے ایڈن ایرن آوا دڑام چرنا  
دو ڈام اگر یہ نہ سٹ تو ٹیٹ آف ایرن لیکن ہیکس ایک ڈام فجا اور ایک ڈام شام کو دانہ میں  
دینا یا ایڈن پونا سم ڈس گرین اور چرنا دو ڈام دونوں وقت گولی بنا کے دینا بعض وقت وہ پانی کھا  
ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہے کیا سبب کہ پھر جمع ہوتا ہے اس واسطے نہیں نکالتے اور کھانا تو پھسلی کے درمیان  
ایک سو بائ کرنا اور ایک گول سوئی کے موافق نشتر ہوتا ہے اس سے سوراخ کرنا جب سوراخ ہوا تو آب نکلتا ہے  
بعد نکلنے پانی کے ٹانگہ لگانا اور سینکنا اور کاربلک اسٹ کا تیل لگانا اچھا ہوگا فقط

## سبق ایکتا لیسوان

”بروکن ونڈولارنگ جیسٹس کئی بیماریاں اس میں بیماریاں بروکن ونڈکے بیان ہیں

یہ بھی قسم کھا سیکے ہیں اور ہوا اندر جھانکے جاتی ہے اور یہ بیماری اکثر ولایت میں ہوتی ہے اور ہند کے محکمہ میں کتبہ ہوتی  
اور کبے اسٹیا وانگش گھوڑوں میں اکثر ہوتی ہے دوسرے ونڈکے گھوڑوں میں کم ہوتی ہے نشان اس قدر ہیں کہ دم لینا مشکل ہوتا ہے  
لیو گیا تو پاؤں لگا اور کھانے گی یہ دونوں کام ایک ساتھ ہوسے ہیں اور وہ گھوڑا کھانا زیادہ کھاتا ہے مگر تیار نہیں  
ہوتا ہے اب گھوڑا لائق ترجمہ کے نہیں ہے نہیں خریدنا اور جب گھوڑے بھرتی کرنا تو اول اس کا  
امتحان کرنا لیکن دو کھڑے دیکھنا اگر کچھ حرکت نہ ہوئی تو لینا اور حرکت ہے تو نہیں لینا اس عارضہ کا

یہہ امتحان کرنا اوسکا یہہ خاصہ ہی کہ دوڑاؤ تو اوسوقت یہہ حرکت شروع ہوتی ہی جو اوپر بیان کیا  
تو جاننا چاہئے کہ یہہ بیماری ہی اور یہہ حرکت زیادہ روز سے ہی تو وہ گھوڑا امتحان پر بھی کھانتا  
اور دم لیتا ہی اور سانس لینیکو تکلیف نہیں ہوتی ہی مگر سانس چھوڑنیکو تکلیف ہوتی ہی اور دم ایسا  
چھوڑتا ہی کہ معلوم نہیں ہوتا اور دوسرے گھوڑے یکدم لینا اور چھوڑنا معلوم ہوتا ہی مگر اسمین نہیں معلوم  
ہوتا ہی اور وہ سانس ایسی چھوڑیگا کہ تھوڑی چھوڑا بعد بند کیا پھر تھوڑی سانس چھوڑا اسوقت چھوڑنا  
اور کھانسی مین یہہ فرق ہوتا کہ دوسری کھانسی زور سے کھانتا ہی اور اسمین آہستہ سے کھانتا ہی سقد راسکی دینا  
ہے اب علاج اور بندوبست اچھا کرنا کھانا نرم دینا اور کچھ پیچھت کی دوا دینا اور یہہ گھوڑا رسالہ کے کام کا نہوگا فقط  
گھانٹیکے کام کا ہوتا ہی اور اگر سوار مین رکھنا تو بروقت سوار ہونیکے ایک یا دو گھنٹے اول و سکودانہ چارہ  
کچھ نہیں دینا اوسکے بدل اوسکے منہ مین جالی لگانا کہ کچھ کھانے پیاوے اور پانی بھی نہ پیوے اور یہہ  
بات ہمیشہ کو یاد رکھنا کہ جو گھوڑا سوار کچھ یا پڑیڈ کو جاتا ہی تو اوسکو پانی اول نہ دینا بعد اگر چلانا اور ایسے  
گھوڑے کو دانہ زیادہ دینا اور گھانسی کم دینا اور کچھ چھوڑا گھانسی دانہ مین باریک کرتے ڈالنا تاکہ دوا زبرد  
چاہکر کھائے اوسکی عادت ہوتی ہی کہ جلدی جلدی کھاتا ہی اور کچھ گا جو دینا اور بعد یہہ دوا دینا تاڑی کھانا  
ایک ڈرام یا دو ڈرام کا فور ایک ڈرام ایلو ایک ڈرام کھانا لوسیق دس گرت ایسی گولی بنا کے ایک دن دو  
یا دو دن اڑ دیا کرنا جب تین چار روز ہوئے تو آٹوز سیٹے ایلو اب یہہ موقوف کرنا اور یہہ گولی تار مین بنا  
دینا جو ولایتی تار ہوتا ہی اوسمین شاید کوئی ڈانبر مین بنا کے دیوے تو اچھا نہوگا بعضہ گھوڑا بروقت دیکھنا  
آدا کرنا کیا سبب کہ ہوا کے منہ پہ جو ہدیک پرہ ہوتا ہی اوسمین نقصان آتا ہی اسواسطے آواز کرتا ہی اور  
یہہ بات دیکھنے کو بری ہی مگر اس سے گھوڑے کو تکلیف نہیں ہی اور اوسکا علاج بھی نہیں ہی ایسا گھوڑا جب  
خدی کرنا تو اوسکو اول دوڑا کے دیکھنا تو اوسوقت معلوم ہوگا کہ اسکے حلق مین یہہ بیماری ہی اگر کوئی جاسے  
ایسی ہو کہ وہ دن دوڑا لیکو جگہ نہو تو اوسکو ایک ترکیب کرنا کہ چکانایا مارنا تو وہ چک کے دوسری طرف بیجا  
اوسوقت آواز آوےگی اسپر سے دریافت کرنا اور یہہ بیماری مان باپ کی طرف سے اولاد مین آتی ہی اوسکو نام  
ویا ہی ندرنگ تارنگ جیش اسکا مطلب یہہ ہی کہ اندر لاریٹس کے انفلیشن آتا ہی یعنی کٹھ کے  
اور یہہ درد باعث سردی کے پیدا ہوتا ہی بعضے لوگ ٹکٹور تھوڑا کہتے ہن اسکا مطلب یہہ ہی کہ اندر  
کٹھ کے باعث انفلیشن کے درم آتا ہی اور موافق زخم کے ہو جاتا ہی اسواسطے یہہ نام ہی اور یہہ درد  
اکثر اکیوٹ ہوتا ہی کثیر کرانکٹ اور سردی ولایت مین زیادہ ہوتی ہوا مان اکثر یہہ درد ہوتا ہی اور  
اس کک مین کثیر ہوتا ہی کیا سبب کہ یہاں سردی کم ہی اسواسطے نشان اول مددہ اسقدر ہی کہ  
باعث درد کے بخارا آتا ہی اور کھانا برابر نہیں کھاتا ہی زیادہ تکلیف ہوتی تو پانی تک برابر نہیں پیتا  
اوسکے کو ماتہ لگائے تو درد مانیکو کھانسی لگا کر دن سیدھی رکھنا اور مدد کی بہت تکلیف ہوگی تو گھوڑا باٹ

وزو کے مرجا تا ہی اور کھانسی کے بہت سبب ہیں کہ جس سے گھوڑا کھانسی تا ہی اور اس کا بیان اول ہی کیا گیا ہی کُل دریافت کے بعد علاج کرنا اول اس کو گرم مکان میں باندھنا اور بھول دینا گرم باندھنا اور کھانا نرم دینا بھوسہ پیش اور پسینہ گھانسی اگر کھانا نہ کھاوے تو کابجی بنا کے دینا اور بھوسہ کی بھاپ دینا تاکہ اس کے مغز کو اوس گٹے کو سینک سنبھے اور دانہ گھانسی اور دوا کی گولیاں یا پلائنکی دوا کچھ نہیں دینا کیا سبب کہ اندر گٹے کے انفلیشن آیا ہی اور دوا دئی تو اس کو زیادہ تکلیف ہوتی ہی کیا سبب کہ ایک سخت چیز اس کے اوپر سے جاوے تو اس کو تکلیف کیونکر ہوگا اس واسطے منع ہی اور اتنا بند و بست کیا اور فائدہ نہوا تو بعد سفید تیل اوپر گٹے کے لگانا دو یا تین روز تک لگانا تاکہ اس کے اوپر ورم آوے جب ورم آیا تو تیل مذکور کو بند کرنا اور گرم پانی سے سینکنا اور اوپر ردغ تیل لگانا تاکہ وہ جگہ نرم ہووے اور کھانا نہ کھاوے تو اس کو کابجی ایسی لگانا تاکہ اس کو طاقت آوے اور بروقت پلائنکی ہتھارے پلائنکی سبب کہ اس کے گھین دردی اور تھوڑا شیر گرم پانی پلائنکی سبب کہ گٹے کو سینک پہنچے گر زیادہ گرم نہج اور انفلیشن آوے جب اتنا بند و بست کیا اور آرام نہوا تو بعد گٹے کے اوپر پلا سٹر لگانا تین ایڈن مرکبوری کا تاکہ اس کے سبب جو اندر انفلیشن ہی وہ باہر نکل آویگا اور جب انفلیشن باہر آیا تو اس کو آرام ہوتا ہی اور اگر دوا زیادہ زور ہو تو وہ گھوڑا کھانا وغیرہ نہیں کھاویگا جب اس قدر ہووے تو اس کو پکڑی کی معرفت سے کابجی داخل کرنا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ ہوا کا رستہ بند ہوتا ہی اور اس کی سانس بند ہوجاتی ہی اور گھوڑا بہت گھبراتا ہی اس وقت یہ علاج کرنا تاکہ اس کی جان بچے اور یہ بند و بست کرنا کہ نڑو کی ایک چکر کاٹنا اور اندر اس کے ایک بڑی نئی پیل کی بنا کے لگانا تاکہ ہوا اس رستہ سے باہر آوے اور یہ کام کرنا کچھ مشکل نہیں ہی مگر مشکل وہ ہی جو نڑو کی چکر اندر نڑو کے چلا جاوے اگر وہ چکر اندر گیا تو نقصان ہوگا اس کی زیادہ حفاظت کرنا اور جب گھوڑی کا مزاج برابر ہو تو وہ پنی لکھ کے اس چکر کو ٹٹکے لگانا اور چھوڑنا مگر خیال رکھنا کہ رگڑ کے ٹٹکے نہ لکھالے بعد اس کو ہروز گرم پانی سے دونوں وقت سینکے اوپر کاربلک اسٹڈ کا تیل لگانا انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا اور یہ درد "اکیوٹ" ہی بعضے وقت ایسا کرنا کہ کافور اور تار خوب جوش پانی میں ڈال کے اس کی بھاپ دینا مگر ایک بھول اول اس کے سر پر ڈالنا تاکہ اس کی بھاپ دوسرے طرف نہجاوے جب پانی ٹھنڈا ہوا بعد سینکنا موقوف کرنا یا کھورامی فام اور کافور دونوں اس پانی مذکور میں ڈال کے بھاپ دینا اس قدر آسکا بند و بست کرنا تو انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا

### سبق بیالیسواں

گزائک کاف یعنی جوئی کھانسی کے بیان میں

اس کی پیدائش اس قدر ہی کہ "اکیوٹ" لارنجیٹس چلا گیا اور اس کا کچھ حصہ باقی رہا تو اس کے

سبب ہوتی ہے یا سردی کے سبب ہوتی ہے اور کھانسی کے بہت سبب ہیں کہ جس سے پیدا ہوتی ہے اس واسطے براہ دریافت کرنا بعد علاج کرنا اور اس میں تمیز ہونا ضروری نہیں تو کھانسی کہیں ہے اور علاج گلے کا کرتے ہیں اور جسم میں کھانسی بہت جگہ ہوتی ہے اس کے نشان الگ الگ ہیں اور بخور یافت کرنا بعد اس کے موافق اس کا علاج کرنا اور دوا ہر ایک کی الگ الگ ہے نشان اس قدر ہیں کہ بروقت کھانسیکے وہ کھانسیگا کیا سبب کہ سخت چیز اس کے اوپر سے جاتی ہے اور گلے کو تکلیف ہوتی ہے اور بروقت کھانسنے کے اس کے خلق میں سے کچھ کھار نکلتا ہے بعض گھوڑے اس کو نچلاتے ہیں اور بعض اوگلیتے اور یہ بات آدمی میں بھی ہوتی ہے بعض آدمی تھوک دیتا ہے اور بعض آدمی گلے لیتا ہے اور یہ بات دریافت کر لیا کہ یہ فائدہ ہے کہ اس موافق دوا دیا جائے اور اگر اس قدر کھانسی کی تمیز نہ ہو تو اس کے گلے کو ہر آہستہ سے ماتھہ رکھنا اور دبانا تو اس وقت وہ کھانسیگا اگر زور سے دبانے تو اچھا گھوڑا بھی اس کے باعث کھانسیگا اس واسطے آہستہ دبانا تو وہ گھوڑا چار یا پانچ وقت اس کے ساتھ کھانسیگا تب جانتا ہوتا ہے کہ اندر سے گلے کے کھانسی ہی اگر اس قدر بھی ندر یافت ہو تو سواری میں معلوم ہوگا اور تھان پر سے کھولے تو اس وقت کھانسیگا یا تھوڑی دور پر جا کے کھانسیگا اور تین یا چار وقت کھانسیکے پھر نہیں کھانسیگا اور جب کہ اور کہیں حرکت ہو تو وہ بروقت کھانا کھانسیکے کھانسیگا اور جب خوب پیٹ بھر جائے گا تو اس وقت کھانسیگا یا سوار ہو کر وہ کھی دوڑائے تو اس وقت زیادہ کھانسیگا لیکن ایک دم نہیں آہ اول جو بیان کیا ہے اس میں ایک دم کھانسیگا اس کا خیال رکھنا ضروری ہے دریافت کے علاج کرنا غلط طریقہ ہے اول بندوبست ہے کہ کھانسی زیادہ روز کی ہے یا تھوڑے روز کی ہے اور انفلیشن تھوڑا ہے یا بہت ہے یہ دیکھنا بعد اس کے موافق علاج کرنا اگر کھانسی بہت ہے اور انفلیشن تھوڑا ہے تو اس کو ایسا کرنا کہ اندر مکان کے گرم رکھنا جھول اور تباہی گرم باندھنا تاکہ سردی نہ لگے بعد کھانا نرم دینا اور گھوڑا موٹا ہے تو اس کو بھوسینکائیش بنا کے دینا اور لاغری تو آدما دہ اور آدما بھوسہ پکا کے دینا کہ اس کو طاقت آوے اور اکثر یہ درد زیادہ روز تک رہتا ہے تو گھوڑا لاغر ہوتا ہے اس واسطے اس کو کھانا اچھا دینا تاکہ تیار ہو بعد اس کے گلے کو سفید تیل کی مالش کرنا اس قدر تین روز تک بعد اس خاص میں اس کو بھوکہ دم آویگا بعد تیل کو دموقوف کرنا روز گرم پانی سے سینکا اور میٹیل لگانا تاکہ وہ جگہ نرم رہے ترشے نہیں اور آرام لیوے یا کہ رائی کا پلاسٹر لگانا بہت کر کے اسی بندوبست سے اچھا ہوگا اور اگر زیادہ سیفے انفلیشن تو قویات بن ایڈن مرکبوری کا پلاسٹر لگانا تاکہ اس کو جلدی فائدہ ہوگا اور اندر جو انفلیشن ہے وہ باہر آویگا باعث پلاسٹر کے اگر زیادہ روز کی کھانسی ہے اور گھوڑا لاغری اس کو نشانی لگانا فائدہ ہے اور جب نشانی لگانا قویہ پش روز تک رکھنا بعد کالڈا لٹا اور لگانا بندوبست اول بھی بیان کیا گیا ہے اس موافق لگانا سیفے گلے میں بعضے وقت ایسا کرتے ہیں نشانی پڑا کے اس فیت کو



پلاسٹر لگاتے ہیں تاکہ پیپ جلدی آوے اور دوا دینا تو اس ترکیب سے دینا کہ گھوڑا کو تکلیف نہ ہو وے گولی چھوٹی بنا کے دینا ایک وقت دینکی ہی تو اوسکو دو وقت دینا اور اوپر چربی لگا کے دینا دوا کا نام شورہ دو ڈرام کا فور ایک ڈرام افیون ایک آسکروپل ٹماٹر میکٹ آدھا ڈرام ایک ڈرام ایلوا اگر کچھ مہلہ کا رنگ پیلا ہو گا تو پانچ ٹگریت کتیا لوسل آوسمین شامل کرنا اسقدر تین روز گولی دینا بعد ایلوا بند کرنا اور دوسری جو چیزیں ہیں وہ سب موافق دستور کے دینا اور ان گولیوں کا یہ خاصہ ہے کہ حلق میں خوشگی ہے کچھ کھانے نہیں کھاتا ہی تو اس کے سبب کف آویگا اور کھانسی کو فائدہ ہو گا اگر کف زیادہ ہو گا تو اسکو یہ گولی ٹماٹر میکٹ ایک ڈرام افیون ایک آسکروپل ہینگ ایک آسکروپل سونٹ ایک ڈرام ون سب کی ایک گولی بنا کے دینا تو اس سے وہ جو زیادہ کف آتا ہی وہ کم ہو گا بعضے وقت سٹپٹ ایرتہ یعنی پیر اکس ایک ڈرام فہر اور ایک ڈرام شام کو دینا اس سے کھانا ہضم ہو گا اور یہ دوا ٹاکٹ ہی اور اسکی تاثیر اور پیر جیان بگا اوسموافق ہی اور اندر دوا دینے سے اوپر کا بندوبست اچھا ہی کہ جلدی فائدہ معلوم ہوتا ہی کیا سبب کہ درجہ اوپر علاج ہوتا ہی یا در کھنا پیچیدہ ہیں جو کھانسی ہوتی ہی تو وہ مشکل سے خیال میں آتی ہی اسکو تھوڑے کے پھسلے کے نزدیک کان لگا کے سنتا تو وہ ان آواز معلوم ہو گی مگر اس کام میں جو شخص رات دن محاذہ کرے گا تو شاید اسکو معلوم ہو گا کیا سبب کہ یہ کام بہت نازک ہی اور سچے سچے ہشیار لوگ جو اس کام میں ہمیشہ رہتے ہیں اور عمر اونکی اس کام میں گذر گئی ہی مگر اونکو اسکی تمیز نہیں ہی شاید شوہن دس آدمی ہونگے کہ وہ اس کام سے واقف ہونگے اس واسطے اسکا ضرور خیال رکھنا اور وہ ان کان لگا کے سنتا تو ایسی آواز آئیں گی کہ جسقدر دستار لڑکیوں رندا کرتا ہی اوسموافق سانس کے ساتھ آواز آویگی تو برابر تصور کرنا کہ اندر چھٹکے در وہی اور گھوڑا لاغر ہو گا جسم پر خشکی ہوگی اور روان کھڑا ہو گا چھٹکے بہین سست کھڑا ہو گا اور پیٹ بڑا ہو گا اوسکا علاج کھانا نرم دینا بد یہ دینا ٹماٹر میکٹ ایک ڈرام کا فور ایک ڈرام افیون ایک آسکروپل طبعی ایک ڈرام یہ سب کو ایک جگہ ملا کے گولی بنا کے کھانا انشا اللہ تعالیٰ اس سے اچھا ہو گا بعضے وقت ایسا کرنا کہ چھاتی کے اوپر تین ایک بالٹ کے فرق سے لگنا مگر یہ علاج آخر ہی اور کوسٹے کی طرف سے اگر کھاتی تو اس کے نشان کل ظاہر ہیں اودا پر بھی بیان کیا گیا ہی اور ایک بات اس میں اور ہوتی ہی کہ بروقت کھانسی کے پاد بگا اور کھانا ہضم نہ ہو گا پیٹ بڑا ہو گا اور کھانا زیادہ کھا ویگا مگر لاغر ہو گا اوسکا اسقدر بندوبست کرنا کہ کھانا اچھا دینا اور کھانسی تھوڑا دینا اور دانہ رفتہ رفتہ بڑا نا بد اس کے دوا کچھ ٹاکٹ دینا وہ یہ ہی ٹماٹر میکٹ دو ڈرام کا فور ایک ڈرام افیون ایک آسکروپل یہ تینوں کی گولی بنا کے دینا اس سے اچھا ہو گا اگر لیسخت ہو تو اس کے ساتھ ایلوا ایک ڈرام دینا اچھا ہو گا فقط کھانا لینے سردی کے سبب بہرہ در پیدا ہوتا ہی جسقدر آدمی کو زکام آتا ہی اسقدر گھوڑا کو آتا ہی اسکا نام ٹاکٹ ہی دوا دیکو آتا ہی تو اسکو لگا کہتے ہیں ابتدا اسکی سردی ہی یا پسینہ زیادہ آوے اور اس حالت میں پورب کی ہو لگی تو اس کے سبب

ہوتا ہی یا کہ گھوڑا دھویا اور خشک نہیں کیا اس کے سبب اور بہت سبب ہیں کہ جن میں سے ہوتا ہی  
 اس کے نشان اس قدر ہیں کہ ناک اور آنکھ میں سے پانی جاری ہوگا اور ناک کے اندر کا چمرا سنج ہوگا اور  
 ناک کا پانی دو چار روز کے بعد خشک ہوگا اور طبعی جلیجکا طہیت سست ہوگی کھانا برابر نہیں کھاوے بعض  
 وقت تھوڑا بھراؤ لگے اور تھوڑی گھاس کی کھانسی کرے گی اور گلے میں درد ہوگا جسم کا پیچا بہت نشان میں  
 اس کو اندر مکان میں باندھنا ضروری ہے بچا نا بھول اور بانڈس گرم باندھنا بعد کھانے کا بندوبست کرنا کھانا نرم دینا اور  
 بھوسہ اور پسینہ گھاس دینا یا ہر گھاس اور بھوسہ کی بھاپ ناک میں دینا اور اس کی ترکیب اول یہ  
 کہ ہی اس موافق کرنا اور اگر اس سے آرام نہ ہوا تو بعد اس کے بھاپ دینا اس قدر کرنا کہ ایک ٹیپ میں گھاس  
 بھوسہ ڈالنا اور اس میں خوب جوش پانی ڈالنا اس کی بھاپ دینا اکثر بھاپ نہیں لگتی اور عموماً دھوڑی  
 تو اس کو ایک کھلی لیکر گھوڑے کے سر پر اوڑھنا اور سامنے وہ ٹیپ منہ کے رکھنا تو اس کے سبب سفر کو  
 پوری بھاپ پہنچتی ہی اور گھوڑے کو اچھا معلوم ہوگا وہ سر پانی خوب جوش لیکر اس میں گھاس کی بولی یا کچھ  
 گھاس اندر ڈالنا تو اس کے سبب بھاپ برابر اڑھتی ہی اس کی نشوونما سے سفر کو تازگی پہنچتی ہی  
 اور گھوڑے کو اچھا معلوم ہوتا ہی بعضے وقت جوش پانی کر کے اس میں چار ڈرام کا فور ڈاسکے اس کی  
 بھاپ دیتے ہیں یا تار ڈاسکے اس کی بھاپ دیتے ہیں اور اس کا علاج برابر نہیں کیا تو اس کے  
 سبب لارنگ بیٹس ہوتا ہی یعنی اندر کہنی کے انفلیشن آتا ہی اور نقصان زیادہ ہوتا ہی  
 اس واسطے اس کا بندوبست اچھا کرنا موجب ذکر کے بعضے وقت کچھ گھوڑے اسٹریٹکس میں  
 ہو کہ کی بیماری اکثر ہوتی ہی گلے میں ایک گرہ پیدا ہوتی ہی اور ہونیکا سبب سردی کا ہی اکثر  
 یہ بیماری ولایت میں ہوتی ہی اکثر ہند میں ہوتی ہی کیا سبب کہ وہاں سردی زیادہ ہوتی ہی اور یہاں  
 کم ہی اس واسطے جہاں سردی زیادہ ہی وہاں یہ بیماری زیادہ ہی بعضے گھوڑے یہ بیماری میں  
 ہوتی ہی اور ولایت میں کوئی گھوڑا اس عارضہ سے خالی نہیں ہوتا ہی ہر ایک کو ہوتی ہی نشان  
 اس قدر ہیں کہ طبیعت سست ہوگی گلے میں درد ہوتا ہی بعضے وقت بخار آتا ہی گھاس چا بک اس کا  
 چوتھا واپس کرتا ہی اور جب اس میں درد آتا ہی تو پورا ٹنگ گھینٹ میں بھی درد آتا ہی اور اس کے کام  
 میں حرکت آتی ہی بعضے وقت وہ بھی اس کے سبب کہتا ہی اور پھوٹ جاتا ہی یہ نشان ہوسٹے  
 اب علاج اس قدر کرنا کہ کھانے کا بندوبست اچھا کرنا کیا سبب کہ وہ کھانا برابر نہیں کھاوے گا اس کو  
 کھانا نرم دینا اگر وہ بھی نہ کھاوے تو کابھی دینا اسی کی یا آٹے کی یا بھوسہ کی یا سوئی اگر گرم پانی  
 میں پکاکے دے اور گھوڑا نہ کھاوے یا پیوے تو ٹھنڈے پانی میں بنا کے دینا اگر نہ پیے تو  
 زبردستی نہیں کرنا بعض جانور ایسا ہوتا ہی کہ نہیں پیتا تو اس کے واسطے ایک ٹیپ میں بھوسہ کے تھان میں  
 رکھنا تو وہ ایدھرا دھرسے اگر پیتا ہی اگر اس قدر بھی نہ پیے تو بعد پککاری کی معرفت سے اندر

سافر کے داخل کرنا اور یہ علاج کرنا اول گرم پانی سے سینکنا جتنی محنت سینکے گی کئی اتنا جلدی فائدہ ہوگا اور کچھ بعض لوگ اس جگہ پوٹس باندھتے ہیں یہ بھی اچھا بندوبست ہی مگر پوٹس دمان رہتا نہیں کیا سبب کہ وہ جگہ برابر نہیں ہی گھوڑا کھانا کھاتا ہی اور منہ ہلاتا ہی تو وہ ڈھیلا ہو جاتا کتنا زور سے باندھے تو بھی وہ ڈھیلا ہوتا ہی اور پوٹس میں اور گرہ میں تفاوت آتا ہی دو تین جب تفاوت آیا تو دمان ہوا لگتی ہی تو اس سے زیادہ نقصان ہوتا ہی اس واسطے دمان پوٹس نہیں باندھنا بعض وقت دمان پلاسٹر لگاتے ہیں مگر پلاسٹر کے دو کام ہیں جلدی بچاتا ہی اور بعض وقت دبا دیتا ہی تو اس کا بچانا اچھا نہیں ہی اس کا پھوٹ جانا اچھا ہی کیا سبب کہ آگے اور حرکت کر لگی و تکلیف دیوگی اس واسطے گرم پانی سے سینکنا بہتر ہی اور بعد سینکنے کے اس کے اوپر سفید تیل لگانا کہ اس کے اوپر سوا کا اثر ہووے اور گرم رہے اور اوپر گرم کپڑا باندھنا اس سے بھی سوا کا بچاؤ اور اس بیماری میں شاید سو گھوڑوں میں ایک یا دو گھوڑے سے تکلیف دیوینگے نہایت توجہ دینا چاہیے ہو جاتے ہیں بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ وہ گرہ زیادہ بڑی ہو سکے ہو لکے رستے کو دباتی ہیں اور کچھ سبب سانس لینا بند ہوتا ہی اگر ایک ہزار گھوڑے ہونگے اس بیماری کے تو ان میں سے ایک یا دو گھوڑے جو یہ حرکت ہوگی زیادہ کھانا جس قدر لائیں گے چاروں میں بیان کیا ہی اس موافق کہ نا اور چھوڑ دیکو چہرہ نہایت کر کے پھوٹ جاویگا اور دمان شہر سے چہرہ نامنہ ہی کیا سبب کہ ان سے تھوکتے رہتے گئے ہوں مگر چھوڑ دیکو چہرہ نا تو اس کا رچہرہ نا کہ گھوڑے کو بچاؤ دینا چاہیے اور وہ سے جب پھوڑا خوب بچاؤ دینا چاہیے بعد اس کو چہرہ نا بہت تھوڑا خود پھوٹ جاویگا اور وہ رستہ کی طرف سے نقصان آتا ہی آخر درجہ چہرہ نا سبب وہ خوب بچاؤ دینا چاہیے چہرہ نا مناسب ہی اس کا خوب خیال رکھنا فقط

### سبق تینا لیوان

#### بیماری نیرل گلیٹ و گلائڈس و فالسی کے بیان میں

نیرل گلیٹ اس کو بولتے ہیں کہ زکام تھوڑا پکا اور اچھا نہیں ہوا تو اس سے نیرل گلیٹ ہوتی ہی اور ابتدا اس کی سردی ہے نشان اس کے اسطور سے ہیں کہ ناک میں سے میلا آتا ہی یعنی سہلہ اور اس کا سفید رنگ ہوتا ہی اور زمین پر ایک دم گر جاتا ہی رکتا نہیں اور ناک کے اندر کی چمٹیکا رنگ موافق دستور کے ہوتا ہی بدلتا نہیں بعض وقت گلیٹیں ورم آتا ہی لیکن ہمیشہ نہیں اور اگر وہ بیماری میں معلوم ہونگے کہ فالسی یا گلائڈس فالسی یعنی یل اور گلائڈس یعنی سیمبہ اور فلو بہت ہوتی ہی اور جڑی بڑی سی مضبوط بیٹھ جاتی ہی اس قدر نشان معلوم ہونگے بعد اس کے کھانیکا بندوبست کرنا اچھا کھانا نرم چہرہ نا بعد اس کے کچھ دوا تاکہ دینا تاکہ کھانا مضبوط ہووے اور طاقت

آوے اسقدر دینا جیسا کہ پلاسٹر کی کھٹی ڈوگرین شام کو اور دو فہر کو دینا اور مزاج کو دیکھنا اگر  
 فائدہ ہووے تو اور دینا نہیں تو بدل کرنا اور اس دو کا زور گر وہ پر ہوتا ہی اس کے سبب پیشاب  
 زیادہ کرتا ہی اس کا بھی خیال رکھنا اور بدل کرنا تو اس کے عوض میں نیلا تو تھہ دینا اول آدمی تو آدمی  
 اور آدھا شام کو گولی بننے کے دینا ایک ہفتہ کے بعد ایک ڈرام دینا بعد ایک ہفتہ کے سپہ دو دینا اور سنگ  
 لینے سنبل ڈوگرین فہر اور دو شام کو دانیہ دینا یا کہ سنبل کا پانی بنا ہوا ہوتا ہی اس کا نام لیکر آرکیٹس  
 ہی اور رنگ و سکا سرخی مائل ہوتا ہی وہ دینا تو ایک ڈرام ایک وقت دینا اس قدر وہ سر وقت دینا  
 ایک ہفتہ تک بعد اس سے کچھ فائدہ ہوا تو تین ایڈن مرکبوری ایک ڈوگرین فہر اور ایک شام کو دینا  
 دسے میں ڈالنے کے قریب چار ڈوگرین کے زیادہ نہیں دینا اور منہ کو بروز دیکھنا اس کے سبب مسوڑھے  
 پھول جاتے ہیں اور اونکا رنگ سرخ ہوتا ہی اس واسطے اس کا خیال رکھنا اور زیادہ روز تک مٹے  
 تو رال بھی جاوے گی بعد ناک میں آئین جنٹ لوشن ڈالنا یعنی خشک کرنیوالی دوا جیسا کہ گاسٹکٹ پانچ  
 ڈوگرین ایک آؤنس یا دو آؤنس پانی کے ساتھ بنانا اور ناک میں ڈالنا بعد ناک اور پراوٹھانا اور چھوڑ دینا  
 یا سنبل آف رنگت آدمی تو آدمی ایک مینٹ پانی کے ساتھ ٹوشن بنانا اور ناک میں ڈالنا یا پھوڑ آف رنگت  
 ڈوگرین دو آؤنس پانی کے ساتھ ناک میں ڈالنا یا نیلا تو آدمی تو آدمی یا ایک اسکرپلن باریک کر کے آدھا  
 باٹلی پانی میں ٹوشن تیار کر کے ناک میں ڈالنا اس قدر کھانے اور دوا کا بندوبست کیا اور اچھا ہوا تو بعد  
 اوسے گلاڈس ہوتا ہی یعنی سیبہ اور سیمبویل دونوں ایک خاصیت رکھتے ہیں اور ابتدا میں ہاکیا  
 یہ بھی جو اوپر بیان کیا دو سرسے اور بھت سیبہ ہیں کہ جس سے یہ بیماری ہوتی ہی اور سیبہ زیادہ  
 روز تک رہا تو اس سے بل پیدا ہوتی ہی یا بل زیادہ روز تک رہی تو سیبہ اس سے پیدا ہوتا  
 اور یہ بیماری اکثر اس قدر ہوتی ہی کہ ایک گھوڑی کو ہوشی تو اس کے سبب دوڑنے لگتی ہوئی ہی جس قدر کسی چیز کا  
 میچ ہوتا ہی اور اس کو پانی ملا تو اس کے سبب جھاڑ ہوتا ہی اس قدر یہ بیماری ہی سبب بیماری مذکورہ  
 اس قدر ہی کہ کوئی گھوڑا بیمار اس بیماری کا کسی تھان میں بندھا اور اس کی الایش دیوار میں یا اور کوئی  
 جگہ لگی ہوئی ہی بعد اس تھان پر دوسرے کوئی گھوڑا لاکر بندھا اور اوسے زبانی چائنا یا ناک رگڑا تو وہ  
 الایش کا بیج اندر ناک کے یا پیٹ کے چلا گیا تو اس سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہی اس واسطے اس  
 تھان کا بندوبست کرنا بعد مرنے اس گھوڑے یا اچھا ہو سکے اور بندوبست یہ ہی کہ اس گھوڑے کا گل  
 سامان جلا دینا اور مکان کو لپ ناسب دیوار کھچوڑ اور زمین کو اول گھاس سے جلانا بعد لینا اور دوسرے  
 گھوڑا اچھا باندھنا اور ایک سبب یہ کہ جس سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ کوئی گھوڑا بیمار  
 بندھی ادا اس کے نزدیک اچھا گھوڑا باندھا ہی اور اس کا جھوٹا کھانا یا پانی اس اچھے گھوڑے کے پیٹ میں  
 آیا یا ایک تو برہمن دونوں کو دانا کھلایا یا سائیس دونوں گھوڑوں کی مالش کرتا ہی تو ان سببوں سے بھی

یہ بیماری پیدا ہوتی ہے تاکہ کوئی میلے تھانین گھوڑا بند نہ ہو اسی اوسین اندر اگر ٹر جاوے اور بکرا وغیرہ کوئی صاف نہیں کرتا ہی اور گھوڑی کو برابر خوراک نہ ملے ہوا اچھی نہ ملے تو اسکے سبب بھی یہ بیماری پیدا ہوتی ہے یا کہ جہا زمین زیادہ روز گھوڑا رہا اور ہوا برابر اچھی نہ ملی تو اکثر کر کے یہ درد پیدا ہوتا ہے اور اسکا استحقاق کیا گیا ہے اگر کسی کو شک ہووے تو یہی مین جب جہاں پر سے گھوڑے اترتے ہیں اسوقت دیکھ لیں بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑے سے محنت زیادہ لیاوے اور اسکو کھانا برابر نہ ملے تو اسکو ہوتی ہے یا کوئی بیماری زیادہ روز تک رہی اور اس کے جسم میں سے پیپ یا خون بہت نکل گیا اور اس کے سبب گھوڑی کو لاغری آگئی تو اس کے سبب بھی ہوتی ہے یا کہ حالت سفیر میں دانہ چارہ برابر نہیں ملا اور ایک عرصہ تک اسقدر وہ گھوڑا رہا بعد اسکو کھانا زیادہ دیا اور اچھا دیا تو اس کے سبب ہوتی ہے اب اس کے نشان اسقدر ہیں کہ ناک میں سے میلہ آویگا اور اسکا رنگ پیلا ہوگا اور تھوڑا ہر اپن معلوم ہوگا اور چمکٹ مثل گوند کے اور ناک کے اطراف چمکٹ جاویگا اور اوسین چمک ہوگی اگر ناک صاف نہیں کھے تو شاید بند ہو جاوے گی اور گلیں ایک گره سخت پھر موافق ہوگی اور وہ ہڈیاں اسقدر مضبوط بیٹھ جاویگی کہ ہڈی تو مشکل سے ہلکی اور اندر ناک کے باریک باریک سر آویٹنے مثل چھالیکے اور وہ پھوٹ کے بطور زخم کے چٹے ہو جاوے گئے بعضے وقت اندر نڈیکے ہوتے ہیں بعضے وقت نڈیکے منہ میں ہوتے ہیں مگر یہ ظاہر نظر نہیں آتے ایسا نہیں کہنا کہ یہ نشان نہیں ہی شاید بعد مرینکے چیر کر دیکھنا تو معلوم ہوگا اور دوسرے نشانوں پر سے دریافت کر لینا مگر وہی بیماری میں اکثر گھوڑا لاغری ہوتا ہے بعد دریافت کے دیکھنا کہ بیماری آئیوٹ ہے یا کرائمٹ اگر آئیوٹ ہے اور گھوڑا لاغری ہوا اسکا علاج کرنا شاید اچھا ہو جاوے اور گھوڑا زیادہ عمر کا ہے اور بیماری آئیوٹ ہے تو اسکو رکھنا نہیں گولی سے مار ڈالنا نہیں توڑنا روز بھر آپ مر جاویگا اور اسکو تکلیف زیادہ ہوگی اور فائدہ نہوا دو اگر نیک پھر کیا فائدہ ہے اس واسطے اسکو مار ڈالنا اور وہ آئیوٹ اور سائیس ان آئیوٹ کو نقصان ہے اس بیماری کا اثر انہیں بھی آویگا اور وہ مر جاوے گئے اور اگر کرائمٹ ہے تو اسکی امید اچھے ہونیک ہی اسقدر کھن دریا ہتی ہو چکی بعد اسکا بندوبست کرنا اس گھوڑی کو دوسرے گھوڑوں سے دور باندھنا اسکا الگ الگ رہے اس گھوڑے کے پاس سے دوسرے گھوڑے کے نزدیک نہ جاوے اور دانہ پانی چارہ وغیرہ الگ الگ رہے اور اسکی ہوا دوسرے گھوڑوں کو نہ ملے اور کھانا اچھا دینا اور زیادہ تا اوسین طاقت آوے اور بیماری کے ساتھ لڑائی کرے اور تھوڑی تھوڑی محنت لینا اور مالش اچھی لینا اور کوئی دوا اچھی ہضم ہونیک دینا تاکہ کھانا ہضم ہووے اور دوا کا بیان جسقدر تیز لکھتے ہیں کیا ہی اس موافق دینا اور مالش کو خوب صاف کرنا اسقدر اسکا بندوبست کئے تو شاید اچھا ہوگا

فاسی یعنی بیل اوسکی ابتدا اول بیان کیا ہی کہ فلا سنہ سبوسنے ہوتی ہی مگر یہہ چڑیکے نیچے ہوتی ہی  
اور ٹھکانہ یہہ کہ پچھلے پاؤں گردن سے سرو بغل اور بھی جسم میں ہوتی ہی کوئی جاے اوسکی مقرر  
نہیں ہی مگر اوپر جو بیان کیا اوس جگہ اکثر ہوگی بعد دوسری جگہ ہوگی اور آب ساروین جو نیچے  
اوسمیں یہہ بیماری آتی ہی اور جب اوس نسل کو دیکھنا تو وہ مثل رسی کے معلوم ہوگی بند گروہ اگر  
سپوٹ جاوگی اور اندر زخم گہر ہوگا اوسکے زخم کا یہہ خاصہ ہی کہ اندر ہی اندر چڑتا جاتا ہی اور  
پھیلتا اور گھوڑا لاغر ہوتا ہی اور ناک میں اسر ہوتا ہی جس قدر گھٹا نڈس یعنی سیمہ میں بیان کیا  
اوس موافق اور گلیہیں گروہ ہوگی بعضے وقت میلاناک سے جاری ہوگا بعد سیمہ ہوگا اس قدر بھی  
ہوتا ہی اور یہہ دونوں بیماریاں جو میں اولیٰ شناخت ایک اور ہی وہ یہہ ہی کہ ایک یا بویا گدھا کی قینکا  
لیکرو میل سیمہ سے نکلتا ہی یا بیل کی زخم سے نکلتا ہی وہ اوس جانور کے مانیہ میں تھوڑا چر کر اندر  
چڑیکے لگا دینا یا کہ آنکھ کھینچے چر کر اوسکے اندر بھر دینا بعد تین روز کے دیکھنا جو بیماری گھوڑ میں تھی  
وہ اوسمیں آئی یا نہیں اور اوسن جانور میں کل نشان ٹھوڑیکے اوسکے بعد دریافت کے دیکھنا کہ بیماری  
زیادہ ہو یا ہلکی اور گھوڑ کی عمر کو دریافت کرنا کہ نو عمر یا زیادہ اگر گھوڑا زیادہ عمر کا ہی اور بیماری  
ہی تو اوسکو مار ڈالنا کچھ فائدہ نہیں ہی رکھنے سے اور بیماری ہلکی ہی اور گھوڑا نو عمر ہی اوسکا علاج کرنا  
جس قدر سیمہ میں بیان کیا ہی اوس موافق کرنا اور زخم پر دوا لگانا اوسمیں یہہ فرق ہی کہ زخم پر دوا لگانا  
اگر گھوڑا نو عمر ہی اور بیماری تیز ہی تو اوسکا علاج کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اوسکی زندگی ہی تو اچھا ہو جاوے گا  
اور بند و بست وغیرہ کل موافق سیمہ کے کرنا اور اوپر زخم کے دوا لگانا کیونکہ بہت ہی مگر اس کام میں داغ دینا  
بہت اچھا ہی اور داغ دینا تو گہرا دینا تاکہ اوسکا زہر زہر سے ہل جاوے اور داغی گول ہونا بعضے وقت دوا  
لگانا تو اس قدر لگانا بہت ایڈن مرکبوری کا مرہم چوبی کے ساتھ بنا کے لگانا یا نیلا توتا باریک کر کے یا  
اوسکا پانی بنا کے ایک ڈرام لینا اور ایک پینٹ پانی اور پوڈر لگانا تو اوسمیں ایک ڈرام لینا یا کاشکے  
لگانا یا گھوڑا آف زنگ لوشن میٹر بنا کے لگانا دو ڈرام بیکر اوسمیں پانی دو ڈرامس شامل کرنا اور  
اوپر زخم کے لگانا اگر گروہ آئی اور پھوٹی نہیں ہی تو اوسکو چیرنا اور اوسکی جڑ تک لگانا اس سے  
بہت فائدہ ہی مگر آدمی اس میں ہشیار ہو دوسے اور یہہ دونوں بیماری میں اکثر کر کے خون میں کویت  
آتی ہی یعنی خواب ہو جاتا ہی اور یہہ بیل جو ہی تو نفی گھینڈ میں اوسکی جڑ ہی اور وہ گھینڈ چوبیکا  
ہوتا ہی ولسن آہ ساروین سسٹم میں آتی ہی یعنی باریک بین جو میں اوسمیں آب ساروین سسٹم کا مطلب  
یہہ ہی کہ چوبی کا بند و بست اوسکی طرف ہی جسم میں جان چوبیکا کام پڑتا اوسنے دینا اگر گھوڑا چند روز بھوکھا  
رہے تو اوسکے طرف سے مدد ملتی ہی اور طاقت رہتی ہی جب اتنا بند و بست کیا اور عرصہ ماہ یا دیر  
ماہ کا ہو تو اوسکے بیماریاں کو دریافت کرنا کچھ آرام ہوا یا نہیں اگر آرام ہوا ہی تو خیر اور اگر نہیں ہوا اور بیماری زیادہ

زور پکڑے تو مناسبت ہی کہ اسکو مار ڈالنا کیا سبب کہ اتنے عرصہ تک بیمار رہا اور فائدہ نہ ہوا تو اسکی امید نہیں رہی کہ وہ اچھا ہوگا اسواسطے اسکو گولی سے مار ڈالنا نقطہ

### سبق چوالیسواں

#### م بیماری خون بگڑ جانیکے بیان میں

خون بگڑنا کیا سبب یہ ہے کہ تپ آتی ہے اور وہ تپ ایسی ہی کہ کبھی آتی ہی اسکو کٹامن فیور کہتے ہیں اور یہ تپ گھوڑیکو بعضے وقت آتی ہے اور آدمی کو اکثر آتی ہے اسکے نشان اسقدر ہیں کہ زبان خشک ہو جاتی ہے اور پسینہ نہیں آتا اور تپ جو ہی تو سبب کے ساتھ آتی ہی مگر پیسے آوے تو یہ ہی جسکا بیان ہوا جب دریافت کر چکے بعد اسکا بندوبست یہ کرنا اسکو کھانا اچھا دینا کوٹھڑ میں کھلا چھوڑ دینا جھول و بانڈس گرم باندھنا پانیکا ایک ٹیپ بھر کر تھان میں رکھنا یہ بندوبست ہوا تو بعد دوا دینا اور دوا ایسی دینا کہ جس سے پسینہ آوے اور وہ دوا یہ ہی اسپرٹ ایٹھرٹس ایک اونس ڈرام دو ڈرام یہ دونوں ملانا اور اسہن تھوڑا پانی شامل کرنا اسقدر تین چار وقت دینا تاکہ پسینہ آوے جب پسینہ آیا تو دوا دینا موقوف کرنا بعضے وقت یہ دوا ایسے نہ تو شورہ دو ڈرام اور کافور ایک ڈرام ان دونوں کی گولی بنا کے دینا اس سے بھی فائدہ ہوتا ہی مگر فائدہ اوپر چر بیان کیا اس سے زیادہ ہوتا ہی بعضے وقت آرمینک اسپرٹ آف امونیا ایک اونس کافور دو ڈرام اور چھ اونس پانی یہ پلانا انشاء اللہ تعالیٰ اس سے فائدہ ہوگا جب اچھا ہو گیا تو بعد ٹاکم تھارنا بیٹے ہضم ہونکی دوا دینا سب سے اچھا چریتا ہی اور کوئن بھی اچھی ہی مگر قیمت دار ہی اسواسطے چریتا اچھا ہل قیمت میں سستا ہی فائدہ بہت ہی بعد اچھا ہونیکہ نوکری لینا فقط اور چریتکا یہ فائدہ ہی کہ اگر دیکھا میں ہر ایک سپ کو اسکی چابنا کے ہر ایک وقت دانہ میں ایک ایک اونس دینا تو اگر چہ پچاس گھوڑے کو بیماری ہوگی تو اس بندوبست سے دس گھوڑے میں بیماری آئیگی اور باقی امن میں رہینگے یہ فائدہ اسکا ہی اور بہت فائدہ میں مگر یہاں مختصر کر کے لکھا بعضے وقت تو دینا زفیور ہوتی ہی اور زفیور کہتے ہیں تپ کو اسکے نام ہر ایک ملک میں الگ الگ ہیں اور ہند میں اسکو زہر بادہ کہتے ہیں اور اسہن دو قسم ہیں ایک تو تیز اور ایک بھی "کراکت" اور کیوٹ سوکھی ملک میں زیادہ ہوتی ہی اور کوٹھی ملک میں کم ہوتی ہی اور اس سے اکثر گھوڑا نقصان ہو جاتا ہی اور ابتدا اس میںاریکی اسقدر ہی کہ کوٹھی طویلہ بہت بڑا ہی اور امن تمام گھوڑے بند سے ہیں اور ہوا ہر ایک کو برابر نہیں ملتی اور تھان میلار رہتا ہی اور انبالہ میں اکثر دھوپ کی موسم میں ہوتی ہی اور طویلہ کا حال اسقدر ہی کہ دونوں سرد دیکھو ہوا آتی ہی اور درمیان طویلہ جو گھوڑے میں ادھو ہوا برابر نہیں ملتی اسواسطے بیماری شروع ہوتی ہی اور شروع ہوتی ہی تو دیکھتے

ہوتی ہے کیا سبب کہ وہاں ہوا برابر نہیں پہنچتی یا کہ موتالی کے اندر گرہ بنا سٹے میں اور پیشاب ایک تھک  
 اس کے اندر رہتا ہے وہ سٹے کے یہ بیماری اس سے پیدا ہوتی ہے یا دانہ گھاس خراب سٹا ہوا ہو وہ دیکھنے  
 سبب ہوتی ہے موافق اول درجہ مذکور کے ایک اکیوٹ اور ایک کرائٹ اب بیان اکیوٹ کا اس قدر  
 کہ جب بیماری اسی تو گھوڑے کے خون سے پانی نکلتا ہے اور وہ پانی اگر دل کی تحلیل میں جمع ہوا ہے تو گھوڑا  
 اچھا کھڑا ہے اور آٹے سے گھٹنے میں گر کر مر جاتا ہے اس کے نشان اس قدر ہیں کہ اول سٹے ہوگا اور یکا  
 کانپ کرے گا بعد مقررہ کے دم چھوڑ دیوگا بعض وقت وہ پانی پیسہ میں جمع ہوا تو اس کے نشان اس قدر  
 ہیں کہ اس کے ناک میں سے پانی کے بوند پھینکے اور رنگ اس کا موافق پانی کے ہوگا بعد متورشی دیر کے  
 اس کا رنگ بدل جاوے گا سفید مثل سائب کے ہوگا اور نبض تیز چلیگی بعد گر کر مٹا دیگا کبھی پیٹ میں ہر حرکت  
 ہوئی تو پیٹ درو کرے گا جس قدر گر کرے درو میں ہوتا ہے اس موافق اور نبض تیز چلیگی بعد متورشی دیر کے  
 سٹے ہو کے مر جاتا ہے اس کا علاج نہیں ہے اور یہ بیماری ظاہر میں نظر نہیں آتی ہے اور کرائٹ سے  
 جو خون سے پانی نکلا اور اوپر ظاہر نظر آتا ہے وہ جسم میں کوئی بھی جگہ اکثر چار پاؤں پیٹ کے نیچے اور  
 منہ پران معلوم ہوگا دریافت کر کے بعد اس کا بند و بست یہ کرنا کہ غذا اچھی دینا ہے وہ دینا اسٹوٹ  
 لینے ایسے قسم کی وہ کہ جس کے سبب گوشت میں گرمی آوے جس کے سونٹ کالی مرچ کا بنٹ آوے مونیان  
 ان تینوں میں سے کوئی بھی ایک لیکر کوشن کے ساتھ دینا ایک ڈرامہ کوئین و وقت دینا اور اس کے ساتھ  
 یہ اور بیان کئی ہوں دو میں سے کوئی بھی ایک دو ایک ڈرامہ لیکر گولی بنا کے دینا اور متورشی ہو  
 محنت لینا اور بقیہ میں دو وقت پینہ لیکر نا انشا اللہ تعالیٰ بہت جلدی اچھا ہوگا فقط

## سبق پنجم لیسواں

## ترب سسٹم کا بیان

ترب سسٹم یعنی بند و بست ذاتی جنی سسٹم اور ترکیبی سسٹم کا بیان کیا گیا ہے اس موافق  
 یہ بھی ہے اور کام اس کا یہ ہے کہ جسم کو خبر دینا یعنی حکم اور جسم میں ہر ایک جگہ پر ایک جسم کو حکم دینا والا  
 ایک دماغ سے خبر بھیجے کہ لانیوالا ہے اور پیدائش اس کی اس قدر ہے کہ پیچھے سے حرام مغز پیدا ہوا ہے  
 باریک باریک سین ٹکلی میں اور رشتہ دل ناک زبان کان گل جگہ ہے اور سب اپنے اپنے جگہ کام پر  
 مقرر ہیں اور اس پیچھے کے دو حصہ ہیں ایک بڑا اور ایک چھوٹا بڑا درجہ جو تو اس میں اور دوسرے  
 میں اور اوپر اس کے تمام باریک باریک خون کی نین میں اور اس بڑے درجے کے پیچھے چھوٹا حصہ  
 اس کا نام تری بیلم ہے اور بڑے کا نام تری بروم ہے ان دونوں کے درمیان ایک گرہ ہے اور تین  
 باریک پردہ ہے اس پر وہ میں باریک باریک خون کی نین میں سے وقت ان نوٹیں باعث



آفتلش کے خون بگڑ جاتا ہے اور آئبوس بطور گرہ کے اندر جمع ہوتا ہے اگر بڑے درجے کے چاک کرو تو اندر اس کے سفید اور بھورارنگ معلوم ہوگا اور چھوٹے درجے کے چرو تو گلابی رنگ معلوم ہوگا اگر اطراف اس کے بھورارنگ معلوم ہوگا اس کی تیز اس واسطے ہونا کہ بیماری کا حال معلوم ہووے اور بڑے درجے میں اول وہ جو دو حصے بیان کئے ہیں اس کے نام ہیپین، ریٹ ہیپو میٹریٹس سیدھے طرف کا درجہ اور فٹ ہیپو میٹریٹس بائیں طرف کا درجہ اور بھیجے کی حفاظت اس قدر ہے کہ ایک چھوٹی بڑی بطور صندوق کے اور اس کے اندر ایک پردہ ہے اس کے اندر پانی رہتا ہے کیا سبب کہ ہمیشہ تر رہے اور اس قدر حرام مغز کے اوپر ایک پردہ اور چھوٹے ہیپے میں سے لینے سانسے کی طرف سے ایک جوڑ "ترب" کا ٹکڑا وہ ناک کے اندر ہی اس کا یہ کام ہے خوشبو لینا اور اس کے بازو سے ایک جوڑ اور کان میں گیا ہے اس کے سبب سے آواز آتا ہے اور ایک جوڑ زبان میں گیا ہے اس کے سبب سے مزہ آتا ہے اور ایک جوڑ آنکھ کے اندر گیا ہے اس قدر یہ سانسے کی طرف سے تقسیم ہوئے ہیں اور باقی جسم میں تقسیم ہوئے ہیں اس میں بیماری آتی ہے آفتلش کی گر آفتلش آدمی میں زیادہ آتا ہے اور گھوڑے میں کمتر آتا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ وہ چون زیادہ رما یا کھانا برابر نہیں ملا خراب ملا تو اس کے سبب یا کہ کوئی مارے یا کوئی بیماری جسم میں آئی ہو تو اس کے سبب دماغ آفتلش آتا ہے بعضے وقت اول جو بیان ہوا کہ گرہ ہے اس میں پانی جمع ہوتا ہے اور اکثر یہ حرکت بچہ جانور میں ہوتی ہے کیا سبب کہ خون کا پانی نکل کر دماغ جمع ہوتا ہے بعضے وقت وہ جو اندر پردہ ہے اور اس میں خون نہیں ہوتا حرکت آتی ہے لینے بڑی ہو جاتی ہیں بعضے لوگ کہتے ہیں کہ اندر مغز کے کڑا ہوتا ہے گر گھوڑے کی یہ حرکت نہیں ہوتی ہے البتہ میں نہیں یہ حرکت ہوتی ہے مگر کڑا اور ذائقہ ہوتا ہے جب وہ مغز میں پیدا ہوا تو اس کے نشان اس قدر ہیں کہ میںڈی چکر لگے گی اگر سیدھے طرف ہی تو بائیں طرف چکر کھاوے گی اور بائیں طرف ہی تو سیدھے طرف چکر کھاوے گی اور ترب بیماری آتی ہے ٹنٹس کی سیلے چاندی، اس میں دو درجے ہیں جتنکے سبب ہوتی ہے ایک تو زخم کے سبب اور ایک آپ سے ہوئی تو اس کو نام دیا ہے آئیڈیو پائٹس اور زخم کے سبب جو ہی اس کا نام ٹوربٹا جو کہ آپ سے آتی ہے اگر اس کا علاج کیا تو جلدی اچھی ہوتی ہے اور جو زخم کے سبب بیماری آئی تو وہ مشکل سے اچھی ہوتی ہے جب یہ دونوں میں سے کوئی بھی ایک حرکت ہوئی تو مثل کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے کیا سبب کہ اس کو ترب کی طرف سے کچھ حکم ملتا نہیں لینے جزا اور وہ اپنا کام جاری رکھتا ہے اور مثل اینٹھ جاتا ہے اس کے نشان اس قدر ہیں کہ شروع میں گھوڑا سست ہوگا بعد ناخوش ہوگا چونکہ ہوگا اوہراود و ہر دیکھ لگا اور آنکھ بھاری لگا اور چمکیگا اور آنکھ کے پاس ایک کالمجہ ہے اس کا کام یہ ہے کہ آنکھ کو صاف کرنا تو اس کے اوپر نشان معلوم ہوگا جب نہ کو اوپر اوٹھا شے توبہ پردہ اوپر چمکیگا جب جاننا چاہئے کہ بیماری کی آمد ہے اور کان سانسے کو کھڑے ہوئے اور گھوڑا متھوڑا کڑا ہوا معلوم ہوگا

دوم سیدھی ہوگی اور جسم کا پیچکا اس قدر اوسکے نشان میں اگر اعمال میں لٹوڑ کو چرواؤ گے تو ایک کھڑکی کے  
 ٹو پر پھر پیچکا اور اگر بنگا گوشت زیادہ سخت ہوگا اگر ہشیار آدمی ہوگا تو دوسرے دیکھ کے دریافت کریگا  
 کہ غلامی بیماری ہی اور اس بیماری میں منہ کا رنگ سفید ہوتا ہی بعضے وقت نہیں ہوتا اور یہ نشان  
 آخر ہی اور منہ کے اندر اونگلی ڈالنا تو مشکل سے کھلیگا اسکا علاج شروع میں کیا تو فائدہ جلدی ہوگا اور  
 نہیں نقصان ہوگا اور جس ملک میں یہ بیماری کا زیادہ زور ہووے تو وہاں خبر داری زیادہ رکھنا  
 بیماری نہ آوے اور یہ بیماری آدمی میں بھی ہوتی تو وہ جلدی اچھی نہ ہو کر مر جاتا ہی اور بندوبست  
 اوسکا اس قدر کرنا کہ گرم مکان میں باندھنا اور اندر اوسکے اندر ہونے کی سبب کہ اس میں چمک  
 زیادہ ہوتی اور آواز سے ڈرتا ہی اس واسطے اوسکو ایسا باندھنا کہ وہاں کچھ ٹڑ بڑ نہ ہووے بعد گرم  
 جھول اور باندھنا اور جھوسہ اندیش بنا کے دینا اور ہر گھانس اور پانی ایک ٹیپ ہو کے  
 اندر تھان میں رکھنا اور کل کھانیکا سارن اور پرو دینا کیا سبب اوسکا گوشت اگر جاتا ہی جب اتنا بندوبست  
 ہو تو بعد اوا کا خیال کرنا اور وہ ایسی دینا کہ جس سے نیند آوے نہ گرا دل دوائے ایک غلاب دینا تا کہ پیٹ صاف  
 ہو اور اس بیماری میں جانا بہ ہوتا نہیں ہی کیا سبب کہ وہ بو آنت کے اور پریشان ہوا اس میں بھی بیماری کا  
 اثر آتا ہی اس واسطے غلاب دینا تو ہلکا دینا کہ گرمی آوے اور نہیں ہوا تو نقصان ہی نہ ہووے اور ایک  
 فائدہ یہ ہے کہ آنت کے انہیں گرم کو نرم کرے اور جھلا جاسکے واسطے تیار نہیں کرنا ایک دم غلاب دینا تو اس میں  
 کچھ نشہ کی دوا ملا کے دینا جیسا کہ انہیں یا بڈانہ یا چرسا میں سے کوئی بھی ایک دالیکر اس میں شامل کرنا  
 مگر ایک ڈرام سے زیادہ نہ ہووے اگر منہ بند ہو گیا ہوا تو ذکر ہوشی دوا لیکر گرم پانی پلانا اور پچھکاری کے رستے  
 اندر ساغری کے داخل کرنا اور منہ کھلا ہوا تو منہ سے دیکر اندر پچکاری میں لگانا اگر گھوڑا تھرا کر سے تو  
 زبردستی نہیں کرنا اوسکے ساغری سے دوا اندر داخل کرنا بعضے وقت کھورافام دیتے ہیں ایک ڈرام سے  
 دو ڈرام تک دینا پورسک اسٹوٹس ہوند ایک ٹونس گرم پانی میں شامل کر کے دینا اس قدر بندوبست  
 چار پانچ روز تک کیا اور فائدہ ہو تو بعد اوسکو مار ڈالنا کیا سبب کہ وہ اچھا نہ ہوگا اور تکلیف زیادہ ہوگی  
 اس واسطے اوسکو مار ڈالنا مناسب ہی اور اس طرح میں اوسکو آرام ہوا تو بعد اوسکا بندوبست اچھا رکھنا  
 جس قدر بیان کیا ہی جب اوسکو تھوڑا آرام ہوا تو بعد ایک غلاب اوسکو اور دینا کہ جو کسر باقی ہی اس وہ بھی صاف ہوا جو اسے نقصان

### سبق چھیا لیسوان

بیان آنکھ کا اور اوسکے اندر پردہ وغیرہ کل و بیماری کا حال تحریر ہی  
 آنکھ کے پوٹے دو میں ایک نیچے ایک اوپر اوسکا کام یہ ہی آنکھ کو بند کرنا اور اوسکے اندر گوشت  
 ہی اس میں گلینڈ پانی کے میں اور اس پوٹے میں بل سکتے ہیں اونکو پک کہتے ہیں اوسکا کام یہ ہی کہ آنکھ

اندر کچھ چیز جانے نہیں دینا بسقدر دروازہ پر سپاہی لوکر ہوتا ہی اور وہ اندر جائیکو منع کرتا ہی اسو موافق وہ پلکین ہین اور دیدیکے اطراف چار مثل ہین اوںکا کام یہہ ہی کہ آنکھ کو ادھر او دھر پھرانا اور دو مثل ترچھے ہین اوںکا کام یہہ ہی کہ آنکھ کو جس طرف ترچھے دیکھنے کا ارادہ ہووے اس طرف پھرانا اور ترچھی نظر آئیکا یہہ سبب ہی جو بیان کیا اسقدر آنکھ کے اندر سات مثل ہین اور ایک پردہ کیا ٹاپجہ گا ہی اوںکا کام یہہ ہی کہ دیدیکو صاف کرنا جو کچھ پورا دیندہ اوسکے اندر جاوے تو اوسنے صاف کرنا اور حفاظت رکھنا اور اوسکے آخر میں جربی اور وہ مثل دوسرے مثل کی موافق نہیں ہی ابتدا اوسکی جربی سے ہی وہ جربیکا مثل کھپتا وہ پردہ اوپر آنکھ کے جاتا ہی اور یہہ پردہ آدمی میں نہیں ہوتا گھوڑے میں اور چڑیا میں ہوتا ہی اور وہ پردہ آنکھ کے اوپر جاتا ہی اور آنکھ کے دیدے پر غلاف تین ہین اوسکے نام الگ الگ ہین یا ہر وار ایک سفید رنگ کا پردہ ہی اوںکا نام "اسکروٹک کوٹ" کوٹ" انگریز میں پردیکو بولتے ہین اور اوپر کیٹرنگا پردہ جو ہی اوںکا نام گائیان ہی اسکا رنگ تھوڑا بھورا اور کالا ہی بلی اور شیر میں پیلا ہوتا ہی بعضے گھوڑے میں بھی اسقدر ہوتا ہی لیکن اثر جو اوپر ذکر کیا اسو موافق ہوتا ہی اور اوسکے اندر ایک پردہ ہی اوںکا نام کوٹ رائڈ کوٹ ہی اوسکے اندر تمام خونکی نسین ہین اور تھوڑا کالا ہین ہی اور اطراف ایکائیس سفید رنگ کا ہی اور اوسکے بیچ میں "پوپل" ہی اور اوس "ایرس" کا کام یہہ ہی کہ چھوٹا بڑا ہونا اگر دھوپ میں گھوڑا کھڑا ہی تو "ایرس" چھوٹا ہوگا اور سایہ میں کھڑا ہی تو بڑا موافق دستور کے معلوم ہوگا اور یہہ کام ایک مثل ہی اوسکے اطراف اوسکے اندر سے باریک باریک مثل کے تار نکلے ہین اوںکا یہہ کام ہی کہ چھوٹا بڑا کرنا اور اندر سے "رٹنا" ہی اوںکا کام دیکھنے کا ہی اور اوسکے آخر میں "زب" لگا ہی اوںکا نام آپ ٹک زب ہی اور اوسکے آخر میں ایک پردہ ہی اوسمیں تمام خونکی نسین ہین اور آنکھ کے درمیان دو جگہ پانی ہی ایک تو گائیان اور "ایرس" کے درمیان میں اوسکونام دیا ہی "کیوس" ہومر اور اوسکے آخر میں "کرس لانس" بعضے لوگ اوسکو پانیکا شک کرتے ہین گر وہ کچھ پانی نہیں ہی فقط اوسکا نمونہ مثل پانی اسکے نظر آتا ہی دوسرا ٹک رس ہوٹر اور یہہ سبب آخر میں ہی بیماری آنکھ کے اندر دریافت کرنا تو اس پانی کا ضرور خیال رکھنا کیا سبب کہ پانیکا رنگ بدل جاتا ہی گر اوسمیں تمیز یہہ ہی کہ اندر جو نقصان آوے تو اوسمیں او اوپر کے درجہ پر ہی تو اوسمیں اتنا نقصان نہیں ہوتا ہی اور اندر انفلمیشن آیا تو اس کے اوپر آتا ہی اور گائیان کے اوپر آتا تو اوسمیں امید اچھے ہوئیکی ہی اور اوسمیں کم ہی اور اندر آنکھ کے کیا ٹک ہوگا تو اکثر نقصان ہوتا ہی اور کیا ٹک پھولی کو کہتے ہین اور اندر انفلمیشن آتا ہی اوسکے باعث ہو جاتا اوسکی دریافت کس قدر کرنا کہ اندر آنکھ کے درد ہی یا اوپر کے پردہ میں ہی آنکھ جو ہی تو مثل ایک آئینہ کے ہی جو چیز سامنے کو یا بازو کو اوسکے ہوگی وہ اوسمیں نظر آوے گی اسواسطے ایک تھنہ گول بناں اور اوسکے اوپر کوئی کالے کپڑیکا پردہ لگانا یا کہ باناں لگانا بعد آنکھ کے بازو کو یا سلسلے اوس

تختے کو لکھ کے دیکھنا تو کچھ اندر کا حال ہی وہ سب معلوم ہوگا مگر دیکھنے والا شخص باز کھڑا ہو کے دیکھے اور سامنے اگر کھڑا ہو کے دیکھیگا تو اسکو برابر حال معلوم نہوگا اور بروقت دیکھنے کے اندر سکائے پاؤ گھٹنے تک کھڑے کرنا بعد دیکھنا کیا سبب دھوپ سے اوسکا پیوپل چھوٹا ہو جاتا اور جب چھائوں میں آیا تو وہ موافق دستور کے ہو جاتا ہی اور یہہ چھوٹے بڑے پر ایک تمیز اور ہی وہ یہہ ہی کہ اچھا پیوپل جو ہوتا ہی تو وہ ہمیشہ چھوٹا ہوتا ہی اور جبیں نقصان ہی وہ یکساں رنگا زیادہ نہوگا اور پیوپل وہ جو اندر چکر کا لایا ہی اسہ سے دریافت کرنا اور اندر پھولا جاتا ہی تو "انفلیشن" کے سبب اس "انفلیشن" کا نام کانسٹی ٹوشنل آف تال میان ہی اسکا مطلب یہہ ہی کہ طبیعت برابر نہیں ہوتا بجائے جسمی حرکت کے سبب سے ہوتی ہی تو اس کے باعث آنکھ کو نقصان آتا ہی جو بیان کیا اور اوپر دے درجے میں انفلیشن آتا ہی تو اسکو سنڈل آف تال میان کہتے ہیں یہہ سردی یا مار گئے اس کے سبب ہوتا ہی اور اسکا علاج کرنا مشکل نہیں ہی جلدی اچھا ہوتا ہی نشان اس کے اسقدر ہیں کہ آنکھ میں سے پانی جا دیگا اور اندر سے آنکھ سرخ ہوگی اور اوس میں گھوڑا آنکھ کھولتا رہتا ہی یا چوٹ کے سبب کچھ حرکت آتی ہو تو اس کے سبب بھی اسقدر آنکھ بند رکھیکارگو چوٹ کا نشان اندر آنکھ کے کچھ معلوم ہوگا جب برابر دریافت ہو چکی بعد علاج کرنا اگر چوٹ لگی ہی تو اسکو گرم پانی سے سینکنا اور ایک کڑا ٹنڈا آنکھ پر رکھنا اس سے اچھا ہوگا اگر سردی سے یہہ حرکت ہوئی تو اسکو اندر سکائے باز دھنا اور کھانا بدل کرنا بموسہ ادھس گھاس دینا اور آنکھ کے اوپر ایک ٹنڈا کڑا لگانا اور اس سے فائدہ نہو تو بعد توشن ٹنڈا جو بیان سبق پانچویں میں کیا ہی وہ توشن اوپر اس کرپٹیکے ڈالنا اور زیادہ تکلیف ہو تو جلاب دینا نہیں تو کچھ ضرور نہیں ہی اور حفاظت اچھی رکھنا ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا اور آنکھ کے اوپر ڈالینکو بہت دہا میں جو پسند آوے وہ کرنا کانسٹی ٹوشنل آف تال میان کے نشان اسقدر ہیں آنکھ بند رکھیکار اور پانی جاری ہوگا درد کے باعث گھوڑیکو تکلیف زیادہ ہوگی کھانا برابر نہیں کھاویگا اور آنکھ پر سفید آویگی اور بعضے وقت ایکسین درو آتا ہی بعضے وقت دونوں میں آتا ہی اور آنکھ کو ماتم لگاؤ تو لگانے نہیں دینا اسکو تکلیف ہوتی ہی اسوسطے اگر اندر آنکھ کو دیکھنا تو اس ترکیب سے دیکھنا کہ دونوں پیوسٹے کھول کے دیکھنا یا آنکھ پیٹ کے اوپر کھادی مارنا تو وہ چمک کے آنکھ کھولتا ہی اسوقت دیکھنا اور مزاج خوش نہیں رہتا ہی اسقدر دریافت کر چکے بعد اسکا علاج جلدی کرنا نہیں تو نقصان ہوتا ہی اول اندھیرے کو تحرشی میں باڈھنا اور اوچھا لاہوسے کھانا بدل کرنا اور جلاب ایک دم دینا جلاب کے واسطے تیار نہیں کرنا اور جلاب دینا واسقدر دینا کیلومیٹ ایک ڈرام ایلا اسقدر گھوڑا ہووے اسموافق لینا اور گولی بنائیکل ترکیب بہت جارموم ہی اسموافق بنا کے دینا بعضے صاحب اسقدر بھی کرتے ہیں کہ اول کیلومیٹ اس کے حلق میں پھوڑ دیتے ہیں اسقدر جلاب کی گولی دیشے ہیں اسقدر بھی بہتری اور زیادہ انفلیشن ہی تو آنکھ

بازوئیں لگانا آنکھ سے دوا دلجی بازو کو یعنی آنکھ اور گال کے درمیان میں بعضے لوگ دمان  
 بٹسٹ لگاتے ہیں مگر اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا بعضے لوگ داغ دیتے ہیں مگر داغ دینا تو اچھا ہی جیسا  
 علاج کرے کچھ بعد داغ دینا فائدہ ہی نہیں تو گھوڑ کو عیب لگتا تاہی اور داغ دینا تو آنکھ کے اطراف گول  
 حلقے کے موافق دینا یا بلڈا کر لیب آنکھ کے آس پاس لگانا ایک ڈرامہ بلڈا کر آسپرٹ آف دین  
 قدر سے کم کرنا جب گاڑا ہو جاوے تو آنکھ کے اطراف اس کا لیب کرنا اس سے بہت فائدہ ہی اور  
 فائدہ اس کا یہ ہے کہ پوئل کے اوپر اس کا زور ہوتا ہی اور پوئل بڑا ہو جاتا ہی کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اندر  
 انفلمیشن آکے اوسمیں سے سیرم نکلتا تو اس کے سبب وہ آئرس کا پردہ جم جاتا ہی اور یہ بلڈا کرنا ہی  
 خاصیت ہے کہ اندر پٹیٹ کے دیا یا اوپر جسم کے لگایا تو آئرس کو جمنے نہیں دیتا یا کہ انیون کا لیب لیکر عرق  
 دار دین کر مائل کرنا اور جب گاڑا ہووے بعد آنکھ کے اطراف لگانا یا کہ گولاج ایکسٹراکٹ چار ڈرامہ  
 ”ٹنچر اوپیم“ چار ڈرامہ آٹھ ”اؤنس“ پانی کے ساتھ ٹوشن بنانا اور اوپر کپڑے ڈالنا اور اندر بھی آنکھ کے  
 لگانا بعضے وقت ”گولیٹ لوشن“ بنائے لگاتے ہیں ”شوگر لیٹ“ دو ڈرامہ ”ٹنچر اوپیم“ چار ڈرامہ آٹھ ”اؤنس“  
 پانی کے ساتھ بنائے لگانا اور بہت دواہیں جبقہ مناسبت جاننا اس قدر کرنا اور جب آرام ہووے تو لیکیم  
 او جیا لین نہیں لگانا رفتہ رفتہ لگانا نہیں تو بیماری واپس آدگی اور اس انفلمیشن سے بہت نقصان  
 ایک تو گھوڑا اندھا ہو جاتا ہی اور پھولا پڑتا بعد وہ رفتہ رفتہ بڑھتا ہی بعد گھوڑ کی آنکھ میں اندھا بن ہو جاتا  
 بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ آنکھ کو قہوہ مارتا ہی تو بھی گھوڑا اندھا ہو جاتا ہی اور لکویکا سب زور نہ  
 پر ہوتا ہی اس واسطے اندھا ہوتا ہی اگر کوئی تمیز دار شخص ہو گا تو اسی وقت دریافت کر لیوگا کہ اس میں کچھ بڑا  
 بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ اندر پٹیٹ کے پھولا پڑتا ہی باعث انفلمیشن کے اور دور سے دیکھنا تو آنکھ  
 برابر معلوم ہوتی ہی اس کو ہندوستانی زبان میں موٹیا بند کہتے ہیں اور زبان انگریزی میں گلاس آئیر یا آئرس  
 یہ دونوں نام ایک ہیں اور اس کو علاج نہیں ہی اور نشان اس قدر ہیں کہ آنکھ کے سامنے او دلجی لیکر جاتا  
 تو کچھ چمکیگا نہیں جب اندر او دلجی لگے گی تب چمکیگا یا کہ رات کو ایک سفید چادر پھیلا دینا اور اس کے اوپر  
 اس کو جلا نا تو معلوم ہو گا اگر اس کو تھوڑا نظر آدگی تو اس کے اوپر سے نہیں جاوے گا اور اندھا ہی تو برابر  
 چلا جاوے گا یہ دریافت ہی اور جو شخص اس کام میں ہشیا رہی تو وہ تختی سے دیکھ کر اسی وقت کہہ دینگے کہ  
 اچھا ہی یا اندھا ہی بعضے لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ آنکھ کے سامنے ماتھ ہلاتے ہیں مگر یہ بات برا نہیں  
 کیا سب کہ ماتھ کی ہوا اس کو گنتی ہی تو ڈرتا ہی اور سرد ہوا دھر پھرتا ہی بعضے لوگ بتی سے دیکھتے ہیں  
 اوسمیں یہ تمیز ہی کہ ایک ہی اس کے آنکھ میں نظر آوے تو جانا چاہئے کہ اندھا ہی اور اگر قین تیان نظر  
 آوین تو جانا چاہئے کہ اچھا ہی مگر دیکھنے سے اول یہ بندوبست کرنا کہ اندر مکان کے لیکر جانا اور چوڑے  
 او جیلا بند کرنا بعد دیکھنا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ آنکھ کے اوپر کے درجے میں کیرا ہوتا ہی اور وہ

ایسا باریک ہوتا ہی کہ مثل بال کے رنگ اور سکا سفید ہوتا ہی اور اندر آنکھ کے پھر تا ہی اور یہ حرکت ہر ایک ملک میں یکساں نہیں ہوتی کسی ملک میں زیادہ اور کسی ملک میں کم اکثر ولایت میں یہ حرکت ہوتی اور جب یہ حرکت ہوئی تو اسکو لگانا تو ہر شکاری سے کیا سبب کہ آنکھ کا کام بہت نازک ہی اور جب لگانا تو گھوڑیکو ایک بازو زمین پر اتارنا اور آنکھ کے بازو کو باریک ناف سے سوراخ کرنا اور پھر پردہ میں بعد وہ جو پانی ہی ایک دم زور سے آتا ہی تو اسے سمجھنا مقصود کیڑا ایسی باہر آتا ہی اگر وہ کیڑا آئینہ جو پردہ ہی اوسمیں چلا جاتا ہی تو مشکل سے نکلتا ہی جب اوپر ہی تو اسوقت یہ علاج کرنا اور جب نکال چکے بعد اسکا بندہ بہت استقدر کرنا کہ آنکھ کو خوب ٹینکا اور اوپر اس کے ٹینکا باؤسے باندھنا کھانا نرم دینا اندر یہ کان میں باندھنا اندھیرا ہونے استقدرا اسکا بندہ بہت کرنا انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا نقطہ

### سبق سینٹالیہ ان

بیان جسم کے چمڑے وغیرہ کا

گھوڑے کے جسم کے اوپر چمڑے دو ڈاکے ہیں ایک پچا ایک کچا اور ان دونوں کے نام انگریز میں الگ الگ ہیں ایک تو فاس اسکن کہتے ہیں یعنی کچا اور اس کے نیچے چمڑے اور اسکو مشہور اسکن کہتے ہیں اور پروالا چمڑے تو وہ پکے سے پیدا ہوتا ہی اور یہ سیکھ چمڑے کی بدل استقدر ہوتی ہی کہ معلوم نہیں ہوتا کہ چمڑا نکلا اور نکلتا ہی تو بال میں مہوسی ہو کر نکلتا ہی یعنی لوگ استقدر کہتے ہیں کہ گھوڑے کے تین دھواڑے تو صاف ہوا دیگا گر یہ تیز نہیں کے کہ دھونے سے کیا فائدہ ہی اور کیا نقصان ہی دھونے سے فقط اوپر کے بال صاف ہوتے ہیں اور جو لید وغیرہ کا داغ لگا ہو وہ صاف ہوتا ہی مگر اندر چمڑا اور سیل اوہی ہوا فی رہتا ہی اس واسطے دھونا منع ہی اس کے عوض میں مالش خوب لینا ہو اس کے پسینہ آیکھا چلا رکھنا کہ برابر آتا ہی یا نہیں اکثر ایسا ہوتا ہی کہ گھوڑا سیلا رہتا ہی اور مالش برابر نہیں ہوتی تو اس کے جسم میں پسینہ برابر نہیں آتا کیا سبب کہ پسینہ آئے منہ بند ہو جاتے ہیں اور جب پسینہ بند ہو تو مزاج میں حرکت آتی ہی اور بیماری پیدا ہوتی ہی جسم در در کرتا ہی خون صاف نہیں ہوتا اور اندر پیٹ کے جو تھوکس میرن ہی اوسمیں نقصان آتا ہی نقصان کیا سبب کہ چمڑے میں حرکت آتی تو اوسمیں ضرورتاً ہی چمڑے میں اور اوسمیں بجائی بندی ہی اور پسینہ دودا نکلتا ہوتا ہی ایک تو ظاہر ہی نظر آتا ہی اور ایک اندر رہتا ہی چمڑے کے نظر نہیں آتا اور اس کے دو نام ہیں ایک تو آن بیزوئی اور ایک بیزوئی بتری دلی جو ہی تو وہ نظر نہیں آتا اور بتری دلی نظر آتا ہی اور پکا پکا ہی تو اس کے نیچے تیل اور پائیکے لگائے ہیں بال کے چمڑے میں یہ دونوں ہیں اور اس کے نام الگ الگ ہیں جو تیل کا ہی تو اسکا نام بشی بیک

گلیڈ اور جو پانیکا ہی تو اوسکا نام پس پاراشی گلیڈ ہی بعضے وقت چڑیہ سرفٹ کی بیماری ہوتی ہے  
 یعنی باریک پھنسیاں آتی ہیں اوسکا سبب یہہ ہی کہ کھانا برابر ملا اور اس محنت نہیں لیتی تھا  
 میں بند مارنا پھانسیاں کئے مالش برابر نہوئی بعضے وقت تب بھی آتی ہی اور مثل کم پیدا ہوتا ہی یہہ  
 سبب ہی اور اس کے نشان یہہ ہیں کہ وہ پھنسیاں باریک باریک ہونگے اوسکے منہ پر پ معلوم ہوگا  
 اوسکے اوپر بال کھڑے ہونگے اور چل ہوگی جیسا سقدر برارٹن ان معلوم ہوتے تو جانا چاہئے کہ سرفٹ ہی  
 بعضے وقت یہہ نشان گوچر یاں کے سبب معلوم ہوتے ہیں گاٹھی بیل جہاں بندھے ہیں وہاں گھوڑا بااوسے  
 تو اکثر یہہ حرکت ہوتی ہی تو اس میں تمیز یہہ ہی کہ گوچر یو کا خاصہ ہی کہ کان اور پاؤں وہ فوط کے جاچے  
 یہاں زیادہ لگتے ہیں اور اس کے سبب پھنسیاں آتی ہیں اور اس میں سے سیلے رنگ کا پانی نکلتا ہے  
 اور سرفٹ میں سے پیپ نکلتا ہی اور سرفٹ تمام جسم پر اور گردن پر ہوتی ہی جب دریافت کر کے بعد  
 سرفٹ کا علاج کرنا اول یہہ بند و بست ہی کہ کھانا بدل کرنا ٹھنڈا اور نرم دینا اگر زیادہ کھانا اوسکو ملتا ہو  
 تو کم کرنا اور مالش خوب لینا اور تھوڑی تھوڑی محنت لینا اور پسینہ لینا اگر بہت موٹا ہو تو بعضے وقت جلا دینا  
 اگر پھنسیاں زیادہ ہوں تو ایک ڈرام شورہ فجر اور ایک ڈرام شام کو دانہ میں دینا اگر دانہ میں دکھاوے  
 تو گولی بنا کے دینا یا کہ آٹا ریف پوڈر دینا سرمایہ ڈرام اور شورہ ایک ڈرام گندک ایک ڈرام ان  
 تینوں کو دو وقت دانہ میں ڈال کے دینا تو اس سے اوسکا خون صاف ہوگا اور پھنسیاں جاتی رہیں گی  
 بعضے وقت ہیڈ ہوتی ہوتی ہی اور اوسکا ذکر اول ہی کیا ہی اسکا مطلب یہہ ہی کہ چڑاڈیکے اور چرٹ  
 جاتا ہی یعنی تنگ اس واسطے یہہ نام رکھا بعضے لوگ اوسکو بیماری تصور کرتے ہیں مگر یہہ بیماری نہیں ہے  
 فقط ایک نشان بیماریا اوس میں معلوم ہوتا ہی وہ یہہ ہی کہ اندر جسم میں کوئی بھی بیماری ہوگی تو اس کے  
 سبب یہہ نشان آتا ہی جیسا سقدر معلوم ہووے تو اوسکو دریافت کرنا اور جو سبب بیماریا معلوم ہووے  
 تو اوسکا علاج کرنا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ اوسکو کھانا برابر نہیں دےئے ایک عرصہ تک اسقدر دناویہہ  
 حرکت ہوتی ہی اسکی واسطے یہہ بند و بست کرنا کہ کھانا اچھا دینا اور تھوڑی تھوڑی محنت لینا اور کچھ داکھا  
 ہضم ہوئی دینا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا بعضے وقت گریس ہوتا ہی یہہ نام در دکا ہی اور یہہ در دکا  
 میں ہوتا ہی یعنی گھاسی میں اور وہاں ہونیکا سبب یہہ ہی کہ وہاں کچرا بہت نازک ہوتا ہی اس واسطے  
 وہ ترخ جاتا ہی اور اندر تیل کے گلیڈ میں اور وہاں صاف نہیں کئے سیلا زیادہ دنا تو ہوتی ہی یا کہ پانی  
 دھوئے اور خشک نہیں کئے تو اس کے سبب اوس گلیڈ میں انفامیشن آتا ہی بعضے گھوڑیکے پاؤں  
 سفید ہوتے ہیں تو اس میں اکثر یہہ حرکت ہوتی ہی یا کہ شرط کے گھوڑے میں یہہ حرکت ہوتی ہی کیا سبب کہ  
 اوسکو خوراک زیادہ ملتی ہی اور محنت نہیں کیا تھا نہ بند مارنا تو اوس کے سبب اور مالک سے یا نو کو سے  
 دریافت کرو گے کہ اوسکو کیا ہوا تو وہ چھپا کے اوس کے عوض میں بتاتے ہیں کہ رسی سے کٹ گیا یہہ

بہانہ بناتے ہیں نشان ورم آویگا گرم ہوگا رنگ سرخ اور جگمگ جگمگ ترقی ہوئی معلوم ہوگی علاج اول خوب گرم پانی سے سینکنا صاف کرنا بعد پوٹش لگا ناگر پوٹش ٹھنڈا اچھا ہونا ہی لیکن جس قدر نرم ہو ازموافق علاج کرنا جب انفلیشن موقوف ہوا تو بعد خشک ہو نیکی دوا لگانا تو تم تھن کے سن اوسین پنا اور گرم پانی میں باندھنا تاکہ ہوانہ لگے اور ہوا لگے تو نقصان ہوگا وہاں انفلیشن آتا ہے اس واسطے ہوا بند کرنا اور گھٹیکے ماتھے پاؤں دھونیکو منع ہے اور اگر ہونا تو جو اپنا مختار ہے اس سے اجازت کر دھونا تو بارہ بجے دھونا ایک پاؤں دھونا اوسکو خشک کرنا بعد دوسرا پاؤں دھونا اس قدر چاروں پاؤں دھونا

### بیماری میخ یعنی خارش کے بیا سنین

اس سے پہلے بیکارینہ بے ہی کہ ایک گھنٹہ پہلے تو اس کے جب وہ دیکھتی ہوئی ہے کیا جب کہ وہ نہیں کرنا ہوتا ہے اور وہ کثیرا ایسا باریک ہوتا ہے کہ آنکھ سے نظر نہیں آتا البتہ وہ برین سے دیکھنا معلوم ہوتا ہے اور اس کے آٹھ پاؤں ہیں اور نہ لپکا چنی ارادہ دونوں چہرے کے درمیان رہتا ہے وہاں کی ٹوٹس سے فو افٹی ہے ایک سے ایک ہزار ہوتے ہیں اور انٹسٹین ہوتے ہیں اور نام لگا کر آتا ہے وہ ریسہ کھوڑتو ہوتا ہے بیکارینہ کروہ گھوڑا میل رہتا ہے اور برابر صاف نہیں کیا جاتا تو اسکو اکثر یہ بیماری ہوتی ہے اور جبہ لھوڑا صاف اچھا ہوتا ہے تو اسکو نہیں ہوتی اور یہہ کل سبب غفلت کا ہے اگر برابر صاف کئے تو یہہ حرکت نہ کی اس کے نشان اس قدر ہیں مال کل کے پتے پڑھنے اور اکثر کے دم و عیال میں اول ہوتی ہے جب جسم پر اوہ جسم پر ایک باریک پھنسیاں اگر بعد بال نکل جاتے ہیں اور جل جلت ہوتی ہے اگر ماتھے یا کٹڑی عیال دم پر پھوٹا تو اسکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہے اور اسے صرف جھجکیگا اور نہ پھنسنے کے موافق کرتا ہے جب دریافت ہو چکی ہے علاج کرنا اور یہہ تجویز کرنا کہ کیرٹسے مر جاوین اور دوا بھی اس قدر لگانا کہ قسم زہر کے ہوا اور اسکی ہوا بند ہو یہہ فکر مناسب ہے تاکہ کیرٹسے مر جاوین اور ہوا بند کر نیو تو تیل یا چربی یا کوئی قسم روغن کے ہوا اور اس کے ساتھ شامل کرنا گندک یا پارہ بہت کر کے ان دوا کے ساتھ خارش کا علاج ہوتا ہے اور بھی بہت دوا میں جو پسند آوے وہ لگانا ٹرین تیل و رگندک اور ٹیل گندک اور ٹیل ایک ایک حصہ لینا اور تیل و حصہ لینا ان قوتوں کو اچھا شامل کر کے لگانا بعد تین روز کے کالی مٹی لگا کے صاف کرنا اس سے اچھا ہوگا یا کہ کار بک اسٹینٹ ایک آؤٹ اور گرم پانی دو بائی لیکرا و سین وہ دوا لانا بعد گھوڑیکے جسم کو لگانا یا کہ کروسیس سیلنٹ وٹا اگر تین ایک پینٹ پانی کے ساتھ لگانا تاکہ تین ایڈن مرکوری اور چربی ان دونوں کا مرہم بنا کے لگانا اس قدر ہندو بہت کرنا اور بہت دوا میں یا کہ منسل ایک دوا تیل ایک پینٹ منسل کو خوب باریک کرنا اور تیل خوراک گرم کر کے اوس میں لانا اور یہہ دوا آخر میں لگانا کیا سبب کہ بہت تیز ہے اور لگانا تو اس قدر اول



بندوبست کرنا کہ گھوٹو خوب صاف کرنا گرم پانی اور سا بون سے اور جو بھوسہ اور کھلیان مین اونکو روک کے نکال دالنا بعد دھوپ مین کھڑے کرنا اور ایک "برش" اچھا سخت بالکا ہووے وہ لیکر اوس سے دوا لگنا تو خوب اوسکے جڑ مین دوا پہنچتی ہی اسقدر تین روز لگنا بعد چوستے روز فجر کو ذکر ہوئی مٹی لگانا بعد دھونا اور اسکام مین پسینہ ضرور لینا کیا سبب کہ اس بیماری مین چھڑا موٹا ہوتا ہی اور پسینہ لینا تو چھڑا نرم ہوتا اور کھانکا کام برابر چلتا ہی یعنی جسم مین چھڑیکا جب اتنا بندوبست کیا تو کھانیکا بندوبست کرنا ضرور ہی اودکھانا جسقدر "سرفٹ" مین بیان کیا ہی اوسموفق کرنا اور محنت وغیرہ کا محاورہ ضرور رکھنا اگر اتنا بندوبست ہوا اور فائدہ نہوا تو فصد لینا تاکہ فاسد خون نکلیا وے اودانشا اللہ تعالیٰ اس بندوبست سے اچھا ہوگا

### رنگ ورم کے بیان مین

اور "رنگ" کا مطلب یہہ ہی کہ گول چھلا اور یہہ بیماری اکثر آدمی مین ہوتی ہی مگر گھوٹے مین ہوتی ہی اور اندر اوسکے کپڑا ہوتا ہی اوسکا یہہ خاصہ ہوتا ہی کہ چڑے کے اندر رہتا ہی اور نمونہ ایسا ہوتا ہی کہ گول مثل ایک روپیہ کے اور اندر گہرا آس پاس موٹی قور اور اوسکا رنگ سرخ اور بال طرا کھڑے ہونگے جب اسقدر نظر آوے تو اوسکے اوپر یہہ دوا لگنا "ایڈن پوٹاسم" اور "اسپرٹ آف وین اندونو" ایجاے کر کے اوپر لگانا تو اوس سے وہ کپڑا مچا دیگا اور ایڈن پوٹاسم نہوا تو کرویسی سپلمنٹ" اوس کے ساتھ لگانا انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا فقط

### سبق اٹھالیسواں

#### اسمین چار بیماریاں مین

برساتی جو ہی تو خنکافا و ہی اور ملک ملک کی تاثیر ہی بعضے ملک مین ہوتی ہی اور بعضے ملک مین نہیں ہوتی اور ولایت مین بالکل نہیں ہوتی دکھن مین بعضے گاؤن مین ہوتی ہی اور بعضے گاؤن مین نہیں ہوتی جہاں آب و ہوا بر خلاف ہی وٹان اکثر ہوتی ہی اور بہت کر کے مہی مین زیادہ ہوتی ہی یا کہ زیادہ مائعہ پاؤن دھوئے جاوین یعنی روز روز تو اوس گھوڑیکو اور جسم مین مائعہ پاؤن مہنہ بہہ تین جگہ اکثر ہوتی ہی دو سری جگہ کتر ہوتی ہی اور بہت کر کے وجہ اوسکی اسقدر ہوتی ہی پھنسی آئی اور زخم ہو گیا بعضے وقت بڑی گرہ ہوتی ہی اکثر بڑی گرہ مین پیپ کا پتھر ہوتا ہی جب زخم ہوا تو ایسا ہوگا کہ اندر گہرا اور قور موٹی اور اوسکے مہنہ پر سخی اور اندر سے پانی جاری ہوگا اس بیماری کا یہہ خاصہ ہی کہ پانی جاری ہوتا ہی بڑی شناخت یہہ ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ کوئی سبب بھی زخم ہو جاوے اور زیادہ روز تک وہ رہے اور موسم برسات کا ہو تو اوسمین برساتیکا

اثر اچھا نہائی اور اوسمین سے پانی جاری ہوتا ہی جلدی اچھا نہیں ہوتا جب برابر دریافت کر چکے ہوں۔  
 بند و بست کرنا اول کھانا اچھا دینا اور نرم اگر گھوڑا موٹا ہی تو اوسکو جلاب دینا بعد زخم کو در یافت کرنا  
 کہ بڑا ہی یا چھوٹا بڑا ہووے اور برابر صاف ہنووے تو اوسکو پوٹش باندھنا جب صاف ہوا تو بعد  
 اسقدر دوا لگانا کہ دوا ان انفلیشن آوے اور جو کچھ بگوشت اوٹھا ہے وہ جل جاوے اور پراپا  
 انفلیشن نکلاوے اور دوا تیز لگانا جیسا کہ بن ایڈن مرکوری کا مرہم اول تیز بنا تو اسقدر بنا تا پندرہ  
 گرین بن ایڈن مرکوری ایک اونس چربی و دو نوکھا مرہم لگانا ایک ہفتہ اسقدر لگانا تب سوقف کرنا  
 اور ہلکا اسقدر کرنا بن ایڈن مرکوری دس گرین ایک اونس چربی کے ساتھ بنا کے لگانا یا کہ ہلکا  
 بھوننا اور خوب باریک کرنا دو حصہ اور ایک حصہ کیا لومیل اور ایک حصہ کاسٹک ان تینوں کو خوب  
 باریک کر کے ایک جامہ ملا نا اور نرم پر لگانا اگر اسین ایک شہابی کبب گیلٹا ہوتا جاوے اسوقت  
 لگاتے جانا اسقدر دن میں آٹھ یا دس وقت لگانا یہ بند و بست کرنا اگر زیادہ بڑا ہی اور نوشت  
 اور اوٹھ آیا ہی تو اوسکو داغ دینا گرداغنی کول ہووے اس سے جلا دینا بعد دو یا چار روز کے  
 دیکھنا کہ فائدہ ہوا یا نہیں اگر فائدہ ہوا اور بد گوشت جل گیا بعد یہ دوا لگانا کاٹھین دس اینفلیشن  
 فلوئیڈ دو ڈرام ایک پیٹ پانی کے ساتھ لگانا تو اس سے جلدی اچھا ہوگا اور یہ دوا اسین جو  
 بیان کیا ہی رہا امتحان کی ہوشی بن اور جب علاج شروع کیا تو اس سے سخت لینا اگر زخم پر مٹی اوڑھو  
 اوپر ایک کپڑا باندھنا اور دوا بہت بن لیکن یہ جو بیان کیا غدہ بن اور کار آئوہ بن انشا اللہ تعالیٰ بہت  
 جلدی اچھا ہوگا بعض وقت گھوڑیکو سانپ کاٹ کھاوے اور معلوم ہنو تو اوسکو اسقدر در یافت کرنا  
 کہ وہ گھوڑا سست کھڑا ہوگا کھانا وغیرہ نہیں کھاویگا اور زخم پر بڑے بڑے چٹے آدینگے اور کچھ مرغ  
 ہوگی جب یہ نشان معلوم ہوئے تو بعد جسم پر اور نشان دیکھنا کہ تبین پھیلا ہی یا زخم ہی بعد دریافت  
 کر نیکی اور سکا بند و بست اور علاج کرنا مسکرا مونیات ایک یا دو ڈرام اور تیل آئیپٹ ۱۰۰ ذون ملا کے  
 پلانا اور جس کچھ نشان معلوم ہووے تو دن اندر پڑ بیکے باریک پچھا سیسے کی راسنیات داخل کرنا  
 انشا اللہ تعالیٰ اس بند و بست سے اچھا ہوگا اور اوپر بیان کیا کہ تین آتے بن تو اور ایک بیماری بن ہی  
 وہ چکیتے آتے بن "سیفر" یعنی پتی گراو سین گھوڑا سندست بنین ہوتا اور اسین گھوڑا سندست ہو جاتا  
 یہ بات خیال میں رکھنا بعض گھوڑیکو مسہ ہوتا ہی اور وہ ظاہر معلوم ہوتا ہی جسقدر وہ ہووے اور  
 اوسکا علاج کرنا اگر چھوٹا ہی تو اوسکے کلیں بال باندھنا اور ہر روز اوسکو تنگ کر کے جانا تو وہ مٹوڑے  
 روز میں کٹ جاویگا اگر بڑا ہی تو اوسکو داغنی سے کاٹنے کھانا اور اوپر اوسکے تیز دوا لگانا انشا اللہ  
 تعالیٰ اچھا ہوگا اور تیز دوا کا بہت بگمہ بیان کیا ہی اس واسطے یہاں نہیں بتایا اور اس سے گھوڑیکو  
 کچھ نقصان نہیں ہی فقط دیکھنے کو بڑا معلوم ہوتا ہی اگر کوئی جاسے نازک پر پڑے تو اسکو کھانا

ضروری نہیں تو اسے نقصان نہیں ہی فقط بعضے وقت گھوڑی کو کٹا کٹا کھاوے دیوانہ تو اس کے سب سے گھوڑا دیوانہ ہو جاتا ہے اور اس قدر آدمی بھی دیوانہ ہو جاتا ہے اس کے نشان اس قدر معلوم ہو گئے کہ مرنہ میں سے کف جاری ہوگا اور آنکھ سسج ہوگی کھانا برابر نہ کھاوے گی چوتھا رہیگا جب اس قدر معلوم ہوا تو جہاں کٹا کٹا ہے اس جگہ داغی سے جلانا یا کٹا کٹا سے جلانا اور اس کا بندوبست اچھا رکھنا آدمی بہت نزدیک جاوے تو ہشیار سے جاوے اور کھانا پانی اچھا دینا ان اعدائے اچھا ہوگا فقط

### سبق انچا سوان

#### دلکی بیماری کے بیان میں

دلین بیماری انفلیشن کی آتی ہے مگر آدمی میں زیادہ آتی ہے گھوڑی میں کم آتی ہے اور دل بہت ایک تھیلی میں ادھر اور اس تھیلی کا نام پُری کاڈم ہے اور اس میں انفلیشن آیا تو اس کا نام پُری کاڈم ہے اور اس سے بعضے وقت گھوڑا مر جاتا ہے بیماری مذکور ہو سیکے سبب یہ ہے کہ آب و ہوا پر غلاف چلے اس کے سبب یا رومی زہم کی بیماری ہوتی تو اس میں یہ حرکت ہوتی ہے اور اس تھیلی پر اس کا زور ہوتا ہے اس میں انفلیشن آتا ہے اور تھیلی میں پانی جمع ہوتا ہے جب زیادہ پانی جمع ہوا تو دل اپنا کام کرنا موقوف کرتا ہے جب دل نے اپنا کام بند کیا تو گھوڑا ہوا آدمی ہو مر جاتا ہے اور یہ بات اول بھی بیان کیا ہے کہ جہاں انفلیشن آتا ہے تو اس میں سے سیرم نکلتا ہے اور یہ درد آکٹو تھا جو بیان ہوا اب کراکٹ کا حال تھا کہ رومی زہم جسم میں کہیں بھی آوے تو اس کا زور دل کی تھیلی پر ہوتا ہے اور رومی زہم بائیکا نام ہے اور اس کی شبانہ شکل سے ہوتی ہے اگر کوئی عقلمند شخص ہوگا تو اس کو اس وقت دریافت کر لیوے گا اور جب کہ خیال میں نہ آوے تو اس نے پھنسی کو کان لگا کے سنا چاہئے تو معلوم ہوگا مگر اس کام کا جس کو اچھا محاورہ ہوگا وہ کان سے دریافت کر لیوے گا نہیں تو معلوم ہونا مشکل ہے اور نبض پر دریافت کرنا نبض برابر فیم نہیں دیوے گی ایک دو گنے تک چلیگی بعد بند ہو جائیگی اور یہ بات دوسری بیماری میں بھی آتی ہے اس کے نشانات پر سے تمیز کرتے ہیں اور منہ کا رنگ سرخ ہوگا اور ٹھنڈا بعد گھوڑی کو چلا کے دیکھنا تو وہ گھوڑا انگ کرے گا اور ایک بات اس بیماری میں ہوتی ہے کہ آج ایک پاؤں میں درد ہی تو کل دوسرے پاؤں میں درد معلوم ہوگا اس واسطے ایک دو روز کا آرام دیکر دیکھتے ہیں جب خوب تحقیق ہو چکی ہو اس کا بندوبست کرنا اور بندوبست ایسا کرنا کہ جو بیماری کے سبب یہ درد پیدا ہوا اس کو بھی فائدہ ہوا اور انفلیشن کم ہوئے اور پانی جمع ہے وہ بھی خشک ہو جاوے اول تھان میں باندھنا بہان ہوا کا بچا ہووے اور ہوا کے منہ پر بھی نہیں باندھنا اور ہوا سبب بھی نہیں کرنا تھوڑی تھوڑی ہوا اسے اس قدر بندوبست کرنا بھول جائے کہ گرم باندھنا کھانا نرم اور ٹھنڈا دینا بعد ایک ہلکا جلاب دینا تین ڈرامہ اور

بارہ اولیٰ ایسکا تیل یہ دونوں شامل کر کے پلانا اس قدر اوسکا بند و بست رہا ہی اوسکی بنی بنی کرنا شاید کچھ فرق معلوم ہوگا بعد اوسکے ایڈن پوٹاسیم، ٹین گریٹ چرائٹ، پوٹاشم، ان دونوں کی گولی بنانے دینا دونوں وقت اور اس دوا کا یہ فائدہ ہی کہ وہ انارٹھیلی کے پانی جمع ہوتا ہی اور کلمہ تشک کرتی یا نہ اور بہت پہلی سے یا شہر لگانا ایک طرف یا دونوں طرف جب دوا کا فائدہ ہوا تو کہ قدر دریافت کرنا اور کھانا نہش ہوگا اور کھانا برابر کھاویگا اول کے نسبت بشیاد ہوگا اس پر سے معلوم ہوگا کہ اسکو فائدہ ہے اور اس بیماری کا یہ خاصہ ہے کہ ایک وقت آتی تو پھر آتی بعضے وقت دل بڑا اور موٹا ہو جاتا ہی اور کا نام ہڈیٹ آتی ہی اور اوسکے ہونیکا ریب یہ ہے کہ غن کے رستہ میں کچھ حرکت ہوتی ہو اور دل کو زیادہ کام پڑے نہ باعث منت کے ہوتا ہو جاتا ہی اور یہ بات اول ہی بیان کی گئی ہے کہ جو چیز جسم میں منت زیادہ کرتی تو وہ بڑی ہو جاتی ہی بعضے وقت دل پتلا ہو جاتا ہی باعث ہونیکے یہ ہیں کہ تپ سے اثر یہ حرکت ہوتی ہی اور دلکا رنگ بال جاتا ہی سفید ہوتا ہی اور اسکا نام اسٹروٹی ہی اور یہ بات بروقت مرنے کھوڑیکے چیر کر دیکھنا تو کھلی حال اور کمانہ افق بیان کے معلوم ہوگا اسکے نشان خوب خیال میں رہنا تا نا آگے کوئی ایسی حرکت ہوئی تو خیال رہے وقت آتی ہی لینے ایسے خون کی نس کو در آتا ہی یا پھوٹ جاتی ہی یا گرہ پڑ جاتی ہی یا پھیل جاتی ہی یا پتلی پڑ جاتی ہی کہیں منت ہوتی ہی اور یہ حرکتیں آدمی میں اکثر ہوتی ہیں کھوڑی میں کم اور قین رنگ انہی میں یہ حرکت اکثر ہوتی ہی اور همین البیون ہم جاتا ہی باعث محنت کے اور گردن میں ہوتی تو اوس وقت معلوم ہوتی ہی جب ظاہر معلوم ہوتی تو اسکو کاٹنا اگر ایک ترکیب سے نہیں تو نقصان ہوگا بب دیکھنا کہ گرہ یا اور کچھ حرکت ہی اور نس کا کاٹنا ضرر ہی تو جہاں یہ حرکت ہوتی ہی اوسکے آگے طرف دل کے اول اس نس کو باندھنا خوب مضبوط اور جہاں باندھنا میں اوسکے آخرین کاٹنا کیا سبب کہ جو اچھا خون ہی وہ دل سے جسم کو روانہ ہوتا ہی اسوائے آگے باندھنا موجب ہی اور یہ حرکت جب ہوئی تو اوس وقت معلوم ہو جاتی ہی بعد کاٹنے نس کے گرم پانی سے ہر روز صاف کرنا اور کاربلک ساتھ کا تیل لگانا ان اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا اور اس عارضہ کا نام آن ہونیکا ہی جو اوپر بیان کیا بعضے وقت دینے جو نس ہی سینے نوکھی اور همین نقصان آتا ہی باعث انفلیشن آنکھ یا فصد لینے کے اور یہ حرکت ہوتی ہی تو اوسکا سبب یہ ہے کہ برابر بند و بست نہیں کیا یا نشتر آہ پار چلی گیا یا اندر سوراخ کے ہوا چلی گئی ہو تو وہ مان انفلیشن آتا ہی اور بعضے وقت وہ باہر بکڑ جاتی ہی اسوائے بعد فصد کھولنے کے اوسکا بند و بست اچھا کرنا لینے سرا پر باندھنا کھانا اچھا دینا اور فصد کی جگہ خوب مضبوط بال سے باندھنا اور جب بکڑ جاتا ہی تو اس پر درم آتا ہی اور اس انفلیشن کا نام ذیلی ٹیٹس ہی بعضے وقت باعث زخم کے دینے جو نس ہی اوسکا کام بند ہو جاتا ہی سینے نوکھی واپس جا نہیں سکتا بب اس قدر حرکت ہوئی تو اسکو کاٹنا پڑتا ہی جب کاٹنا تو اول یہ بند و بست کرنا کہ اوس نس کو زخم کے

آخر میں پاندھنا کیا سبب کہ دین جونس ہی اوسکا خون طرف دل کے جاتا ہی اسواسطے اوسکو دین  
آخر میں پاندھنا تو خون آگے نہ جاسکیگا اور آنٹری جو اچھے خون کی لہر ہے اور پکا خون دل سے نکلتا  
جسم کے جاتا ہی اسواسطے اوسکو آگے پاندھتے ہیں اور یہہ ذکر اول کیا ہی بعد کا ٹیڈریشن نہ کہ جسکے  
اوسکا بند و بست اچھا رکھنا یعنی سینکنا دونوں وقت اور تیل کار بک اسٹکالگنا انٹ انٹ اللہ تعالیٰ اچھا  
ہوگا اگر کوئی جگہ سے خون نکالنا شروع ہوئے تو اوسکو کقدر دریافت کرنا کہ یہہ خون کونسی نکالی گئی  
دریافت اول بھی بیان کیا ہی اسوفاق دریافت کرنا بعد دریافت کے اوسکا بند و بست کرنا  
اگر آنٹری تکیا ہی تو آگے زخم کے پاندھنا اور دین کا ہی تو آخر زخم کے پاندھنا اور سبق انچالیس میں اسکا  
بیان کیا ہی وہاں دیکھنا تو معلوم ہوگا بعضے وقت داغنی سے نس کے منہ کو پکا کرتے ہیں بعضے وقت  
ناگے سے پاندھتے ہیں بعضے وقت دواسے بند کرتے ہیں جب کہ پزکوریئر یا کہ عالم یعنی پھسکریئر  
ٹین یا کہ اسٹیک گلوڈین مگر یہہ دوا بہت عمدہ ہیں اور پختی دوائیان اور پزکوریئر میں سبکا امتحان کیا ہی

گھوڑا پندیکے واسطے کوئی صاحب یا اور کوئی کالا افسر بھیجے تو اوسکی تفصیل

دیکھنے کی نیچے لکھے کے موافق معہ رجسٹر وغیرہ کی تحریر یہی

اور گھوڑا کو اسقدر دیکھنا اول گھوڑا جب تمہارے نزدیک آیا تو اوسکو ایسی جگہ کھڑا کرنا کہ نہ تو  
بہت اندھیرا ہو اور نہ بہت اوجیالا ہو موافق ہووے اور جب یہہ بند و بست ہو ابد او کی عمر دریافت کرنا کہ  
کتنے برس کا ہی بعد ناک کے اندر دیکھنا کہ کچھ حرکت تو نہیں ہی اگر کوئی میاں کے سبب چھالے آتے  
ہیں اسواسطے بعد ایک تھتی اوسکے اوپر کالا کپڑا لگا ہوا ہو یا اور کوئی قسم کالی چیز ہو کہ جس سے آنکھ کا کل  
حال معلوم ہووے اور باہر کا اوجیالا اوسکے سبب اندر نہ جاسکے اسقدر وہ بند و بست ہو تو بعد آنکھ کے  
بازو کھڑے ہو کر دیکھنا اسقدر دونوں بازو سے دیکھنا اگر آنکھ میں کچھ حرکت نظر آوے تو اوسکو کسی کٹا  
میں تھوڑی دیر تک کھڑے کرنا بعد دیکھنا اگر اوس سے بھی برابر خیال میں نہ آوے تو ایک موم بتی جلا کے  
اور چو طرف سے اوجیالا بند کر کے آنکھ کو دیکھنا تو اس میں یہہ تمیز یہی کہ جو کچھ حرکت اوس میں ہوگی وہ ظاہر  
ہوگی بعد دیکھنے آنکھ کے گروں کو دونوں طرف سے دیکھنا اور چھاتی دیکھنا کہ تنگ ہی یا چوڑی ہی بعد پیر  
بازو کھڑے ہو کر دیکھنا یہاں سے وہاں تک اور پیرا سلوپ ہووے کھڑا نہ ہو اور پاؤں سیدھے ہو دین اس میں  
کچھ حرکت نہ ہو بعد دین ماتھ سے دریافت کرنا کہ صاف میں یا کچھ حرکت ہی بعد پاؤں اٹھانے کے سم دیکھنا کہ برابر  
ہیں یا نہیں بعد ہواور پیٹ اوکر دیکھنا اسقدر دونوں طرف سے دیکھ کر بعد آگے کے پیر کے نزدیک  
کھڑے ہو کے آخر کے پاؤں کو دیکھنا چٹا یا ہڈا یا موٹرا اسقدر دونوں طرف سے دیکھنا اور گھوڑے کے  
آگے کھڑے ہو کے دونوں پیروں کے درمیان میں سے دیکھنا بعد احر گھوڑے کے لینے پیچھے کھڑے ہو کے

نام نہ باز کر کے جب قدر آگے کے پاؤں میں بیان کیا اوسقدر ادر بھی دیکھنا بعد پٹنے کے بازو کوٹے پر کے  
 کسے سے کوئی اور نیچے تک دیکھنا بعد اوسکے گھوڑی کو دکھی وڑا کے دیکھنا کہ لنگڑا ہی یا ایسا ہی بعد اوسکے  
 پر نہ زمین پر کھڑے کر کے اوسکو نا پنا بعد ریشتر میں جو حرکتیں نظریں آویں وہ اوسے میں لکھنا اور  
 جس کے لئے سبب نقصان ہوگا اوسکو نا پسند کرنا اور اوس میں لکھنا یا اور جن حرکتوں کے سبب نقصان نہ ہو  
 میں لکھنا اور ریشتر میں بتانا ضروری اور نا پکا حال لکھنا جسقدر نا پکا تھا اوسوفی بعد نشان لکھنا جو کہ ہمیشہ  
 فایم رہنے والے ہیں تاکہ گھوڑی میں رد و بدل کا گمان نہ ہو بعد اوس کا غدر پر صحیح کر کے جو مالک ہی گھوڑی کا اوسکے  
 پاس روانہ کرنا اگر پسند ہوا تو اوسکو سونڈ لکھتے ہیں اگر نا پسند ہوا تو اوسکو ان سونڈ لکھتے ہیں فقط

وقت تمام ش مہ رنہ ۲۹ فیدہ پوری ۱۸۷۷ عیسویہ

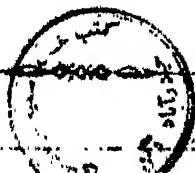
### تاریخ

نسخہ بیماری کلی سنہ ۱۸۷۱	اشیو کو ہونی ہی زبیر شفا	کلیں مالک کا بیان اشارہ ہی	مہاراجہ پری و بارہ ہی
بیکھی کلی عقل جون تاراج	ڈاکٹر صاحب بابین شانا	پڑھنے کے حیران عقل کل تاراج	بسیار ملاحظہ کیا کوئی انسان
خود رشید اب نقل اوتاراج	سن رشتہ ترین کرو یا مرقوم	بیکھی مالک کا حال سنیا ہی	کیا کہنا سب سے ہی دنیا میں

### تاریخ

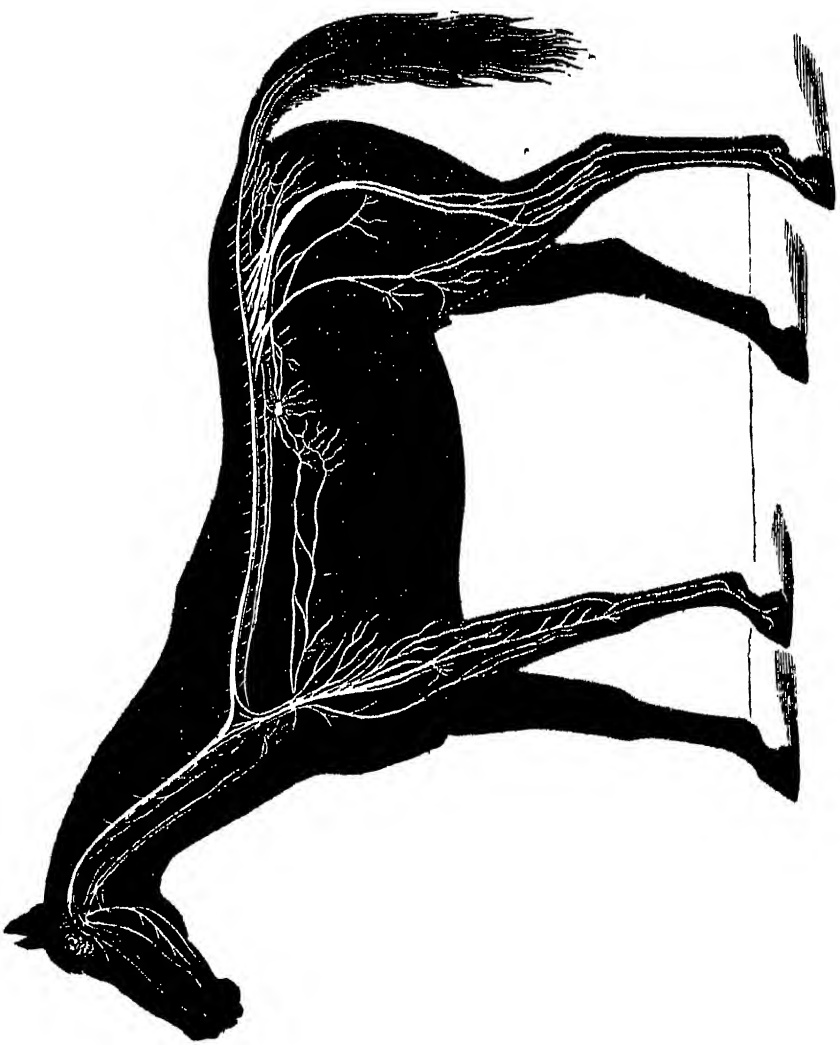
باغ ہستی میں پھول گئے اشہب  
 گل و داؤن کی پا کے خوش تریا  
 بولا ماتفسر رشید از غیبی  
 چہ غریب کتاب ہی مہر یا

۱۸۷۷ عیسویہ



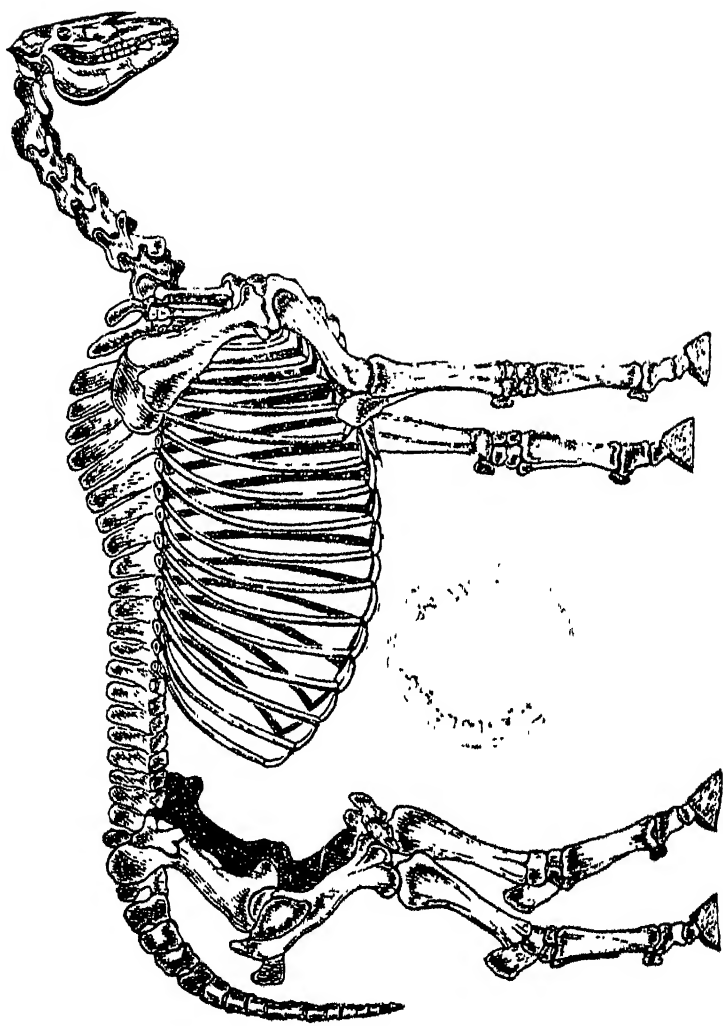


۱  
نہو پچھڑاؤ کی  
نسلوں میں دیباؤت سے معلوم ہونے لگتا



تہر سس لے حورں کی ہڈیوں و سسٹ زوب شہادت کے دیکھنے سے معلوم ہوگا ۔





۴۰  
 پیرست کشیده گهورا می اسکمی کل پدیان درینوقت کرنا چلای اسمین پدیان  
 غلجده بدن دیکور لوبونگ نو معلوم ورکا فقط